انسانی ہمدردی کے عمل میں

بچوں کے تحفظ

کے لئے کم سے کم معیار

بچوں کا حفاظتی ورکنگ گروپ (CPWG) انسانی ہمدردی کے عوامل میں بچوں کے تحفظ کے بارے میں تعاون کے لئے عالمی سطح کا ایک فورم ہے۔ یہ گروپ این جی اوز، اقوام متحدہ کے اداروں، ماہرین تعلیم اور دیگر لوگوں کو ایک مشترکہ مقصد یعنی ہنگامی صورتوں میں بچوں کے تحفظ کی پہلے سے زیادہ پیش گوئی کی جا سکنے والی، احتسابی اور موثر کارروائیوں کو یقینی بنانے کے لئے یک جا کرتا ہے۔ انسانی ہمدردی کے نظام میں، CPWG، عالمی حفاظتی کلسٹر میں رہتے ہوئے ''ذمہ داری کے علاقے'' کا تعین کرتا ہے۔

http://www.cpwg.net

اعتراف

بچوں کا حفاظتی ورکنگ گروپ ہر اس فرد کا شکریہ ادا کرنے کا خواہش مند ہے جس نے ان اصولوں کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ہم درج ذیل اداروں کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں، جو سب تو نہیں لیکن ان میں سے زیادہ تر CPWG کے ارکان ہیں، اور جن کے عملے نے ڈرافٹنگ کے عمل میں ایک مرکزی کردار ادا کیا ہے:

- چائلڈ فنڈ (Child Fund)
- چائلڈ سولجرز انٹرنیشنل (Child Soldiers International)
- کولمبیا یونیورسٹی
- دانش ریفیوجی کونسل (Danish Refugee Council)
- جنیوا کال (Geneva Call)
- ہینڈیکیپ انٹرنیشنل (Handicap International)
- ICRC
- انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی (International Rescue Committee)
- اسلامک ریلیف ورلڈوائیڈ (Islamic Relief Worldwide)
- انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO)
- کیپنگ چلڈرن سیف (Keeping Children Safe)
- ناروجین ریفیوجی کونسل (Norwegian Refugee Council)
- پلان انٹرنیشنل (Plan International)
- سیو دی چلڈرن (Save the Children)
- ایس او ایس چلڈرنز ویلج (SOS Children's Village)
- ٹیری ڈیس ہومز (Terre Des Hommes)
- UNDPKO
- UNHCR
- یونیسف
- وار چائلڈ (War Child)
- وومنز ریفیوجی کمیشن (Women Refugee Commission)
- ورلڈ ویژن انٹرنیشنل (World Visiion International)

سیو دی چلڈرن اور ٹیری ڈیس ہومز دونوں نے ڈرافٹنگ کے عمل میں معاونت کرنے اور اسے منظم کرنے کے لئے اپنے عملے کا ایک ایک رکن مختص کیا۔ان اداروں اور ان کے دو افراد، Minja Peuschel اور Sabine Rakotomalala کا خصوصی شکریہ۔

ہم دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے 400 سے زائد ان انفرادی جائزہ کاروں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جن کی ان اصولوں کے ابتدائی ورژنز پر آراء کی وجہ سے موجودہ دستاویز میں خاطر خواہ بہتری پیدا ہوئی؛ اور فیلڈ میں موجود انسانی ہمدردی کے رضا کاروں اور ٹیموں کا جنہوں نے انسانی ہمدردی کے ایک وسیع تناظر میں اپنی مناسبت اور اطلاقی حیثیت کو یقینی بنانے کے لئے ان اصولوں کو ٹیسٹ کیا۔ہم ان پیشہ ور ماہرین کا ان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات، اور بچوں کے تحفظ کے لئے ان کے جاری نذرانے کے لئے شکر گزار ہیں۔

فنڈز فراہم کنندگان: سیو دی چلڈرن، ٹیری ڈیس ہومز، یونیسف

ڈیزائن: KUKKA اسٹوڈیو

تجویز کردہ سائٹیشن: انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کے لئے کم سے کم معیار۔ بچوں کا حفاظتی ورکنگ گروپ (CPWG) (2012)۔

اس اشاعت میں بہتری کے لئے فیڈ بیک یا تجاویز کے لئے، برائے مہربانی بذریعہ http://www.cpwg.net بچوں کے حفاظتی ورکنگ گروپ سے رابطہ کریں۔

پیش لفظ

آج دنیا بھر میں انسانی ہمدردی کے عمل میں، تنازعات یا تباہی سے متاثر ہونے والی آبادی کا نصف یا اس سے زائد حصہ عموماً بچوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان لڑکیوں اور لڑکوں کو درپیش بہت سے خطرات کی وجہ سے ان کی فلاح و بہبود، جسمانی تحفظ، اور مستقبل پر تباہ کن اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ کچھ بچے موت کا شکار ہو جاتے ہیں یا زخمی ہو جاتے ہیں۔ دیگر کو اپنے گھر والوں اور دیکھ بھال کرنے والوں سے جدائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے یا انہیں مسلح افواج یا مسلح گروپوں میں بھرتی کر لیا جاتا ہے؛ اور ان میں بہت سے بچوں کو جنسی تشدد یا استحصال اور زیادتی کی دیگر اشکال کا سامنا ہوتا ہے۔

بچوں کا، تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت سے تحفظ انسانی ہمدردی کے حالات میں کام کرنے والے تمام افراد بشمول حفاظتی کردار ادا کرنے والوں اور ان کے ساتھ ساتھ اس شعبے کے لاتعداد ماہرین کی بھی فوری ترجیح ہے۔ ہمیں اپنی کوششوں کو تیز، اور ان کی اچھی اور موثر منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لئے ہمیں یہ طے کرنے کے قابل ہونا چاہیئے کہ آیا ان کوششوں کے ثمرات بچوں تک پہنچ رہے ہیں اور انہیں موزوں تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں، انسانی ہمدردی کے ہمارے عمل میں، ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہم ان نظاموں کو تقویت دیں جو ہنگامی ردعمل ختم ہونے کے بعد، طویل المدت بنیادوں پر بچوں کو تحفظ فراہم کریں۔

بچوں کے تحفظ کے لئے یہ بین الادارتی معیار جن کا ایک مدت سے انتظار تھا، بچوں کے تحفظ کے سلسلے میں ہماری محنت اور کام کے معیار کو بہتر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اور یہ انسانی ہمدردوں کی حیثیت سے ہمارے عزم کے خلاف کسی بھی سرگرمی کے لئے ہمیں ذمہ دار ٹھہرائیں گے۔ ہم ان تمام لوگوں سے جو انسانی ہمدردی کی کارروائی میں مصروف عمل ہیں التجا کرتے ہیں کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں، اور ان اصولوں کو نافذ کریں اور انہیں فروغ دیں۔

Louise Abubin
کوآرڈینیٹر
عالمی حفاظتی کلسٹر
UNHCR

Rashid Khalikov
ڈائریکٹر
OCHA

فہرست مضامین

اعتراف 03

تعارف 11

ہنگامی حالات میں بچوں کا تحفظ کیا ہے؟ 13

ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کے لئے بین الاقوامی قانونی جواز 14

انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کا کیا عمل دخل ہے؟ 16

ان معیار کا مقصد کیا ہے؟ 17

یہ معیار سافیئر پراجیکٹ (Sphare Project) اور دیگر معیار کے ساتھ کیسے منسلک ہیں؟ 17

ہر معیار کس چیز پر مشتمل ہیں؟ 18

یہ معیار کن لوگوں کے لئے ہیں؟ 19

یہ معیار کیسے تشکیل دیئے گئے ہیں اور یہ کن باتوں پر مبنی ہیں؟ 20

''کم سے کم'' معیار سے کیا مراد ہے اور اگر انہیں پورا نہیں کیا جاتا تو کیا ہوگا؟ 21

میں اپنے سیاق و سباق میں ان معیار کو کیسے استعمال کروں گا/گی؟ 22

انسانی ہمدردی کے عمل کی کون سی سطح پر ان معیار کا اطلاق ہوتا ہے؟ 23

اصول اور حکمت عملی 25

اصول1: اپنے کسی عمل کے نتیجے میں لوگوں کو مزید خطرے میں ڈالنے سے گریز کریں 27

اصول2: لوگوں کے لئے غیر جانب دار امداد تک رسائی یقینی بنائیں 27

اصول3: لوگوں کو تشدد اور جبر سے پیدا ہونے والے جسمانی اور ذہنی نقصان سے محفوظ رکھیں 29

اصول4: لوگوں کی ان کے حقوق کا مطالبہ کرنے، دستیاب دادرسی تک رسائی اور زیادتی کے اثرات سے بحالی میں مدد کریں 29

اصول5: بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط کریں 30

اصول6: انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کی ابھرنے کی قوت کو مضبوط کریں 31

بچوں کے تحفظ کے معیاری ردعمل کو یقینی بنانے کے لئے معیار		35
معیار1:	ہم آہنگی	37
معیار2:	انسانی وسائل	44
معیار3:	رابطہ، تائید(advocacy)اور میڈیا	50
معیار4:	پروگرام سائیکل منیجمنٹ	56
معیار5:	انفارمیشن منیجمنٹ	62
معیار6:	بچوں کے تحفظ کی مانیٹرنگ	69
بچوں کے تحفظ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے معیار		77
معیار7:	خطرات اور زخم	79
معیار8:	جسمانی تشدد اور دیگر نقصان دہ کارروائی	85
معیار9:	جنسی تشدد	91
معیار10:	نفسیاتی و سماجی اذیت اور ذہنی انتشار	97
معیار11:	مسلح افواج یا مسلح گروپوں(groups) سے منسلک بچے	103
معیار12:	بچوں سے مشقت	111
معیار13:	تنہا اور والدین سے الگ ہو جانے والے بچے	117
معیار14:	بچوں کے لئے انصاف	128
بچوں کے تحفظ کی موزوں حکمت عملی تشکیل دینے کے لئے معیار		133
معیار15:	کیس منیجمنٹ	135
معیار16:	کمیونٹی پر مبنی طریقہ جات	143
معیار17:	بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہیں	149
معیار18:	نظر انداز کئے گئے بچوں کو تحفظ دینا	155

بچوں کے تحفظ کو انسانی ہمدردی کے دیگر شعبوں کے دھارے میں شامل کرنے کے لئے معیار		163
معیار19:	معاشی بحالی اور بچوں کا تحفظ	167
معیار20:	تعلیم اور بچوں کا تحفظ	173
معیار21:	صحت اور بچوں کا تحفظ	180
معیار22:	غذائیت اور بچوں کا تحفظ	186
معیار23:	پانی، صحت وصفائی اور حفظان صحت (WASH) اور بچوں کا تحفظ	193
معیار24:	پناہ گاہ اور بچوں کا تحفظ	198
معیار25:	کیمپ مینجمنٹ اور بچوں کا تحفظ	203
معیار26:	تقسیم کاری اور بچوں کا تحفظ	208

تعارف

ہنگامی حالات میں بچوں کا تحفظ کیا ہے؟

؎ بچوں کے تحفظ کی تعریف، جس پر بچوں کے حفاظتی ورکنگ گروپ نے اتفاق کیا ہے، وہ ہے ''بچوں کے خلاف زیادتی، غفلت، استحصال اور تشدد کی روک تھام اور اس پر ردعمل''۔ چنانچہ، بچوں کا تحفظ تمام بچوں کے حقوق کا تحفظ نہیں ہے، لیکن اس کی بجائے ان حقوق کے ذیلی سیٹ کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

کسی بحران یا ہنگامی حالت کی بڑی سطح پر ایک خطرناک حالت کے طور پر تعریف کی گئی ہے جس کے لئے فوری عمل درکار ہوتا ہے۔ ہنگامی طور پر کیا جانے والا موثر عمل کسی ایسے واقعے کی شدت میں کمی کرتے ہوئے کسی ایسی ممکنہ آفت سے بچا سکتا ہے، جسے کسی کمیونٹی یا معاشرے کے کام میں ایک سنگین خلل کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور جس میں بہت حد تک انسانی، مادی، معاشی یا ماحولیاتی نقصانات ملوث ہوتے ہیں اور ان کے اثرات متاثرہ کمیونٹی یا معاشرے کی قوت برداشت سے اتنے باہر ہوتے ہیں کہ وہ اپنے وسائل استعمال کرتے ہوئے ان پر قابو نہیں پا سکتے، اور پھر ان کے حل کے لئے فوری عمل درکار ہوتا ہے۔

ہنگامی حالات خود پیدا کردہ ہو سکتے ہیں، جیسا کہ تنازعہ یا معاشرے میں بے چینی؛ یہ قدرتی خطرات کے نتیجے میں پیدا ہو سکتے ہیں، جیسا کہ سیلاب اور زلزلے؛ یا یہ ان دونوں حالات کا مجموعہ ہو سکتے ہیں۔ ان حالات کے اکثر بچوں کی زندگی پر اثرات تباہ کن ہوتے ہیں۔ ان حالات میں لڑکیاں اور لڑکے مارے جاتے ہیں یا زخمی ہو جاتے ہیں، یتیم ہو جاتے ہیں، اپنے گھر والوں سے بچھڑ جاتے ہیں، مسلح افواج یا گروپوں میں بھرتی کر لئے جاتے ہیں، جنسی زیادتی کا شکار ہو جاتے ہیں، بچے معذوری کا شکار ہو جاتے ہیں، ٹریفکنگ یا، ایک ہی وقت میں اس سے بہت زیادہ خراب حالات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

کسی ہنگامی حالت میں بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات کا انحصار کچھ عوامل پر ہوتا ہے جیسا کہ: متاثر ہونے والے بچوں کی تعداد؛ بچوں کے تحفظ کے مسائل کی اقسام؛ ہنگامی حالت سے پہلے اور اس کے دوران حکومت کی تنظیمی سطح اور استحکام؛ ردعمل کے لئے ملکی قابلیت؛ اور ہنگامی حالت کی نوعیت وغیرہ۔

ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ میں بچوں کی حفاظت کے لئے کام کرنے والوں کی مخصوص سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں، چاہے یہ قومی سطح یا کمیونٹی پر مبنی ہوں، اور/ یا انسانی ہمدردی کا عملہ مقامی قابلیت کی حمایت کر رہا ہے۔ اس میں انسانی ہمدردی کے دیگر شعبوں کی سرگرمیاں بھی شامل ہوتی ہیں جو بچوں کی حفاظت کو بہتر کرنے میں مدد دیتی ہیں، چاہے یہ ان کے مخصوص کاموں میں شامل نہ بھی ہو۔

ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کے لئے

بین الاقوامی قانونی جواز

انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کے لئے کم سے کم معیار ایک بین الاقوامی قانونی ڈھانچے میں شامل کر لئے گئے ہیں جو حکومت کے اپنے ملک کے شہریوں اور دیگر افراد کے لئے فرائض کو باضابطہ بناتا ہے، اور اس لئے ہر معیار کے تحت متعلقہ بین الاقوامی قانونی دستاویز کا حوالہ دیتا ہے۔ تاہم یہ معیار مختلف قانونی دستاویزات کی ایک جامع وضاحت فراہم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں؛ بجائے اس کے، یہ ایک نقطہ آغاز فراہم کرتے ہیں جہاں سے، اگر ضروری ہو، تو انسانی ہمدردی کے کارکنان مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

بین الاقوامی قانونی ڈھانچہ بنیادی طور پر ایک دوسرے سے منسلک صلح نامے کے قانون کے تین باہمی طور پر مربوط اداروں پر مشتمل ہے: بین الاقوامی انسانی حقوق کا قانون، انسانی ہمدردی کا قانون، اور مہاجرین کا قانون۔

بین الاقوامی انسانی حقوق کا قانون، افراد کے حقوق طے کرتا ہے، اور امن اور تنازعات دونوں حالات میں ان کا اطلاق کرتا ہے۔ کچھ مخصوص حقوق کو ہنگامی حالات میں معطل (منسوخ) کیا جاسکتا ہے، لیکن بنیادی حقوق، جیسا کہ زندہ رہنے کا حق اور عدم تشدد کا حق، کو کبھی معطل نہیں کیا جاسکتا۔ انسانی حقوق کے تحفظ، احترام اور انہیں پورا کرنے کی حکومتی ذمہ داری پر حکومتوں کے درمیان مختلف صلح ناموں یا معاہدوں (مما لک کے درمیان قانونی فرائض پر مشتمل رسمی معاہدوں پر مبنی اقرار نامے) میں اتفاق کیا جا چکا ہے۔ یہ جاننا بہت اہم ہے کہ ہر حکومت نے کون سے معاہدوں کی توثیق کر رکھی ہے، کیوں کہ وہ ملک قانونی طور پر صرف ان ہی معاہدوں کا پابند ہوگا۔

انسانی ہمدردی کا بین الاقوامی قانون، بین الاقوامی اور اندرونی دونوں تنازعات کے دوران جنگ میں ملوث فریقین کے رویئے کو باضابطہ بناتا ہے، اور شہریوں کے لئے خصوصی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ انسانی ہمدردی کے بین الاقوامی قانون کو جنیوا معاہدوں میں تلاش کیا جاسکتا ہے۔ جنیوا معاہدے کا اضافی پروٹوکول-I بین الاقوامی مسلح تنازعے سے متعلق ہے، اور اضافی پروٹوکول-II اندرونی مسلح تنازعے سے متعلق ہے۔

مہاجرین کا بین الاقوامی قانون مہاجرین کے حقوق اور تحفظ سے نمٹتا ہے۔ مہاجرین وہ انفرادی لوگ ہوتے ہیں جو:

1. اپنے شہریت یا عمومی رہائش والے ملک سے باہر ہیں
2. اپنی نسل، مذہب، قومیت، کسی مخصوص سماجی گروپ یا سیاسی رائے رکھنے والے گروپ کی رکنیت کی وجہ سے اچھی طرح سے طے شدہ ظلم وستم کا خوف رکھتے ہوں
3. اپنے ملک کی جانب سے تحفظ نہیں چاہتے یا انہیں یہ تحفظ دستیاب نہیں ہے، یا وہ ظلم وستم کے خوف سے وہاں واپس نہیں جانا چاہتے۔

''نرم'' قانون کے نام سے کچھ بین الاقوامی معیار بھی موجود ہیں جن کی قانونی پابندی ضروری نہیں ہے۔ بالفاظ دیگر، ان پر عمل درآمد کسی ریاست کی ذمہ داری نہیں ہے۔ بہر حال، انہیں اخلاقی طور پر پابند کرنے والے تصور کیا جاتا ہے، اور وہ اہم رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

CRC کی جانب سے طے کردہ
چار اہم اصول، اور ان کا
انسانی ہمدردی کے عمل سے تعلق:

بقاء اور نشو و نما

بچوں کے زندہ رہنے کے حق کے ساتھ ساتھ، انسانی ہمدردی کے کارکنان پر لازم ہے کہ وہ بچوں کی جسمانی، ذہنی، جذباتی، سماجی اور روحانی نشو و نما پر ہنگامی حالت اور اس کے ردعمل پر بھی توجہ دیں۔

عدم تفریق

ہنگامی حالات اکثر پہلے سے موجود اختلافات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں اور پہلے سے تفریق کے خطرے سے دوچار معاشرے کے پس ماندہ افراد کو مزید مشکلات سے دوچار کر دیتے ہیں۔

انسانی ہمدردی کے کام سے منسلک افراد کو لازمی طور پر تفریق اور طاقت کی موجودہ اور نئی ترتیبوں کی نشان دہی اور مانیٹرنگ کرنی چاہیئے، اور انہیں اپنے رد عمل میں ان سے نمٹنا چاہیئے۔

بچوں کی شرکت

انسانی ہمدردی کے کارکنوں پر لازم ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ لڑکیوں اور لڑکوں کو کسی ہنگامی حالت کی تیاری اور اس کے ردعمل کے تمام ممکنہ مراحل میں معنی خیز شرکت کا موقع اور وقت دیا جا رہا ہے۔ مختلف عمر اور صلاحیتوں کے مالک، اور مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے لڑکے اور لڑکیوں کو تحفظ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا جانا چاہیئے، اور ان خیالات کو احترام کی نظر سے دیکھنا اور ان پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو خود اپنی اقدار، عقائد اور بچپن کے بارے میں مفروضوں اور بچوں اور خاندان کے کرداروں سے لازمی طور پر آگاہ ہونا چاہیئے، اور انہیں بچوں پر لاگو کرنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ انہیں چاہیئے کہ بچوں کی نشو و نما کے اعتبار سے ان میں شرکت کے موزوں انداز اپنانے کی اہلیت پیدا کریں، فیصلہ سازی میں بچوں کے ساتھ اختیار کا تبادلہ کریں، اور اس بات کا احساس کریں کہ اگر بچوں کی شرکت کا کوئی خراب انداز اپنایا جائے تو یہ عمل کس طرح بچوں کے سماجی کردار اور اختیار کے تعلقات کو متاثر کر سکتا ہے۔

بچوں کے بہترین مفادات

بچوں سے متعلق تمام کارروائی میں، بچوں کے بہترین مفادات بنیادی توجہ کے طالب ہوں گے۔ اس اصول کو انسانی ہمدردی کے تمام پروگراموں اور کارروائی کی تشکیل، مانیٹرنگ، اور ردوبدل میں رہنمائی کرنی چاہیئے۔ جہاں انسانی ہمدردی کے لئے کام کرنے والے انفرادی بچوں کے سلسلے میں کوئی فیصلے کریں، اس اصول پر کاربند رہنے کے عمل کو یقینی بنانے کے لئے متفقہ طریقہ جاتی تحفظات کا اطلاق کیا جانا چاہیئے۔

انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کا کیا عمل دخل ہے؟

ہر ہنگامی حالت میں بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کو خطرات درپیش ہوتے ہیں۔اس وجہ سے،انسانی ہمدردی کی تمام کارروائی میں بچوں کا تحفظ ایک اہم توجہ طلب مسئلہ ہوتا ہے،اور بچوں کے تحفظ کے مقاصد اکثر انسانی ہمدردی کی تیاریوں اور ردعمل کا ایک واضح جز ہوتے ہیں۔

سافیئر (Sphere)،انسانی ہمدردی کے عمل اور انسانی ہمدردی کے ردعمل کی ذیل میں وضاحت پیش کرتا ہے:

انسانی ہمدردی کا عمل: انسانی ہمدردی کے عمل کے مقاصد خود پیدا کردہ بحرانوں اور قدرتی آفات کے دوران اور اس کے بعد زندگیوں کو بچانا، تکلیف میں کمی کرنا اور انسانی وقار کو قائم رکھنا، اور اس کے ساتھ ساتھ ایسی صورت حال پیدا ہونے سے روکنا اور اگر پیدا ہو تو ان کے تیار رہنے کے عمل کو مضبوط کرنا ہے۔انسانی ہمدردی کا عمل دو نا قابل حل طریقوں سے منسلک وسعتیں رکھتا ہے: لوگوں کو تحفظ دینا اور امداد فراہم کرنا (دیکھیں انسانی ہمدردی کا ردعمل)۔ انسانی ہمدردی کا عمل،انسانی ہمدردی کے اصولوں،انسانیت،عدم تعصب،غیر جانب داری اور آزادی سے پیوستہ ہے۔

انسانی ہمدردی کا ردعمل: انسانی ہمدردی کا ردعمل،انسانی ہمدردی کے عمل کا ایک پہلو ہے (اوپر،انسانی ہمدردی کا عمل ملاحظہ فرمائیں)۔ یہ ایک مخصوص ہنگامی حالت میں امداد کی فراہمی پر توجہ دیتا ہے۔

انسانی ہمدردی کے ابتدائی ردعمل میں،ایک ہنگامی حالت میں بچوں کے تحفظ کی فوری ضروریات میں تنہا اور علیحدہ کردیئے گئے بچوں کی ابتدائی دیکھ بھال، خاندان کی تلاش، خاندان کو بچھڑنے سے روکنے کے لئے تیز کارروائی، پریشانی کا شکار بچوں اور ان کے خاندانوں کے لئے نفسیاتی و سماجی مدد، اور مختلف اقسام کے تشدد اور خطرات جیسا کہ مسلح افواج یا گروپوں میں بھرتی یا استحصال کی دیگر اشکال سے تحفظ شامل ہو سکتے ہیں۔زیادہ تر کیسوں میں، متاثرہ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے خاندان اور لوگ جہاں تک ممکن ہو سکے قدرتی طور پر ان کی مدد کرتے ہیں،اور بیرونی ادارے مدد کرنے اور ان کوششوں کو بڑھاوا دینے کے راستے تلاش کر سکتے ہیں۔

بچوں کے تحفظ کے لئے انسانی ہمدردی کے عمل میں کسی ہنگامی حالت سے پہلے،اس کے دوران اور اس کے بعد بچوں کے تحفظ کے نظاموں کی مضبوطی، ہنگامی حالت کے لئے حکومتی،کمیونٹی، خاندان اور بچوں کا لچک دار رویہ اور اس کے اثرات کو کم کرنے سمیت،ان حالات کے لئے تیار رہنے کی قابلیت بھی شامل ہوتی ہے۔

انسانی ہمدردی کا بین الاقوامی نظام بچوں کے تحفظ کو زندگی بچانے کے عمل کے طور پر تسلیم کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بچوں کے تحفظ کی سرگرمیوں کو اقوام متحدہ کے مرکزی ہنگامی امدادی فنڈ (CERF) میں شامل کیا گیا ہے۔کلسٹر سسٹم کے اندر بچوں کے تحفظ کے لئے یونیسف رہنما ادارہ ہے۔اور بچوں کے تحفظ کو UNHCR کی قیادت میں عالمی حفاظتی کلسٹر کے اندر سمو دیا گیا ہے۔

ان معیار کا
مقصد کیا ہے؟

2010 میں بچوں کے عالمی حفاظتی ورکنگ گروپ کے ارکان نے، ایک سنگین خلا کو پورا کرنے کے لئے انسانی ہمدردی کی کارروائی میں بچوں کے تحفظ کے معیار کی ضرورت پر اتفاق کیا تھا۔ انسانی ہمدردی کی کارروائی میں بچوں کے تحفظ کے کام میں مدد دینے کے لئے انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کے لئے کم سے کم معیار تشکیل دیئے جا چکے ہیں۔ ایسی صورتوں میں، ان معیار کا مقصد یہ ہے کہ:

- بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والوں کے مابین مشترکہ اصول قائم کئے جائیں، اور ان کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیا جائے
- بچوں کے تحفظ کی پروگرامنگ، اور اس کے بچوں پر اثرات کے معیار کو بہتر بنایا جائے
- بچوں کے تحفظ کے پیشہ ورانہ شعبے کی مزید تشریح کی جائے
- اب تک کی اچھی عادات اور تربیت کے خیالات کا ایک مرکب فراہم کیا جائے
- بچوں کے تحفظ کو خطرات، ضروریات، اور ردعمل کے بارے میں حمایت اور رابطے کو بہتر بنایا جائے

یہ معیار سافیئر (Sphare) پراجیکٹ اور دیگر معیار کے ساتھ کیسے منسلک ہیں؟

سافیئر پراجیکٹ انسانی ہمدردی کی امداد کو بہتر کرنے اور انسانی ہمدردی کے کرداروں کی ان کے اداروں، امداد فراہم کرنے والوں (ڈونرز) اور متاثرہ آبادیوں کے ہاتھوں احتساب کی ایک پیش قدمی ہے۔

سافیئر ہینڈ بک، جو انسانی ہمدردی کے چارٹر، چار حفاظتی اصولوں اور انسانی ہمدردی کے ردعمل میں کم سے کم معیار کی ایک سیریز پر مشتمل ہے، ایک عالمی گائیڈ اور انسانی ہمدردی کے تمام عوامل کے لئے ایک ریفرنس کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ہینڈ بک بہت سے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے انسانی ہمدردی کے ماہرین نے یہ فرض کرتے ہوئے تشکیل دی ہے کہ کسی آفت یا تنازعے کے متاثر ہونے والے تمام افراد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پروقار انداز میں زندگی کے بنیادی حالات کو یقینی بنانے کے لئے تحفظ حاصل کریں اور امداد وصول کریں۔

انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کے لئے کم سے کم معیار اسی بنیادی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے متعارف کروائے گئے ہیں، اور ان کا ڈھانچہ سافیئر کے معیار کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ یہ ذہن میں رکھا گیا ہے کہ انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کے لئے کم سے کم معیار کو سافیئر ہینڈ بک کے ساتھ اجتماعی طور پر استعمال کیا جائے، اور یہ متفقہ اصولوں کا ایک اعزازی سیٹ فراہم کریں جو خاص طور پر انسانی ہمدردی کی سرگرمیوں میں بچوں کے تحفظ کے کام سے تعلق رکھتا ہو۔ لہٰذا، اس پوری ہینڈ بک میں سفائیر ہینڈ بک سے حوالے شامل کئے گئے ہیں۔

دیگر حفاظتی پالیسیاں جن سے بچوں کے تحفظ سے مخصوص معیار حاصل کئے گئے ہیں ان میں یہ شامل ہیں:

- انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے لئے یونیسف کے اہم عہد و پیمان (CCCs، 2010 میں اپ ڈیٹ کردہ)
- حفاظتی کام کے لئے ICRC's کے پیشہ ورانہ معیار (ICRC، 2009)
- تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کے بارے میں رہنما اصول (سیو دی چلڈرن، یونیسف، IRC، ICRC، UNHCR، ورڈ ورژن، 2004)

یہ اصول موجودہ بین الادارتی پالیسی اور ٹولز کے بارے میں بھی تیار کئے گئے ہیں، جن کے نام یہ ہیں:

- ہنگامی صورتوں میں ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی مدد کے بارے میں IASC رہنما اصول (2007)
- تعلیم کے لئے کم سے کم معیار: تیاری، ردعمل، وصولی (INEE، 2011 میں اپ ڈیٹ کردہ)
- جبری بے دخلیوں میں معذوری کا شکار افراد کے ساتھ کام کرنا (UNHCR، 2011)

مزید اہم وسائل مختلف پلیٹ فارمز سے تلاش کئے گئے جیسا کہ بحران میں بچوں کا تحفظ (CPC) نیٹ ورک، بہتر دیکھ بھال نیٹ ورک (BCN)، اور تشدد کی روک تھام کے لئے الائنس (VPA) کی ویب سائیٹس۔

ہر معیار کو جانچنے اور بہتر کرنے کے لئے جو سوالات استعمال کئے گئے ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- کیا یہ سرگرمیاں 5 سال سے کم عمر کے بچوں اور اس کے ساتھ ساتھ نوجوان بالغوں کے لئے قابل فکر امور کی بھی عکاسی کرتی ہیں؟
- کیا یہ سرگرمیاں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے قابل فکر امور کی عکاسی کرتی ہیں؟
- کیا یہ سرگرمیاں مختلف نسلی، مذہبی یا ثقافتی گروہوں کے لئے قابل فکر امور کی عکاسی کرتی ہیں؟
- کیا یہ سرگرمیاں مختلف اقسام کی معذوریوں کا شکار بچوں کی ایک جامع حکمت عملی کی عکاسی کرتی ہیں؟
- کیا یہ سرگرمیاں بچوں کے تحفظ کے نظاموں کی مضبوطی کے لئے قابل فکر امور کی عکاسی کرتی ہیں؟

ہر معیار کس چیز پر مشتمل ہے؟

انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کے تحفظ کے لئے کم سے کم معیار، سافیئر معیار کے ڈھانچے کو استعمال کرتے ہیں۔ ہر معیار کے ہمراہ اہم کارروائی، اندازے (بشمول نشان دہی اور عمل درآمد)، اور رہنمائی کے لئے تحریریں شامل کی گئی ہیں۔

- ہر معیار ایک فقرے میں یہ بیان کرتا ہے کہ بچوں کے لئے کافی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے انسانی ہمدردی کے عمل کے کسی ایک شعبے میں کیا حاصل کرنا چاہیئے۔

- اہم اقدامات تجویز کردہ کارروائی ہے جو ہر معیار کو پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

ضروری نہیں کہ ان کا اطلاق ہر طرح کے سیاق وسباق میں ہوتا ہو لیکن ان سے یہ غور کرنے کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ کب صورت حال اس بات کی اجازت دیتی ہے۔

- اندازوں میں عمل درآمد کے ساتھ، دو طرح کی نشان دہی شامل ہے جسے یہ ظاہر کرنے کے لئے "سگنلز" کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے کہ آیا کسی معیار کو حاصل کرلیا گیا ہے۔

حاصل ہونے والی نشان دہی ایک فقرے پر مبنی معیار سے متعلق ہے، جب کہ عملی نشان دہی اس معیار کے لئے اہم کارروائی میں سے کچھ سے تعلق رکھتی ہے۔

معیار میں بہت سی نشان دہی شامل ہے۔ ان ہی سیاق وسباق میں بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والوں کو اس بات سے اتفاق کرنا چاہیئے کہ کون سی نشان دہی استعمال میں زیادہ مناسب اور معنی خیز ہے۔ کچھ صورتوں میں، ردعمل میں دوبارہ ردوبدل کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے، اور اپنے آپ کو دیگر صورتوں کے مطابق ڈھالنا ضروری ہوسکتا ہے۔ ڈیٹا کو ہمیشہ کم از کم عمر اور صنف کے اعتبار سے الگ الگ کیا جانا چاہیئے۔ سیاق وسباق پر انحصار کرتے ہوئے ڈیٹا کو مزید الگ الگ کرنا سودمند ثابت ہوسکتا ہے، مثال کے طور پر جغرافیائی محل وقوع، معذوری یا اہلیت، یا آبادی کے گروہ کے اعتبار سے۔

- رہنما تحریریں معیار سے متعلق ترجیحی مسائل کے بارے میں مزید معلومات اور مشورہ فراہم کرتی ہیں۔ کچھ تحریریں قابل عمل تجاویز فراہم کرتی ہیں، جب کہ دیگر موجودہ آگہی میں اخلاقی جواز یا خلا کی نشان دہی کرتی ہیں۔

- حوالہ جات معیار سے متعلق متعلقہ بین الاقوامی قانونی دستاویز، اور اس کے ساتھ، کارآمد رہنما اصول اور تربیتی مواد کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ حوالہ جات زیادہ تفصیلی نہیں ہیں، البتہ ضرورت کے مطابق مزید معلومات کی تلاش کے لئے ایک نقطہ آغاز فراہم کرتے ہیں۔

یہ معیار کن لوگوں کے لئے ہیں؟

ان معیار کو بچوں کے تحفظ یا انسانی ہمدردی کے عمل سے متعلق شعبوں سے منسلک لوگوں کے لئے استعمال کیا جانا ہے۔ ان میں وہ لوگ شامل ہیں جو براہ راست بچوں، خاندانوں اور کمیونٹی کے ساتھ کام کررہے ہیں؛ منصوبہ ساز اور پالیسی ساز؛ رابطہ کار؛ ڈونرز؛ ماہرین تعلیم؛ اور وہ لوگ جو حمایت، میڈیا یا رابطوں پر کام کررہے ہیں۔ اس میں سرکاری عملہ اور وہ لوگ شامل ہیں جو خودمختار یا کثیر الملکی اداروں کے لئے کام کررہے ہیں؛ اور اس میں وہ لوگ بھی شامل ہوسکتے ہیں جو عدالتی نظام اور سیکورٹی عملے، اور اس کے ساتھ ساتھ مسلح افواج اور گروہوں میں کام کررہے ہیں۔

یہ معیار تنازعے یا آفت میں زندہ بچ جانے والوں اور انسانی ہمدردی کے کارکنوں کے درمیان اول الذکر کو ملنے والی امداد کے بارے میں فیصلوں پر اثر انداز ہونے کا موقع فراہم کرنے، اور انسانی ہمدردی کی امداد درست طور پر فراہم نہ کئے جانے کی صورت میں اس کی شکایت کرنے کے بارے میں معلومات اور ذرائع فراہم کرنے کے ذریعے احتساب کے رشتوں کی حمایت کا ہدف بھی رکھتا ہے۔

ذیل میں کچھ ایسے انداز پیش کئے گئے ہیں جن میں یہ معیار استعمال کئے جاسکتے ہیں:

- انسانی ہمدردی کی کارروائی کا منصوبہ بنانے اور لاگت طے کرنے کے لئے

- بچوں، ان کے خاندانوں اور ان کی کمیونٹی کو بچوں کے تحفظ کے لئے فراہم کی جانے والی خدمات، معیار کی وسعت سے متعلق عام اور اندازہ کئے جانے والے نتائج طے کرنے کے لئے
- مختلف کارندوں، جیسا کہ بچوں کے تحفظ کے ہم آہنگ نظام کے مختلف ارکان، کے درمیان مشترکہ اصولوں پر اتفاق قائم کرنا
- ہم عصر اور شریک اداروں سمیت انسانی ہمدردی کی کارروائی کے معیار اور موثر پن کو مانیٹر کرنا اور تجزیہ کرنا
- شراکت داروں کو رقوم مختص کرنے میں رہنمائی کرنا اور اس کا تجزیہ کرنا۔ مثال کے طور پر، ان معیار کو فنڈنگ کے لئے درخواستوں، ٹھیکوں اور شراکت داری کے معاہدوں کے لئے ایک ریفرنس کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے
- نئے عملے یا شراکت داروں کے تقرر اور انہیں تربیت دینے کے لئے
- بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے کارکنوں اور دیگر کے لئے خود تربیتی اور ریفرنس کی عبارت کے طور پر
- بچوں کے تحفظ کے مسائل کے بارے میں حمایت کے قابل بنانے، اور بچوں کے تحفظ کے اصولوں اور ترجیحات کے بارے میں فیصلہ سازوں کو بریف کرنے کے لئے
- ان لوگوں کو جو بچوں کو بہتر تحفظ فراہم کرنے کے لئے انسانی ہمدردی کے عمل کے دیگر شعبوں میں کام کر رہے ہیں متحرک کرنے اور کام کے قابل بنانے کے لئے

یہ معیار کیسے تشکیل دیئے گئے ہیں اور یہ کن باتوں پر مبنی ہیں؟

جن بنیادوں پر بچوں کے تحفظ کی کارروائی مختلف صورتوں میں انتہائی موثر اور موزوں ہوتی ہیں ان کے لئے فی الوقت محدود شہادت موجود ہے۔ چنانچہ یہ معیار آج اس شعبے میں کام کرنے والے پیشہ ور افراد کی مہارت اور تجربے پر مبنی ہیں۔

یہ معیار جنوری 2011 اور ستمبر 2012 کے عرصے کے دوران تیار کئے گئے تھے۔ بچوں کے تحفظ کے ذمہ دار پیشہ ور افراد، دیگر انسانی ہمدردی کے افراد، ماہرین تعلیم اور پالیسی سازوں پر مبنی ایک ٹیم نے ایک ابتدائی ڈرافٹ تشکیل دینے کے لئے مل کر کام کیا تھا۔ یہ کام موجودہ پالیسیوں، ٹولز اور مختلف انسانی ہمدردی کی صورتوں کے محتاط جائزے کے ذریعے کیا گیا تھا۔ اس مقصد کے لئے، ڈرافٹ معیارات کا قومی اور مقامی سطحوں پر، پیشہ ورانہ افراد کی جانب سے انسانی ہمدردی کے سیاق و سباق کی وسعت میں ان کی مناسبت اور اطلاقی کیفیت کے اعتبار سے جائزہ لیا گیا، اور بعد ازاں ان پر نظر ثانی کی گئی اور ان میں بہتری لائی گئی۔

مجموعی طور پر، دنیا بھر سے 30 اداروں اور 40 ممالک سے تعلق رکھنے والے 400 سے زائد انفرادی لوگوں نے ان معیار کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کیا۔

''کم سے کم'' معیار سے کیا مراد ہے اور اگر انہیں پورا نہیں کیا جاتا تو کیا ہوگا؟

یہ معیار اس بات پر عام اتفاق پیدا کرتے ہیں کہ انسانی ہمدردی کی کارروائی میں بچوں کے تحفظ کے لئے موزوں معیار قائم رکھنے کے لئے کن اہداف کا حصول ضروری ہے۔ چنانچہ انسانی ہمدردی کی کارروائی میں بچوں کے تحفظ کے لئے منصوبہ بندی کرنے اور بجٹ تیار کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ کی جانے والی کسی کارروائی کی وسعت اور معیار طے کرتے ہوئے ان معیار کے پورے سیٹ کو نقطہ آغاز کے طور پر استعمال کریں۔

اس بات کا انحصار کہ ان معیار کو کس حد تک استعمال میں لایا جا سکتا ہے بہت سے عوامل پر ہے، جن میں متاثرہ آبادی سے رسائی، متعلقہ حکام کی جانب سے تعاون کی سطح اور مقامی صورت حال میں عدم تحفظ کی سطح شامل ہیں۔ بچوں کے تحفظ کا کام انجام دینے والوں میں محدود استعداد اور وسائل، اور ان کے ساتھ بچوں کے تحفظ کی فوری اور تیزی سے تبدیل ہوتی ہوئی ضروریات کچھ معیار کو دیگر پر ترجیح دینے کی ضرورت پیدا کر سکتی ہیں۔ ایک اور توجہ طلب بات یہ ہے کہ کسی ہنگامی صورت سے پہلے کے سیاق وسباق میں اگر کسی بچے کا تحفظ انتہائی کمزور تھا، تو ردعمل کے مرحلے میں معیار پر پورا اترنے کی کوشش کرنا حقیقت پسندانہ یا موزوں عمل نہیں ہو سکتا۔ حتمی طور پر، کچھ معیار مقامی صورتوں میں محض محدود تعلق کے حامل ہو سکتے ہیں۔

چنانچہ ایسی وجوہات موجود ہو سکتی ہیں کہ بسا اوقات ایسا ممکن کیوں نہیں ہوتا، یا ایسا کرنے کا مشورہ کیوں نہیں دیا جاتا کہ تمام معیار پر عمل درآمد کیا جائے۔ جہاں کہیں معیار پر عمل نہیں کیا جا سکتا، تاہم پھر بھی وہ ایک متفقہ عالمی بنچ مارک کی حیثیت رکھتے ہیں، اور انہیں استعمال کیا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر بچوں کے تحفظ کے لئے قطعی یا خواہش پر مبنی اہداف کو واضح کرنے کے لئے۔

اس انداز میں استعمال کئے جانے سے، یہ معیار انسانی ہمدردی کو بچوں کے تحفظ کے ردعمل میں وسعت یا معیار میں پائے جانے والے خلا، اور یہ سارے خلا بند کرنے کے لئے درکار سرمایہ کاری یا حالات کو نمایاں کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ کوئی ہنگامی حالت اس سیاق وسباق میں درپیش چیلنجوں اور خصوصیات کو نمایاں کر سکتی ہے جو اس ردعمل میں بچوں کے تحفظ کے معیار کو محدود کرتے ہیں۔ لیکن یہ فوری یا زیادہ بتدریج تبدیلیاں کرنے کے مواقع بھی پیدا کر سکتے ہیں جو بچوں کے تحفظ کو ایک زیادہ مدت کے لئے مضبوط کرتی ہیں۔

میں اپنے سیاق وسباق میں ان معیار کو کیسے استعمال کروں گا/گی؟

معیار کو موزوں انداز میں استعمال کرنے کے لئے انہیں متعلقہ سیاق وسباق میں اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں مشتہر کرنے اور فروغ دینے کی بھی ضرورت ہے تاکہ بچوں کے تحفظ میں کردار ادا کرنے والے تمام لوگ ان سے مستفید ہوسکیں۔

ان معیار کو اختیار کرنے کے عمل کو بچوں کے تحفظ کی اس سطح کو دوبارہ ترتیب دینے کا ایک موقع تصور نہیں کرنا چاہیئے جن پر ہر معیار کا اطلاق ہوتا ہے، اور ایک فقرے کے معیار کو عمومی طور پر تبدیل نہیں کیا جانا چاہیئے۔ تاہم، ایسے معیار کے حصول کے لئے اہم کارروائی کو ترجیح دینا، اور دیگر کو درست کرنا یا ہٹانا یا ان میں نئے معیار کا اضافہ کرنا عقل مندی کا تقاضہ ہوسکتا ہے۔ کسی ایسی مشق میں رہنما تحریریں مدد فراہم کرسکتی ہیں۔

علاوہ ازیں، نشان دہی اور عمل درآمد کو اپنانے یا انہیں درست کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے؛ حالانکہ اگر کہیں ہدف کو کم کیا جاتا ہے تو اس کی کوئی واضح توضیح ہونی چاہیئے، اور، جہاں کہیں ممکن ہو، حتمی طور پر واضح سگنل کے ساتھ اصل ہدف، یا اس سے بڑے ہدف کے لئے نیت کو واضح کیا جانا چاہیئے۔

ذیل میں آپ کے سیاق وسباق میں معیار کو اپنانے اور انہیں فروغ دینے کے لئے کچھ انداز تجویز کئے گئے ہیں:

- ایسے چند معیار منتخب کرنے سے آغاز کریں جو آپ کے سیاق وسباق میں بچوں کے تحفظ کے کام کے ترجیحی یا کمزور پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں
- اہم کارروائی اور اندازوں کے اہداف اور اہداف کی تشریحات (جہاں مناسب ہو) پر بحث کریں اور اتفاق کریں، اور، جہاں اہداف کو ہلکا کرنے کی ضرورت ہو، تو اصل ہدف کے حتمی حصول کو فروغ دینے کے لئے اس کے نتیجے میں کئے جانے والے اقدامات سے اتفاق کریں
- بین الاداراتی رابطے کے نظاموں سمیت مختلف اداروں اور گروہوں کے اندر معیار پیش کریں اور ان پر تبادلہ خیال کریں
- انسانی ہمدردی کے عمل کے دیگر شعبوں کی کارروائی میں متعلقہ معیار اپنانے اور شامل کرنے کے لئے، ان شعبوں کے ساتھ مل کر کام کریں
- تیار رہنے کے منصوبوں، ردعمل کے منصوبوں، اور اطلاق کے عمل کو مانیٹر کرنے کے لئے استعمال کئے جانے والے ٹولز کا ڈھانچہ تیار کرنے اور ان کی تشہیر کے لئے متعلقہ معیار اور متفقہ نشان دہی کا استعمال کریں
- ضرورت کے مطابق معیار کو سادہ بنانے کے لئے متعلقہ عنوانات استعمال کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کریں
- ردعمل میں شامل ہونے والے انسانی ہمدردی کے نئے تعارفی پیکس میں معیار کے بارے میں معلومات شامل کریں
- معیار کے بارے میں آگہی میں اضافہ کرنے اور بچوں کے تحفظ کے مسائل کی بصیرت کے فروغ کے لئے کسی تقریب کا اہتمام کرنے پر غور کریں۔ اس تقریب میں خاص طور پر معیار کی رونمائی پر توجہ دی جاسکتی ہے یا متعلقہ عنوان کے بارے میں مزید کسی تقریب کا اہتمام کیا جاسکتا ہے (جیسا کہ 'ماں کا دن' منانا یا اس سیاق وسباق میں انسانی ہمدردی کے مسائل کے بارے میں کسی نئی رپورٹ کا اجراء)
- سینئر پالیسی سازوں، فیصلہ سازوں اور انسانی ہمدردی کے ردعمل کے مختلف پہلوؤں پر کام کرنے والے ترجمانوں کے لئے معیار کے بارے میں بریفنگ کا اہتمام کریں۔

انسانی ہمدردی کے عمل کی کون سی سطح پر ان معیار کا اطلاق ہوتا ہے؟

یہ معیار انسانی ہمدردی کے عمل کی تمام سطحوں کو مضبوط کرنے کا ہدف رکھتے ہیں۔ ہر معیار میں اہم کارروائی کو ''تیاری کی کارروائی'' اور ''ردِعمل اور جلد بحالی کی کارروائی'' میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایسی صورتوں میں جہاں پہلے سے کوئی تیاری نہیں کی گئی ہوتی یا یہ تیاری بہت کم ہوتی ہے، وہاں ردِعمل اور جلد بحالی کی کارروائی کے ساتھ ساتھ تیار رہنے کی حالت کی کارروائی پر بھی غور کیا جانا چاہیئے۔

آفت کے خطرے میں کمی (DRR) کی صرف چند مخصوص کارروائی ان معیار میں شامل کی گئی ہے، جن میں معیار 7 سب سے زیادہ قابل ذکر ہے۔ یہ DRR اور بچوں کے تحفظ کی کارروائیوں کو یکجا کرنے کے بارے میں اب تک کی محدود رہنمائی اور جانکاری کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ DRR پر سوچ بچار کو ان معیار کے مستقبل کے ورژنز میں زیادہ بھرپور انداز میں شامل کیا جائے گا۔

اصول اور
حکمتِ عملی

اصول اور
حکمت عملی

اس سیکشن میں دیئے گئے سوچ و بچار معیار کے مکمل اطلاق اور ان کے حصول کی کنجی ہیں، اور انہیں معیار کے ساتھ استعمال کیا جانا اور پیش کیا جانا چاہیئے۔ اصول 4-1 حفاظتی اصولوں کے نام سے سافیئر ہینڈ بک میں شامل ہیں، جنہیں یہاں بچوں کے تحفظ کے سلسلے میں مخصوص حوالے کے طور پر دوبارہ بیان کیا گیا ہے۔

اصول 1:

اپنے کسی عمل کے نتیجے میں لوگوں کو مزید خطرے میں ڈالنے سے گریز کریں

’’وہ لوگ جو انسانی ہمدردی کے ردعمل میں شامل ہیں انہیں کسی آفت یا مسلح تنازعے سے متاثر ہونے والے افراد کو مزید کسی خطرے سے دوچار ہونے سے روکنے کے لئے لازمی طور پر وہ تمام کوشش کرنی چاہیئے جو وہ مناسب حد تک کر سکتے ہیں،‘‘ خصوصاً بچوں کو بڑھتے ہوئے خطرے یا ان کے حقوق کی پامالی سے محفوظ رکھنے کے لئے۔

سافیئر ہینڈ بک میں فراہم کی گئی رہنمائی کے علاوہ، مندرجہ ذیل نکات پر توجہ دی جانی چاہیئے جو بچوں کے تحفظ کی کارروائی کے بارے میں زیادہ خصوصی طور پر تیار کئے گئے ہیں۔

- نئی کارروائی متعارف کروانے سے پہلے، یہ معلوم کریں کہ جن مسائل پر توجہ دی جانی ہے ان پر بچوں، خاندانوں، کمیونٹی اور حکام نے ماضی میں کیسے قابو پایا تھا؛
- پریشانی اور دلچسپی کے تنازعات کی ممکنہ وجوہات کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے، بچوں اور بالغوں، اور بچوں کے مختلف گروہوں کے درمیان موجودہ تعلقات کا تجزیہ کریں؛
- مختلف عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے متوقع رویوں اور سماجی اصولوں کی مکمل سمجھ بوجھ حاصل کریں، اور حاصل ہونے والی معلومات کو اوقات، نقل وحمل اور صفائی ستھرائی کے انتظامات سمیت کارروائی کی منصوبہ بندی کرتے وقت ذہن میں رکھیں؛
- پروگرام کی منصوبہ بندی اور تجزیئے میں بچوں کی بامعنی اور محفوظ شرکت کو فروغ دیں تاکہ بچوں، اور اس کے ساتھ بڑوں کی رائے اور دلچسپیاں طے کی جاسکیں؛
- خدمات اور فوائد کو بچوں یا خاندانوں، مثال کے طور پر ’’بچھڑ جانے والے بچوں‘‘ یا ’’سابق جنگجوؤں‘‘، کے مخصوص درجات تک محدود کرنے سے پرہیز کریں کیوں کہ یہ عمل بچھڑ جانے یا مسلح گروپوں میں بھرتی کی طرف راغب کرسکتا ہے؛
- حساس معاملات سے نمٹتے ہوئے، رازداری اور بچوں کی باخبر رضامندی کی ضمانت دیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کارروائی کی ان کی نجی معاملات کا احترام کرتے ہوئے احتیاط سے منصوبہ بندی کی گئی ہے؛
- رپورٹنگ کے لئے طریقہ جات اور مشتبہ خلاف ورزیوں پر توجہ دینے سمیت بچوں کے لئے حفاظتی مسودے تشکیل دیں اور ان پر عمل درآمد کریں۔

اصول 2:
لوگوں کے لئے غیر جانب دار امداد تک رسائی یقینی بنائیں

''اس بات کو یقینی بنائیں کہ انسانی ہمدردی کی امداد تمام ضرورت مندوں کے لئے دستیاب ہے، خصوصاً وہ جو زیادہ ناتواں ہیں یا جنہیں سیاسی یا دیگر وجوہات کی بنا پر محرومی کا سامنا ہے۔'' امداد کسی تفریق کے بغیر فراہم کی جاتی ہے اور ضرورت مند بچوں یا ان کے خاندانوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے نہیں روکی جاتی، اور انسانی ہمدردی کے اداروں تک رسائی ضرورت کے مطابق فراہم کی جاتی ہے جیسا کہ معیار کے حصول کے لئے ضروری ہے۔

اس اصول کے سلسلے میں، بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں اور دیگر انسانی ہمدردوں کو اس بات پر اہم توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ نہایت سرگرمی سے ایسے بچوں کی نشان دہی کریں جنہیں امدادی کارروائی میں غلطی سے یا جان بوجھ کر باہر رکھا گیا ہو۔

ممکن ہے کہ مختلف عمر کی لڑکیاں اور لڑکے بچوں کے لئے تحفظ یا دیگر خدمات تک رسائی کرنے کے کم قابل ہوں۔ کچھ بچوں کو آبادی میں ایک وسیع پیمانے پر تفریق کے نمونوں کی عکاسی کرتے ہوئے ان کی سماجی حیثیت یا ان کی نسلی وابستگی کی وجہ سے نظر انداز کیا گیا ہوگا۔ کچھ مخصوص بچوں کو خود ان کے حالات کی وجہ سے بھی نظر انداز کیا جا سکتا ہے، جن میں گھریلو ذمہ داریاں (بشمول دیگر بچوں اور بیماروں یا بڑے بوڑھوں کی دیکھ بھال)، ان کے کام کے اوقات، ان کے متحرک ہونے یا معذوری یا ان کی دیکھ بھال کے انتظام (مثال کے طور پر ان کی کسی فلاحی ادارے میں دیکھ بھال ہو رہی ہے یا وہ ایسے گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں جس کا سربراہ ایک بچہ ہے، یا خاندان میں ایک یا اس سے زائد بڑے افراد انتقال کر چکے ہیں یا کام کی تلاش میں خاندان کے لوگوں کو چھوڑ کر جا چکے ہیں) شامل ہیں۔

ایسے بچوں تک پہنچنے کے لئے بچوں کے تحفظ کی کارروائی کرنے والوں کو اختراعی اور تخلیقی انداز استعمال کرنے کی ضرورت ہے، کیوں کہ ایسے بچوں کو اکثر انتہائی تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تفریق یا نظر انداز کرنے کے نمونوں یا کیسوں کی نشان دہی ہو جائے تو بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنان اور انسانی ہمدردی کرنے والوں کی جانب سے فوری ردعمل کے اظہار کی ضرورت ہے۔ ان بچوں، ان کے خاندانوں اور کمیونٹیوں سے مشاورت کے بعد، ان بچوں تک زیادہ سے زیادہ رسائی کو یقینی بنانے کے لئے کارروائی میں ردوبدل کی جانی چاہیئے۔

اصول 3:

لوگوں کو تشدد اور جبر سے پیدا ہونے والے جسمانی اور ذہنی نقصان سے محفوظ رکھیں

بچوں کو ''تشدد، جبر یا ان کے خواہش کے خلاف کسی کام کی ترغیب دینے'' اور ایسی کسی زیادتی کے خوف سے تحفظ دیا جاتا ہے۔

حالانکہ بچوں کو خطرے سے تحفظ دینے کی بنیادی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے، بچوں کے تحفظ کی تمام کارروائی میں بچوں کو زیادہ محفوظ بنانا چاہیئے، محفوظ رہنے کی خود بچوں اور ان کے خاندانوں کی کوششوں میں مدد کرنی چاہیئے، اور ایسے اقدامات کرنے چاہیئں جن میں بچے کو کم خطرات کا سامنا ہو۔

اصول 4:

لوگوں کی ان کے حقوق کا مطالبہ کرنے، دستیاب دادرسی تک رسائی اور زیادتی کے اثرات سے بحالی میں مدد کریں

بچوں کی اپنے حقوق طلب کرنے میں معلومات، دستاویزی عمل اور دادرسی کے حصول میں تعاون کے ذریعے مدد کی جاتی ہے۔ تشدد اور دیگر زیادتیوں کے جسمانی، ذہنی اور سماجی اثرات سے بحالی میں بچوں کی موزوں حمایت کی جاتی ہے۔

بچے حقوق رکھنے والے ہوتے ہیں۔ بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے کارکنان اور انسانی ہمدردی کرنے والے دیگر پر لازم ہے کہ وہ جہاں کہیں ممکن ہو، ان کی کارروائی اپنے حقوق طلب کرنے میں بچوں کی حمایت کرے، اور ان کی جگہ بچوں کے حقوق طلب کرنے میں دیگر افراد جیسا کہ والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کی مدد کریں۔ اس کارروائی میں پیدائش کی رجسٹریشن کا فروغ اور گم ہو جانے والی دستاویزات کے حصول یا تبدیلی کی کوششیں شامل ہیں۔ ان میں بچوں کو دادرسی تک رسائی کے قابل بنانا بھی شامل ہے جیسا کہ مقامی، قومی یا بین الاقوامی سطح پر قانونی دادرسی۔ بالآخر، ان میں قانون کے تحت استحقاق طلب کرنے میں بچوں کی مدد، جیسا کہ وراثت یا جائیداد واپس دلوانا شامل ہیں؛ جو بچوں کو خود اپنا تحفظ کرنے، اور دیگر حقوق طلب کرنے کے قابل بنانے میں ایک اہم عنصر ہے۔

اصول 5:

بچوں کے تحفظ کے نظاموں کو مضبوط کریں

انسانی ہمدردی کے ماحول میں، لوگ، کارروائی، قوانین، ادارے اور رویئے جو عموماً بچوں کا تحفظ کرتے ہیں، یعنی بچوں کے تحفظ کے نظام، کمزور یا غیر موثر ہو سکتے ہیں۔ تاہم، ردعمل کا مرحلہ کمیونٹی پر مبنی نظاموں سمیت بچوں کے تحفظ کے قومی نظاموں کی تشکیل اور نشوونما کا موقع فراہم کرسکتا ہے۔

سوچ بچار کا درج ذیل عمل اس بات کو یقینی بنانے میں مددگار ہوسکتا ہے کہ انسانی ہمدردی کی کارروائی، ہر ممکنہ حد تک، قومی اور کمیونٹی کے سطحوں پر بچوں کے تحفظ کے پہلے سے موجود یا ممکنہ نظاموں کے عناصر کی تعمیر نو کرے اور انہیں مضبوط کرے (انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کی لچک کو مضبوط کرنے کے بارے میں اگلا سیکشن بھی ملاحظہ فرمائیں)۔

- پہلے سے موجود قابلیت اور ڈھانچوں کی نشان دہی اور تعمیر کریں۔ متوازی ڈھانچے متعارف کروانے سے پرہیز کریں، جیسا کہ ادارے پر مبنی عملہ جو حکومت یا کمیونٹی کی جانب سے رکھے گئے سماجی کارکنوں کو تبدیل کردیتا ہے یا انہیں خاطر میں نہیں لاتا۔
- ردعمل کے دوران، قومی اور حکومتی سطح کے حکام اور ان کے ساتھ ساتھ سول سوسائٹی میں قابلیت پیدا کرنے کے اقدامات کریں۔ کچھ صورتوں میں یہ ممکن ہے کہ بچوں کے تحفظ کے نظام میں زیادہ معلوماتی حصوں کے لئے حمایت حاصل کرنے کے لئے زیادہ موثر اور موزوں ذرائع میسر آسکیں، جیسا کہ خاندانوں اور کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کے نظام۔
- تجزیوں، منصوبہ بندی اور تخمینوں میں بچوں کی معنی خیز شرکت سمیت کمیونٹی کے نمائندوں کی شرکت کو یقینی بنائیں اور اس کا کوئی نظام ترتیب دیں۔
- بچوں کے تحفظ اور ان سے متعلق مسائل کے بارے میں کام کرنے والے دیگر لوگوں کو آپس میں ملائیں اور ان میں ہم آہنگی پیدا کریں۔ اس کام میں شامل ہر ادارے کے پاس مجموعی نظام کو مضبوط کرنے کے سلسلے میں مختلف قوت اور مواقع موجود ہوں گے۔ اس مشترکہ ہدف کو حاصل کرنے کے لئے دلچسپی پیدا کرنے اور عزم کے اظہار کی کوشش کریں۔
- جہاں کہیں ممکن ہو بچوں کے تحفظ کی کارروائی میں مقامی مالکانہ حقوق کو ترجیح دیں۔
- اگر موزوں ہو، تو ہنگامی حالت کے بعد کے مرحلے سے واپسی کی منصوبہ بندی کے لئے ترقیاتی اداروں اور کارروائی کے ساتھ ابتدائی مراحل ہی میں منسلک ہوجائیں۔ اس مرحلے میں قابل ذکر سرمایہ کاری، نئے تشکیل کردہ قومی ایجنڈے یا بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے اضافی اور شدید کوششوں کے لئے دیگر مواقع دیکھنے میں آسکتے ہیں۔

کچھ سیاق وسباق میں، مسلح فوج یا گروپ یا غیر ملکی ادارہ حقیقی اختیار کا مالک ہوسکتا ہے۔ جہاں کہیں مناسب، ممکن اور موزوں ہو، غیر جانب دار اور غیر متعصب ادارے ماہرین کا حق استعمال کرتے ہوئے ایسے گروپوں کے ساتھ، بچوں کے تحفظ کے سلسلے میں گروپ کے قانونی فرائض، اور بچوں کے تحفظ کے عمل میں ان کے کردار سمیت بچوں کے تحفظ کے مسائل پر تبادلہ خیال کرسکتے ہیں۔

اصول 6:
انسانی ہمدردی کے عمل میں بچوں کی ابھرنے کی قوت کو مضبوط کریں

اگرچہ بچوں کو اکثر غیر متحرک اور دوسروں پر انحصار کرنے والا تصور کیا جاتا ہے، مگر وہ قدرتی طور پر اپنے خاندانوں اور کمیونٹی میں سرگرمی سے شرکت کرتے ہیں۔ بحران سے پہلے، بہت سے بچے اپنے خاندان میں ذمہ داریاں نبھاتے ہیں، اپنے فیصلے خود کرتے ہیں، اور ممکن ہے کہ اپنے اسکولوں یا ہم عصر گروپس میں قیادت کے فرائض بھی انجام دیتے ہوں۔ بحرانوں کے دوران، بچے مسائل حل کرتے ہوئے یا خاندان کے ارکان اور دیگر جیسا کہ ہم عصروں یا مذہبی قائدین سمیت دیگر کی مدد حاصل کرتے ہوئے ان اضافی خطرات اور دباؤ سے نمٹنے کی کوشش کرتے ہیں جو ہنگامی حالات کی پیداوار ہوتے ہیں۔

اس بات کا انحصار کہ بچے اپنی صورت حال پر توجہ دینے اور اس سے نمٹنے میں کس حد تک کامیاب ہوتے ہیں، ان کے سماجی ماحول میں خطرات کے نمونوں اور حفاظتی عوامل، اور ان کی اندرونی قوت اور قابلیت پر بھی ہوتا ہے۔ ناتوانی اس وقت جنم لیتی ہے جب کوئی بچہ بہت سے خطرات کا سامنا کرتا ہے اور اس کے پاس محض چند حفاظتی عوامل ہوتے ہیں، جیسا کہ شفیق والدین کے ہمراہ رہنا، مدد کرنے والے دوستوں کا ہونا، اور مدد طلب کرنے کے لئے اچھی مہارتوں کا موجود ہونا۔ لچک اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کوئی بچہ خطرے کے عوامل کی نسبت زیادہ حفاظتی عوامل رکھتا ہے۔ اسی طرح، مسائل حل کرنے کی اچھی مہارتیں رکھنے والے بچے اکثر دیگر بچوں کی نسبت بحرانی ماحول سے بچ نکلنے، اور ایسے فیصلے کرنے کی زیادہ موثر قابلیت رکھتے ہیں جو ان کی اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود میں مدد دیتے ہوں۔

اس نقطہ نظر سے، ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کی پروگرامنگ کا کام ان حفاظتی عوامل کو مضبوط کرنا ہوتا ہے جو بچوں کی لچک کو قوت بخشتے ہیں، اور ان عوامل سے نمٹنے میں مدد دیتے ہیں جو بچوں کے لئے خطرات پیدا کرتے ہیں۔ ایسے پروگرام تشکیل دیتے ہوئے جو لچک کو قوت بخشتے ہیں اور خطرات سے نمٹتے ہیں، اور جو بچوں، خاندانوں، اور کمیونٹی کے درمیان مثبت تعلقات کی حمایت کرتے ہیں، درج ذیل سوالات با مقصد ہیں:

- کیا تمام بچوں کو ان پروگراموں تک رسائی حاصل ہے، اور کیا یہ پروگرام بچوں کی مہارت اور قوت پر تعمیر کئے جاتے اور انہیں مزید نکھارتے ہیں؟ انفرادی بچوں کی ان خصوصیات پر توجہ جو ان کی ناتوانی یا لچک پر اثر انداز ہو سکتی ہیں (مثال کے طور پر، ان کی عمر، اہلیت، نسلی پس منظر، زبان، صنف، صحت، ذہنی صحت، مذہب، اور اسی طرح مزید)۔

- کیا ان پروگراموں میں ان لوگوں کو شامل کیا جاتا ہے جو بچوں کے نزدیک ہیں، اور بچوں اور ان کے والدین، دیکھ بھال کرنے والوں، ہم عصروں اور دیگر اہم لوگوں کے درمیان کفالتی رشتوں کو تقویت دیتے ہیں؟ بچوں کے خاندان کے ساتھ تعلقات اور دیگر قریبی تعلقات کی خصوصیات پر توجہ دیں (مثال کے طور پر، دیکھ بھال کے انتظامات، قریبی اور کفالتی خاندانی ماحول، ہم عصروں اور ٹیچرز کے ساتھ مثبت تعلقات، اور اسی طرح مزید)۔

- کیا یہ پروگرام ان ڈھانچوں، کارروائی اور خدمات کو تقویت دیتے ہیں جو کمیونٹی میں بچوں کے تحفظ میں مدد دیتے ہیں؟ کمیونٹی قائدین،

گروپس، اداروں اور خدمات کے کرداروں، مہارتوں، دسترس اور باقاعدگی کے عمل پر توجہ دیں (مثال کے طور پر، آگہی رکھنے والے اور سرگرم قائدین، بچوں کے تحفظ کو خطرات کے بارے میں متعلقہ معلومات، قابل دسترس اور بچوں کے لئے دوستانہ ماحول کے حامل مراکز صحت، مہارت رکھنے والے اور دستیاب سماجی کارکنوں کی نشان دہی کریں، اور اسی طرح مزید)۔

- کیا یہ پروگرام ان سماجی اور قانونی معیاروں کو خاطر میں لاتے ہیں جو بچوں کی زندگیوں اور صورت حال پر اثر انداز ہوتے ہیں؟ قانونی سیاق و سباق اور ثقافت پر توجہ دیں اور دیکھیں یہ کیسے بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر اثر انداز ہوتے ہیں (مثال کے طور پر، قوانین اور پالیسیاں، ریگولیشن کے طریقے، معاشی سرگرمیاں، ثقافتی اور مذہبی عقائد، سٹرکچرل عدم مساوات، اور اسی طرح مزید)۔
- کیا یہ پروگرام اوپر درج تمام عناصر کو ایک بندھن میں باندھتے ہیں اور ایک یکساں حکمت عملی اپناتے ہیں؟ بچوں، دیگر بچوں، خاندانوں، کمیونٹیوں اور ثقافتوں کے درمیان رشتوں پر توجہ دیں، اور دیکھیں کہ کس طرح ایک حصہ دوسروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

معیار

بچوں کے تحفظ کے
معیاری ردعمل کو
یقینی بنانے کے
لئے معیار

بچوں کے تحفظ کے معیاری ردعمل کو یقینی بنانے کے لئے معیار

یہ معیار پروگرامنگ کے اہم اجزائے ترکیبی پر توجہ دیتے ہیں، بشمول:

- ہم آہنگی
- انسانی وسائل
- رابطہ، تائید (advocacy) اور میڈیا
- پروگرام سائیکل منیجمنٹ
- انفارمیشن منیجمنٹ
- بچوں کے تحفظ کی مانیٹرنگ

وہ ان مسائل کے بارے میں موجودہ پالیسیوں اور ٹولز کو تبدیل کرنے کا ہدف نہیں رکھتے، البتہ کام کے ہر حصے میں بچوں کی حفاظت پر مبنی نقطہ نظر فراہم کرنے کا ہدف رکھتے ہیں۔

اگلے سیکشن میں دیئے گئے معیار بچوں کے تحفظ کے مخصوص حصوں سے متعلق ہیں، لیکن ہر ایک کا تعلق اس پہلے سیکشن میں دیئے گئے معیار سے ہے۔

معیار 1:
ہم آہنگی

ہم آہنگی یہ یقینی بنانے میں مدد دیتی ہے کہ بچوں کے تحفظ کی کارروائی کو ترجیح دی جا رہی ہے، اور یہ قابل ستائش، قابل پیش گوئی اور موثر ہے۔ یہ جزوی کارروائی یا کسی کام کی دوبارہ انجام دہی سے پرہیز کرتی ہے اور یہ یقینی بناتی ہے کہ جب شراکت داران ضروریات کو پورا کرنے کے اہل نہ ہوں جن کی نشان دہی کی جا چکی ہے تو آخری حد تک امداد فراہم کرنے والوں کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ یہ بچوں کے تحفظ میں شامل ہر ایک کو اس بات کی بھی اجازت دیتی ہے کہ مقاصد کے ایک مشترکہ سیٹ اور محنت کی تقسیم پر اتفاق کریں۔ ایسا کرنے سے، یہ ایک بین الاداراتی یا کثیر الشعبہ ردعمل پیدا کرنے میں مدد دے سکتی ہے جو آگے چل کر قومی یا کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط کرتا ہے۔ ناقص رابطے پروگرامنگ کے اثر کو کم کر سکتے ہیں اور ممکن ہے کہ ان کے نتائج بھی نقصان دہ پروگرامنگ کی صورت میں سامنے آئیں۔ مثال کے طور پر، ایسی پروگرامنگ جو خاندان یا کمیونٹی کے حفاظتی ڈھانچوں کو کمزور کرتی ہے، یا وہ مخصوص خطرات جو ممکنہ طور پر بچوں کو پیش آ سکتے ہیں صرف ان پر ردعمل ظاہر کرتی ہے، جب کہ انہیں دوسرے خطرات کا سامنا کرنے کے لئے بے یار و مددگار چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اس معیار میں بہت سی اہم کارروائی خاص طور پر بڑے اداروں سے تعلق رکھتی ہے - وہ ادارے یا حکومتی محکمے جنہوں نے رابطے کا کام کرنے پر اتفاق کیا ہے یا انہیں اس کام کو انجام دینے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ دیگر اہم کارروائی ہم آہنگ ڈھانچوں کے ارکان سے متعلق ہے (اور ان میں بڑے اداروں کی شمولیت کا امکان ہے)۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اس متعلقہ کارروائی کے لئے انہیں رسمی طور پر ارکان کی حیثیت سے کام کرنا پڑے گا؛ ان کی وسعت میں وہ تمام ادارے شامل ہیں جو اس سیاق و سباق میں سرگرم ہیں اور جن کا اس وجہ سے یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کی کارروائی دیگر کام کرنے والوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور جس کے لئے ہم آہنگی کا طریقہ کار یہ موقع فراہم کرتا ہے۔

معیار متعلقہ اور ذمہ دار حکام، انسانی ہمدردی کے ادارے، سول سوسائٹی کے ادارے اور متاثرہ آبادیوں کے نمائندے مکمل، مستعد اور بروقت ردعمل کو یقینی بنانے کے لئے بچوں کے تحفظ کے لئے اپنی کوششوں کو ہم آہنگ کرتے ہیں۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- موجودہ ہم آہنگی کے طریق کار کا اندازہ لگائیں اور طے کریں کہ کس طرح مقامی سول سوسائٹی سمیت ہم آہنگ ڈھانچوں اور بچوں کے تحفظ کی انسانی ہمدردی کی کارروائی کو بہترین طور پر ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے؛
- بچوں کے تحفظ کی ہم آہنگی کے لئے کسی بڑے ادارے کی نشان دہی کریں؛
- بچوں کے تحفظ کے بارے میں دستیاب تازہ ترین اعداد و شمار کی نشان دہی کریں اور، اگر ممکن ہو، تو بچوں کے تحفظ کی ترجیحی تشویشات پر اتفاق

کریں (مثال کے طور پر خاندان پر مبنی دیکھ بھال، بچوں کی دیکھ بھال، بچوں سے مشقت اور تشدد کی انتہائی خراب اشکال) (معیار 4 اور 5 ملاحظہ فرمائیں)؛

- موجودہ (کمیونٹی اور دیگر) ڈھانچوں اور اس کے ساتھ ساتھ گزشتہ ہنگامی حالتوں سے سیکھے گئے اسباق پر انحصار کرتے ہوئے تیار رہنے یا ہنگامی مصارف کا ایک مشترکہ منصوبہ تیار کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تیار رہنے کی کارروائی (جیسا کہ عملے کی تربیت، ٹولز کا ترجمہ، مفاہمت کی یادداشتوں کی تشکیل اور سامان جمع کرنا) مکمل اور اپ ڈیٹ کر لی گئی ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے فوری تخمینے کو مقامی سیاق و سباق میں اپنا لیا گیا ہے (معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اہم بین الاداراتی ٹولز جیسا کہ WWWW (''کس نے کیا، کہاں، کب کیا کیا'') ٹولز، بچوں کے تحفظ کا مانیٹرنگ ٹولز اور کارکردگی مانیٹر کرنے کے ٹولز کا ترجمہ کریں اور انہیں اپنائیں؛
- ایسے عملے کی نشان دہی کریں اور تیار کریں جو ہم آہنگی اور معلومات کو منظم کرنے کے حوالے سے قومی اور ذیلی قومی ذمہ داریاں سنبھال سکے؛
- بچوں کے بارے میں ادارے کی حفاظتی پالیسیاں، اور اس کے ساتھ بچوں کی حفاظت کا بین الاداراتی تعاون تشکیل دینے کے لئے لابی کریں؛
- بچوں کے تحفظ کو درپیش ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لئے بچوں کے تحفظ کے پیغامات تیار کریں (تنہائی، جنسی تشدد، نفسیاتی وسماجی حمایت، زخم، وغیرہ) اور کسی ہنگامی حالت میں ان کے تبادلے اور استعمال کے لئے ایک حکمت عملی پر اتفاق کریں (معیار 3 ملاحظہ فرمائیں)؛
- بچوں کے تحفظ کے لئے فنڈنگ کو ہم آہنگ کرنے کی اہمیت کی تائید کریں؛

  اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے بین الاداراتی تحفظ اور ہم آہنگی کی تربیت فراہم کی جارہی ہے؛
- انٹرنیٹ پلیٹ فارمز اور میلنگ فہرستیں تیار کریں؛
- بچوں کے تحفظ کے مسائل کے بارے میں معلومات اور ڈیٹا کے ذرائع کی نشان دہی کریں اور، اگر ممکن ہو، تو بچوں کے تحفظ کے لئے ایک بیس لائن ڈیٹا سیٹ قائم کریں؛ اور
- جہاں کہیں ضروری ہو، ان معیار کا ترجمہ کریں، اور بڑی سطح پر ان کی تشہیر کریں۔

ردعمل (بڑاادارہ)

- حکومت اور سول سوسائٹی میں موجود سمیت، پہلے سے موجود ہم آہنگ ڈھانچوں کو مزید بہتر کریں؛
- ضرورت کے مطابق قومی سطح کا کوآرڈینیٹر، ذیلی قومی کوآرڈینیٹرز اور انفارمیشن کے انتظامی عملے کا تقرر کریں؛
- ہم آہنگی کے مقامی طریق کار قائم کرنے کے لئے تمام ضروریات کا تجزیہ کریں؛
- ہم آہنگی کے حوالے سے مقامی سول سوسائٹی کی شمولیت کو فروغ دیں۔ مثال کے طور پر، مقامی غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs)، کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں (CBOs) اور کمیونٹی قائدین اور اس کے ساتھ ساتھ جہاں کہیں مناسب ہو سرکاری اور مقامی حکام؛
- یہ طے کریں کہ شرکاء کو اپنی تنظیم، اتھارٹی یا گروپ کی جانب سے فیصلے کرنے کا کس حد تک اختیار حاصل ہے؛
- ہم آہنگی کے قومی طریق کار کے لئے مقاصد اور ٹرمز آف ریفرنس تشکیل دیں؛
- دیگر گروپوں کے ساتھ ذمہ داریاں اور ہم آہنگی کے وسائل کی تقسیم کی وضاحت کریں (مثال کے طور پر، ذمہ داریوں میں تحفظ، صنف پر مبنی تشدد، نفسیاتی وسماجی کارروائی، مائین ایکشن، تعلیم، معاشی بحالی، وغیرہ)؛

- بچوں کے تحفظ کے لئے ایک ایسی متفقہ، بین الاداراتی حکمت عملی کا آغاز کریں اور اس کی تکمیل کی نگرانی کریں جو موجودہ ڈھانچوں اور قابلیت پر تعمیر کی جاتی ہے، اور اس کے لئے مشترکہ نشان دہی پر اتفاق کریں؛
- ان معیار کے سلسلے میں کارروائی کے معیار کو مانیٹر کرنے کے لئے حکمت عملی کے منصوبے میں دیئے گئے مقاصد کی جانب پیش رفت سے باخبر رہنے کے لئے، WWWW کے ایک ٹول سمیت متفقہ کارکردگی کے نظاموں کی تشکیل کا آغاز کریں اور اس عمل کی نگرانی کریں؛
- مشترکہ رابطے اور ویب صفحات، رپورٹنگ ٹیمپلیٹ اور ہم آہنگی میں مدد دینے کے لئے اس جیسے دیگر مشترکہ ٹولز ترتیب دیں (معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس ہینڈ بک میں دیئے گئے زیادہ تر متعلقہ معیار ہم آہنگ ڈھانچوں کے ارکان کو ان کی متعلقہ زبانوں میں دستیاب ہیں اور جتنا جلد ممکن ہو سکے ان معیار کے بارے میں بریفنگ یا تربیت دی جا رہی ہے؛
- ضرورت کے مطابق بین الاداراتی فوری تجزیوں کا آغاز کریں (بعد کے مراحل میں صورت حال یا سیاق وسباق کے تجزیوں کے ساتھ) اور بچوں کے تحفظ کے جاری مشترکہ مانیٹرنگ نظام قائم کریں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ بچوں کے تحفظ کی ترجیحات کو حکمت عملی کی منصوبہ بندی اور فنڈ جمع کرنے کی کارروائیوں میں شامل کرلیا گیا ہے، حکومت میں پالیسی سازوں اور ملکی انسانی ہمدردی کے نظام میں لابی کریں؛
- ہم آہنگ ڈھانچوں کے ارکان کی جانب سے فوری ابھرنے والے مسائل، جیسا کہ متاثرہ بچوں تک رسائی، یا دیکھ بھال سے متعلق حکومتی پالیسی، اپنانے، یا دیگر ترجیحات کی تائید کریں؛
- کارروائیوں کی ترجیحات طے کرنے، ردعمل میں خلا کی نشان دہی، اور یہ یقینی بنانے کے لئے یہ خلا پُر کر دیئے گئے ہیں، WWWW ٹولز، فوری تجزیوں، صورت حال یا سیاق وسباق کے تجزیوں اور بچوں کے تحفظ کی جاری مانیٹرنگ سے ملنے والی معلومات استعمال کریں؛ اور
- ضرورت کے مطابق بچوں کے تحفظ کے مسائل حل کرنے، اور سب کے لئے بریفنگز، اور تکنیکی مدد کے لئے انسانی ہمدردی کی افرادی قوت کی استعداد میں کمی کی نشان دہی کریں۔

ردعمل (ہم آہنگ ڈھانچے کے ارکان)

- قومی یا ذیلی قومی سطح پر، ہم آہنگی کے ڈھانچے کی مشترکہ قیادت یا قیادت، یا اپنے اداروں کی مہارت کے شعبوں کے بارے میں گروپ کے ارکان کو قیادت، تربیت یا تکنیکی مدد فراہم کرنے پر غور کریں؛
- اسٹریٹیجک منصوبہ بندی میں سرگرمی سے حصہ لیں اور جتنی جلد ممکن ہو سکے مشترکہ اسٹریٹیجک منصوبے سے باہر نکل جائیں؛
- واحد ادارے یا غیر ہم آہنگ تجزیوں سے بچتے ہوئے مشترکہ یا ہم آہنگ تجزیوں کا انتظام کریں یا ان میں حصہ لیں، اور ان تجزیوں کے نتائج کو پروگرامنگ کی ہدایات کی فراہمی میں استعمال کریں؛
- متفقہ اہداف اور چیلنجوں کے خلاف پیش رفت سمیت منصوبہ بندی کی گئی اور موجودہ پروگرامنگ کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کریں؛
- بچوں کے تحفظ کی پروگرامنگ کے لئے موجودہ فنڈنگ کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وصول ہونے والی تمام فنڈنگ کو OCHA کی مالی ٹریکنگ سروس یا فنڈنگ کی نگرانی کے کسی دیگر متعلقہ بین اداراتی طریق کار میں تحریری شکل دے دی گئی ہے؛
- ترجیحی ضروریات کی نشان دہی، مشقت کی تقسیم، متفقہ نشان دہی اور مقاصد کے برخلاف پیش رفت کی نگرانی سمیت بچوں کے تحفظ کے مشترکہ اسٹریٹیجک منصوبے پر اتفاق کریں؛

- پروگرام کے معیار میں رہ جانے والی ایسی کمی یا متفقہ مقاصد سے انحراف پر توجہ دینے کے لئے طریقہ جات پر اتفاق کریں جن کی کارکردگی کی مانیٹرنگ نظام کے ذریعے نشان دہی کی گئی ہے؛
- ردعمل میں کسی بھی دوہرے پن، غیر تسلسل یا خلا کی انتہائی سرگرمی سے نشان دہی کریں، اور یہ یقینی بنانے کے لئے کہ انہیں بڑی تیزی سے دور کردیا گیا ہے دوسروں کے ساتھ کام کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ادارے کا عملہ، شراکت دار اور کام کرنے والے دیگر اداروں کو ان معیار تک ان کی اپنی اپنی زبان میں رسائی حاصل ہے، اور یہ کہ انہیں اس تربیت اور تکنیکی مدد تک رسائی دی جا چکی ہے جس کی انہیں اپنے پروگراموں میں اطلاق کرنے کے لئے ضرورت ہے؛
- معلومات کے تبادلے کے مشترکہ طریقہ کار پر اتفاق کریں (معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)؛
- بچوں کے تحفظ کے پیغامات کو اپنائیں، ٹیسٹ کریں اور مشتہر کریں (معیار 3 ملاحظہ فرمائیں)؛
- بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والے دیگر اداروں کے ساتھ ریفرلز یا مشترکہ تائید (advocacy) کے لئے معاہدے کریں؛
- بچوں کے تحفظ کے کارکنوں کی تنخواہوں یا مراعات کے لئے یکساں شرح پر اتفاق کریں؛
- میڈیا سے متعلق متفقہ پالیسیوں پر قائم رہیں (معیار 3 ملاحظہ کریں)؛
- ہم آہنگ ڈھانچے کو استعمال کرتے ہوئے متعلقہ وسائل کا تبادلہ کریں؛
- بچوں کے تحفظ سے متعلق تشویشات کے معاملات تحفظ کے شعبے یا دیگر شعبوں کے ساتھ اٹھائیں؛ اور
- بچوں کے تحفظ کے کارکنوں میں قابلیت پیدا کرنے کے لئے ہم آہنگی پر مبنی حکمت عملی تشکیل دیں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. بچوں کے تحفظ پر ردعمل کے لئے متعلقہ اور ذمہ دار حکام، انسانی ہمدردی کے اداروں اور مقامی سول سوسائٹی کے کرداروں کی جانب سے ایک دستاویزی اسٹریٹیجک منصوبے پر اتفاق ہو چکا ہے	ہاں	
2. اسٹریٹیجک منصوبہ بندی کے خلاف اطلاق کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جا رہا ہے	سہ ماہی میں کم از کم ایک مرتبہ	کچھ اہداف کو ان ہنگامی حالتوں کے لئے تبدیل کیا جا سکتا ہے جو اکثر پیش آتی ہیں، یا آہستہ آنے والی ہنگامی حالتیں۔
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. بچوں کے تحفظ کے ورکنگ گروپ کے لئے ٹرمز آف ریفرنس قومی سطح پر موجود ہیں، جن میں ذمہ داریوں کی صاف صاف وضاحت کی گئی ہے	ہاں	
4. بچوں کے تحفظ اور ہم آہنگی کی تربیت کا اہتمام ہنگامی حالت سے قبل کیا گیا تھا	ہاں	
5. ہنگامی حالت پیدا ہونے کے بعد ایک ہفتے کے اندر اندر ایک خصوصی کوآرڈینیٹر مقرر کر دیا گیا تھا	ہاں	(5) ہر سیاق وسباق کے لئے ٹائم لائن طے کی جانی چاہیئے۔
6. ہم آہنگ ڈھانچے کے ارکان کی شرح فی صد جو باقاعدگی سے WWWW معلومات بھیجتے ہیں	90فی صد	
7. بچوں کے تحفظ پر عمل درآمد کرنے والے ان لوگوں کی شرح فی صد جن کا سروے کیا گیا اور جنہوں نے بچوں کے تحفظ کے ہم آہنگ ڈھانچے کو اطمینان بخش پایا	80فی صد	

رہنما تحریریں

1. ہم آہنگی کی ذمہ داری:

زیادہ تر سیاق وسباق میں حکومت کی یہ بڑی ذمہ داری ہے کہ بچوں کے تحفظ کی سرگرمیوں کے لئے ہم آہنگی فراہم کرے، اور ہم آہنگ ڈھانچے کی قیادت یا مشترکہ قیادت کرے۔ جہاں کہیں ایسا ہوتا ہے، وہاں یہ ہنگامی حالت کا زور ٹوٹنے اور زیادہ موثر کارروائی کے بعد اس عمل سے باہر ہوسکتی ہے یا اس کے ہم آہنگ ڈھانچے سے بتدریج نکلنے کا امکان ہے۔ ایسی صورتوں میں جہاں حکومتی حکام کے لئے یہ ممکن نہ ہو کہ وہ ہم آہنگ ڈھانچے کے مستقل رکن رہیں، تو پھر یہ ہم آہنگ ڈھانچے کے ارکان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کے ساتھ اس حد تک رابطہ رکھیں جتنا کہ ممکن اور موزوں ہے۔ انسانی ہمدردی کے بین الاقوامی کلسٹر نظام کے اندر، یونیسف 'ذمہ داری کے بچوں کے تحفظ کے حصے' کی ذمہ دار ہے اور اس کے لئے اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہم آہنگ ڈھانچے کا قیام عمل میں لائے اور اس کے لئے عملہ رکھے، یا اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی اور ادارہ یہ کام سرانجام دے رہا ہے۔ کسی اور ادارے کی مشترکہ قیادت مجموعی طور پر قومی اور ذیلی قومی دونوں سطحوں پر ممکن ہے۔ قومی سطح پر بچوں کے تحفظ کے لئے ہم آہنگ ڈھانچہ عموماً تحفظ کے ایک وسیع ہم آہنگ ڈھانچے کا حصہ بنتا ہے۔ ان سیاق وسباق میں جہاں ایک کلسٹر نظام متحرک ہے، بچوں کے تحفظ کی ذمہ داری کا حصہ حفاظتی کلسٹر میں ڈال دیا جاتا ہے اور اس کا / کے کورآرڈینیٹر (ز) کو چاہیئے کہ وہ حفاظتی کلسٹر کے کوآرڈینیٹر (ز) اور انسانی ہمدردی کے ہم آہنگ دیگر گروپس کے ساتھ کام کرے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بچوں کے تحفظ کے ردعمل کو مجموعی حفاظتی ردعمل کے اندر اور انسانی ہمدردی کی سرگرمی کے تمام دیگر پہلوؤں کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ کیا جا رہا ہے۔

2. ہم آہنگ ڈھانچے کے عملے کا تقرر:

ہم آہنگی اور معلومات کو منظم کرنے کے لئے وسائل کا مختص کرنا بہت اہم ہے۔ بڑی سطح کی ہنگامی حالتوں میں قومی سطح پر ایک مخصوص کوآرڈینیٹر اور ایک انفارمیشن منیجمنٹ آفیسر، اور اس کے ساتھ ساتھ آلات، سفر، ترجمے، اجلاسوں اور تربیتی تقریبات کے لئے بجٹ کی ضرورت کا امکان ہے۔ ذیلی سطح پر ہم آہنگی کے لئے بھی کل وقتی یا جز وقتی عملے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ ہم آہنگی کے کام، جیسا کہ موضوعاتی تکنیکی گروپس میں ہم آہنگی پیدا کرنا، بین الادارتی اجلاسوں یا تقریبات، یا ذیلی قومی ہم آہنگی کا اہتمام کرنا، بڑے ادارے تک محدود نہیں ہے اور صورت حال پر انحصار کرتے ہوئے یہ کام کوئی بھی سرانجام دے سکتا ہے۔ کبھی کبھار اداروں کے لئے یہ موزوں ہوتا ہے کہ وہ دیگر شعبے کے ساتھ معلومات منظم کرنے کے کردار کا تبادلہ کرلیں، جیسا کہ جب صنف پر مبنی تشدد، MHPSS، یا تعلیم کے مسائل پر توجہ دی جا رہی ہو۔

3. آخری حربے کے طور فراہم کرنے والا:

انسانی ہمدردی کے بین الاقوامی کلسٹر نظام کے اندر، بڑے ادارے کو "آخری حربے کے طور پر فراہم کرنے والے" کی ذمہ داری نبھانا ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ادارے پر بھی اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کے تحفظ کے ردعمل میں باقی رہ جانے والے خلا کو پُر کر دیا گیا ہے۔ خلا کو پُر کرنے کی حکمت عملی میں تائید اور مزید وسائل کا استعمال شامل ہے۔ یہ خلا جغرافیائی ہو سکتے ہیں اور موضوعاتی بھی ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کم عمر بالغوں، مزدوری کرنے والے بچوں، یا معذوری کا شکار بچوں کے لئے ناکافی ردعمل۔

4. فیصلہ سازی:

ہم آہنگ ڈھانچے کے اندر فیصلے کرنے کے لئے بین الادارتی کارروائی لازمی طور پر واضح اور شفاف ہونی چاہیئے۔ ان میں وہ فیصلے شامل ہوں گے جو

جغرافیائی زونز، کارروائی کی اقسام، اسٹریٹیجک ترجیحات، اور فنڈنگ کو متاثر کرتے ہوں گے، اور گروپ کی جانب سے کیئے جاتے ہیں۔ ہم آہنگ ڈھانچے کے اندر اسٹریٹیجک منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کے لئے ایک اہم گروپ تیار کرنے پر غور کریں۔ تربیت، نئے ارکان کی شمولیت، معلومات کو منظم کرنے، اور دوسرے گروپس، شعبوں یا کلسٹر ز میں نمائندگی کے معاملات پر نظر رکھنے کے لئے ورکنگ گروپس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے، ورکنگ گروپس میں عورتوں کو منصفانہ نمائندگی دی جانی چاہیئے۔

5. حساس معاملات:

بچوں کے تحفظ، حفاظت، یا دیگر شعبوں کے ہم آہنگ ڈھانچے تبادلہ خیال کرنے اور اسقاط حمل، اپنانے، کم عمری کی شادی، معذوری کے سماجی تصورات اور جنسی واقفیت جیسے مشکل ثقافتی معاملات کے حل کے طریقے تلاش کرنے میں اچھے پلیٹ فارم ثابت ہو سکتے ہیں۔ تاہم، ایسے مسائل کو جو خالصتاً سیاسی، بصورت دیگر حساس ہیں، یا جو لوگوں کو خطرات سے دوچار کر سکتے ہیں - جیسا کہ ہم آہنگ ڈھانچے کے حکام یا کسی رکن کی جانب سے خلاف ورزی کا ارتکاب، یا کسی تنازعاتی زون کے بارے میں مخصوص معلومات - دوطرفہ بات چیت یا چھوٹے گروپوں میں، زیادہ موزوں انداز زیادہ مدبرانہ انداز میں حل کیا جا سکتا ہے۔ کسی مخصوص کیس کی معلومات پر کسی ہم آہنگ ڈھانچے میں کبھی زیادہ کھل کر تبادلہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔

6. کرداروں کو ہم آہنگ ڈھانچوں میں شامل کرنا:

انسانی ہمدردی کے ردعمل میں کم تجربہ رکھنے والے مقامی لوگوں اور اداروں کو شامل کرنے کے لئے عملی اقدامات درکار ہو سکتے ہیں۔ حکمت عملی میں مقامی کمیونٹی پر مبنی اداروں، این جی اوز تک پہنچنا، اور صنفی، نسلی، مذہبی، کام پر توجہ کے حوالوں سے زیادہ وسیع پیمانے پر پہنچنا، وغیرہ؛ مقامی زبانوں میں اجلاس کا انتظام کرنا؛ مختلف اداروں کے عمارتوں میں اجلاس منعقد کروانا؛ مختلف متعلقین کے درمیان ملاقاتوں کا اہتمام کرنا؛ اور قابل رسائی شکل میں تکنیکی مواد تیار کرنا شامل ہیں۔ یہ عمل زیادہ سمجھ بوجھ اور عزم پیدا کرنے میں مدد دے گا، اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بچے کے تحفظ کا ردعمل دیرپا ہے اور متوازی ڈھانچے پیدا نہیں کرتا۔

7. عالمی سطح کا CPWG:

عالمی سطح کے CPWG، یا بچوں کے تحفظ کا ورکنگ گروپ، جو یونیسف کی قیادت میں عالمی حفاظتی کلسٹر کی زیرنگرانی جنیوا میں واقع ہے، کو ملکی سطح پر بچوں کے تحفظ کی بین الاداراتی کارروائیوں میں ہم آہنگی کی حمایت کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ یہ حمایت عملے (جیسا کہ کوآرڈینیٹرز جنہیں ایک مختصر نوٹس پر رکھا جا سکتا ہے)، ٹولز (جیسا کہ تشخیصی ٹولز اور تربیتی مواد)، اور تکنیکی تعاون کی شکل میں دستیاب ہے۔ مزید معلومات http://www.cpwg.net پر دستیاب ہیں۔

8. کارکردگی کی مانیٹرنگ:

ایک مرتبہ تشکیل پانے کے بعد، ہم آہنگ گروپ کو ان باتوں کے لئے متفقہ کارروائی تشکیل دینی چاہیئے: (1) ردعمل کہ ہم آہنگی کا تخمینہ اور بہتری؛ اور (2) ان معیار کی روشنی میں ردعمل کی کوریج اور معیار اور اسٹریٹیجک منصوبے میں طے پائے گئے اہداف کی مانیٹرنگ۔ اس کام کی انجام دہی کے لئے آن لائن وسائل http://www.cpwg.net پر دستیاب ہیں اور عالمی سطح کے CPWG کو آرڈینیٹر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

حوالہ جات

- CPWG (2009)۔ ہنگامی حالات میں بچوں کا تحفظ کوآرڈینیٹر کی ہینڈ بک
- GBV ذمہ داری کے علاقے کا ورکنگ گروپ (2010)۔ انسانی ہمدردی کے حالات میں صنف پر مبنی تشدد میں مداخلتوں کو ہم آہنگ کرنے کے لئے ہینڈ بک
- http://oneresponse.info.GlobalCluster/Protection/GBV/
- IASC ورکنگ گروپ (2012)۔ کلسٹر ہم آہنگی ریفرنس ماڈیول (4)۔ تغیراتی ایجنڈا ریفرنس دستاویز PR/1204.4066/7
- سافیئر پراجیکٹ (2011)۔ سافیئر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردعمل میں انسانی ہمدردی کے چارٹر اور کم سے کم معیار؛ اہم معیار 2: ہم آہنگی اور اشتراک

- www.cpwg.net
- www.humanitarianinfo.org

معیار2
انسانی وسائل

ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کے بارے میں درکار بچوں کے تحفظ کے عملے میں قابلیت اور مہارت پیدا کرنے کے عمل کو یقینی بنانے، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ عملے کے تمام افراد مناسب پالیسیوں اور طریقہ جات کے ذریعے بچوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں، انسانی ہمدردی کے ادارے ترقی پسندانہ اقدامات کر رہے ہیں۔ یہ معیار کسی اور جگہ تشکیل کردہ معیارات کی جگہ لینے کا ہدف نہیں رکھتا، بلکہ جب بچوں کے تحفظ کے ذمہ دار عملے کو متحرک اور حفاظتی ضروریات کا اطلاق کیا جا رہا ہو، تو یہ انسانی وسائل کے لئے توجہ حاصل کرتا ہے۔

معیار عملے کی جانب سے بچوں کے تحفظ کی خدمات ثابت شدہ قابلیت کے ان کے کام کے علاقوں اور بھرتی کے عمل میں پیش کی جاتی ہیں اور انسانی وسائل (HR) کی پالیسیوں میں وہ اقدامات شامل ہیں جو لڑکیوں اور لڑکوں انسانی ہمدردی کے کارکنوں کی جانب سے استحصال اور زیادتی سے تحفظ دیتے ہیں۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- بچوں کی حفاظت فراہم کرنے کی پالیسی یا بچوں کے تحفظ کے ایک ایسی پالیسی تشکیل دیں، لاگو کریں اور اسے مانیٹر کریں جس کا عملے کے تمام افراد اور شراکت داروں پر اطلاق کیا جائے۔ جنسی استحصال اور جنسی زیادتی، بچوں کو محفوظ رکھنے کے معیار، اور جنسی استحصال اور زیادتی سے متعلق IASC چھ قالب اصولوں سے تحفظ کے لئے خصوصی اقدامات کے بارے میں سیکرٹری جنرل کے بلیٹن سے ریفرنسز شامل کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ عملے کے تمام افراد نے ضابطہ اخلاق، خصوصاً جنسی استحصال اور زیادتی کے خلاف بچوں کے تحفظ سے متعلق نگران رویوں کے قواعد، اور اس ضابطے کی خلاف ورزی کے ممکنہ نتائج سمیت، پر دستخط کر دیئے ہیں اور ان کے بارے میں واقفیت حاصل کر لی ہے؛
- فوکل پوائنٹس کو تربیت دیں اور ادارے کے اندر مانیٹرنگ اور شکایات درج کروانے کے طریقہ کار کا اطلاق کریں؛ اور
- بوقت ضرورت استعمال کے لئے، عالمی سطح پر عملے اور طریقہ جات کا ایک پول تشکیل دیں جسے فوری طور پر متعین کیا جا سکے، ان میں، جس حد تک ممکن ہو سکے، ترجیحی طور پر ہنگامی حالت کے نزدیک متعین کرنے کی لچک کو شامل کیا جائے۔

ردعمل

- اس سیاق وسباق میں موجودہ انسانی وسائل کا جائزہ لیں - جیسا کہ سماجی کارکنان یا زیر تربیت سماجی کارکنان، ٹیچرز، مقامی تنظیموں کا عملہ اور

کمیونٹی رضا کاران (جیسا کہ وہ لوگ جو مذہبی کمیونٹیوں میں ہوتے ہیں)، اور ردِعمل میں ان انسانی وسائل کی حمایت، انہیں استعمال کرنے اور ان کی نشو ونما کے بہترین انداز کی نشان دہی کریں؛

- اس اصل مہارت کی نشان دہی کریں جوان جاب پروفائیلز کی تشکیل کے لئے ضروری ہیں جو CPWG کے استعدادی ڈھانچے کی روشنی میں ذمہ داریوں کی وضاحت کرتی ہیں؛
- سلیکشن پینل پر متعلقہ تکنیکی مہارت استعمال کرتے ہوئے ضرورت کے مطابق نیا عملہ بھرتی کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ انسانی ہمدردی کے ردِعمل کے لئے بچوں کے تحفظ کے بارے میں خالی آسامیاں ترجیحی طور پر پُر کی جارہی ہیں؛
- لوگوں کو ملازمت پر رکھتے ہوئے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ عورتوں اور مردوں اور معذوری کا شکار افراد اور مختلف نسلی یا مذہبی گروپوں (متعلقہ کے طور پر) مساوی مواقع فراہم کئے جارہے ہیں اور برابری کی بنیاد پر سلوک کیا جارہا ہے، اور کام کرنے کی جگہ پر غیر امتیازی ماحول کو یقینی بنائیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ لائن منیجرز عملے کو ان کے کردار اور ذمہ داریوں سے مطلع کرتے ہیں؛
- عملے کے لئے ضابطہ اخلاق پر دستخط اور خلاف ورزیوں کی رپورٹنگ کے لئے موزوں طریقوں سے آگہی سمیت تنظیمی پالیسیوں اور کارروائی کے بارے میں معلومات کی شمولیت کا اہتمام کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعیناتی کے 30 دن کے اندر لائن منیجرز کے آزمائشی جائزے لئے گئے ہیں، اور اس کے بعد مناسب وقفوں پر باقاعدہ تشخیصی اجلاس منعقد کئے گئے ہیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جب بچوں کے تحفظ کے نظاموں کی تیاری کے نتائج یک جا کئے جارہے ہوں، تو سینئر سطح کا عملہ منتقلی کی پوری مدت کے دوران ملک میں موجود ہے؛
- بچوں کے تحفظ کے کارکنوں کی تنخواہ کا تجزیہ کریں اور سرکاری عملے کے بین الاقوامی این جی اوز (INGOs) کی طرف راغب ہونے کے عنصر کو محدود کریں؛
- قابلیت پیدا کرنے کی ایک ایسی حکمت عملی تشکیل دیں جو رضا کاروں، عملے اور شراکت داروں کی شناخت کردہ قابلیت سازی کی ضروریات کو پورا کرتی ہو؛
- کام کا صحت مند ماحول پیدا کرتے ہوئے اور آرام اور بیماری کے بعد بحالی صحت کا عرصہ تفویض کرتے ہوئے عملے کی فلاح و بہبود کو فروغ دیں؛ اور
- عملے کے معاہدوں کے اختتام پر، تنظیمی آگہی سے مطلع کرنے کے لئے الوداعی انٹرویوز کا اہتمام کریں۔ مناسب طور پر عملے کے لئے ریفرنسز تیار کریں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. بچوں کے تحفظ کی ٹرمز آف ریفرنس (ToRs) کی شرح فی صد جو CPWG بچوں کے تحفظ کے استعدادی ڈھانچے پر غور کرتے ہوئے تشکیل دی گئی تھیں	80 فی صد	(2) یہ معلومات ان کے ادارے کے ضابطہ اخلاق بارے میں مخصوص سوالات یا عام سوالات کے ذریعے جمع کی جا سکتی ہے، جیسا کہ: ''کیا آپ نے ضابطہ اخلاق پر دستخط کئے تھے؟'' اور ''ایسا ہے، تو کیا آپ اس کی تشریح کر سکتے ہیں؟'' (5) اگر موزوں ہو تو وقت کی حد میں ردوبدل ہو سکتا ہے۔
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. اس وقت انسانی ہمدردی کے ردعمل کے اندر سرگرم اس عملے کی شرح فی صد جن کا سروے کیا گیا تھا اور جو اپنی تنظیم کے ضابطہ اخلاق پر دستخط کر چکے ہیں اور اسے سمجھ چکے ہیں	90 فی صد	
3. ذمہ داری کی مختلف سطحوں کے ساتھ بچوں کے تحفظ کے کارکنوں کے لئے مردانہ سے زنانہ تناسب	5,0	
4. سروے کئے جانے والے اس CP عملے کی شرح فی صد جس نے آغاز کی تاریخ کے ایک ماہ کے اندر اپنی کارکردگی مانیٹرنگ ڈھانچے کی تشکیل میں حصہ لیا	70 فی صد	
5. اس عملے کی شرح فی صد جو اپنا معاہدہ ختم کر چکے ہیں اور ان کا الوداعی انٹرویو کر لیا گیا تھا	70 فی صد	
6. سروے کئے جانے والے اس CP عملے کی شرح فی صد جنہوں نے کسی بین الاقوامی ادارے سے منسلک ہونے کے لئے سرکاری ملازمت چھوڑ دی تھی	5 فی صد سے کم	

رہنما تحریریں

1. تنظیمی عزم:

اداروں اور تنظیموں کو یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ عملے کو رکھنے کے عمل کی اچھی طرح منصوبہ بندی، کردار اور ذمہ داریوں کی اچھی طرح تشریح کی گئی ہے، عملے کی مناسب لائن مینجمنٹ کے ذریعے حمایت کی گئی ہے، اور عملے کی قابلیت بڑھانے کی اہمیت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ بچوں سے متعلق خطرات کے جو تجزیے ہیں ان میں لازمی طور پر بچوں کے رابطے، یا ان پر اثرات کی سطح شامل ہونی چاہیئے، جب کہ تقرری کا انحصار قبل از ملازمت موزوں ریفرنسز اور سیکورٹی چیک پر ہونا چاہیئے۔

2. صلاحیتیں:

بچوں کے تحفظ کے لئے خصوصی ذمہ داری رکھنے والے عملے کے لئے خصوصی مہارتوں اور خصوصیات کی ضرورت ہے۔ صورت حال پر انحصار کرتے ہوئے، مخصوص صلاحیتیں درکار ہو سکتی ہیں، جیسا کہ ذہنی دباؤ اور بہت سی ذمہ داریاں سونپے جانے پر لچک۔ بھرتی کے لئے صلاحیتوں کے مناسب ڈھانچے اور بھرتی کی کارآمد کارروائیوں کے ذریعے رویئے اور برتاؤ کے ساتھ ساتھ مہارت اور تجربے کا تجزیہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

3. عملے کی قابلیت:

بچوں کے تحفظ کے نظام میں اہل عملے کی کافی تعداد کا ہونا ایک ضروری حصہ ہے، اور کسی بھی ہنگامی حالت سے پہلے، اس کے دوران یا بعدازاں، قابلیت سازی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ثقافتی آداب اور رواج سے آگہی اور مقامی سمجھ بوجھ جو کسی ہنگامی حالت سے پہلے، بعد یا دوران حاصل کر لی گئی تھی، کم از کم نہیں تو ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کے نظاموں کو مضبوط کرنے کے لئے ایک اہم سرمایہ ہے۔

4. صنف:

بھرتی کے انٹرویوز میں امیدواروں کے صنفی مساوات کے عزم کو جانچنے کے لئے ایک سوال شامل ہونا چاہیئے، اور عملے کی تربیت کا ہدف روزمرہ کے کام میں صنفی مساوات کے فروغ کے لئے بنیادی مہارتوں کی فراہمی ہونا چاہیئے۔ ذمہ داری کی تمام سطحوں پر مردوں اور عورتوں کی برابر آمیزش کے حصول پر توجہ دینی چاہیئے۔ لڑکیاں اور لڑکے اکثر اپنی ہی جنس کے کسی بالغ سے باہمی تعاون میں زیادہ پرسکون محسوس کرتے ہیں اور ممکن ہے ایسی خدمات تک زیادہ رسائی رکھنے کی اہلیت رکھتے ہوں جہاں ان کی اپنی جنس سے تعلق رکھنے والا عملہ موجود ہو۔ ایک متوازن ٹیم تیار کرنا جنسی تشدد اور زیادتی کے خطرات کو کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کی ایک متوازن ٹیم کے حصول کے لئے ذیل میں کچھ حکمت عملیاں دی گئی ہیں:

- چیک کریں کہ تجربے اور تعلیم کی ضروریات کی وضاحت تنگ نظری سے نہیں کی گئی ہے
- یہ فرض نہ کریں کہ کچھ کام صرف عورتوں کے لئے بہت مشکل یا خطرناک ہیں
- ملازمت کے اشتہار میں درج ذیل عبارت کو شامل کریں:
  ''قابل عورتوں اور مردوں کی درخواست دینے کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے''
- عورتوں اور مردوں دونوں کو انٹرویو پینلز میں شامل کریں
- جہاں کہیں مناسب ہو عورتوں کے لئے متبادل انتظامات پر غور کریں
  (مثال کے طور پر، سونے کے لئے محفوظ کوارٹرز اور علیحدہ ٹائلٹس)
- عملے کے بارے میں تمام معلومات کو صنف کے حساب سے الگ کر کے رکھیں تاکہ مانیٹرنگ میں آسانی ہو۔

5. معذوری:

بھرتی کے دوران، معذوری کے بارے میں امیدواروں کی سمجھ بوجھ اور تصور پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام امیدواروں کو ایک ہی جیسے معیار پر پرکھا جانا چاہیئے۔ اگر کوئی امیدوار معذوری کا شکار ہے تب بھی انٹرویو کے عمل میں معذوری کی نوعیت اور امیدوار کی ضروریات پر انحصار کرتے ہوئے موزوں لحاظ برتا جانا چاہیئے۔ ملازمت پر رکھتے ہوئے ایک عام شق جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ''معذوریوں کے ساتھ اہل افراد کی درخواست دینے کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے'' تمام آسامیوں کے اشتہارات میں شامل کی جانی چاہیئے۔ ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرتے ہوئے اس بات کی سفارش کی جاتی ہے کہ معذوری کا شکار لوگوں کو ان ٹیموں میں شامل کیا جائے جو تخمینے لگائیں گی اور پروگراموں کے منصوبے تیار کریں گی۔ تجربے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ جب معذوری کا شکار کسی فرد کو فوکل پوائنٹ بنایا جاتا ہے، تو متاثرہ آبادی کے زیادہ تر وہ افراد جو معذور ہو چکے ہیں، عملے کو اپنے مسائل زیادہ بہتر انداز میں بیان کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

6. غیر امتیازی سلوک اور شمولیت:

صنفی برابری کو یقینی بنانے اور معذوری کا شکار افراد کو شامل کرنے کے علاوہ، مینیجرز اور کارکنوں کو ان کے نسلی یا مذہبی پس منظر یا جنسی واقفیت سے قطع نظر اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ کام کرنے کا ماحول غیر امتیازی ہے اور اس میں ہر ایک کو شامل کیا گیا ہے۔ مختلف گروہوں کی جانب عملے کی حساسیت کو جتنی جلد ہو سکے بھرتی کے عمل میں حل کرنے، اور انسانی ہمدردی کے تمام کاموں میں فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ امتیازی سلوک کی روک تھام کے علاوہ، اپنے اردگرد افراد کے خوف سے نمٹنے سمیت گروہوں اور انفرادی لوگوں کی خصوصی ضروریات پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے (جیسا کہ ہم جنس پرست یا تیسری جنس سے تعلق رکھنے والے لوگ اور مشترکہ رہائش والے کمرے)۔

7. قابلیت سازی:

بچوں کے تحفظ کے بارے میں، پورے عملے کے لئے سیکھنے اور ترقی کی ضروریات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ عملے کی قابلیت اور ضروریات کے تجزیئے کو قابلیت سازی کی تشکیل میں مدد دینی چاہیئے جس میں آن لائن تربیت، آمنے سامنے تربیت اور ریفریشر ورکشاپس کا باقاعدہ انعقاد شامل ہے۔ عملے کو نگرانی اور ہم عصر افراد کی جانب سے مدد کے مواقع پیش کرنے چاہیئں تا کہ ان کے حل کے لئے مشکلات اور انداز پر تبادلہ خیال کرنے کے قابل ہوسکیں۔ بین الاداراتی تربیت کو ترجیح دینے سے عملے کو ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے، تازہ ترین حکمت عملی کے بارے میں اپ ڈیٹس حاصل کرنے اور ایک مشترکہ زبان تشکیل دینے کا موقع ملتا ہے۔

8. فیڈ بیک کے ڈھانچے:

صلاحیتوں کی جانچ پڑتال اور ترقی میں مستفید ہونے والوں کی اس بارے میں رائے شامل ہونی چاہیئے کہ انسانی ہمدردی کا عملہ کیسا برتاؤ اور عمل کرتا ہے۔ انسانی ہمدردی کے اداروں کی خدمات سے بنیادی طور پر مستفید ہونے والے ہی اہم معلومات فراہم کر سکتے ہیں، اور انہیں اس بات پر اثر انداز ہونے کا موقع ملنا چاہیئے کہ خدمات کی منصوبہ بندی کیسے کی جا رہی ہے اور عملہ اور رضا کار کس طرح یہ خدمات ان تک پہنچا رہے ہیں۔ اداروں کو عملے کے تشخیصی عمل میں استعمال کرنے کے لئے خفیہ فیڈ بیک فراہم کرنے کے لئے سادہ اور قابل رسائی نظام متعارف کروانے چاہیئں۔

9. بچوں کے تحفظ کی پالیسی:

ہر ادارے کے پاس بچوں کے تحفظ کی پالیسی، حفاظت کی پالیسی یا ضابطہ اخلاق ہونا چاہیئے۔ اس پالیسی میں بچوں کی حفاظت کے بارے میں واضح، مضبوط اور مثبت بیانات شامل ہونے چاہیئں اور انہیں بچوں کو محفوظ رکھنے میں ادارے کی حکمت عملی کو منظر عام پر رکھنا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ایک جامع منصوبہ ہونا چاہیئے اور اس میں بھی ماہرین، رضا کاروں اور عوام کی سفارشات شامل ہونی چاہیئں۔ بچوں کے تحفظ کی پالیسی اور طریقہ جات کی تشکیل کے لئے، درست لوگوں کو شامل کرنا اہم ہے - اور منصوبہ بندی اور تشکیل کے مرحلے میں صرف ایک نہیں بلکہ بہت سارے درست لوگ۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ پالیسی قابل عمل اور موثر ہے، اس کی منظوری کے عمل میں شراکت داری کے معاہدوں، فنانس، وسائل، عملے اور انتظامی امور کے ذمہ داروں سمیت عملے کے تمام افراد کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں 'بچوں کو محفوظ رکھنا' یا بچوں کے تحفظ کے مقامی یا قومی ہم آہنگ ڈھانچے مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

10. عملے کی فلاح و بہبود:

بچوں کے تحفظ کے کارکنوں میں انتہائی ذہنی دباؤ، مجبوری کے تحت اور سیکورٹی کی مشکل صورت حال کی وجہ سے کئی کئی گھنٹے کام کرنے کا رجحان ہوتا ہے۔ کم از کم اقدام کے طور پر، سپروائزرز کو چاہیئے کہ وہ ہنگامی حالات میں فلاح و بہبود کو فروغ دیں، کام کا صحت مند ماحول پیدا کرنے میں مدد دیں، انہیں آرام اور بیماری کے بعد مکمل طور پر صحت یاب ہونے کا موقع دیں، کام سے متعلق دباؤ پیدا کرنے والے عناصر پر قابو پائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضرورت پڑنے پر مدد تک رسائی دستیاب ہے۔

حوالہ جات

- OHCHR، IRC، سیودی چلڈرن، ٹیری ڈیس ہومز، UNHCR، یونیسف (2009)۔ بچوں کے حقوق کے لئے کارروائی
- بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے اشتراک (2009)۔ بچوں کو محفوظ رکھنا: بچوں کے تحفظ کے لئے ایک ٹول کٹ
- بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے اشتراک (2011)۔ ہنگامی حالات میں بچوں کی حفاظت کرنا
- اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا بلیٹن (2003)۔ جنسی استحصال اور زیادتی سے تحفظ کے لئے خصوصی اقدامات۔ ST/SGB/2003/13

- www.arc-online.org
- www.cplearning.org
- www.un.org/en/pseataskforce/index.shtml
- www.hapinternational.org
- www.keepingchildrensave.org.uk
- www.peopleinaid.org

معیار 3

رابطہ، تائید (advocacy) اور میڈیا

انسانی ہمدردی کے ادارے اپنی ویب سائٹس، اپنی جاری کردہ رپورٹس اور عوامی دستاویزات، میڈیا کے ساتھ کئے گئے اپنے کام، اور اپنے پروگراموں اور تائیدی پراجیکٹس کو استعمال کرتے ہوئے ہر وقت لوگوں کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں۔ جب محتاط اور اسٹریٹیجک انداز اپنائے جائیں اور عبارت، تصاویر، ریڈیو، ٹی وی اور ویڈیو میں بچوں کو شامل کیا جائے تو یہ بچوں کے تحفظ کے لئے بہت موثر ٹولز ثابت ہو سکتے ہیں۔ جب عمل نہ کرنے کے بارے میں پیچیدگیوں سے اچھی طرح آشنا ہو جاتے ہیں، تو فیصلہ کرنے والے حکام بچوں کے تحفظ کے مسائل سے نمٹنے کے لئے قدرے تیز اقدام کرتے ہیں۔ تاہم، اگر غلط طور پر استعمال کیا جائے، تو روابط اور تائید وہی منفی اثرات ڈالتے ہیں جو وہ بچے سمجھ رہے ہوتے ہیں، اور خراب روابط یا تائید دراصل بچوں اور ان کے خاندانوں کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

تائید، کچھ منصوبہ بند کارروائیوں کا ایک سیٹ ہے جس کا مقصد ایک مثبت تبدیلی کے لئے کسی گروپ پر اثر انداز ہونا ہے۔ تائید کا عمل بااثر افراد کے ساتھ لابنگ، یا روابط یا میڈیا کے ذریعے بااثر افراد پر بیرونی دباؤ پیدا کرنے کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تائید کے لئے دوسروں کے ساتھ کام کرنا لازم ہوتا ہے۔ اس میں اکثر دو پلیٹ فارمز (نیٹ ورکس اور اتحاد) کی تشکیل اور سول سوسائٹی، خصوصاً بچوں سمیت گروپس، کی حمایت کرنا شامل ہوتا ہے تاکہ یہ گروپس خود بھی تبدیلی کی تائید کر سکیں، اور حکام اور دیگر کو ذمہ دار ٹھہرا سکیں۔

معیار

بچوں کے تحفظ سے متعلق مسائل کی تشہیر میں لڑکیوں اور لڑکوں کے وقار، بہترین مفادات اور تحفظ کے لئے احترام کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے اور ان کی حمایت کی جاتی ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- مقامی صحافیوں، اور کمیونٹی کے ارکان سمیت بچوں کے تحفظ کے ان قائدین اور کرداروں کی نشان دہی کریں جو بچوں کے تحفظ کے مسائل کی تشہیر کر سکتے ہیں، اور ایسا کرنے میں ان کی قابلیت کو مضبوط کر سکتے ہیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ادارے، بچوں سے متعلق مسائل کے بارے میں کسی ایسی پالیسی اور کارروائی پر عمل کر رہے ہیں جو بچوں کی شرکت کے لئے بہترین عمل سے مطابقت رکھتی ہے۔ مشترکہ حکمت عملی کے فروغ کے لئے ان پالیسیوں پر شراکت داروں، حکام اور بچوں کے تحفظ میں شامل دیگر کرداروں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں؛
- بچوں کے تحفظ کے ان مسائل کی پہلے سے نشان دہی کریں جن کی آپ تائید کرنا چاہتے ہیں اور ان مخصوص پیغامات کو ہدف بنائیں جنہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر استعمال کیا جائے گا؛
- جہاں موزوں ہو، اقوام متحدہ، INGOs، مقامی این جی اوز اور دیگر سوسائٹی، کمیونٹی اور بچوں سمیت تائیدی شراکت داروں کی نشان دہی

کریں؛اور

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تائید اور فنڈ زجمع کرنے کے کام الگ رکھے جا رہے ہیں اور یہ کہ دونوں کے مقاصد شفاف ہیں۔

ردعمل (تائید)

- تائید کے لئے ایک ایسی حکمت عملی ترتیب دیں جس میں اہداف، ہدف پر موجود ہر طرح کے لوگوں کے لئے ٹولز، اور ٹائم لائن شامل ہو؛
- حکومتوں، دیگر اداروں، ماہرین اور عام عوام کو متحرک کرنے کے لئے ریسرچ کے نتائج، تجزیئے اور پالیسی تجاویز شائع کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے اہم مسائل پر متعلقہ فورمز (ہم آہنگی کے ڈھانچے، انسانی ہمدردی کی ملکی ٹیمیں، حکومتی ادارے، وغیرہ) پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے اور انہیں تائیدی ردعمل میں شامل کیا جا رہا ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ فرائض انجام دینے کے قومی اور مقامی ذمہ داروں اور صحافیوں کو بچوں کے تحفظ کے اہم مسائل کے بارے میں اچھی طرح بریف کیا گیا ہے؛اور
- مقامی سماجی روایات اور ثقافتی پابندیوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ہمیشہ صنفی مساوات کو فروغ دینے کی کوشش کریں۔

ردعمل (رابطہ)

- ہر مخصوص ہنگامی حالت میں بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات کی ترجیح کی نشان دہی کریں اور کمیونٹی، خاندانوں، بچوں، اور حکام کے ساتھ بچوں کے تحفظ کے بارے پیغامات کا تبادلہ کریں؛
- دیگر شعبوں میں انسانی ہمدردی کے کرداروں کے ساتھ بچوں کے تحفظ کے مسائل کی ترجیح پر تبادلہ خیال کریں؛
- دیگر شعبوں میں انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو بچوں کے تحفظ کے بارے میں اصول اور بہترین عادات کی تربیت فراہم کریں؛
- بچوں کے تحفظ کے مسائل کے بارے میں انکشافات اور شہادتوں کے بارے میں قومی حکام اور متاثرہ کمیونٹی کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کریں اور انہیں اس عمل میں شامل کریں؛اور
- جہاں تک ممکن ہو سکے سادہ ترین زبان استعمال کریں، اور متعلقہ مقامی زبان/ زبانوں میں ترجمے کروائیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پیغامات کو واضح طور پر اور کامیابی کے ساتھ پہنچایا گیا ہے۔

ردعمل (میڈیا)

- ہمیشہ اس بات پر غور کریں کہ آیا کوئی اشاعت مواد میں دکھائے گئے انفرادی بچوں، ان کے خاندان، اور ان کی کمیونٹی کے بہترین مفاد میں ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی تصویر، ریکارڈنگ یا ان سے منسوب کسی بات کو استعمال کرنے سے پہلے بچوں، والدین، سرپرستوں کو باقاعدہ اس بات کی اطلاع کر دی گئی ہے اور اس اطلاع کے بارے میں ان سے اجازت نامے پر دستخط کروا لئے گئے ہیں؛
- ہمیشہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کہانیوں اور تصاویر کو درست اور حساس طور پر استعمال کیا گیا ہے؛
- بچوں پر الزامات لگانے، صورت حال کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے یا بچوں کو بے اختیار طور پر پیش کرنے سے گریز کریں؛
- لڑکوں اور لڑکیوں کی ایسی تصاویر استعمال کرنے سے گریز کریں جنہیں دیگر لوگ جنسی لذت کے طور پر استعمال کر سکتے ہوں؛

- بچوں کو مزید خطرے سے دوچار کرنے سے پرہیز کریں، مثال کے طور پر گھسی پٹی باتوں پر قائم رہنا؛
- بچوں کا حقیقی نام اس وقت تک استعمال نہ کریں جب تک کہ وہ اس کے لئے خود نہ کہیں اور والدین یا سرپرست اس پر اتفاق نہ کرلیں؛
- موجودہ یا سابقہ جنگجو، زندہ بچ جانے والے یا زیادتی کا شکار بچوں، زیادتی کا ارتکاب کرنے والوں یا ایچ آئی وی (HIV) یا ایڈز (AIDS) کے ساتھ زندگی گزارنے والے بچوں کو منظر عام پر نہ لائیں؛
- جہاں ممکن ہو، بچوں کو خود اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لئے میڈیا تک رسائی دیں؛
- مختلف ذرائع سے فراہم کی گئی معلومات کو یکجا کریں؛
- جو معلومات یا مواد استعمال کیا جائے گا اس کے لئے بچوں، والدین یا سرپرستوں کو ادائیگی نہ کریں؛ اور
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو بچے گواہی دیتے ہیں یا جو میڈیا کو ثبوت پیش کرتے ہیں انہیں کسی قسم کا خطرہ درپیش نہیں ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. سروے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بچوں کے تحفظ کے مسائل کی نشان دہی اور سمجھ بوجھ میں ایک مثبت انداز میں اضافہ ہوا ہے	ہاں	(1) ''ایک مثبت انداز میں''، بچوں کا وقار، بہترین مفادات اور حفاظت، اور دیگر ممکنہ ملکی اصول شامل ہوتے ہیں۔ (2) ملک کے ورکنگ گروپس کو متعلقہ فورمز کی نشان دہی کرنی چاہیئے۔ (7) ''نقصان نہ پہنچائیں'' کی نشان دہی کو زیادہ مخصوص بنانے کے لئے اس میں مزید بہتری لائی جاسکتی ہے۔
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. دیگر شعبے کے کارکنوں کی ایک بڑی تعداد کو بچوں کے حقوق کے اصولوں اور بہترین کارروائی کے بارے میں تربیت دی گئی ہے	ملکی سطح پر کرنا باقی ہے	
3. خبروں کے منتخب ذرائع سے کافی تعداد میں میڈیا رپورٹس میں بچوں کے خیالات یا ان سے منسوب باتوں کو شامل کیا گیا ہے	ملکی سطح پر کرنا باقی ہے	
4. سروے کئے جانے ان بچوں، والدین یا سرپرستوں کی شرح فی صد جنہوں نے انٹرویو سے قبل اپنی مرضی سے اجازت دی ہے	100 فی صد	
5. سروے کئے جانے ان بچوں، والدین یا سرپرستوں کی شرح فی صد جنہیں معلومات کے بدلے میں کوئی ادائیگی کی گئی ہے یا انہوں نے کوئی دیگر فائدے (جیسا کہ مواد یا خوراک کی امداد) وصول کی ہے	0 فی صد	
6. ان رپورٹس کی شرح فی صد جن کے ذریعے مخصوص جگہوں یا شناخت کرنے والے کھوجیوں کو استعمال کرتے ہوئے اشاعتوں کے ذریعے بچوں کو تلاش کیا جاسکتا ہے	0 فی صد	
7. بچوں سے متعلق رابطے کے مواد کی شرح فی صد جو ''نقصان نہ پہنچائیں'' کے طے شدہ اصول پر پورا اترتا ہے	100 فی صد	

رہنما تحریریں

1. تنظیمی رہنمائی:

جہاں تک ممکن ہو، بچوں کے مسائل کے بارے میں رابطے اور تائید کے عمل کو مقامی اور بین الاقوامی اداروں اور تنظیموں کے موجودہ رہنما اصولوں اور کارروائی پر تعمیر کیا جانا چاہیئے۔ بچوں کے تحفظ کو خطرات اور کارروائی، اور اس کے ساتھ ساتھ رابطے کی مقامی کارروائی کے حوالے سے ہمیشہ مقامی ثقافتی اصولوں اور رواج کو ذہن میں رکھنا چاہیئے۔ ایسی صورتوں میں جہاں ایسے رہنما اصول موجود نہ ہوں، بچوں کے تحفظ کے عملے کو اس معیار کی طرف ریفر کیا جائے۔

2. تائید کے لئے قومی قابلیت متعارف کروانا:

قومی یا مقامی سطح پر رسمی یا غیر رسمی کسی بھی حوالے سے، اگر بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والے کسی ہنگامی حالت سے پہلے بچوں کے تحفظ کی تائید کے بارے میں کوئی قابلیت یا علم رکھتے ہیں، تو وہ بھی کسی ہنگامی حالت کا سامنا کرنے کے لئے بہتر طور پر تیار ہوں گے۔ اگر ان کرداروں کی قابلیت میں ہنگامی حالت کے دوران اضافہ کیا جا سکتا ہے، تو وہ نظام جو بچوں کا تحفظ کرتے ہیں آگے چل کر مزید مضبوط ہو سکتے ہیں۔

3. بچوں کے تحفظ کے بارے میں پیغام رسانی:

بچوں کے تحفظ کے بارے میں پیغامات کو بچوں کو درپیش خطرات اور حفاظت کو خود بچوں، ان کے سرپرستوں، دیگر انفرادی لوگوں، اور کمیونٹیوں کے مابین آگہی میں اضافہ کرتے ہوئے، اور حفاظتی اور محفوظ رویئے کو فروغ دیتے ہوئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں کے تحفظ کے لئے پیغام رسانی کی حکمت عملی میں یہ باتیں شامل ہو سکتی ہیں:

- خطرات اور ان کے مختلف عمروں، صنفوں، معذوریوں، وغیرہ کے بچوں پر مختلف اثرات کے بارے میں آگہی میں اضافہ کرنا؛
- کردار جو بچے، سرپرست، کمیونٹی، اور متعلقہ متعلقین خطرات کو کم کرنے اور انہیں دور کرنے میں ادا کر سکتے ہیں؛
- جن گروپوں کے لئے کام کیا جا رہا ان کی نوعیت اور پیغام کو کس طرح اپنانا ہے؛
- رابطے کے لئے کون سے ذرائع استعمال کئے جائیں اور پیغامات کو کس طرح متعلقہ لوگوں تک پہنچایا جائے۔

پیغامات اور ان کی ترسیل کے انداز موزوں صورت حال پر مبنی ہونے چاہیئں، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ وہ سمجھے جانے کے قابل ہیں، سماجی طور پر قابل قبول، بلا امتیاز، صورت حال کے مطابق، حقیقت پر مبنی اور ترغیب دینے والے ہیں، حتمی شکل دینے سے پہلے ان کا فیلڈ ٹیسٹ کرنا چاہیئے۔ پیغامات کا ذرائع ابلاغ (جیسا کہ ٹی وی اور ریڈیو) کے ذریعے متعلقہ پیشہ ور ماہرین، مقامی بڑی شخصیات، چھوٹے ذرائع ابلاغ (جیسا کہ پوسٹرز اور لیف لیٹس)، یا ان سب کے ذریعے تبادلہ کیا جا سکتا ہے۔

4. شرکت:

بچوں اور نوجوان لوگوں کی تائیدی عمل، رابطے اور میڈیا میں شرکت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ بچوں کی شرکت رابطے کے معیار، سچائی اور ترغیبی صلاحیت کو نکھار دے گی۔ یہ شریک بچوں کو با اختیار بھی بنا دے گی اور کنٹرول کی حس حاصل کرنے اور مشکل صورتوں میں گھرے ہوئے ادارے کی مدد کرے گی اور ان کی مثبت شناخت، صورت حال سے نمٹنے، اور زندگی کی مہارتوں میں حصہ ڈال دے گی۔ بچوں کو ان کاموں میں شامل کرنے کے طریقہ جات پر یہ یقینی بنانے کے لئے غور کرنا چاہیئے کہ وہ محفوظ ہیں، جو کچھ وہ کر رہے ہیں انہیں اس کا علم ہے، اور کسی بچے یا بڑے کو خطرے میں نہیں ڈالا جا رہا ہے۔

5. اعلان لاتعلقی:

جب رابطے یا تائید کے مواد میں ایسے بچوں کی تصاویر یا ویڈیوز شامل کی جاتی ہیں جوان کے ساتھ وابستہ ہوں یا نہ ہوں، تو ایسے مواد میں اعلان لاتعلقی شامل کیا جانا چاہیئے ۔ایسا کرنے سے بچوں کو جنسی سیاحت، منشیات کی سمگلنگ، جبری بھرتی، کرپشن، کمیونٹی کی جانب سے مسترد کئے جانے اوراس طرح کی دیگر مشکلات کے خلاف زیادہ ناتواں ہونے کے خطرے کو کم کیا جاسکتا ہے۔اگر کوئی شک ہو، تو درج ذیل مثال پر عمل کریں۔

''اس دستاویز میں استعمال کی گئی تصاویر میں وہ بچے شامل ہیں جوان کمیونٹیوں اور گروپس سے تعلق رکھتے ہیں جن کے ساتھ [تنظیم کا نام] کام کرتی ہے، لیکن یہ تصور نہ کیا جائے کہ یہ بچے لازمی طور پر تشدد کے واقعات میں زندہ رہ جانے والے، یاان بچوں کی نمائندگی کرتے ہیں جن کی آوازیں اس مہم میں سنی جارہی ہیں۔''

6. باخبر رضامندی:

باخبر رضامندی معلومات جمع کرنے والے فرد اور معلومات دینے والے فرد کے درمیان ممکنہ تنازعے کو روکتی ہے۔باخبر رضامندی کے فارم میں عام طور پر معلومات جمع کرنے کا مقصد، نوعیت، طریقہ اور عمل ظاہر کیا جانا چاہیئے ،معلومات دینے والے فرد کا کردار اور حقوق کا ذکر، اور معلومات فراہم کرنے میں درپیش ممکنہ خطرات اور فوائد کا تذکرہ ہونا چاہیئے ۔اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ معلومات بالکل درست ہیں اور انہیں راز میں رکھا جائے گا، یا اگر وہ فرد اپنی مرضی دے تو اسے عوامی رابطے یا تائید کے عمل میں استعمال کیا جائے گا۔اس فارم میں والدین یا سرپرست کا پورا نام اور دستخط اور تاریخ درج ہونی چاہیئے ۔ خبردار رہیں، اوران بچوں یا والدین/سرپرستوں کے لئے جو پڑھ یا لکھ نہیں سکتے، یا جو وہ زبان بول سکتے ہیں جو اس فارم میں استعمال کی جانے والی زبان سے مختلف ہے، ان کے لئے متبادل حل کی ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار رہیں۔اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ ذہنی معذوری کا شکار بچے یا والدین/ سرپرست انہیں دی گئی معلومات کو اچھی طرح سمجھے بغیر یہ اجازت دے دیں۔بچوں اور والدین کو تمام معلومات عمر کے لحاظ سے موزوں، سادہ زبان میں دیں، یا اگر ضروری ہو تو باتصویر رابطہ استعمال کریں تا کہ انہیں ایک ایسا فیصلہ کرنے کے بارے میں ضروری آگہی حاصل ہو سکے جس سے وہ آگاہ ہیں۔ واضح طور پر یہ تحریر کریں کہ انہیں اجازت دینے سے انکار کرنے کی اجازت ہے۔

7. گواہیاں:

نوجوان لوگ اکثر موثر سرگرم کارکن بن جاتے ہیں اور طاقت ور مقرر ثابت ہو سکتے ہیں۔حکومتیں، صحافی اور قومی یا بین الاقوامی ادارے اور دیگر اس حقیقت کو محسوس کرتے ہیں، اور کبھی کبھار نوجوان لوگوں کو پریس کے لئے گواہی دینے کی پیش کش کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ممکن ہے کہ یہ نوجوان لوگ اس خطرے کو محسوس نہ کر سکتے ہوں جو انہیں ایسا کرنے کی وجہ سے پیش آ سکتا ہے، اور اس دباؤ سے نا آشنا ہوں جو پریس کی دلچسپی کی وجہ سے پیدا ہو سکتا ہے۔یہ بہت نازک مسئلہ ہے اور نوجوان لوگوں کو اس معاملے میں، ان کے اپنی ترجیحی رابطے کی شکل میں، اپنے جذبات کا اظہار کرنے کی لازمی اجازت ہونی چاہیئے ۔اپنی صوابدید استعمال کریں اور اس کام میں شامل نوجوان افراد کا خیال رکھیں۔اگر بچوں کے بہترین مفاد میں یہ محسوس کریں کہ ایسا کرنا ٹھیک نہیں ہے، تو انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہ دیں۔کبھی بھی یہ محسوس نہ کریں کہ ان کی حفاظت کسی اور کی ذمہ داری ہے۔ جہاں ممکن ہو، اس بات کو یقینی بنائیں کہ مسائل کی نمائندگی کرنے والے افراد ایک سے زائد ہیں۔ یہ عمل دیگر کو یہ محسوس کرنے سے روکتا ہے کہ انہیں نظر انداز کر دیا گیا ہے اور ان لوگوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے جو مسلسل ان تجربات میں جان ڈالنے کے لئے گواہی دیتے ہیں۔

حوالہ جات

- ICRC (2009، نظرثانی قریب ہے)۔ تحفظ کے کام میں پیشہ ورانہ معیار (باب 5: تحفظ کی حساس معلومات کو منظّم کرنا)
- ہینڈی کیپ انٹرنیشنل (2011)۔ گواہی کو استعمال کرنا: ہماری الزام تراشی اور تائیدی کارروائی کی حمایت کرنا
- یونیسف (2011)۔ بچوں کے ساتھ رابطہ کرنا: پرورش، نئی روح پھونکنے، پرجوش بنانے، تعلیم دینے اور شفایاب کرنے کے لئے اصول اور کارروائی
- یونیسف (2010)۔ تائیدی ٹول کٹ: ان فیصلوں پر اثر انداز ہونے والے فیصلے جو بچوں کی زندگی کو بہتر بناتے ہیں
- بچوں کے حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کی کمیٹی (2009)۔ عام تبصرہ نمبر 12۔ CRC/C/GC/12
- سیو دی چلڈرن (2005)۔ بچوں کی شرکت میں عمل کے معیار

معیار 4
پروگرام سائیکل منیجمنٹ

اس اصول کے لئے ''پراجیکٹ سائیکل منیجمنٹ'' کی بجائے ''پروگرام سائیکل منیجمنٹ'' کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔ پروگرام اور پراجیکٹ کے درمیان سب سے بڑا فرق پراجیکٹ کی محدود نوعیت کا ہوتا ہے کیوں کہ ایک پراجیکٹ کے اختتام کا وقت اور تاریخ مخصوص ہوتی ہے۔ بچوں کے تحفظ کے پروگراموں کی تعمیر لازمی طور پر پہلے سے موجود معلومات کے ساتھ، اگر ضرورت ہو تو، تخمینوں کے ساتھ مل کر ہوتی ہے۔ کسی مزید ردوبدل یا منصوبوں کی اطلاع دینے کے لئے اس عمل کو پھر مانیٹر کیا جانا اور تجزیہ کیا جانا چاہیئے۔ ہر پروگرام کے کچھ مخصوص مقاصد ہونے چاہیئں، اور بچوں اور ان کی کمیونٹی کو صورت حال کے جائزے، پروگرام کے ڈیزائن اور مانیٹرنگ اور تجزیہ میں مکمل طور پر شامل کیا جانا چاہیئے۔ بچوں کے تحفظ کے موجودہ نظاموں کا تجزیہ اور سوچ بچار اور انہیں کس طرح مضبوط کیا جا سکتا ہے ہمیشہ اس پروگرام کا ایک حصہ ہونا چاہیئے۔ چونکہ پراجیکٹ سائیکل منیجمنٹ ایک وسیع علاقہ ہے، اس اصول کی توجہ ان عناصر پر ہے جو خاص پر بچوں کے تحفظ پر ردعمل سے متعلق ہیں۔

سمجھیں
بچپن
بچوں کے تحفظ کے مسائل

جانیں
قانون
اور بچوں کے حقوق

سیکھیں
اپنے
تجربے سے

تجزیہ کریں
صورت حال کا

منصوبہ بنائیں اور عمل کریں
اپنے پروگرام کا

معیار

بچوں کے تحفظ کے تمام پروگرام موجودہ قابلیت، وسائل اور ڈھانچوں پر مبنی ہوتے ہیں اور بچوں کے تحفظ کے پیدا ہونے والے خطرات پر توجہ دیتے ہیں اور ہنگامی حالت سے متاثر ہونے والی لڑکیوں، لڑکوں اور بالغوں کی جانب سے ظاہر کردہ ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- جتنی جلد ممکن ہو سکے موجودہ معلومات کا جائزہ لیں، اس کے بعد موجودہ صورت حال یا سیاق وسباق کا تجزیہ کریں تاکہ بچوں کو درپیش خطرات کی فوری اور بنیادی وجوہات کی نشان دہی ہو سکے اور مزید کارروائی کے لئے اس کی اطلاع متعلقہ حکام کو دی جا سکے؛

- بچوں کو تجزیے اور منصوبہ بندی میں شامل کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے خیالات کو توجہ سے سنا جا رہا ہے، احترام کیا جا رہا ہے، اور ان کی بات کو وزن دیا جا رہا ہے؛ اور
- موجودہ پالیسیوں، قواعد، خدمات، کارروائیوں اور قابلیت کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے لئے، کمیونٹی پر مبنی نظام سمیت بچوں کے قومی حفاظتی سسٹم کی نقشہ بندی کا جائزہ لیں۔

ردعمل

- تجزیے کے مرحلے سے لے کر پروگرام کے ہر مرحلے میں، ان موجودہ رسمی اور غیر رسمی ڈھانچوں کو سمجھنے کی کوشش کریں جو پہلے سے بچوں کے تحفظ کا کام انجام دے رہے ہیں، اور پھر ان پر انحصار کریں؛
- ایک مشترکہ یا ہم آہنگ بین الاداراتی تجزیاتی ہم آہنگ ڈھانچہ تشکیل دیں یا اس کی حمایت کریں (اصول 1 ملاحظہ فرمائیں)؛
- بروقت اور قابل رسائی انداز میں معلومات کا تبادلہ کریں؛
- جہاں تک ممکن ہو سکے معلومات جمع کرنے کیلئے موجودہ ڈھانچوں کو استعمال کرتے ہوئے، واحد ادارے کے تجزیے پر بین الاداراتی تجزیوں کو ترجیح دیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کثیر الشعبہ تجزیوں میں بچوں کے تحفظ کے معاملات کو شامل کیا گیا ہے؛
- ردعمل کے پہلے پانچ ہفتوں کے اندر بچوں کے تحفظ کے فوری تجزیے تیار کریں؛
- وقت اور صورت حال اجازت دیں، تو بچوں اور بڑوں کے ساتھ مشاورت سمیت تفصیلی تشخیص اور صورت حال کی جاری مانیٹرنگ کے ساتھ فالو اپ کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تشخیصی ٹیموں میں صنف، قابلیت اور نسلی پس منظر وغیرہ کے حوالے سے ملے جلے لوگ شامل ہیں، تاکہ وہ جس آبادی کے لئے کام کر رہی ہیں ان کی اچھی طرح چھان بین کر سکیں؛
- آبادی کو جنس، عمر اور جغرافیائی حدود (اور جہاں موزوں ہو معذوری اور نسلی پس منظر) کے حوالے سے الگ الگ رکھیں؛
- پروگرام ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ترتیب دیں جو حکومت یا آبادی پوری نہیں کر سکتی، جب کہ جہاں یہ سہولت موجود ہو وہاں موجودہ، کام میں مصروف اور مثبت ڈھانچوں کو مزید بہتر بنائیں؛
- ردعمل کو معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے بچوں اور زیادہ خطرے سے دوچار بچوں پر توجہ دیتے ہوئے ترتیب دیں؛
- زندگی بچانے کی کارروائی کو ترجیح دیں؛
- استفادہ کرنے والوں سے فیڈ بیک اور شکایات جمع کرنے کے ڈھانچے تشکیل دیں؛
- پروگرام کے معیار، کام، نتائج اور، جہاں ممکن ہو، اس کے اثرات کو مانیٹر کریں؛
- متاثرہ بچوں اور خاندانوں سمیت متعلقین کے ساتھ معلوم ہونے والی باتوں اور نتائج کا تبادلہ کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ پروگرام میں معلوم ہونے والی باتوں اور فیڈ بیک کی روشنی میں ردوبدل کر دیا گیا ہے؛
- بچوں کے تحفظ کے پروگراموں اور انسانی ہمدردی کے ردعمل کے ان پہلوؤں کے لئے سیکھنے یا تجزیوں کی مشترکہ سرگرمیوں کا آغاز کریں یا ان میں حصہ لیں جو بچوں کے تحفظ کو متاثر کر سکتے ہیں؛ اور
- جو کچھ سیکھا ہے اس کا تبادلہ کریں اور اسے مزید کارروائی کے ڈیزائن میں شامل کرنے کے لئے متعلقہ حکام کو مطلع کریں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. بچوں کے تحفظ کے ان پروگراموں کی شرح فی صد جن کے مقاصد بچوں اور بڑوں کی جانب سے بتائی گئی بچوں کے تحفظ کی دستاویزی ترجیحات سے مطابقت رکھتی ہیں	80فی صد	
2. بچوں کے تحفظ کے ان پروگراموں کی شرح فی صد جنہیں پہچان کردہ، پہلے سے موجود قابلیت، وسائل اور ڈھانچے کو استعمال کرنے کی واضح نیت کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے	90فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. ہنگامی صورت کے آغاز کے بعد پہلے دو ہفتوں کے دوران ڈیسک ریویو کیا گیا تھا یا اپ ڈیٹ کیا گیا تھا	ہاں	(4) جہاں گزشتہ 6 ماہ کے دوران تجزیے کا عمل انجام دیا گیا ہے۔
4. ردعمل یا ہنگامی حالت پیش آنے کے پہلے پانچ ہفتوں کے دوران وہ فوری تجزیہ کرلیا گیا تھا جو بچوں کے تحفظ بارے میں تشویشات کا احاطہ کرتا ہے	ہاں	
5. بچوں کے تحفظ کی تخمینی ٹیموں میں زنانہ ارکان کی شرح فی صد	40فی صد اور 60فی صد کے درمیان	
6. بچوں کے تحفظ کے ان پروگراموں کی شرح فی صد جن کا تجزیہ کرلیا گیا ہے	90فی صد	
7. بچوں کے تحفظ کے ان پراجیکٹس کی شرح فی صد جن میں بچوں اور بڑوں کی جانب سے جمع کردہ معلومات کے جواب میں ردوبدل کرلی گئی ہے اور ان کا اندراج کردیا گیا ہے	90فی صد	
8. پروگرام کے معیار اور کارکردگی کو مانیٹر کرنے کا نظام پراجیکٹ کے آغاز کے 3 ہفتوں کے اندر قائم کردیا گیا تھا	ہاں	

رہنما تحریریں

1. ہنگامی حالت سے قبل حاصل کی گئی معلومات:

بچوں کے تحفظ کے بارے میں معلومات زیادہ تر ہمیشہ ہی دستیاب رہتی ہیں، حالانکہ یہ جانب دار ہوسکتی ہیں اور ممکن ہے انہیں بچوں کے تحفظ کے بارے میں معلومات کے طور پر پیش نہ کیا جاتا ہو۔ دیکھ بھال کی رہائشی سہولتوں، بچوں سے مشقت، بے دخل آبادیوں اور اسکول میں حاضری کے بارے میں مقداری ڈیٹا، اور اس کے ساتھ ساتھ قوانین اور پالیسیوں اور قومی تیاری اور ردعمل کے منصوبوں کے بارے میں حقیقی معلومات دستیاب ہوسکتی ہیں۔ رویوں اور سماجی اصولوں کے بارے میں معیاری معلومات دستیاب ہوسکتی ہیں۔ چیک کریں کہ کیا بچوں کے تحفظ کا ایک جامع نظام بنالیا گیا ہے، اور/ یا کیا انسانی ہمدردی کے گزشتہ حالات میں بچوں کے تحفظ کے بارے میں معلومات دستیاب ہیں۔

2. ہم آہنگ ڈھانچہ:

ایک بین الاداراتی تشخیص کے ہم آہنگ ڈھانچے (بچوں کے تحفظ کے ہم آہنگ ڈھانچے میں، اگر کوئی موجود ہے) کو معلومات جمع کرنے اور ان کا تبادلہ

کرنے، مشترکہ ٹولز اور طریقہ جات اختیار کرنے کے عمل کو فروغ دینے، مشترکہ منصوبہ سازی کرنے، اور معلومات کو یک جا کر کے ان کا تجزیہ کرنے کے ایک طریقے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیئے۔ اچھی ہم آہنگی شفافیت کو فروغ دیتی ہے، تشخیصی معلومات کی ملکیت کی حمایت کرتی ہے، اور پروگراموں اور فنڈنگ کے عمل کی ترجیحات مقرر کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ہم آہنگی بچوں کے تحفظ پر ایک زیادہ مجموعی حکمت عملی کو فروغ دیتے ہوئے اس بات کو بھی یقینی بناتی ہے کہ بچوں کے مخدوش حالات میں پھنسنے کے امکانات کم ہوں اور قابلیت میں خلا محض چند ایک سے زیادہ نہ ہوں۔ بچوں کو ان کے تحفظ کے بارے میں بہت سے خطرات کا سامنا ہوسکتا ہے، اور تشخیص، منصوبہ سازی، اطلاق اور تجزیئے کے اردگرد ہم آہنگی ایک زیادہ مجموعی ردعمل پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے (اصول 1 ملاحظہ فرمائیں)۔

3. کثیر الشعبہ تجزیئے:

جہاں موزوں ہو، دیگر شعبوں کے ساتھ ہم آہنگی کرنی چاہیئے، خصوصاً ان شعبوں کے ساتھ جو تحفظ، صنف پر مبنی تشدد، ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی مدد کا کام انجام دیتے ہیں۔ ابتدائی کثیر الشعبہ تجزیئے اکثر ابتدائی ہنگامی پروگرامنگ اور فنڈنگ ترجیحات کے بارے میں مطلع کرتے ہیں، اور بچوں کے تحفظ کے تحفظات کی ایک فوری تصویر فراہم کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے بین الاداراتی نشان دہی 'ہم آہنگ ضروریات کے تخمینے کے لئے IASC کی آپریشنل رہنمائی' میں تلاش کئے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ یہ تخمینے اکثر عام ماہرین کے ہاتھوں انجام پاتے ہیں، لہٰذا اس مرحلے میں صرف غیر حساس معاملات کو ہی شامل کیا جانا چاہیئے۔

4. مرحلہ وار تجزیئے:

تجزیوں کو ایک عمل کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے نہ کہ ایک واحد واقعے کے طور پر۔ ابتدائی تجزیوں میں صورت حال کی مسلسل نگرانی اور بچوں کے تحفظ کے مسائل کے لئے بنیاد فراہم کی جانی چاہیئے، اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ معلومات جمع کرنے اور ایک جوابی ردعمل کے درمیان توازن موجود ہے۔ اس بات سے آگاہ ہونا، اور "تشخیصی تھکاوٹ" کی وجہ نہ بننا یا اس میں شامل نہ ہونا اہم ہے (جہاں آبادی کی بہت سے افراد اور اداروں کی جانب سے مسلسل تشخیص کی جارہی ہو)۔ جب ممکن ہو، فوری مرحلے کے لئے بچوں کے تحفظ کے فوری تجزیئے کی ٹول کٹ اپنائیں اور استعمال کریں، یا اگر وقت اور وسائل اجازت دیں تو زیادہ جامع بچوں کے تحفظ کے تجزیئے کی بین الاداراتی ٹول کٹ استعمال کریں (تجزیئے کے بارے میں سفائیر اصول 1 اور اہم معیار 3 ملاحظہ فرمائیں)۔

5. ڈیٹا کو الگ الگ کرنا:

کسی ہنگامی حالت کے آغاز پر ڈیٹا کو تفصیلی طور پر الگ الگ کرنا بہت کم ممکن ہوتا ہے۔ جتنی جلد ممکن ہو سکے، معلومات کو جنس، عمر اور معذوری کے حساب سے 5 سال سے کم عمر کے بچوں اور بچیوں؛ 6 سے 12 سال تک کے بچوں اور بچیوں؛ اور 13 اور اس سے زائد اور 18 سال تک کے لڑکوں اور لڑکیوں کے اعتبار سے الگ الگ کردینا چاہیئے۔ اس سے اوپر ان معلومات کو 10-سالہ عمر کے بریکٹ میں، الگ الگ کرنا چاہیئے، مثال کے طور پر 50 سے 59 عمر کے مردانہ اور زنانہ؛ 60 سے 69 عمر کے مردانہ اور زنانہ؛ 70 سے 79 عمر کے مردانہ اور زنانہ؛ اور 80 اور اس سے زائد عمر کے مردانہ اور زنانہ۔

6. شمولیت:

تجزیوں میں پوری کمیونٹی کے خیالات کی عکاسی ہونی چاہیئے بشمول معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے بچے جیسا کہ معذوریوں کے ساتھ بچے، نسلی اقلیتی گروپس، ایچ آئی وی/ایڈز (HIV&AIDS) کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے بچے، اور LGBTI (ہم جنس پرست لڑکیاں، ہم جنس پرست لڑکے، دوجنسی، تیسری جنس یا دوجنسوں کے درمیان) بچے۔ بچوں سے علیحدگی میں بات کریں کیوں کہ وہ بڑوں کے سامنے بات کرنا پسند نہیں کریں گے، کیوں کہ

اس طرح بہت سے بچوں کو خطرے کا سامنا ہو سکتا ہے۔ زیادہ تر حالات میں، عورتوں اور لڑکیوں سے مردوں اور لڑکوں سے الگ ہو کر بات کرنی چاہیئے۔ جب معذوری کا شکار بچوں یا والدین سے بات کریں، تو ان کی معذوری کی قسم کا رابطہ اپنائیں۔

7. انفارمیشن منیجمنٹ:

منصوبہ سازی، ڈیزائن، تجزیئے اور کسی تخمینے کی تشریح کے پورے عمل میں انفارمیشن منیجمنٹ کے ماہرین سے مشورہ کریں۔ معلومات جمع کرنے کے طریقے تکنیکی لحاظ سے مناسب ہونے چاہیئں۔ جہاں انفارمیشن منیجمنٹ کے بارے میں مقامی مہارت دستیاب نہ ہو، وہاں CPWG کے ذریعے تکنیکی مدد تلاش کی جا سکتی ہے (معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)۔

8. پروقار زندگی:

وہ انداز جس میں انسانی ہمدردی کے ردعمل کو ترتیب دیا جاتا ہے، آفت سے متاثرہ آبادی کے وقار اور فلاح و بہبود کو سخت متاثر کرتا ہے۔ پروگرام کی ایسی حکمت عملی جو ہر انفرادی فرد کی اہمیت کا احترام کرتی ہو، ان سے نمٹنے کے ڈھانچوں کو مضبوط بناتی ہیں، مذہبی اور ثقافتی شناخت کی حمایت کرتی ہیں، کمیونٹی پر مبنی اپنی مدد آپ کو فروغ دیتی ہیں، اور مثبت سماجی امدادی نیٹ ورکس کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ یہ سب مل کر نفسیاتی و سماجی فلاح و بہبود میں حصہ ڈالتی ہیں اور لوگوں کو ایک پروقار زندگی دینے کے حق کا ایک لازمی حصہ ہیں۔

9. پروگرام کے تجزیئے:

رئیل ٹائم (real time) تجزیئے میں، کسی پراجیکٹ یا پروگرام کے درمیان میں، یا نتائج کا اندازہ لگانے کے لئے اختتامی مرحلے میں حکمت عملی کے لئے اطلاعات فراہم کر سکتے ہیں، اچھے رواج کی نشان دہی کر سکتے ہیں اور مستقبل کی پروگرامنگ کے لئے سفارشات تیار کر سکتے ہیں۔ یہ عمل آزادانہ تجزیہ کاروں کے استعمال سمیت اس شعبے سے مخصوص تکنیکی معیارات کی روشنی میں کیا جانا چاہیئے۔ تجزیاتی نتائج کا تبادلہ متاثرہ افراد سے کرنا ممکن ہے تاکہ پروگرام کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے وہ اپنے خیالات اور متبادل ترجیحات کا تبادلہ کر سکیں۔ تجزیاتی معلومات کو پروگرامنگ میں ڈھالنے کے لئے ایک واضح منصوبہ سازی کی جانی چاہیئے۔

10. بچوں سمیت متاثرہ افراد کے خیالات کو یقینی بنانا:

اثر کا تجزیہ (بالفاظ دیگر، کارروائیوں کے وسیع اثرات، مثبت یا منفی، جان بوجھ کر یا بغیر جانے بوجھے) انسانی ہمدردی کے ردعمل کے لئے حقیقی اور ضروری دونوں طرح دیکھا جاتا ہے۔ بچوں سمیت متاثرہ افراد اپنی زندگی میں تبدیلیوں کے بہترین جانچنے والے ہوتے ہیں۔ چنانچہ، اثر کے تخمینے، پروگرام مانیٹرنگ، اور پروگرام کے تجزیئے میں لازمی طور پر بچوں اور بالغوں کی فیڈ بیک، لامحدود حد تک ان کی بات سننا، اور معیار اور تعداد پر توجہ دینے والی حکمت عملی شامل ہونی چاہیئے۔ بچوں کے لئے، ان کا اس پر حق ہونے کے علاوہ، یہ عمل مشکل حالات میں انہیں اپنے کنٹرول اور نمائندگی پر قابو پانے کی حس دوبارہ حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے اور ان کی مثبت شناخت حالات سے نمٹنے اور زندگی کی مہارتوں میں حصہ ڈالتا ہے۔

حوالہ جات

- CPWF(2012)۔بچوں کے تحفظ کے فوری تخمینے کی ٹول کٹ
- سیودی چلڈرن(2005)۔بچوں کی شرکت میں عمل کے معیار
- سافیئر پراجیکٹ(2011)۔سافیئر کے اہم معیار
- بچوں کے حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کی کمیٹی(2009)۔عام تبصرہ نمبر12۔CRC/C/GC/12

- www.cpwg.net
- www.cpmerg.org
- www.oneresponse.net/assessments

معیار 5
انفارمیشن مینجمنٹ

انسانی ہمدردی کے ردعمل کے حوالے سے سرگرمی کے تین ایسے درجات ہیں جن پر انفارمیشن مینجمنٹ کے بارے میں معیار کا اطلاق ہوتا ہے:

(1) کسی مخصوص بچے کے بارے میں معلومات جمع کی جاتی ہیں، اسٹور کی جاتی ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان کا تبادلہ کیا جاتا ہے (کیس مینجمنٹ کے بارے میں اصول 15 ملاحظہ فرمائیں)۔

(2) خطرات کے مجموعی عوامل اور خلاف ورزیوں کی ترتیبوں کو دیکھتے ہوئے کسی مخصوص صورت حال میں بچوں کی مجموعی صورت حال پر معلومات جمع کی جاتی ہیں یا انہیں آپس میں ملایا جاتا ہے (مانیٹرنگ پر اصول 6 ملاحظہ فرمائیں)۔

(3) معلومات کو جمع کیا جاتا ہے، اور ردعمل کی ایک مجموعی تصویر دکھانے کے لئے ان پر عمل کیا جاتا ہے اور انہیں استعمال کیا جاتا ہے (پروگرام سائیکل مینجمنٹ پر اصول 4 ملاحظہ فرمائیں)۔

معلومات کے آخری دو درجات کو مستحکم کیا جائے گا، ان کا تجزیہ کیا جائے گا، تخلیص کی جائے گی اور بچوں کے تحفظ کے لئے پروگرام کے مطابق فیصلوں سے مطلع کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ جب موزوں ہوا، ایک زیادہ ہم آہنگ ردعمل کے لئے متعلقہ کرداروں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کیا جانا چاہیئے ۔ یہ اصول، انفارمیشن مینجمنٹ پر موجودہ ٹولز اور تربیت کو تبدیل کرنے کا ہدف نہیں رکھتا، بلکہ انفارمیشن مینجمنٹ پر بچوں کے تحفظ کا پس منظر فراہم کرتا ہے۔

> **معیار**
> بچوں کے تحفظ کی موثر پروگرامنگ کے لئے ضروری تازہ ترین معلومات جمع، استعمال، اسٹور کی جاتی ہیں اور ان کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں ''کوئی نقصان نہ پہنچاؤ'' کے اصول اور بچوں کے بہترین مفادات کی روشنی میں رازداری کا مکمل احترام کیا جاتا ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- انسانی ہمدردی کے دیگر کارکنوں کے ساتھ ہم آہنگی میں، انفارمیشن مینجمنٹ کے قومی یا دیگر موجودہ نظام اور خلوت سے متعلق قومی قوانین اور ضروریات پر مبنی معیاری بین الاداراتی معلوماتی ٹولز اور قواعد تشکیل دیں، اپنائیں اور ان کا ترجمہ کریں (جیسا کہ رجسٹریشن اور کیس مینجمنٹ فارمز؛ تخمینے اور صورت حال مانیٹر کرنے کے ٹولز؛ بچوں کے تحفظ کی کارروائی کی وسعت اور معیار پر نظر رکھنے کے لئے کارکردگی مانیٹر کرنے کے ٹولز؛ انفارمیشن مینجمنٹ سے متعلق تربیت؛ اور معلومات کا تبادلہ کرنے کے مسودے)؛ اور
- بچوں کے تحفظ پر کام کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے، اس حوالے سے بچوں کے تحفظ پر دستیاب تازہ ترین اعداد و شمار کی نشان دہی کریں اور دستیاب ڈیٹا استعمال کرتے ہوئے بچوں کے تحفظ پر تحفظات کی ترجیحات کے ایک متفقہ سیٹ کے لئے بین الاداراتی بیس لائن baseline

ویلیو قائم کریں (جیسا کہ خاندان پر مبنی دیکھ بھال، بچوں کی فلاح و بہبود، بچوں سے مشقت اور ان پر تشدد کی بدترین اشکال وغیرہ کے بارے میں تشویشات) (اصول 4 ملاحظہ فرمائیں)۔

ردعمل

- متفقہ ٹولز استعمال کرتے ہوئے مشترکہ یا ہم آہنگ تخمینوں میں شمولیت اختیار کریں؛ جہاں کہیں ممکن ہو ادارے سے مخصوص تخمینوں سے پرہیز کریں؛
- کوئی ڈیٹا جمع کرنے سے قبل، ڈیٹا جمع کرنے والوں کے انٹرویو کی مہارتوں، بچوں کے ساتھ باہمی تعاون کے لئے تکنیکس اور رازداری کے اقدامات پر تربیت دیں؛
- معلومات کے ذرائع سے ان کی باخبر رضامندی حاصل کریں (جیسا کہ بچے، ان کی دیکھ بھال کرنے والے اور کمیونٹی کے ارکان)؛
- انسانی ہمدردی کے دیگر کارکنوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے، بچوں کے تحفظ کے ردعمل میں اہم عناصر کی حمایت کے لئے مینجمنٹ کے موزوں ترین نظام قائم کریں، جیسا کہ ملک میں پہلے سے جو کچھ موجود ہے اسے مزید بہتر کرتے ہوئے کیس مینجمنٹ، صورت حال کی مانیٹرنگ، کارکردگی کی مانیٹرنگ، یا انفرادی بچوں کی مانیٹرنگ؛
- ریفرنس کوڈز تشکیل دیں جو ناموں کو استعمال کئے بغیر ذاتی معلومات کو دیگر معلومات کے ساتھ منسلک کرتے ہیں؛
- کیس معلومات کا صرف اس وقت تبادلہ کریں جب بچے یا دیکھ بھال کرنے والے کے ساتھ اتفاق ہو جائے؛
- تحریری معلومات (کیس کی فائلیں) تالے میں (فائر پروف اور دھاتی) الماریوں میں رکھیں یا ملک سے باہر یا کسی اور جگہ منتقل کر دیں؛
- الیکٹرانک ڈیٹا کو پاس ورڈ کے ساتھ محفوظ کریں اور صرف انکرپٹیڈ فائلوں کی صورت میں ویب کے ذریعے بھیجیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ افراد جو معلومات کا تجزیہ، اکٹھا کرنے اور انکرپٹ (encrypt) کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں وہ قابل بھروسہ ہیں اور انہیں ان معلومات کی نوعیت سے آگاہ کر دیا گیا ہے جن پر وہ کام کر رہے ہیں، اور اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ معلومات پر کسی محفوظ جگہ پر کام کیا جا رہا ہے؛
- ایک ہنگامی/خروجی حکمت عملی ترتیب دیں جو انخلاء یا آفات سماوی کی صورت میں رازداری کو یقینی بنائے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آبادی کی سطح کی معلومات یک جا کر لی گئی ہیں، ان کا تجزیہ کر لیا گیا ہے اور جہاں موزوں سمجھا گیا کمیونٹی اور بچوں سمیت تمام متعلقہ کرداروں کے ساتھ ان کا تبادلہ کر لیا گیا ہے؛ اور
- بچوں کے تحفظ کے پورے عملے کو بنیادی اور محفوظ انفارمیشن مینجمنٹ کی تربیت دیں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. درج ذیل کارروائیوں کی تعداد جن کے لئے اس وقت متفقہ بین الاداراتی ٹولز استعمال میں ہیں: تخمینے یا صورت حال کی مانیٹرنگ، WWWW، اور کیس منیجمنٹ	3/3	(1) اس میں ردوبدل کی ضرورت پڑ سکتی ہے کیوں کہ کچھ ادارے کیس منیجمنٹ میں شامل نہیں ہوں گے۔
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. رکن ادارے کے اس عملے کی شرح فی صد جو کیسوں کو منظّم کرتے وقت معلومات کا تبادلہ کرنے کے لئے طریقہ کار کی جان کاری کا اظہار کر سکتا ہے	90فی صد	(2) آبادی کی سطح پر معلومات کے لئے ایک اخلاقی حکمت عملی کی ملکی سطح پر وضاحت ہونی چاہیئے، لیکن اس میں اصولوں کے لئے احترام شامل کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ: 'نقصان نہ پہنچائیں'؛ بچوں کے بہترین مفادات، معلومات کی رازداری، وغیرہ۔
3. ڈیٹا جمع کرنے والے ان افراد کی شرح فی صد جنہیں معلومات جمع کرنے کے آغاز سے کم سے کم ایک دن پہلے تربیت دی جا چکی ہے	100فی صد	
4. ڈیٹا جمع کرنے والے ان افراد کی شرح فی صد جو ان اخلاقی اصولوں میں سے کم از کم 5 کی فہرست بنا سکتے ہیں جن پر ڈیٹا جمع کرتے ہوئے عمل کرنے کی ضرورت ہوگی	90فی صد	
5. ہنگامی ردعمل کے اندر بچوں کے تحفظ کی اسٹیڈی کردہ ان پراجیکٹ تجاویز کی شرح فی صد جو بین الاداراتی تجزیئے/ تجزیوں کے دوران جمع کردہ معلومات کے ساتھ اہم رابطے کا مظاہرہ کرتی ہیں	ہاں	
6. ان رپورٹس کی شرح فی صد جن کے ذریعے مخصوص جگھوں یا شناخت کرنے والے کھوجیوں کو استعمال کرتے ہوئے اشاعتوں کے ذریعے بچوں کو تلاش کیا جا سکتا ہے	90فی صد	

رہنما تحریریں

1. ہم آہنگی:

زیادہ تر ہنگامی کارروائی میں OCHA ایک انفارمیشن منیجمنٹ ٹاسک فورس (IMTF) تشکیل دیتا ہے، جس میں بچوں کے تحفظ کے انفارمیشن منیجمنٹ فوکل پوائنٹس کی سرگرم شرکت کے ذریعے بچوں کے تحفظ کی ضرورت کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ کچھ ہنگامی حالتوں میں بچوں کے تحفظ کے لئے معلومات کے ایک مخصوص ہم آہنگ ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ دیگر حالتیں بچوں کے حفاظتی ڈھانچے کے تمام حصوں میں انفارمیشن منیجمنٹ کی ہم آہنگی سمو دیتی ہیں۔ یہ ہم آہنگ ادارہ انفارمیشن منیجمنٹ سے متعلق سرگرمیوں کی قیادت کر سکتا ہے، اور انفارمیشن منیجمنٹ کی دیگر کارروائی کے ساتھ روابط کو یقینی بنا سکتا ہے (مثال کے طور پر دیگر شعبوں میں)۔ یہ معیاری ٹولز اور قواعد (معیاری رجسٹریشن فارمز؛ معیاری تربیتی ماڈیولز؛ تخمینوں کے دوران فوری کارروائی کے بارے رہنمائی؛ تخمینے کے نتائج پر تبادلہ کرنے کے بارے میں رہنمائی؛ اور یہ رہنمائی کہ کسی طرح متاثرہ آبادیوں کی معلومات کی ضروریات کو پورا کیا جانا چاہیئے) کی تشکیل یا تشکیل میں دوسروں کے ساتھ تعاون یا انہیں اپنانے کی ذمہ داری قبول کر سکتا ہے۔ ایسے ٹولز پر گلوبل CPWG کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جانا چاہیئے۔ ہم آہنگی کی کوششوں میں لازمی طور پر سرگرمی کی جگہ پر موجود تمام اداروں اور ان کے متعلقہ منشوروں پر توجہ دینی چاہیئے۔

2. عام غلطیاں:

انفارمیشن منیجمنٹ میں درج ذیل عام غلطیوں کے بارے میں محتاط رہیں:

- کیس منیجمنٹ کے موجودہ نظاموں کو استعمال نہ کرنا
- کارآمد ڈیٹا جمع کرنا
- یہ نہ جاننا کہ حتمی طور پر معلومات کو کس طرح استعمال کرنا ہے
- غیر ہم آہنگ انداز میں ڈیٹا جمع کرنا
- ڈیٹا جمع کرنا مگر اس کا تجزیہ نہ کرنا
- پیچیدہ نشان دہی استعمال کرنا
- اس ڈیٹا کو وسعت دینا جسے وسعت نہیں دینی چاہیئے
- ڈیٹا کی تشریح کرتے وقت مقامی سیاق وسباق پر غور نہ کرنا
- ڈیٹا جمع کرنے کے غیر موزوں طریقے استعمال کرنا
- معلومات کی ہر زاویئے سے جانچ پڑتال نہ کرنا
- معلومات دینے والوں پر یہ واضح نہ کرنا کہ یہ معلومات کیوں درکار ہیں اور انہیں کیسے استعمال کیا جائے گا
- معلومات جمع کرنے کے دوران لوگوں کی توقعات میں اضافہ کرنا (جھوٹے وعدے کرنا)
- معلومات کا تاخیر سے استعمال کرنا یا استعمال نہ کرنا۔

3. سیکورٹی کی حفاظتی تدابیر:

کچھ صورتوں میں، انتہائی حساس معلومات کے لئے سیکورٹی کی حفاظتی تدابیر، جیسا کہ محدود رسائی، کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ معلومات کو، ملک کے اندر یا باہر، کسی محفوظ مقام پر رکھنا چاہیئے اور نامزد لوگوں کی ایک محدود تعداد کو اس ناقابل انتقال پاس ورڈ تک رسائی ہونی چاہیئے۔ تمام کاغذی ریکارڈ کے لئے فائلوں کی ایسی کیبنٹس یا الماریوں کی ضرورت ہے جن پر تالہ لگایا جا سکے۔ اس بات کی وضاحت کا انحصار کہ آیا جمع کی گئی معلومات کو اسٹور کرنے اور منظّم کرنے کے لئے کاغذی فائلیں استعمال ہوں گی یا الیکٹرانک ڈیٹا بیس، کیس لوڈ کے سائز، بچوں کے جغرافیائی مقام اور ایک الیکٹرانک ڈیٹا سسٹم، جیسا کہ بچوں کے تحفظ کے بین الاداراتی انفارمیشن منیجمنٹ سسٹم (IA CP IMS) قائم کرنے کے دستیاب وسائل پر ہوگا۔

4. معلومات کس کی ملکیت ہیں:

جب موزوں ہو، حکومتوں (وزارت سماجی امور یا اس کے مساوی کے ذریعے) کو ڈیٹا جمع کرنے اور معلومات کو اسٹور کرنے سمیت انفارمیشن منیجمنٹ میں شامل کیا جانا چاہیئے۔ جب کسی ہنگامی حالت کے آغاز پر ایسا کرنا ممکن نہ ہو، تو طویل المدت دیرپا عمل کو یقینی بنانے، موجودہ کارروائی کو نقصان پہنچانے سے گریز کرنے، اور بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط کرنے کے لئے موجودہ ڈھانچوں کے اندر کام کرنے اور معلومات پر حکومتی قابلیت کی تعمیر پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حکومتوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے، ڈیٹا کی سیکورٹی اور راز داری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس وقت، جب مسلح افواج یا مسلح گروپوں (CAAFAG) سے منسلک بچوں یا حکومتی افواج یا ان کے کارندوں کی جانب سے کی جانے والی خلاف ورزیوں میں زندہ رہ جانے والوں پر یہ یقینی بنانے کے لئے خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہو کہ سرکاری شمولیت بچوں کو کوئی غیر ارادی نقصان نہیں پہنچاتی۔

5. معلومات کا تبادلہ:

اکٹھے کام کرنے والے مختلف شراکت داروں (بشمول حکومت) کے درمیان کسی ایسے پراجیکٹ پر جہاں انفرادی لڑکیوں اورلڑکوں کے بارے میں ڈیٹا جمع کیا جاتا اور اسٹور کیا جاتا ہے معلومات کے تبادلے کے مسودے (یا معلومات کے تبادلہ پر SOPs) تشکیل دینا بہت اہم ہے۔ان مسودوں سے یہ رہنمائی ملنی چاہیئے کہ معلومات کس طرح جمع اور اسٹور کی جاتی ہیں اور کسی انفرادی بچے کے بارے میں تمام معلومات یا ان کے کسی حصے کا تبادلہ کرنے کی کیا بنیاد ہے۔معلومات کے تبادلے میں بچوں کے بہترین مفادات سے رہنمائی ملنی چاہیئے اور اس میں 'نقصان نہ پہنچائیں'(do no harm)' اور ''جاننے کی ضرورت(need to know)'' کے اصولوں پر عمل کیا جانا چاہیئے۔

6. لازمی رپورٹنگ:

کچھ ممالک نے رپورٹنگ کو لازمی قرار دے رکھا ہے جس کے لئے بچوں کے تحفظ کا عملہ درکار ہوتا ہے جو زیادتی یا غفلت کے کیس متعلقہ حکومتی حکام کو رپورٹ کرتا ہے۔ جہاں کہیں ممکن ہو وہاں اس حوالے سے اس کام کی انجام دہی کے لئے نافذ مقامی قوانین اور معیار سے واقفیت ہونا بہت اہم ہے۔ جہاں ایسی کوئی تحفظات موجود ہوں کہ کچھ کردار رازداری قائم رکھنے کے قابل نہیں ہوں گے، وہاں پر یہ فیصلہ ہر کیس کی الگ بنیاد پر کیا جانا چاہیئے اور متعلقہ افراد کو درج بالا بچوں کے بہترین مفادات کے بارے میں رہنمائی فراہم کی جانی چاہیئے۔

7. ڈیٹا کی رازداری:

کسی بچے، دیکھ بھال کرنے والے یا کمیونٹی کے رکن کے بارے میں جمع کی جانے والی معلومات کو لازمی پر رازداری میں رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ یہ بات اہم ہے کہ ان پیشہ ور ماہرین کی تعداد کو کم سے کم رکھا جائے جنہیں ان معلومات تک رسائی حاصل ہے: جتنے زیادہ کم لوگ ان معلومات سے واقف ہوں گے، اس کی رازداری کو یقینی بنانا اتنا ہی آسان ہوگا۔اپنے کام کے اندر، کیس کارکنان لازمی طور پر اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیسوں کو مناسب ریفرنس کوڈز دیئے جارہے ہیں جس کے ساتھ وہ ذاتی معلومات غیر ضروری طور پر ظاہر کئے بغیر ان کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔ ریفرنس کوڈز کا واحد کام ذاتی معلومات کو دیگر معلومات کے ساتھ منسلک کرنا ہے۔اسی طرح، کوئی بھی ایسی ذاتی معلومات جو الیکٹرانک ذرائع سے آگے بڑھائی جارہی ہیں یا ان کا تبادلہ کیا جارہا ہے، انہیں ایک الگ اٹیچمنٹ کے طور پر پاس ورڈ سے محفوظ کرتے ہوئے بھیجنا چاہیئے۔معلومات کا تبادلہ سختی سے جاننے کی ضرورت کی بنیاد پر ہونا چاہیئے اور صرف اس صورت میں کیا جانا چاہیئے جب ایسا کرنا صرف بچے کے بہترین مفاد میں ہو۔ذاتی طور پر شناخت کی جا سکنے والی معلومات کو محفوظ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ صرف مجموعی طور پر تیار کردہ معلومات کا ان کے استعمال کی نیت پر انحصار کرتے ہوئے تبادلہ کیا جائے۔

8. باخبر رضامندی:

باخبر رضامندی کسی انفرادی شخص کی جانب سے رضا کارانہ اتفاق کرنا ہے جو رضامندی دینے کی قابلیت رکھتا ہے، اور جو اپنی ترجیحی کو آزادانہ طور پر استعمال کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔''باخبر رضامندی'' فراہم کرنے کے لئے کسی انفرادی شخص کے لئے اس قابل ہونا لازم ہے کہ وہ خود اپنی صورت حال کو سمجھتا ہو اور اس کے بارے میں کوئی فیصلہ کر سکتا ہو۔ باخبر رضامندی بچوں کی عمر اور ان کی بلوغت کی سطح کی روشنی میں کسی بچے یا بچے کی دیکھ بھال کرنے والے سے لی جاسکتی ہے۔رہنمائی کے طور پر، بچے سے اس کی باخبر رضامندی اس وقت لینی چاہیئے جب وہ اتنا سمجھ دار ہو جائے کہ وہ کسی بات کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہو۔عموماً 15 سے 18 سال کی عمر کے بچوں کو زبانی یا تحریری باخبر رضامندی دینے کے قابل ہونا چاہیئے۔اس سے کم عمر کے بچوں کے لئے، فیصلے ہر کیس کی بنیاد پر الگ الگ ہونے چاہیئں۔اگر انٹرویو کرنے والا یہ فیصلہ کرتا ہے کہ بچہ باخبر رضامندی کے مواد کو اچھی طرح نہیں سمجھ سکتا، تو اس کے والدین یا دیکھ بھال کرنے والوں سے باخبر تحریری رضامندی حاصل کرنی چاہیئے۔ یہاں تک کہ بہت زیادہ کم عمر بچوں (جن کی عمر 5 سال سے کم ہے) کے تمام کیسوں میں، عمر کے لحاظ سے موزوں سادہ زبان میں یہ واضح کرنے کی کوشش کی جانی چاہیئے کہ یہ معلومات کیوں حاصل کی جارہی ہیں اور ان کا کیا استعمال کیا

جائے گا اور کیسے ان کا تبادلہ کیا جائے گا۔ یہ عمل معلومات جمع کرنے والے اور معلومات دینے والے کے درمیان ممکنہ تنازعے کو روکتا ہے۔ باخبر رضامندی کے فارم میں عموماً یہ تفصیلات ہونی چاہیئں: مقصد، نوعیت، معلومات جمع کرنے کا طریقہ اور عمل؛ معلومات دینے والے کا کردار اور حقوق؛ اور ممکنہ خطرات اور فوائد۔ معلومات کی درستگی اور رازداری کو بھی یقینی بنانا چاہیئے۔ رضامندی زبانی یا تحریری شکل میں حاصل کی جاسکتی ہے۔ کسی بھی صورت میں، فارم کے اندر معلومات فراہم کرنے والے کا مکمل نام اور دستخط اور تاریخ شامل کئے جانے چاہیئں (اگر رازداری کی وجوہات کی بنا پر ان معلومات کو علیحدہ رکھنا ہے)۔

حوالہ جات

- ICRC (2009، نظر ثانی قریب ہے)۔ تحفظ کے کام میں پیشہ ورانہ معیار (باب 5؛ تحفظ کی حساس معلومات کو منظّم کرنا)
- UNHCR اور IRC (2011)۔UNHCR BID کے رہنما اصولوں کے اطلاق کے لئے فیلڈ ہینڈ بک
- www.childprotectionims.org

معیار 6
بچوں کے تحفظ کی مانیٹرنگ

کسی ہنگامی حالت کے ابتدائی مراحل سے ہی بچوں کے تحفظ پر تحفظات کی منظّم مانیٹرنگ شروع کر دینی چاہیئے۔ مانیٹرنگ معلومات جمع کرنے کے اس جاری عمل کی طرف ریفر کرتی ہے جس میں تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت کی سطحوں اور ترتیبوں کی جانب اشارہ کیا گیا ہو۔ کچھ کیسوں میں اس میں مخصوص سانحات یا خلاف ورزیوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے کا عمل شامل ہوسکتا ہے۔ وہ تحفظات یا مسائل جنہیں مانیٹر کیا جانا ہے صورت حال کے حوالے سے مختلف ہو سکتے ہیں اور ان میں مثال کے طور پر یہ باتیں شامل ہوسکتی ہیں: اغوا؛ زیادتی؛ من مانی حراست؛ بچوں سے نقصان دہ مشقت؛ ذہنی اور جسمانی فلاح و بہبود؛ قتل؛ اپاہج بنا دینا؛ جبری بھرتی؛ خاندان سے علیحدگی؛ جنسی استحصال؛ جنسی تشدد؛ اور ٹریفکنگ۔

بچے کی زندگی یا فلاح و بہبود کو درپیش خطرے پر ردعمل کے طور پر فوری کارروائی کرنے کے لئے مانیٹرنگ کو ہمیشہ ردعمل اور ریفرلز کے ساتھ جوڑنا چاہیئے۔ تنازعات سے متاثر صورتوں میں، اور جہاں کسی تنازعے کے فریقین کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بچوں اور مسلح تنازعے کے بارے میں اپنی سالانہ رپورٹ میں درج کر لیا ہے، سیکرٹری جنرل بچوں کے خلاف شدید خلاف ورزیوں کے بارے میں مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کا ایک ڈھانچہ (MRM) قائم کرنے کی درخواست کرے گا۔ متعلقہ ممالک میں، تنازعے سے متعلق جنسی تشدد کی مانیٹرنگ، تجزیے اور رپورٹنگ کے انتظامات (MARA) بھی متحرک ہو جائیں گے۔ یہ رپورٹیں خلاف ورزیوں کے بارے میں تصدیق شدہ معلومات اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کو فراہم کرتی ہیں تاکہ وہ اور دیگر اس پر اپنی کارروائی کریں۔

معیار بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشویشات پر بامقصد اور بروقت معلومات ایک اخلاقی انداز میں جمع کی جاتی ہیں اور ایک منظّم طریقے سے روک تھام اور ردعمل کی سرگرمیوں کا سبب بنتی یا ان کی اطلاع دیتی ہیں۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- موجودہ ریفرل نظاموں میں موجود ریفرل نظام اور خلا سمیت ملکی سطح سے کمیونٹی کی سطح تک بچوں کے تحفظ کے نظام کا نقشہ کھینچیں؛
- بچوں کے تحفظ پر اہم معلومات کے بارے میں ایک متفقہ بیس لائن baseline قائم کرنے کے لئے ڈیٹا کے موجودہ وسائل استعمال کریں؛
- مانیٹرنگ اور مختلف کرداروں کے کردار کو طے کرنے کے لئے دیگر انسانی ہمدردی کے کارکنوں کے ساتھ مل کر مشترکہ نشان دہی اور کارروائی پر اتفاق کریں؛
- حکومت یا کمیونٹی اداروں/تنظیموں کے درمیان اور ان کے اندر ایک ریفرل نظام تشکیل دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پورا عملہ انفرادی کیسوں کو ریفر کرنے کے بارے میں اپنی ذمہ داری سے آگاہ ہے؛

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کا عملہ مانیٹرنگ میں شامل ہے، اور اس نے کمیونٹی کے ارکان کو اس میں شامل کر رکھا ہے، اخلاقی معاملات سمیت مانیٹرنگ میں اپنے کردار سے مخصوص تربیت حاصل کر رکھی ہے، اور اسے عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید ترین رکھا ہوا ہے؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے رپورٹوں اور ریفرل کی بروقت انجام دہی جاری ہے، رابطے کے لئے مالی اور ساز وسامان کی ضروریات اور طریقہ جات پر غور کریں؛ اور
- مسلح تنازعے کی صورتوں میں، ایسے شراکت داروں کی نشان دہی کریں جو تنازعے سے متعلق جنسی تشدد سمیت بچوں کے خلاف شدید خلاف ورزیوں کی مانیٹرنگ کا کام انجام دے سکیں۔

ردعمل

- موجودہ ریسرچ، تجزیئے، نگرانی یا دیگر دستیاب متعلقہ معلومات کا تجزیہ کریں؛
- تشریحات اور اشاروں، ڈیٹا جمع کرنے کے طریقوں اور استعمال میں لائے جانے والے انفارمیشن منیجمنٹ نظام/ نظاموں (کاغذی یا الیکٹرانک) سمیت ان تحفظات پر اتفاق کریں جنہیں مانیٹر کیا جانا ہے؛
- ڈیٹا جمع کرنے والوں کو تربیت فراہم کریں؛
- بچوں کے تحفظ کی مانیٹرنگ کرنے والے دیگر نظاموں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرنے کے لئے طریقہ جات کو ہم آہنگ بنائیں؛
- اگر ممکن ہو، تو انڈر رپورٹنگ (وہ شرح فی صد جسے رپورٹ نہیں کیا گیا) یا اوور رپورٹنگ (وہ کیس جنہیں بار بار رپورٹ کیا گیا ہے) سے آگہی حاصل کریں اور ان کا اندازہ لگائیں، اور ان دونوں کی وجوہات کا تجزیہ کریں؛
- عمر اور جنس کے علاوہ، مجموعے سے الگ کئے گئے ڈیٹا کے لئے معیار پر اتفاق کریں؛
- مسلح تنازعے کی صورتوں میں، اور جہاں اقوام متحدہ نے ایک MRM ملکی ٹاسک فورس قائم رکھی ہے، بچوں کے خلاف شدید خلاف ورزیوں کو مانٹیر اور رپورٹ کریں، اور تصدیق کریں کہ تنازعے سے متعلق بچوں کے تحفظ کی تشویشات کے سلسلے میں چوکس رہنے کی ہدایات متعلقہ ٹاسک فورسز تک پہنچا دی گئی ہیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ موجودہ ادارے یا ہم آہنگی کے ذمہ دار افراد اس بات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں کہ مانیٹرنگ سرگرمیوں کے ذریعے کس طرح معلومات جمع کی جاتی ہیں، اور انہیں کس طرح محفوظ انداز میں استعمال کرنا ہے؛
- ہم آہنگ بین الاداراتی سطح پر، کیسوں اور خلاف ورزیوں پر موزوں کارروائی کی نشان دہی کریں (اصول 3، 4، اور 15 ملاحظہ فرمائیں)؛
- معلومات جمع کرتے ہوئے اور باخبر رضامندی حاصل کرتے وقت بنیادی توجہ کے طور پر بچوں کے بہترین مفادات کا خیال رکھیں؛ اور
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ معلومات کو منظم کرنے میں اچھے رواج پر عمل کیا جا رہا ہے (اصول 5 ملاحظہ فرمائیں)۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. ان با قاعدہ رپورٹس (مثال کے طور پر، صورت حال کے بارے میں رپورٹس) کی شرح فی صد جن میں بچوں کے تحفظ پر تشویشات کے بارے میں معلومات شامل ہیں	100فی صد	
2. بچوں کے تحفظ کے مانیٹرنگ نظام میں شامل کی گئی معلومات کو، کم از کم جنس اور عمر کے اعتبار سے مجموعی معلومات سے الگ کیا گیا ہے	ہاں	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. اخلاقی ترجیحات سمیت، بچوں کے تحفظ کے بارے میں ان ڈیٹا جمع کرنے والوں کی شرح فی صد جنہیں ڈیٹا جمع کرنے کی تربیت دی گئی ہے	100فی صد	(1) ''با قاعدہ رپورٹ'' کی ملک میں تشریح کی جا سکتی ہے۔
4. مانیٹرنگ ٹیموں میں زنانہ ارکان کی اوسط شرح فی صد	50فی صد	
5. اشاروں، ڈیٹا جمع کرنے کے طریقوں اور ڈیٹا جمع کرنے کی فریکوئنسی سمیت ایک مشترکہ مانیٹرنگ ڈھانچے پر اتفاق کر لیا گیا ہے	ہاں	
6. مسلح تنازعے کی صورتوں میں، اور جہاں MRM متحرک ہے، بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کو MRM فیلڈ مینوئیل کی روشنی میں مانیٹر کیا جا رہا ہے، اور تنازعے سے متعلق جنسی تشدد کو متعلقہ رہنما اصولوں کے مطابق مانیٹر کیا جا رہا ہے	ہاں	
7. ان کیسوں کی تعداد جنہیں ''بہتر مفاد طے کرنے کے عمل'' سے گزارا گیا ہے		

رہنما تحریریں

1. نقشہ بندی:

صورت حال اور اہم خلا کو سمجھنے کے لئے مانیٹرنگ اور نگرانی کے موجودہ نظاموں کی نقشہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر کہیں مانیٹرنگ کا نظام موجود ہی نہیں ہے، تو وہاں یہ نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے اور، جہاں کہیں موزوں اور مناسب ہو، انہیں موجودہ نظاموں کے ساتھ منسلک کر دینا چاہیئے تاکہ انہیں موزوں طور پر بہتر اور مزید مضبوط کیا جا سکے۔ موجودہ مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کے ڈھانچوں میں درج ذیل شامل کئے جا سکتے ہیں:

- کمیونٹی پر مبنی مانیٹرنگ یا رپورٹنگ
- مہاجر اور IDP کیمپ کی حفاظتی کمیٹیاں، یا انتظامی کمیٹیاں
- بچوں کے حقوق یا بچوں کے تحفظ کو مانیٹر کرنے کے لئے قومی طریقہ جات
- قومی یا مقامی سطح پر سانحے یا انجری سرویلنس کے نظام
- عمومی انتظامی ڈیٹا (جیسا کہ نظام صحت، پولیس، تعلیمی نظام سے)
- سیکورٹی کونسل کے ذریعے قائم کیا گیا مسلح تنازعے کی حالت میں بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کے خلاف مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کا ڈھانچہ (MRM)۔
- سیکورٹی کونسل کے ذریعے قائم کئے گئے جنسی تشدد کے بارے میں مانیٹرنگ، تجزیئے اور رپورٹنگ کے انتظامات (MARA)۔

- صنفی بنیاد پر تشدد (GBVIMS)، اور بچوں کے تحفظ کے انفارمیشن مینجمنٹ نظام (CPIMS) کی مانیٹرنگ کے لئے UNHCR اور UNFPA کا مشترکہ نظام۔

کسی بھی MRM یا MARA ضروریات کے علاوہ میڈیا انفارمیشن، پولیس رپورٹس کے منظّم جائزے، اور اسی طرح مزید سمیت دیگر مانیٹرنگ ڈھانچوں کا قیام لازم ہے، اور انہیں ان دونوں ڈھانچوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرنا چاہیئے۔

2. تجزیے:

رجحانات اور بچوں کے تحفظ کی اہم تحفظات اور خطرات، بشمول ان حالات کی نشان دہی کریں جن کے تحت یہ پیدا ہوتے ہیں اور ان پر کس طرح کا ردعمل ظاہر کیا جاتا ہے۔ تجزیئے میں سیکورٹی کی صورت حال اور مانیٹرنگ کو درپیش ممکنہ خطرات، وسائل کے نتائج، معلومات کے دستیاب وسائل اور، جہاں ممکن ہو، خلاف ورزیوں کے تجزیئے پر غور کیا جانا چاہیئے۔ شہادت پر مبنی تجزیہ استعمال کریں جیسا کہ بحران سے متاثرہ کمیونٹی میں سب سے زیادہ کس کو تشدد کی اشکال، استحصال یا زیادتی کا خطرہ لاحق ہے - چاہے وہ لڑکیاں ہیں یا لڑکے، کم عمر بالغ عورتیں یا مرد یا، زیادہ خصوصی پر وہ، جو معذوریوں کا شکار ہیں۔ تجزیئے میں خطرے سے دوچار آبادیوں میں مردانہ اور زنانہ متاثرین کی مختلف ضروریات اور حقائق کے بارے میں پروفائل تشکیل دینے، اور یہ نشان دہی کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے کہ کیسے اور کیوں ان کی ضروریات کو بچوں کے تحفظ کے شعبے کے ردعمل سے جوڑتے ہوئے بچوں کے تحفظ کے موجودہ نظام کے ذریعے پورا کیا جارہا ہے۔ جب ممکن ہو، رجحانات اور ترتیب کا تجزیہ کریں۔

3. ہم آہنگی:

اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کی مانیٹرنگ کی سرگرمیوں کو ہم آہنگ کیا گیا ہے، بشمول دیگر انسانی ہمدردری کے شعبوں کے، اگر اور جب موزوں ہو، تاکہ دوہرے پن سے بچا جاسکے اور یہ یقینی بنانے میں مدد مل سکے کہ پورے جغرافیائی علاقے کا احاطہ کرلیا گیا ہے اور مخصوص خلاف ورزیاں اور خطرات مانیٹر کئے جارہے ہیں۔ مشترکہ فارمز، نشان دہی، کم سے کم ڈیٹا سیٹس (sets)، سیکورٹی کے رہنما اصولوں، اور اس طرح دیگر سمیت کاغذی اور اس کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک معلومات منظّم کرنے اور انہیں جمع کرنے کے لئے ایک متفقہ نظام کی موجودگی اہم ہے۔ جہاں کہیں یہ موزوں ہو، ان کوششوں کو وسیع ہم آہنگ ورکنگ گروپس یا کلسٹر نظام کا حصہ ہونا چاہیئے (اصول 1 اور 5 ملاحظہ فرمائیں)۔

4. تربیت:

تیاری کے ایک اقدام کے طور پر، بچوں کے تحفظ کے پورے عملے کی بچوں کے تحفظ کے مسائل پر بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسانی ہمدردری کے قانون اور قومی قانون سازی کے بارے میں تربیت ہونی چاہیئے۔ کسی کارروائی کے دوران، تمام انسانی ہمدردی رکھنے والوں کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیئے کہ کیسز کو کس طرح محفوظ انداز میں مانیٹرنگ کے نظاموں کی طرف ریفر کرنا ہے۔ شراکت دار اداروں اور سول سوسائٹی کے ارکان سمیت پورے عملے، اور بچوں کے تحفظ میں شامل قومی/ مقامی حکام کو بھی (سوائے MRM اور MARA کے جہاں قومی حکام شرکت نہیں کرتے) بچوں اور معذور دوست انٹرویوز، خطرے کے تجزیئے، حفاظت، تنازعے سے حساس رپورٹنگ، رپورٹنگ کی کارروائی اور طریقہ جات اور معلومات جمع کرنے کی خصوصی تربیت حاصل کرنی چاہیئے۔ تربیت میں یہ چیزیں شامل ہونی چاہئیں: لڑکیوں اور لڑکوں کا خلوت کا حق، شناخت اور رازداری کا تحفظ؛ بچوں کا یہ حق کہ ان کی بات غور سے سنی جائے اور وہ ان فیصلوں میں حصہ لیں جو انہیں متاثر کرسکتے ہیں؛ اور بچوں کا خطرے اور جزا اور سزا سے محفوظ رہنے کا حق۔ سیکورٹی کونسل کی جانب سے شروع کئے گئے کاموں جیسا کہ MRM اور MARA کے لئے، مانیٹرنگ کے عملے کو خصوصی متعلقہ رہنما اصولوں کی روشنی میں تربیت دی جانی چاہیئے۔

5. پروگرام کے مطابق ردعمل:

مانیٹرنگ کی سرگرمیوں کے لئے ایک واضح مقصد کا ہونا ضروری ہے۔ مانیٹرنگ بچوں کے تحفظ کی تحفظات، احتساب متعارف کرانے اور متعلقہ کرداروں کی جانب سے پروگرام کے مطابق روک تھام اور ردعمل کی سرگرمیاں رپورٹ کرنے کے لئے کی جانی چاہیئے۔ جہاں کہیں بچوں کے تحفظ کی ہم آہنگی کا ڈھانچہ موجود ہو، اس ڈھانچے کے ارکان کو چاہیئے کہ وہ تمام متعلقہ کرداروں کو درج ذیل معلومات فراہم کریں:

- رپورٹنگ ریفرل - جہاں خصوصی مہارت رکھنے والے اور نہ رکھنے والے کردار کیسز اور خلاف ورزیوں کو مانیٹرنگ کے کسی موزوں ڈھانچے کی جانب ریفر کر سکتے ہیں
- کیس ریفرل - جہاں مانیٹرز ایسے بچوں کے مخصوص کیسز کو مناسب مدد اور ردعمل کی خدمات کے لئے ریفر کر سکتے ہیں جو کسی تشدد کا شکار رہ چکے تھے۔

6. کمیونٹی کی شرکت:

کمیونٹی اور سول سوسائٹی کے گروپوں کے ساتھ بچوں کے تحفظ میں ان کے موجودہ کردار کو مضبوط کرنے کے نظریئے کے تحت مشورہ کرنا چاہیئے۔ لڑکیوں، لڑکوں، دیکھ بھال کرنے والوں اور کمیونٹی قائدین کو مانیٹرنگ کی سرگرمیوں اور مانیٹرنگ کے ممکنہ نتائج کے بارے میں مطلع کرنا چاہیئے، تاکہ ردعمل اور احتساب کے بارے میں ان کی توقعات حقیقت پر مبنی ہوں۔ جب موزوں محسوس ہو، مانیٹرنگ کے ذریعے معلوم ہونے والی بچوں کے تحفظ کی تشویشات کو سادہ بناتے ہوئے انہیں شراکت داروں کے مابین معیاری شکل دینی چاہیئے، تاکہ انفرادی ذرائع کے لئے انہیں پہچاننا مشکل ہو جائے۔

7. مسلح تنازعے میں بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کی مانیٹرنگ:

سیکورٹی کونسل کی قرارداد 1612 (2005) کے ذریعے مسلح تنازعے یا تشویش کی صورتوں میں ''سنگین خلاف ورزیوں'' کی چھ درجہ بندیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کا ایک مخصوص ڈھانچہ (MRM) تشکیل دیا گیا تھا اور قراردادوں 1882 (2009) اور 1998 (2011) کے ذریعے اسے مزید تقویت بخشی گئی تھی۔ وہ چھ درجہ بندیاں یہ ہیں:

- بچوں کی بھرتی اور استعمال
- قتل کرنا یا اپاہج بنانا
- اغوا
- جنسی تشدد
- اسکولوں اور اسپتالوں پر حملے
- انسانی ہمدردی کرنے والوں تک رسائی سے انکار

تشدد شروع کرنے کے بارے میں قابل اعتبار اور تصدیق شدہ معلومات (جبری بھرتی یا بچوں کا استعمال، جنسی تشدد، بہبود، قتل، اپاہج بنا دینا، اسکولوں اور اسپتالوں پر حملے) سیکرٹری جنرل کی ذمہ دار فریقین کی فہرست میں پہنچ سکتے ہیں جہاں انہیں بچوں اور مسلح تنازعے پر سیکورٹی کونسل (CAAC) کو پیش کی جانے والی سالانہ رپورٹ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ ایسے حالات جہاں ''فہرست میں شامل فریقین'' کو پھر عام طور پر CAAC کے ورک پلان کے بارے میں سیکورٹی کونسل ورکنگ گروپ میں شامل کر لیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے پھر اقوام متحدہ کو اس صورت حال میں MRM کا قیام عمل میں لانا پڑتا ہے۔ سیکورٹی کونسل ورکنگ گروپ MRM کے نتیجے میں موصول ہونے والی رپورٹس پر غور کرتا ہے، جس پر سیکورٹی کونسل کی جانب سے ردعمل ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ اس میں ان مخصوص انفرادی لوگوں کے خلاف باقاعدہ کارروائی شامل ہو سکتی ہے جو بچوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کا ارتکاب جاری رکھتے ہیں۔ سیکورٹی کونسل کی چھ شدید خلاف ورزیوں کے بارے میں مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کے علاوہ، MRM مسلح تنازعے کے فریقین کو ان خلاف ورزیوں پر توجہ دینے کے لئے جن کے لئے ان فریقین کو فہرست میں شامل کیا گیا تھا، ایک عملی منصوبہ تشکیل دینے اور اس کے اطلاق میں ملوث کرنا ممکن بناتی ہے، اور یہ یقینی بناتی ہے کہ MRM سے جاری ہونے والی معلومات پر متعلقہ متعلقین کے جانب سے ہم آہنگ ردعمل ظاہر کیا جا رہا ہے۔ سیکورٹی کونسل کی قرارداد 1960 سے متعلق تنازعے سے وابستہ جنسی تشدد کے بارے میں مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کے لئے، جنسی تشدد کے بارے میں اصول 9 ملاحظہ فرمائیں۔

حوالہ جات

- Ager, Akesson & Schunk (2010)، بچوں کے تحفظ کے M&E ٹولز کی نقشہ بندی
- بلوم، شیلاح (2008)۔ عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف تشدد: مانیٹرنگ اور تجزیئے کے اشاروں کا ایک جامع خلاصہ
- IASC (2005)۔ انسانی ہمدردری کے حالات میں صنف پر مبنی تشدد کی کارروائی کے بارے میں رہنما اصول
- ICRC (2009، نظر ثانی قریب ہے)۔ تحفظ کے کام میں پیشہ ورانہ معیار (باب 5؛ تحفظ کی حساس معلومات کو منظم کرنا)
- O/SRSG-CAAC، یونیسف، (2012) MRM،DPKO، عالمی اچھی عادات کی اسٹیڈی
- O/SRSG-CAAC، یونیسف، (2012) MRM،DPKO رہنما اصول، فیلڈ مینوئیل اور تربیتی ٹول کٹ
- سافیئر پراجیکٹ (2011)۔ سافیئر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردعمل میں انسانی ہمدردری کا چارٹر اور کم سے کم معیار؛ اہم معیار
- تنازعے میں جنسی تشدد کے خلاف اقوام متحدہ کی کارروائی (2008)۔ کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں کرنا چاہیئے: تنازعے سے متاثرہ ممالک سے جنسی تشدد کے بارے میں رپورٹنگ اور ڈیٹا کی تشریح
- عالمی ادارہ صحت (2007)۔ ہنگامی حالات میں جنسی تشدد کی ریسرچنگ، ڈاکومنٹنگ اور مانیٹرنگ کے لئے اخلاقی اور حفاظتی سفارشات

- www.childrenandarmedconflict.un.org
- www.unicef.org/esaro/5440_guidelines_interview.html
(بچوں کا انٹرویو کرنے کے لئے یونیسف کے رہنما اصول)

بچوں کے تحفظ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے معیار

بچوں کے تحفظ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے معیار

اس سیکشن میں تمام حصوں پر مشتمل بین الاقوامی قانونی ڈھانچے میں شامل معیار، بچوں کے تحفظ میں کام کے انتہائی اہم حصوں اور سنگین مسائل کا احاطہ کرتے ہیں:

- خطرات اور زخم
- جسمانی تشدد اور دیگر نقصان دہ کارروائی
- جنسی تشدد
- نفسیاتی وسماجی اذیت اور ذہنی انتشار
- مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک بچے
- بچوں سے مشقت
- تنہا اور والدین سے الگ ہو جانے والے بچے
- بچوں کے لئے انصاف

معیار 7

خطرات اور زخم

ایک سال کی عمر کے بعد، غیر ارادی زخم بچوں اور نوجوان بالغوں میں موت کی بڑی وجہ ہوتے ہیں، 10 سال سے 14 سال کی عمر کے درمیان واقع ہونے والی 30 اموات، اور 15 سے 19 سال کی عمر کے درمیان واقع ہونے والی 50 فی صد اموات کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ سڑک پر ٹریفک حادثوں میں آنے والے زخم (15 سے 19 سال کی عمر کے درمیان موت کی ایک بڑی وجہ)، ڈوبنے، اور آگ لگنے کے واقعات میں جھلسنے سے واقع ہونے والی اموات دنیا بھر میں بچوں کی واقع ہونے والی اموات کا 50 فی صد ہیں۔ ہنگامی حالت میں، ان ''معمولی خطرات'' کے علاوہ، بچوں کو زخمی ہونے اور معذوری کے زیادہ خطرات درپیش ہوتے ہیں۔ پہلے سے معذوری کا شکار بچوں کو قدرتی نقصان کی صورتوں میں جسمانی پر طور زخمی ہونے کا خصوصی خطرہ ہوسکتا ہے۔ تنازعات میں، بچوں کو خاص طور پر جنگ میں بچ جانے والے دھماکہ خیز مواد (ERW) اور بارودی سرنگوں سے خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ ہنگامی صورتوں کے نتیجے میں پیش آنے والے بے دخلی کے واقعات بھی بچوں کو ماضی میں غیر مانوس خطرات کے نزدیک کر سکتے ہیں، جیسا کہ سڑک پر ٹریفک، دریا اور سیلاب کا پانی، غیر متوازن ملبہ اور ERW۔

اگر بچوں کے زخموں کا فوری اور موزوں علاج نہیں کیا جاتا، تو ایک طویل المدت یا مستقل زخم رہنے کا زیادہ امکان ہوگا۔ وہ بچے، خصوصاً جو معذور ہو چکے ہیں، جو ہنگامی حالت میں زخمی ہو چکے ہیں، انہیں بالغوں کی جانب سے جسمانی بحالی کی مختلف نوعیت کی ضروریات پیش آسکتی ہیں، اور ایسی صورتوں میں جہاں وسائل محدود ہیں، وہاں انہیں اپنی عمر کے لحاظ سے مناسب مدد ملنے کا بہت کم امکان ہے۔

معیار

لڑکیوں اور لڑکوں کو ان کے ماحول میں جسمانی خطرات سے پیدا ہونے والی اذیت، زخم اور معذوری کے خلاف تحفظ دیا جاتا ہے، اور زخمی بچوں کی جسمانی اور نفسیاتی وسماجی ضروریات کو بروقت اور مستعد انداز میں پورا کیا جاتا ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- بچوں کو درپیش موجودہ اور ممکنہ جسمانی خطرات کی تشخیص، نشان دہی اور تجزیہ کریں؛
- بچوں کو زخمی ہونے سے بچانے کے لئے بچوں کو درپیش خطرات کے بارے میں کمیونٹی پر مبنی پیغام رسانی، آگہی، اور عوامی تعلیمی مہموں کا اطلاق کریں؛
- تعلیم دانوں، دیکھ بھال کرنے والوں، اور بچوں کے لئے رسمی اور غیر رسمی تعلیمی نصاب اور سرگرمیوں (اسکولوں، بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز، بچوں کے دوستانہ جگہوں [CFSs]، یوتھ کلب، اور اسی طرح دیگر) میں خطرے میں کمی کو ایک لازمی مضمون کے طور پر شامل کریں؛
- خطرے سے روک تھام کی سرگرمیوں میں، بچوں، خصوصاً ان بچوں کو جو معذوری کا شکار ہیں، سرگرمی کے ساتھ شامل کریں؛

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کو کمیونٹی کی سطح پر آفت کے خطرے میں کمی کی کارروائی میں شامل کیا جا رہا ہے؛
- اتفاقیہ منصوبے تشکیل دیتے ہوئے ان میں بچوں کے لئے جسمانی خطرات کو شامل کریں؛
- بچوں کے لئے خطرناک صورتوں کے بارے میں دستوں اور جان بچانے کے گروپس کو تربیت دیں؛ اور
- پانی میں زندگی بچانے، اور ابتدائی طبی امداد میں کمیونٹی کے ارکان کو تربیت دیں۔

ردعمل

- تمام متعلقہ کرداروں کے ساتھ مل کر بچوں کو درپیش جسمانی خطرات کے بارے میں معلومات جمع کریں؛
- بچوں اور نوجوانوں کے لئے کمیونٹی میں محفوظ جگہیں، کھیل کے میدان، اور تفریحی جگہیں تیار کریں (معیار 17 ملاحظہ فرمائیں)؛
- رسمی اور غیر رسمی تعلیم، بچوں کے لئے تفریحی سرگرمیوں، اور کمیونٹی میں پیغام رسانی کی سرگرمیوں میں خطرے میں کمی اور خطرے میں کمی کے پیغامات کو شامل کریں (معیار 3 ملاحظہ فرمائیں)؛
- بچوں کی جسمانی حفاظت کے بارے میں نقشہ بندی اور خطرات کی تشخیص اور پیغامات پھیلانے میں بچوں اور نوجوانوں کو شامل کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیس منیجمنٹ اور ریفرلز کے لئے قواعد موجود ہیں، اور یہ کہ ان بچوں کے لئے معیاری پروگرام دستیاب، قابل رسائی ہیں جو زخمی ہیں یا معذوری کا شکار ہو چکے ہیں، اور انہیں استعمال کیا جا رہا ہے (معیار 15 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اہم ترین متعلقین کے ساتھ بچوں کی حفاظت کی تائید کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں سے متعلق خطرات کا کیمپ ڈیزائن، تعمیر، انتظامیہ میں خیال رکھا گیا ہے؛ اور
- ایسی جگہوں کو جہاں بچے اکثر جاتے ہیں (مثال کے طور پر اسکول، اسپتال، وغیرہ) بارودی سرنگوں اور ERW سے پاک کرنے کی ترجیح کی تائید کریں اور ایسے علاقوں میں جہاں یہ بارودی مواد بچھایا گیا ہے ان سرنگوں کے خطرات سے لوگوں کو آگاہ کریں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. مقامی کرداروں کے ساتھ مشاورت کے ذریعے مختلف عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں کو درپیش پانچ بڑے جسمانی خطرات کی نشان دہی کر لی گئی ہے	ہاں	
2. تمام متاثرہ کمیونٹیوں میں مختلف عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں کو درپیش پانچ بڑے جسمانی خطرات میں کمی کے لئے کارروائی کی جارہی ہے	ہاں	
3. شدید زخموں کے ساتھ زندہ بچ جانے والے ان بچوں کی شرح فی صد جنہیں 12 گھنٹے کے اندر اندر طبی دیکھ بھال فراہم کی جاتی ہے	80فی صد	
4. کمیونٹی یا کیمپوں میں غیر ارادی طور پر زخموں سے متاثرہ ہونے والے بچوں کی تعداد	بیس لائن سے فی سال کمی	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
5. کمیونٹی کی سطح پر خطرے کی ان نقشہ بندیوں کی شرح فی صد جن میں بچوں اور نوجوان لوگوں کو شامل کیا گیا ہے	100فی صد	
6. سروے کئے جانے والے ان بچوں، نوجوانوں اور کمیونٹی کے ارکان کی شرح فی صد جو بچوں کے غیر ارادی طور پر زخمی ہونے سے بچانے کے لئے خطرات اور محفوظ رویئے سے آگہی رکھتے ہیں	80فی صد	
7. ان متاثرہ کمیونٹیوں یا کیمپوں کی شرح فی صد جن کے پاس بچوں اور نوجوانوں کے لئے محفوظ جگہیں موجود ہیں	100فی صد	

رہنما تحریریں

1. جسمانی خدشات اور خطرات:

غیر ارادی طور پر زخمی ہونے میں ڈوبنا (دریا، جھیل، سمندر، کنواں، گڑھے والی لیٹرین)، گرنا (ٹیلہ، درخت، گڑھا، خندق)، جلنا (آگ، کوکنگ آئل، ابلتا ہوا پانی، بجلی کا جھٹکا)، سڑک کا ٹریفک، جنگلی جانور (سانپ کا کاٹنا)، تیز دھار اشیاء (چاقو، خاردار تار)، وبائی کچرے پر مشتمل کوڑے سے واسطہ، وغیرہ شامل ہوسکتے ہیں۔آفت زدہ علاقوں میں، خطرات میں تباہ شدہ ڈھانچہ (چھتوں اور دیواروں کا گرنا، بجلی اور خاردار ننگی تاریں، ملبہ) اور ڈوبنا (سیلاب، لینڈ سلائیڈز) شامل ہوسکتے ہیں۔تنازعے سے متاثرہ علاقوں میں، خطرات میں بارودی ہتھیاروں کا استعمال اور جنگ سے بچے ہوئے بارودی مواد سے آلودگی (مثال کے طور پر، بارودی سرنگیں، گولہ بارود، مارٹرز، شیلز، گرنیڈز، کارتوس، اسلحہ اور ایسی ہی دیگر چیزیں)، تباہ شدہ ڈھانچہ، اور بڑے پیمانے پر بندوقوں اور دیگر ہتھیاروں کی دستیابی شامل ہوسکتے ہیں۔

2. ڈیٹا جمع کرنا:

عمر، صنف اور خطرے سے مخصوص خطرے کے بارے میں آگہی کے لئے مطلوبہ پیغامات تشکیل دینے کے لئے تجزیوں اور بچوں کے تحفظ کی مانیٹرنگ سے حاصل ہونے والی معلومات کو استعمال کریں۔تجزیوں میں لازمی طور پر مختلف جنسوں، عمروں اور معذوریوں کو شامل کریں، کیوں کہ خطرات کے بارے میں بچوں کے خیالات اکثر بالغوں سے بہت مختلف ہوتے ہیں۔ایک اچھی مثال کہ یہ کام کس طرح انجام دیا جاسکتا ہے وہ یہ ہے کہ کمیونٹی کا ایک نقشہ بنائیں اور

بچوں اور نوجوان بالغوں کو اس نقشے پر ان جگہوں پر نشان لگانے کے لئے کہیں جہاں خطرات موجود ہیں، اور پھر ان پر ان سے تبادلہ خیال کریں۔ بات چیت میں یہ باتیں شامل ہونی چاہیئں:

- بچوں کے غیر ارادی طور پر زخمی ہونے کے بڑے جسمانی خطرات
- بچوں کے غیر ارادی زخموں کی خطرے کی درجہ بندی (مثال کے طور پر، بہت بار بار سے کم بار بار)
- بچوں کے خاص گروپوں سے مخصوص خطرات (کم عمر بچے، نوجوان بالغ لڑکے، نوجوان بالغ لڑکیاں، معذور بچے، وغیرہ)
- جہاں وہ خطرناک علاقے ہیں جہاں یہ خطرات پائے گئے ہیں
- ان خطرات کے بارے میں کمیونٹی کے بچوں میں کیا آگہی موجود ہے
- ایسے خطرات سے نمٹنے کے لئے بچوں میں کیا مہارت اور قابلیت موجود ہے
- وہ کون سے احتیاطی اور موثر ڈھانچے ہیں جو پہلے سے ہی موجود ہیں
- زخمی ہونے والے بچوں کے لئے کون سے اسپتال، حفظان صحت کے بنیادی مراکز اور پروگرام موجود ہیں۔

3. مخصوص گروپس:

اگر ان کم عمر بچوں کی جنہیں خطرے سے کم واسطہ پڑا ہے، موزوں طور پر اچھے طریقے سے نگرانی نہ کی جائے تو وہ انجانے میں آسانی سے خطرے کی جانب بڑھ سکتے ہیں۔ نوجوان بالغ اکثر اس غلط فہمی میں ہوتے ہیں کہ انہیں کوئی اندیشہ یا خطرہ لاحق نہیں ہے اور اس طرح وہ خاص طور پر کسی نقصان دہ کام میں حصہ لینے کے خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ نوجوان بالغ لڑکوں سے اس بات کا زیادہ اندیشہ ہوسکتا ہے کہ وہ بندوقوں اور ہتھیاروں سے کھیل سکتے یا انہیں استعمال کر سکتے ہیں، جنگ میں بچ جانے والے بارودی مواد تک پہنچ سکتے ہیں، یا گاڑیوں سے متعلق خطرناک سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ذہنی طور پر کمزور اور حساس بچے (مثال کے طور پر، بصری اور سمعی معذوریوں کا شکار) اپنے اردگرد منڈلاتے خطرات سے بہت کم آگاہ ہو سکتے ہیں، جب کہ جسمانی معذوری کا شکار بچے اپنے آپ میں خطرے سے محفوظ کرنے کے لئے حرکت کرنے کی بہت کم سکت رکھتے ہوں گے۔

4. کمیونٹی کی سرگرمیاں:

بچوں کو درپیش خطرات کی نشان دہی اور ان سے انہیں بچانے کے لئے کمیونٹی پر مبنی تحفظ کے موجودہ حفاظتی ڈھانچوں کو مضبوط کریں۔ بچوں کو جسمانی طور پر زخمی ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے کمیونٹی کی سطح پر جو سرگرمیاں اپنائی جاسکتی ہیں ان میں یہ (لیکن ان تک محدود نہیں) شامل ہیں:

- خطرات اور ان کی روک تھام کے اقدامات کے بارے میں کمیونٹی اور عوامی آگہی کے پیغامات پھیلانا
- بچوں کے لئے کمیونٹی میں حفاظتی مشقوں کا اہتمام کرنا
- کمیونٹی میں علاقے کو خطرات سے پاک کرنے کے پروگرام
- جنگلے نصب کرنا اور پل تعمیر کرنا
- اس بات کو یقینی بنانا کہ کنوؤں اور گڑھوں کے لئے حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں
- اس بات کو یقینی بنانا کہ رات کے وقت روشنی کا کافی انتظام موجود ہے
- ایسے علاقوں کی آگہی پیدا کرنا اور ان کی نشان دہی کرنا جن کے بارے میں معلوم ہے کہ وہ ERW سے آلودہ ہو سکتے ہیں۔

لڑکوں، لڑکیوں اور نوجوانوں کو ایسی سرگرمیاں ترتیب دینے اور ان کا اطلاق کرنے میں شامل کرنے سے ان کی عزت نفس میں اضافہ ہوتا ہے اور ان میں یہ احساس اجاگر ہوتا ہے وہ ان غیر محفوظ صورتوں پر قابو پا سکتے ہیں (معیار 3 اور 16 ملاحظہ کریں)۔

5. اسکولز:

اسکولز اور اسکول کے بعد کی سرگرمیاں بچوں کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ اپنی حفاظت خود کرنے کے بارے میں معلومات پر بات چیت کرنے اور ان کا تبادلہ کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ خطرے کے بارے میں تعلیمی اور معلوماتی سرگرمیاں اگر بچوں اور نوجوانوں نے خود ترتیب دی ہوں اور ان پر عمل کیا ہو تو زیادہ موثر ہو سکتی ہیں۔ اسکول سے باہر بچوں اور ان بچوں تک پہنچنے کے خصوصی طریقے تشکیل دینے کی ضرورت درکار ہو سکتی ہے جو غیر رسمی اسکولوں، مذہبی اسکولوں، یا خاص پر معذوری کا شکار بچوں کے لئے مخصوص اسکولوں میں جاتے ہیں۔ ان بچوں تک پہنچنا سنگین مشکلات پیش کر سکتا ہے، کیوں کہ وہ اکثر ان بچوں کی نسبت زیادہ خطرے سے دوچار ہوتے ہیں جو رسمی اسکولوں میں جاتے ہیں (معیار 3 اور 20 ملاحظہ فرمائیں)۔

6. کیس منیجمنٹ اور ریفرل:

کیس منیجمنٹ خدمات کے لئے اصولوں میں سنگین جسمانی زخم اور معذوری کو شامل کریں (معیار 15 ملاحظہ فرمائیں)۔ ان مخصوص حفاظتی خطرات پر خصوصی توجہ دیں جن کا معذوری کا شکار لڑکیوں اور لڑکوں کو سامنا ہے۔ ریفرل ڈھانچے تشکیل دیں تا کہ:

- معذوری کا شکار بچوں سمیت زندہ بچ جانے والے زخمیوں کی نشان دہی کی جا سکے اور انہیں روک تھام اور ردعمل کے لئے بچوں کے تحفظ کے مجموعی اور دیگر متعلقہ پروگراموں تک رسائی کے دھارے کی جانب ریفر کیا جا سکے
- زندہ بچ جانے والے زخمیوں کے لئے امدادی پروگراموں کے ذریعے خصوصی خدمات (مثال کے طور پر، مصنوعی اعضاء کے ذریعے بحالی) فراہم کی جا سکے۔

7. زندہ بچ جانے والوں کے لئے امداد:

زندہ بچ جانے والوں کے لئے اہم عناصر میں، جو لازمی طور پر عمر اور صنف کے اعتبار سے موزوں ہوں، یہ شامل ہیں:

- ہنگامی اور مسلسل جاری طبی دیکھ بھال
- جسمانی بحالی (بشمول مصنوعی اعضا کی خدمات)
- نفسیاتی و سماجی تعاون
- قانونی تعاون
- اقتصادی شمولیت (بشمول کام کرنے اور روزگار کا حق، اور موزوں معیار زندگی کا حق)
- سماجی شمولیت (بشمول معاملات میں شامل ہونے، رسائی حاصل کرنے، تعلیم، ثقافتی زندگی اور کھیلوں میں حصہ لینے کا حق)۔

ان قوانین، پالیسیوں اور عوامی تعلیمی مہموں کو بھی زندہ بچ جانے والوں کی امداد کا حصہ بنایا جانا چاہیئے جن تک ہر ایک کی رسائی ہے اور جو معذوری کا شکار افراد کے حقوق کو فروغ دیتی ہیں۔ امداد فراہم کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمیونٹی پر مبنی نظاموں سمیت بچوں کے تحفظ کے موجودہ قومی نظاموں کو کمزور نہیں بلکہ مضبوط کیا جا رہا ہے۔

معذوری کا شکار افراد کے حقوق کا معاہدہ، بارودی سرنگ پر پابندی کا معاہدہ، مخصوص روائتی ہتھیاروں کا معاہدہ، کلسٹر میونیشن معاہدہ (Convention on Cluster Munitions)، اور متعلقہ قوانین اور پالیسیاں زندہ بچ جانے والے زخمیوں، بشمول ان لوگوں کے جو معذوری کا شکار ہیں، امداد فراہم کرنے سمیت دھماکہ خیز ہتھیاروں کے استعمال اور اثرات پر توجہ دینے کے لئے ایک قانونی ڈھانچہ فراہم کرتی ہیں۔

حوالہ جات

- CCF،IRC،ICRC، ٹیری ڈیس ہومز، سیودی چلڈرن، UNHCR، یونیسف (ECHO)(2009)۔ ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ پر معذوری کا شکار بچوں کے بارے میں تربیتی پیکیج، ماڈیول کا تعارف
- مرکز برائے کنٹرول اور روک تھام امراض(CDC) اور عالمی ادارہ صحت (WHO)۔زخموں کی نگرانی کے لئے رہنما اصول
- (2011) ICBL۔ تفصیلی رہنما اصول کے نقطوں کو جوڑنا: بارودی سرنگوں کے معاہدے، اورکلسٹر میونیشن معاہدے & معذوری کا شکار افراد کے حقوق کے معاہدے میں متاثرہ افراد کی امداد
- یونیسف اور جنیوا بین الاقوامی مرکز برائے انسانی ہمدردی کی ڈیمائننگ (GICHD) (2005)۔IMAS مائین / ERW خطرے کی تعلیمی کی بہترین کارروائی کی رہنما کتاب 9: ہنگامی مائین/ ERW خطرے کی تعلیم
- یونیسف (پہلی جلد، 2008)۔ ہنگامی مائین خطرے کی تعلیمی ٹول کٹ
- یونیسف & عالمی ادارہ صحت (2008)، بچوں کے زخموں کی روک تھام کے بارے میں عالمی رپورٹ

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ(1989)
- معذوری کا شکار افراد کے حقوق کا معاہدہ(2006)
- بارودی سرنگوں پر پابندی کے لئے کلسٹر میونیشن اتحاد اور بین الاقوامی مہم (2011)
- کلسٹر میونیشن معاہدہ(CCM)(2010 [فوج میں اندراج])
- ملازمین کے خلاف بارودی سرنگوں کے استعمال، انہیں جمع کرنے، تیار کرنے اور منتقل کرنے پر پابندی اور ان کی تباہی کے بارے میں معاہدہ(1999)
- بعض مخصوص مروجہ ہتھیاروں کے استعمال کی پابندیوں یا بندشوں کے بارے میں معاہدہ جسے ضرورت سے زیادہ نقصان دہ یا اندھادھند اثرات کا حامل تصور کیا جاسکتا ہے(1983)
- 1980 کے معاہدے کی ترمیم شدہ دستاویز II: بارودی سرنگوں، بوبی ٹریپس اور دیگر آلات کے استعمال پر پابندیوں یا بندشوں کے بارے میں دستاویز (1996)؛ اور جنگ میں بچ جانے والے بارودی مواد کے بارے میں دستاویز V (2006)

معیار 8
جسمانی تشدد اور
دیگر نقصان دہ کارروائی

انسانی ہمدردی کے حالات میں تشدد کے نمونے بڑھ جاتے ہیں۔ خاندان اور تحفظ کے دیگر ذرائع اکثر انتہائی ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں اور بچوں کے گرد حفاظتی کمزور حصار خاندان یا کمیونٹی کے ارکان کی جانب سے بچوں کے ساتھ زیادتی کا باعث بن سکتا ہے، جس کی وجہ سے وہ بچے گھریلو تشدد، جسمانی اور جنسی زیادتی اور جسمانی سزا کے خطرات سے زیادہ دوچار ہو جاتے ہیں۔ کسی ہنگامی حالت کے بعد میں صورت حال سے نمٹنے کے ڈھانچوں کے طور پر خاندان نقصان دہ کارروائی پر بھی مجبور ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ممکن ہے وہ اپنی بیٹیوں کے حالات بہتر کرنے یا خاندان کی معاشی صورت حال بہتر کرنے کی نیت سے ان کی کم عمری میں شادی کا انتظام کریں یا ان کے ختنے (FGM) کروا دیں۔ اس قسم کی تمام خطرناک کارروائی، تشدد اور زیادتی کی ایک شکل ہیں۔ تنازعات کے دوران خاص طور پر، بچوں کو انتہائی تشدد، جیسا کہ قتل، ہاتھ پاؤں توڑنے، سخت جسمانی اذیت اور اغوا سے گزرنا پڑ سکتا ہے۔

معیار لڑکیوں اور لڑکوں کو جسمانی تشدد اور دیگر نقصان دہ کارروائی سے محفوظ رکھا جاتا ہے، اور زندہ بچ جانے والوں کو عمر کے اعتبار سے اور ثقافتی لحاظ سے موزوں ردعمل تک رسائی دی جاتی ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- بچوں اور بڑوں کے ساتھ مشاورت کرتے ہوئے، یہ اندازہ لگائیں کہ گھریلو تشدد اور جسمانی سزا سمیت تشدد کی مختلف اشکال کو خاندانوں، کمیونٹی قائدین، اور سرکاری اہم منصب افسران کس نظر سے دیکھتے ہیں، اور عام طور پر وہ ایسی حرکتوں سے کیسے نمٹتے ہیں؛
- ان نقصان دہ کارروائی کا نقشہ بنائیں جس میں حالات سے نمٹنے کے منفی ڈھانچوں سمیت ہنگامی حالات میں اضافہ ہو سکتا ہے؛
- سماجی کارکنوں، قانون نافذ کرنے والے عملے اور صحت کی خدمات فراہم کرنے والوں کی کثیر الموضوعاتی ٹیمیں تشکیل دیں یا موجودہ ٹیموں کو مضبوط بنائیں اور انہیں روک تھام کی حکمت عملی کے ساتھ ساتھ تشدد اور نقصان دہ کارروائی سے نمٹنے میں تربیت فراہم کریں؛
- موثر، بچوں کے ساتھ دوستانہ ردعمل کی خدمات فراہم کرنے والوں کی نقشہ بندی کریں، ان کاموں میں پائے جانے والے خلا کی نشان دہی کریں اور انہیں دور کرنے کے لئے حکمت عملی تشکیل دیں؛
- تشدد کی عام اقسام جیسا کہ مثبت نظم، کمیونٹی میں مصالحت، یا مختلف مذاہب کے قائدین کی جانب سے کی جانے والی مداخلتوں کو روکنے کے لئے ٹیچرز، والدین اور کمیونٹی کے اہم ارکان کی عام فہم حکمت عملی میں تربیت فراہم کریں؛ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں یہ تربیت بھی دی جا رہی ہے کہ مخصوص کیسز میں کیا کرنا ہے اور انہیں کیسے ریفر کرنا ہے؛

- موجودہ کارروائی کو بہتر کرتے ہوئے، خدمات فراہم کرنے والوں کے درمیان ایک مستعد، بچوں کے ساتھ دوستانہ ریفرل نظام تشکیل دیں؛ اور
- بچوں کے ساتھ کام کرنے والوں میں ایک صارف دوست انداز میں ریفرل نظاموں کے بارے میں معلومات پھیلائیں۔

ردعمل

- بچوں اور بڑوں دونوں میں نفسیاتی و سماجی پریشانی کی علامات، اور ایک غیر متشدد انداز میں ان سے نمٹنے کی حکمت عملیوں کے بارے میں آگہی پیدا کریں (اصول 10 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اثر و رسوخ رکھنے والے بچوں اور کمیونٹی قائدین کو جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کے بارے آگہی پر مبنی پیغامات تیار کرنے اور انہیں لوگوں تک پہنچانے کے عمل میں شریک کریں۔ خطرات، نتائج اور امدادی خدمات کے بارے میں معلومات کو شامل کریں (اصول 3 ملاحظہ کریں)؛
- آگہی میں اضافہ کرنے، تبادلہ خیال میں سہولت فراہم کرنے کے نقصان دہ رواجوں کے نتائج کی مثالیں استعمال کریں، اور ان رواجوں کو ختم کرنے کے لئے مجموعی عزم میں اضافہ کرنے کے انداز تلاش کریں؛
- ان بچوں کے لئے جنہیں جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کا نشانہ بنایا گیا ہے، اور ان کے خاندانوں کے لئے عمر، جنسی، اور صنف کے ساتھ حساس کثیر الشعباتی دیکھ بھال فراہم کریں (بشمول نفسیاتی و سماجی امداد، طبی امداد، دوبارہ بحالی، تعلیمی اور ووکیشنل تربیت کے مواقع، نقد رقوم کی منتقلی، قانونی مدد، وغیرہ)؛
- موجودہ وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے ردعمل کی خدمات فراہم کرنے والے مختلف عناصر کے درمیان مستعد ریفرل نظام قائم کریں؛
- ان بچوں کی نشان دہی کریں اور انہیں ریفر کریں جنہیں جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کا نشانہ بنایا گیا ہو؛
- ان لڑکیوں اور لڑکوں کی صورت حال مانیٹر کرنے کے لئے نظام قائم کریں جنہیں غفلت سمیت تشدد کے خطرے کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ان میں، مثال کے طور پر، رہائشی دیکھ بھال میں بچے؛ معذوری کا شکار بچے؛ تنہا رہ جانے والے بچے؛ سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے؛ یا ماضی میں مسلح افواج یا مسلح گروپوں کے ساتھ منسلک رہنے والے بچے شامل ہو سکتے ہیں؛
- ان مخصوص کوششوں کے ساتھ بچوں کے لئے دوستانہ جگہیں اور محفوظ کمیونٹی مراکز قائم کرنے میں مدد دیں کہ یہ جگہیں محفوظ ہیں اور لڑکیوں اور لڑکوں کے خلاف تشدد کی روک تھام کو یقینی بناتی ہیں؛ اور
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو لوگ بچوں کے ساتھ رابطے میں آتے ہیں انہوں نے بچوں کے خلاف تشدد کی روک تھام کے ضوابط اخلاق پر دستخط کر دیئے ہیں، اور انہیں مثبت نظم کے بارے تربیت دی گئی ہے (اصول 2 ملاحظہ فرمائیں)۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کو روکنے کے لئے حکمت عملی ہنگامی ردعمل کی پروگرامنگ میں شامل کی گئی ہے	ہاں	
2. ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جن میں جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی میں زندہ بچ جانے والوں کے لئے بچوں کے ساتھ دوستانہ ردعمل پر عمل کیا جارہا ہے	80فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	(1) ''حکمت عملی'' اور ''شامل کی گئیں'' کی مواد میں تشریح کی ضرورت ہے۔
3. جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کے بارے میں اہم پیغامات کے ساتھ مہموں کی تعداد	کم سے کم 1	
4. بچوں کے تحفظ کے بارے میں ان پراجیکٹ تجاویز کی شرح فی صد جن میں متاثرہ آبادیوں میں جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی پر مقامی رویوں کے بارے میں معلومات شامل ہیں	100فی صد	
5. ان بچوں کی شرح فی صد جنہوں نے کثیرالموضوعاتی ٹیموں سے امداد وصول کی ہے	20فی صد	
6. ان والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کی شرح فی صد جنہیں نفسیاتی و سماجی پریشانی کی علامات کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا ہے کہ ان سے غیر متشدد انداز میں کیسے نمٹا جائے گا	70فی صد	

رہنما تحریریں

1. سماجی اصول:

کسی دی گئی صورت حال میں یہ رویوں کے سماجی قواعد ہیں۔ بہت سی صورتوں میں انجام دی جانے والی نقصان دہ کارروائی سماجی اصول ہیں۔ ممکن ہے کہ تشدد کی بہت سے اشکال سماجی اصولوں کے طور پر اپنالی گئی ہوں، جیسا کہ والدین کا بچوں کو مارنے پیٹنے کا ''حق''۔ ان میں کچھ ثقافتی ورثے کا حصہ ہیں۔ تاہم، ہنگامی حالات ایسے مواقع فراہم کرسکتے ہیں کہ جہاں تشدد کا سامنا کرنا پڑے وہاں تنازعات اور جھگڑوں کے پرامن حل کو فروغ دینے کی شدید خواہش پائی جاتی ہے۔ یہ اندازہ لگانے کا سادہ انداز کہ کیا کوئی رواج سماجی اصول ہے یہ پوچھنا ہے کہ: کیا انفرادی لوگ ان ہی رواجوں میں حصہ لیتے ہیں جن پر وہ دیگر افراد عمل پیرا ہیں جو ان کے لئے اہمیت کے حامل ہیں؟ اگر ہاں، تو کیا انفرادی لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ لوگ جو ان کے لئے اہمیت رکھتے ہیں، انہیں نقصان دہ کارروائی یا جسمانی تشدد میں حصہ لینا چاہیئے؟ اگر ہاں، تو یہ رویہ باہمی توقعات کی صورت ہے لہٰذا اسے سماجی اصول کہا جائے گا۔

2. تجزیئے:

تخمینوں میں جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کے پیچھے محرکات کا کھوج لگانا چاہیئے۔ ان میں بحران کے بعد بچوں کی جانب سے اپنائے گئے کرداروں اور کاموں میں تبدیلیوں؛ بچوں کی خدمات تک رسائی؛ اور کس طرح یہ تشدد کا سامنا کرنے کے عمل کو بڑھاوا دے سکتی ہیں، کا بھی معائنہ کرنا چاہیئے۔ تجزیوں میں مختلف جنسوں، عمروں اور معذوریوں کا شکار بچوں کے ساتھ ساتھ خدمات کی نقشہ بندی اور ریفرل نظاموں کو بھی لازمی طور پر شامل کیا جانا چاہیئے (اصول 4 بھی ملاحظہ فرمائیں)۔

3. معلومات جمع کرنا:

جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کے بارے میں معلومات جمع کرنے اور رپورٹنگ کا عمل قومی قانون اور، جب ممکن ہو، بچوں کے تحفظ کے بین الا دارتی انفارمیشن منیجمنٹ سسٹم (IA CP IMS) کے مطابق ہونا چاہیئے۔ بچوں کے تحفظ کا مانیٹرنگ نظام یا کسی ابتدائی تخمینے کا کام شروع کرتے ہوئے، درج ذیل کے بارے میں موجودہ معلومات جمع کرنے پر غور کرنا چاہیئے:

- لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے تشدد سے منسلک خطرات
- معذوری کا شکار لڑکیوں اور لڑکوں سے مخصوص خطرات
- لڑکوں سے مخصوص اور لڑکیوں سے مخصوص خطرات
- کم عمر بالغ لڑکیوں اور لڑکوں سے مخصوص خطرات
- جہاں لڑکیاں اور لڑکے انتہائی خطرے سے دوچار ہیں، تو کن انفرادی لوگوں کو لڑکیوں اور لڑکوں کو انتہائی خطرے سے دوچار کرنے کا ذمہ دار تصور کیا جائے گا
- ان خطرات سے نمٹنے میں لڑکیوں اور لڑکوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کی قابلیت
- روک تھام اور ردعمل کے ڈھانچے پہلے سے موجود ہیں
- صحت، نفسیاتی وسماجی، سیکورٹی/ قانون کے نفاذ، اور دیگر قانونی مدد کی کیا امدادی خدمات اور پروگرام، متاثرین کے لئے موجود ہیں، اور اس کے علاوہ لڑکیاں اور لڑکے مدد کے لئے کس سے رجوع کر سکتے ہیں۔

4. آگہی:

جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کے خلاف بچوں کو تحفظ دینے اور ان کی نفسیاتی وسماجی فلاح و بہبود کو فروغ دینے میں والدین اور دیکھ بھال کرنے والے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ کمیونٹی، خاندانوں اور بچوں کے تشدد کے بارے میں آگہی اور سمجھ بوجھ انہیں روک تھام اور ردعمل کی سرگرمیوں میں مصروف کرنے کے لئے ایک اہم نقطہ آغاز ہے۔ بچوں اور بڑوں دونوں میں نفسیاتی وسماجی پریشانی کی علامات کے بارے میں آگہی میں اضافے کا عمل، اور ان سے غیر متشدد انداز میں نمٹنے کی حکمت عملی خصوصی اہمیت کی حامل ہے (اصول 3 اور 10 ملاحظہ فرمائیں)۔

5. کمیونٹی کی سرگرمیاں:

کمیونٹی کے موجودہ حفاظتی ڈھانچوں کو مضبوط کریں اور کوشش کریں کہ انہیں کمزور نہ ہونے دیا جائے۔ عام سرگرمیوں میں کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کی کمیٹیوں یا نگران کمیٹیوں کی حمایت کرنا شامل ہے۔ ایسے تبادلہ خیال اور بات چیت کی بھی حوصلہ افزائی کریں جو لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو تشدد سے تحفظ دینے کے واضح عزائم کی حمایت کرتی ہیں۔ ان عزائم کا اظہار مجموعی طور پر اور عوامی سطح پر کیا جانا چاہیئے، اور ان سے لوگوں کو آگاہ بھی رکھنا چاہیئے تاکہ ممکنہ سازشی عناصر یہ دیکھ سکیں کہ ان کی کارروائی پر بہت زیادہ مزاحمت ہو سکتی ہے اور اس کے کیا نتائج نکل سکتے ہیں۔ ڈیزائن اور اطلاق میں لڑکوں، لڑکیوں اور نوجوانوں کو قائدین کی حیثیت سے شامل کرنے سے ان کی عزت نفس میں اضافہ ہوتا ہے اور انہیں یہ احساس ملتا ہے کہ وہ ان غیر محفوظ صورت احوال کو قابو میں لا رہے ہیں (اصول 16 ملاحظہ فرمائیں)۔

6. انٹرویوز:

ایک ایسا بچہ جس کا بار بار انٹرویو یا معائنہ کیا جائے اسے مزید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اگر رازداری قائم نہ رکھی جا سکے تو ایسے بچے کو مزید خطرات درپیش ہو سکتے ہیں۔ بچوں کے خلاف تشدد کے کیسوں پر ردعمل میں خدمات فراہم کرنے والوں کے درمیان معاہدے شامل ہوتے ہیں جو رہنما اصولوں اور

معلومات کے تبادلے کے سمجھوتوں کا ایک خاکہ طے کرتے ہیں جو زندہ بچ جانے والوں کی رازدارانہ، باخبر رضامندی اور خواہشات، حقوق، اور وقار کے احترام کو فروغ دیتا ہے (اصول 5 ملاحظہ فرمائیں)۔

7. صنف:

صنف بچوں کو درپیش جسمانی تشدد اور نقصان دہ کارروائی کے خطرات کو متاثر کرے گی۔ لڑکے اگر خطرناک رویوں میں ملوث ہو جاتے ہیں تو ان کے لئے فرقہ وارانہ تشدد کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ چھوٹی بندوقوں کی وسیع پیمانے پر دستیابی کی خصوصیات والی صورتوں میں، کم عمر بالغ لڑکوں کا مسلح تشدد کا سب سے زیادہ متاثر ہونے اور اس کا ارتکاب کرنے والوں میں شامل ہونے کا خصوصی امکان ہے۔ لڑکیوں کو جنسی تشدد اور استحصال، کم عمری کی یا جبری شادی، یا 'عزت' سے منسلک دیگر کارروائیوں سمیت مخصوص نقصان دہ کارروائی کا زیادہ خطرہ درپیش ہو سکتا ہے۔

8. پروگرامنگ کے مواقع:

ہنگامی حالات کے دوران شروع کئے جانے والے پروگرام آگے چل کر بچوں کے تحفظ کے نظاموں کو مضبوط کرنے کا موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کے خلاف تشدد جیسے حساس موضوعات کے بارے میں نئے سماجی قواعد کی وضاحت کرنے کے لئے آگہی میں اضافہ کرتے اور اس کے لئے راہ ہموار کرتے ہیں۔ انہیں ہمیشہ بچوں کے تحفظ کے موجودہ نظاموں پر تعمیر کرنا چاہیئے، اور ایسا کرتے ہوئے موجودہ ثقافتی اور سماجی اصولوں اور رویوں پر نظر ڈالنی چاہیئے۔

حوالہ جات

- IRC،OHCHR، سیو دی چلڈرن، ٹیری ڈیس ہومز، UNHCR، یونیسف (2009)۔ بچوں کے حقوق کے لئے عملی اقدام
- بچوں کے خلاف تشدد پر اقوام متحدہ کی اسٹیڈی کے فالواپ کے لئے این جی او مشاورتی کونسل (2011)۔ پانچ سال پر: بچوں کے خلاف تشدد پر ایک عالمی اپ ڈیٹ
- P.S. Pinheriro / بچوں کے خلاف تشدد پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی اسٹیڈی (2006)۔ بچوں کے خلاف تشدد پر عالمی رپورٹ
- یونیسف (2010)۔ گھر پر بچوں کی تادیبی کارروائیاں: کم اور درمیانے درجے کی آمدنی والے ممالک کی رینج سے شہادت

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)
- سول اور سیاسی حقوق کا بین الاقوامی عہدنامہ (1966)
- بارودی سرنگوں پر پابندی کے لئے کلسٹر میونیشن اتحاد اور بین الاقوامی مہم (2011)
- عورتوں کے خلاف تفریق کی تمام اشکال کے خاتمے کا معاہدہ (1979)

معیار 9
جنسی تشدد

مختلف صورتوں اور حالات میں جنسی تشدد کے واقعات مختلف ہوتے ہیں۔ ان میں، مثال کے طور پر، جانے پہچانے خاندان یا کمیونٹی ارکان کی جانب سے زنا بالجبر؛ اجنبی افراد کی جانب سے زنا بالجبر؛ مسلح تنازعے کے دوران زنا بالجبر؛ عنایات کے بدلے میں جنسی معاوضے کا مطالبہ؛ معذوری کے شکار بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی؛ جسم فروشی میں بچوں کا استحصال؛ اور جنسی استحصال کے مقصد کے لئے ٹریفکنگ شامل ہیں۔ افراتفری کی صورت میں جو کسی ہنگامی حالت کے بعد پیدا ہوسکتی ہے، بچے قانون کی حکمرانی کی کمی، انہیں فراہم کی جانے والی معلومات میں کمی، فیصلہ سازی میں ان کے محدود اختیار اور ان کے کسی پر انحصار کرنے کی سطح کی وجہ سے خاص طور پر جنسی تشدد کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں۔ بالغوں کی نسبت بچے زیادہ آسانی سے استحصال اور جبر کا شکار ہوجاتے ہیں۔

لڑکیوں اور لڑکوں پر جنسی تشدد کے نتائج سماجی، جسمانی، جذباتی، روحانی اور نفسیاتی وسماجی نوعیت کے ہوتے ہیں جن کے لئے مختلف شعبوں کے تعاون پر مبنی ردعمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنسی تشدد تمام ہنگامی حالات میں موجود ہوتا ہے، لیکن یہ اکثر پوشیدہ ہوتا ہے۔ بچوں کے خلاف جنسی تشدد کی روک تھام اور اس پر ردعمل تمام ہنگامی حالات میں ضروری ہے۔ انسانی ہمدردی کے تمام کرداروں کو یہ فرض کر لینا چاہیئے کہ جنسی تشدد ہو رہا ہے، اور یہ کسی ٹھوس اور قابل اعتبار شہادت سے قطع نظر تحفظ کا ایک ایسا مسئلہ ہے جو زندگی کے لئے سنگین خطرات پیدا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں ہمیشہ مسائل کو حل کرنا اور ممکنہ اور زندہ بچ جانے والے اصل متاثرہ افراد سے، احترام اور پیشہ ورانہ انداز میں ملنا چاہیئے۔

معیار

لڑکیوں اور لڑکوں کو جنسی تشدد سے تحفظ دیا جاتا ہے، اور جنسی تشدد میں زندہ رہ جانے والوں کو عمر کی مناسبت سے معلومات کے ساتھ ساتھ ایک محفوظ، موثر اور مکمل ردعمل تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- اس بات کو سمجھیں کہ جنسی تشدد کی مختلف اشکال کو خاندان (بشمول نوجوان/ بچے)، کمیونٹی قائدین اور حکومتی اہم منصب افراد کس طرح دیکھتے ہیں، اور عموماً اس سے کس طرح نمٹا جاتا ہے؛
- جنسی تشدد کی روک تھام کے لئے مثبت کمیونٹی نیٹ ورکس کی حمایت کریں اور، اگر ضروری ہو، تو انہیں فعال بنائیں؛
- بچوں، خاندانوں اور کمیونٹی کے ساتھ کام کرتے ہوئے، جنسی تشدد کی روک تھام کے اہم پیغامات کی تشہیر کریں؛
- خطرات، نتائج، امدادی خدمات، اور ان وجوہات سمیت کہ جنسی تشدد کیوں قابل قبول نہیں، مردوں، عورتوں، لڑکوں اور لڑکیوں کی جنسی تشدد سے آگہی میں اضافہ کریں؛
- مذہبی اور کمیونٹی قائدین کے ساتھ حمایت یافتہ تبادلہ خیال کی حوصلہ افزائی کریں؛

- کم از کم، اس بات کو یقینی بنائیں کہ زندہ بچ جانے والے متاثرہ بچوں کی دیکھ بھال کے لئے بچوں کے ساتھ دوستانہ صحت اور نفسیاتی و سماجی امدادی خدمات موجود ہیں، اور جہاں ممکن ہو، سماجی کارکنوں، قانون نافذ کرنے والے عملے، اور حفظان صحت کی خدمات فراہم کرنے والوں کی مختلف اداروں پر مبنی ٹیم تیار کریں اور جنسی تشدد سے نمٹتے وقت اسے بچوں کے بارے میں موزوں ردعمل کے بارے میں تربیت دیں؛
- بچوں کے ساتھ دوستانہ اور موثر ریفرلز کے لئے نقشہ بندی تیار کریں اور اسے صارف دوست انداز میں اس عملے میں پھیلا دیں جو بچوں کے ساتھ کام کر رہا ہے (معذوری کا شکار افراد کے لئے بھی اسے قابل رسائی بنائیں)۔
- ایسے بچوں کی نشان دہی اور انہیں ریفر کرنے کے لئے جنہیں جنسی تشدد کا خطرہ درپیش ہو سکتا ہے اور جو اس سے متاثر ہو چکے ہیں، ٹیچرز، سماجی کارکنوں، اہم کمیونٹی ارکان اور دیکھ بھال کرنے والے دیگر افراد کو تربیت فراہم کریں؛ اور
- مسلح افواج اور پولیس کو یہ تربیت فراہم کریں کہ کس طرح جنسی تشدد، اخلاقی ضابطوں (اگر موزوں ہے)، اور قومی اور بین الاقوامی قوانین اور قواعد سے بچے کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔

ردعمل

- بچوں، خاندانوں اور کمیونٹی کے ساتھ کام کرتے ہوئے، جنسی تشدد کی روک تھام کے اہم پیغامات کی تشہیر کریں؛
- جنسی تشدد کی روک تھام اور جنسی تشدد میں زندہ بچ جانے والوں کی مدد کے لئے مثبت کمیونٹی نیٹ ورکس کی حمایت کریں اور، اگر ضروری ہو، تو انہیں فعال بنائیں؛
- کمیونٹی کے ساتھ کام کرتے ہوئے خطرات، نتائج، امدادی خدمات، اور کیوں جنسی تشدد قابل قبول نہیں ہے سمیت مردوں، عورتوں، لڑکوں اور لڑکیوں کی جنسی تشدد سے آگہی میں اضافہ کریں۔ ہمیشہ ان پیغامات اور معلوماتی مواد کو استعمال کریں جو عمر، جنسی ثقافت اور سیاق و سباق کے حوالے سے موزوں ہو (معیار 16 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ عمر، جنس اور ثقافت کے لحاظ سے موزوں ریفرل طور طریقوں اور خدمات میں رازداری کے رہنما اصولوں، حفاظت/تحفظ، احترام اور عدم تفریق کو یقینی بنانے کے لئے خدمت، طریقہ جات اور مراتب کا خیال رکھا جا رہا ہے؛
- زندہ بچ جانے والے متاثرہ بچوں اور ان کے خاندانوں کو بچوں کے ساتھ دوستانہ کثیر الشعباتی مکمل دیکھ بھال فراہم کریں (طبی امداد، نفسیاتی و سماجی امداد اور کیس منیجمنٹ، تحفظ، قانونی امداد، دوبارہ ملاپ، وغیرہ)؛
- کم عمر بالغ لڑکیوں کی ان کی مخصوص حفاظتی تشویشات پر توجہ دینے، کمیونٹی کی خدمات تک بہتر رسائی کے حصول اور خدمات کے استعمال سے منسلک ممکنہ خطرات کو کم کرنے میں مدد کریں؛
- ان لڑکیوں اور لڑکوں کو جنہیں اضافی توجہ کی ضرورت ہو سکتی ہے، باعزت مدد فراہم کریں، جیسا کہ فلاحی اداروں میں بچے، معذوری کا شکار بچے، تنہا بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، مسلح افواج یا گروپس کے ساتھ منسلک (ماضی میں یا اب) بچے، حاملہ لڑکیاں، زنا بالجبر کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے، اور وہ بچے جنہیں جسم فروشی یا ٹریفکنگ میں جنسی استحصال کا نشانہ بنایا گیا ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ پروگرام بچوں کو کسی بڑے خطرے کی جانب نہیں دھکیل رہے، مثال کے طور پر زندہ بچ جانے والے متاثرہ بچوں کی الگ نشان دہی کرتے ہوئے اور ان پر تہمت لگا کر ان کا پردہ چاک کرتے ہوئے یا رازداری، حفاظت اور تحفظ وغیرہ کو توڑتے ہوئے؛
- حفاظت اور سائیٹ منصوبہ بندی سے متعلق حفاظتی اقدامات کے بارے میں متعلقین کی تائید کریں، جیسا کہ: بچوں کے ساتھ دوستانہ جگہوں کا

قیام؛ گھریلو توانائی (جیسا کہ آگ جلانے کے لئے لکڑیاں) تک محفوظ رسائی کو یقینی بنانا؛ کافی روشنی فراہم کرنا؛ بچوں اور غیر متعلقہ بالغوں کو ایک جگہ جمع کرنے اور ایک جگہ رہائش اختیار کرنے سے پرہیز کرنا؛ خوراک اور اس کے علاوہ دیگر اشیاء کی تقسیم میں جنسی استحصال اور زیادتی کے خلاف حفاظتی اقدام اٹھانا؛ اور ہر جنس کے لئے الگ لیٹرینز اور غسل خانوں کی سہولتوں کی کافی تعداد میں تعمیر؛

- حکومتی اور کمیونٹی کی سطح پر ذمہ دار حکام کی تائید کریں تا کہ جنسی تشدد کا ارتکاب کرنے والوں کی نشان دہی ہو سکے اور بلاوجہ معاف کر دینے کے خلاف جنگ برقرار رہے؛ اور
- مسلح افواج یا گروپس کی جانب سے جنسی تشدد کا ارتکاب کرنے والوں کے کیسز ملکی مانیٹرنگ اور رپورٹنگ پر ٹاسک فورس (MRM) اور اقوام متحدہ کے مانیٹرنگ، تجزیئے اور رپورٹنگ کے انتظامات (MARA) کو ریفر کریں۔ جنسی تشدد ان چھ سنگین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے جس کی وجہ سے مسلح افواج یا گروپس کا نام اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے سامنے لایا جا سکتا اور انہیں شرمندہ کیا جا سکتا ہے، اور جس کے نتیجے میں ان کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے (معیار 6 ملاحظہ فرمائیں)۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. بچوں کے تحفظ کے ان پروگراموں کی تعداد جن میں جنسی تشدد کو شامل کیا گیا ہے	ملکی سطح یا سیاق وسباق میں طے کرنا باقی ہے	(2) عمر اور صنف کے لحاظ سے موزوں ردعمل کی تشریحات کی سیاق وسباق میں وضاحت کرنا باقی ہے (5) ''واضح طور پر ملوث'' کی تشریح ملکی سطح یا سیاق و سباق میں کی جانی چاہیئے (6) یہ کام ڈیسک جائزوں، اہم معلوماتی انٹرویوز یا فوکس گروپ میں تبادلہ خیال سے کیا جا سکتا ہے
2. ان بچوں کی رپورٹ کئے گئے کیسوں کی شرح فی صد جو جنسی تشدد کا شکار ہوئے ہیں اور جنہیں عمر اور صنف کی مناسبت سے موزوں مدد فراہم کی گئی ہے (عمر اور جنس کے لحاظ سے الگ کردہ)	100 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. اس بات کی تفصیلی سمجھ بوجھ موجود ہے کہ پروگرامنگ سے پہلے خاندانوں اور کمیونٹی کی جانب سے جنسی تشدد (لڑکوں اور لڑکیوں کے خلاف) کو کیسے دیکھا گیا ہے	ہاں	
4. بچوں کے تحفظ کے ان پروگراموں کی شرح فی صد جن میں بین الاقوامی معیار (جیسا کہ تشدد کا صنف پر مبنی انفارمیشن منیجمنٹ نظام، یا GBVIMS) کی روشنی میں معلومات کے تبادلے کی کوئی دستاویز تشکیل دی گئی ہے یا اپنائی گئی ہے	100 فی صد	
5. ایسے پراجیکٹس اور کارروائیوں کی شرح فی صد جو ایسے جنسی تشدد سے نمٹتے ہیں جن میں واضح طور پر دیگر شعبے ملوث ہیں	100 فی صد	
6. ان سماجی کارکنوں، قانون نافذ کرنے والے عملے اور حفظان صحت کی سہولتیں فراہم کرنے والوں کی تعداد جنہیں جنسی تشدد سے نمٹنے کے لئے بچوں کے بارے میں موزوں کارروائی کرنے کے بارے میں تربیت دی گئی ہے	ملکی سطح پر کرنا باقی ہے	

رہنما تحریریں

1. آگہی:

سرکاری افسران، کمیونٹی، خاندانوں اور بچوں کو جنسی تشدد سے آگہی اور سمجھ بوجھ انہیں روک تھام اور ردعمل کی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لئے ایک اہم نقطہ آغاز ہوسکتی ہے۔ان کی شرکت سے زندہ بچ جانے والے متاثرہ بچوں اور رپورٹنگ سے منسلک خطرات کے بارے میں سماجی تہمت میں کمی میں مدد ملنی چاہیئے۔تاہم، کمیونٹی کی شرکت کو رازداری اور زندہ بچ جانے والے متاثرہ بچوں کے تحفظ کو متاثر نہیں کرنا چاہیئے ۔ یہ واضح کرنا اہم ہے کہ کچھ کیسز میں خدمات 72 گھنٹے کے اندر اندر فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

2. قابلیت سازی:

سماجی کارکنوں، قانون نافذ کرنے والے عملے اور حفظان صحت کی سہولتیں فراہم کرنے والوں کو بچوں کے لئے ان موزوں کارروائی میں تربیت حاصل کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے جو انہوں نے جنسی تشدد سے نمٹنے کے لئے انجام دینی ہیں۔جنسی تشدد کے کلینیکل علاج کے بارے حفظان صحت کی سہولتیں فراہم کرنے والوں کو یہ مخصوص تربیت فراہم کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے کہ بچوں کے لئے طبی دیکھ بھال اور علاج کیسے اپنایا جائے گا (معیار 21 ملاحظہ فرمائیں)۔

3. بنیادی تفریق:

ان لڑکیوں کو جنسی تشدد کا زیادہ خطرہ درپیش ہوسکتا ہے جنہیں ''کم سماجی درجے'' کی مخلوق تصور کرلیا گیا ہے۔لڑکوں کو بھی جنسی تشدد سے گزرنا پڑسکتا ہے۔ علاوہ ازیں، سماجی تنہائی اور معذوری کے بارے میں غلط تصورات معذوری کا شکار بچوں کو جنسی تشدد کے سامنے زیادہ ناتواں بناسکتے ہیں۔ان مسائل کو تسلیم کرنے میں کمی کے ساتھ ناکارہ خدمات اور سماجی طور پر ناپسندیدہ حقائق کچھ مخصوص گروپوں کے لئے امداد کے حصول کو اکثر محدود کردیتی ہیں۔

4. ضابطہ اخلاق:

شہادت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ انفرادی لوگ جو بچوں کے ساتھ جنسی، جسمانی یا جذباتی زیادتی کرتے ہیں وہ ان تنظیموں کا حصہ بننے کی کوشش کرتے ہیں جو بچوں کے ساتھ کام کرتی ہیں (بشمول اسکولز)، خصوصاً ہنگامی حالات میں جب ریفرنس کو اتنی شدت سے چیک نہیں کیا جاتا جتنا کہ عام دنوں میں کیا جاتا ہے۔اس بات کو یقینی بنائیں کہ جنسی استحصال اور زیادتی کی تمام اشکال کی ممانعت کے بارے میں اخلاقی ضوابط کو انسانی ہمدردی کے کارکنوں اور خدمات فراہم کرنے والوں میں بڑے وسیع پیمانے پر تقسیم کیا گیا ہے، اور یہ کہ ان کا اطلاق بھی کیا جارہا ہے۔انسانی ہمدردی کے اداروں کو لازمی طور پر ''زیرو رواداری'' کی حکمت عملی اپنانی چاہیئے، اور ایسے اقدامات کو لازمی طور پر یقینی بنانا چاہیئے جن میں خلاف ورزیوں کی فوری رپورٹ کی جائے اور فوری تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے (معیار 2 ملاحظہ فرمائیں)۔

5. تجزیئے:

تجزیوں میں جنسی تشدد کی روک تھام اور اس پر ردعمل کے موزوں طریقوں کے بارے میں تبادلہ خیال شامل ہونا چاہیئے ۔انہیں ایسی نقشہ بندی کی حمایت کرنی چاہیئے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ جنسی تشدد کا کیسے اور کہاں ارتکاب کیا جارہا ہے، اور عام طور پر اس سے کیسے نمٹا جارہا ہے (جو ممکن ہے بچوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے یا نہیں کرتا ہے)۔ان عوامل پر خصوصی توجہ دیں جو لڑکیوں اور لڑکوں کو جنسی تشدد کا سامنا کرنے کے خطرے میں اضافہ کرتے ہیں۔بحران کا اثر اور وہ اپنے ساتھ کام کی تقسیم، کام کے لوڈ اور خدمات تک رسائی کے حوالے سے کیا تبدیلیاں لاتا ہے، اور یہ جنسی تشدد کے واقعات میں کیسے اضافہ کرتا

ہے، کا تجزیہ کیا جانا چاہیئے۔ مثالوں میں مسلح افواج یا گروپوں سے قربت، جلانے کے لئے لکڑیاں جمع کرنے یا پانی بھرنے کے لئے غیر محفوظ راستے، خوراک اور دیگر اشیاء کی تقسیم، کھچا کھچ بھرے ہوئے یا اجتماعی مراکز، خاندان سے علیحدہ اور/ یا تنہا بچے شامل ہو سکتے ہیں۔ بچوں کا تحفظ کرنے والے عملے کو یہ تربیت دینی چاہیئے کہ اگر وہ انکشافات سے نمٹنے اور موزوں ریفرلز کے لئے تیار نہیں ہیں تو جنسی تشدد سے متعلق سوالات مت پوچھیں۔

6. پروگرامنگ کے مواقع:

ہنگامی حالات کے دوران شروع کئے جانے والے بچوں کے تحفظ، روک تھام اور ردعمل کے پروگرام آگے چل کر بچوں کے تحفظ کی پروگرامنگ اور نظاموں کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ جنسی تشدد سمیت حساس معاملات جیسا کہ بچوں کے خلاف تشدد کے بارے آگہی میں اضافہ کرنے کا ایک موقع ہیں۔ انہیں ہمیشہ موجودہ نظاموں پر تعمیر کیا جانا چاہیئے اور موجودہ ثقافتی اصولوں اور رویوں کو خاطر میں لانا چاہیئے۔

7. معلومات جمع کرنا:

معلومات جمع کرنے اور رپورٹنگ کا کام قومی قوانین، بین الاقوامی اصولوں اور، جب ممکن ہو، ہنگامی صورتوں کے اندر اپنائے جانے والے بچوں کے تحفظ کے بین الادارتی انفارمیشن منیجمنٹ سسٹم (IA CP IMS) اور صنفی بنیاد پر تشدد کے انفارمیشن منیجمنٹ نظام (GBVIMS) کے مطابق کرنا چاہیئے (اصول 5 اور 6 ملاحظہ فرمائیں)۔

8. انٹرویوز:

ایک ایسا بچہ جس کا بار بار انٹرویو یا معائنہ کیا جائے اسے مزید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ بچوں کے خلاف جنسی تشدد کے کیسوں میں کسی بھی ردعمل کے لئے خدمات فراہم کرنے والوں کے درمیان ایک معاہدے کی ضرورت ہوتی ہے جس میں ان رہنما اصولوں اور معلومات کے تبادلے کے معاہدوں کا ایک سیٹ ترتیب دیا جاتا ہے جو رازداری اور باخبر رضامندی کو فروغ دیتا ہے، اور جو زندہ بچ جانے والے متاثرہ بچوں کی خواہشات، حقوق، اور وقار کا احترام کرتا ہے۔

9. کم عمر بالغان:

10 سے 19 سال کے درمیان عمر کی کم عمر بالغ لڑکیوں کا گروپ ان گروپوں میں سے ایک ہے جو اپنی جسمانی نشوونما اور عمر کی وجہ سے سب سے زیادہ خطرے کا شکار ہوتا ہے۔ یہ عوامل اعلیٰ سطح کے جنسی تشدد جیسا کہ زنا بالجبر، جنسی استحصال، کم عمری کی یا جبری شادی اور بلا خواہش حاملہ ہونے کے واقعات کی وجہ بن سکتے ہیں۔ ایسی خدمات متعارف کروانے کی ضرورت ہے جو ان کی صحت مند نشوونما میں مدد دے سکیں، جیسا کہ اسکول میں خدمات، ان کی سماجی مہارت میں اضافہ کرنے کے پروگرام، اور ایسے پروگرام جو ان کی مخصوص ضروریات کو خاطر میں لاتے ہوئے معاشی آسودگی پیدا کرتے ہوں (جیسا کہ بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داریاں، گھرانے میں ذمہ داریاں اور خواندگی کی سطح)۔

10. معذوری کے ساتھ بچے اور کم عمر نابالغان:

یواین ایڈز (2006) کے مطابق، معذوری کا شکار افراد کی ایک بڑی شرح فی صد کو اپنی زندگی کے دوران جنسی حملے یا زیادتی سے واسطہ پڑے گا۔ ان میں معذوری کا شکار عورتوں اور لڑکیوں، ذہنی طور پر بیمار افراد، اور وہ افراد جو خصوصی افراد کے لئے مخصوص اداروں، اسکولوں، یا اسپتالوں میں ہیں، کو خاص طور پر اس خطرے کا زیادہ سامنا ہوگا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کوششیں درکار ہیں کہ بچوں کے تحفظ کی خدمات معذور دوستانہ ہیں اور اس سے قطع نظر کہ معذوری کا شکار بچے اور کم عمر بالغ کہاں رہتے ہیں، وہ ان خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

حوالہ جات

- ذمہ داری ورکنگ گروپ کا GBV ایریا (2010)۔انسانی ہمدردی کے حالات میں GBV کارروائی کو ہم آہنگ کرنے کے لئے ہینڈ بک
- ہینڈی کیپ انٹرنیشنل اور سیودی چلڈرن (2011)۔سائے سے باہر۔معذوری کا شکار بچوں کے خلاف جنسی تشدد
- بین الادارتی قائمہ کمیٹی (IASC) (2005)۔انسانی ہمدردی کے حالات میں GBV کارروائی کو ہم آہنگ کرنے کے لئے رہنما اصول: ہنگامی حالات میں جنسی تشدد کی روک تھام اور ردعمل پر توجہ دینا
- بین الاقوامی ریسکیو کمیٹی (2011)۔انسانی ہمدردی پر مبنی GBV ردعمل اور تیاری: شرکاء کی ہینڈ بک
- بین الاقوامی ریسکیو کمیٹی، UNFPA اور UNHCR (2010)۔صنفی بنیاد پر تشدد کے انفارمیشن منیجمنٹ نظام کی صارف گائیڈ
- بین الاقوامی ریسکیو کمیٹی اور یونیسف (2012)۔انسانی ہمدردی کی امدادی صورتوں میں زندہ بچ جانے والے بچوں کے لئے دیکھ بھال: جنسی زیادتی میں زندہ بچ جانے والے متاثرہ بچوں کو کیس منیجمنٹ، نفسیاتی وسماجی کارروائی اور حفظان صحت کی فراہمی کے لئے رہنما اصول
- بین الاقوامی ریسکیو کمیٹی اور یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، لاس اینجلس، مرکز برائے بین الاقوامی ادویات (2008)۔ جنسی حملے میں زندہ بچ جانے والوں کے لئے کلینیکل دیکھ بھال: ایک ملٹی میڈیا تربیتی ٹول، مددگاروں کی گائیڈ
- عالمی ادارہ صحت (2007)۔ہنگامی حالات میں جنسی تشدد کی ریسرچنگ، ڈاکومنٹنگ اور مانیٹرنگ کے لئے اخلاقی اور حفاظتی سفارشات
- عالمی ادارہ صحت & UNHCR (2002)۔زنا بالجبر میں زندہ بچ جانے والوں کا کلینیکل علاج: مہاجر اور اندرونی طور پر بے دخل افراد کی صورت احوال میں استعمال کے لئے دستاویزات کی تشکیل کے لئے ایک گائیڈ

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)
- عورتوں کے خلاف تفریق کی تمام اشکال کے خاتمے کا معاہدہ (1979)
- سیکورٹی کونسل قرارداد 1325 (2000)
- سیکورٹی کونسل قرارداد 1820 (2008)
- عورتوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کا اعلان (1993)

معیار 10
نفسیاتی وسماجی اذیت اور ذہنی انتشار

جب کہ صحت کے شعبے سے منسلک ادارے ذہنی صحت کے بارے میں بات کرنے کا رجحان رکھتے ہیں، صحت کے شعبے سے باہر امدادی ادارے ''نفسیاتی و سماجی فلاح و بہبود کی حمایت'' کے بارے میں بات کرنا پسند کرتے ہیں۔ ''ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی حمایت'' (MHPSS) کی اصطلاح کام کرنے والوں کے زیادہ سے زیادہ ممکنہ وسیع گروپ کو یکجا کرنے کا کام کرتی ہے اور موزوں امداد کی فراہمی میں مختلف، تکمیلی حکمت عملی کی ضرورت کو نمایاں کرتی ہے۔

بہت سے وہ بچے جنہیں تکلیف دہ صورت حال سے واسطہ پڑ چکا ہے، ابتدائی طور پر سماجی تعلقات، رویئے، جسمانی ردعمل، جذبات اور روحانی معاملات میں تبدیلیاں ظاہر کریں گے۔ نیند کے مسائل، ڈراؤنے خواب، شکست خوردگی کا احساس، مسائل پر توجہ دینا اور غلطی کا احساس عام ہیں، اور وقت کے ساتھ ساتھ ان پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ افواہوں اور قابل اعتبار اور درست معلومات کی کمی کی وجہ سے پیدا ہونے والے اضافی مسائل کسی ہنگامی حالت سے متاثر ہونے والوں کے لئے بے چینی کی اہم وجوہات بن سکتے ہیں، اور پریشانی اور عدم تحفظ پیدا کر سکتے ہیں۔

معیار

لڑکیوں اور لڑکوں سے نمٹنے کے ڈھانچوں اور لچک کو مضبوط کیا جا رہا ہے اور شدید متاثرہ بچے موزوں امداد حاصل کر رہے ہیں۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- جتنی جلد ممکن ہوسکے پہلے سے موجود معلومات کا ایک مشترکہ جائزہ لیں، جس کے بعد مزید کارروائی سے مطلع کرنے کے لئے صورت حال/ سیاق وسباق کا ایک مشترکہ تجزیہ کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیم، تحفظ، صحت اور نفسیاتی وسماجی حمایت فراہم کرنے والوں سمیت تمام شعبوں کے درمیان ہم آہنگی اور ریفرل کا نظام موجود ہے؛
- موجودہ خدمات کی کمیونٹی پر مبنی حمایت، توجہ پر مبنی حمایت اور خصوصی خدمات کے حوالے سے نقشہ بندی کریں؛
- بچوں کے تحفظ میں شریک لوگوں کو نفسیاتی وسماجی ابتدائی امداد (PFA) کے بارے میں تربیت فراہم کریں، اور یہ یقینی بنانے کے لئے دیگر شعبوں (مثال کے طور پر، پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت - یا WASH - کیمپ انتظامیہ، اور تعلیم) کے ساتھ کام کریں کہ ان کے عملے کو PFA کے بارے میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔

ردعمل

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان قومی کارکنوں کے لئے نفسیاتی وسماجی امداد موجود ہے جو ہنگامی حالت سے متاثر ہوئے ہیں؛

- بچوں اوران کے خاندانوں کونفسیاتی وسماجی امداد فراہم کرنے کے لئے پہلے سے موجود کمیونٹی نیٹ ورکس کو مضبوط کریں (مثال کے طور پر، اس بارے میں معلومات فراہم کرنا کہ ذہنی دباؤ سے کیسے نمٹا جائے، اور بچوں کے لئے سرگرمیاں کیسے انجام دی جائیں)؛
- بچوں کے لئے کمیونٹی میں سرگرمیوں کی حمایت کریں جیسا کہ تفریحی سرگرمیاں، کھیل، ثقافتی سرگرمیاں اور زندگی کی مہارتیں تا کہ ان کی زندگی معمول پر لانے اور ان کے اندر لچک پیدا کرنے میں مدد مل سکے؛
- خاص طور پر نوجوان لوگوں اور کم عمر بالغوں کے لئے سرگرمیوں کا اہتمام کریں؛
- ان بچوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے کھوج لگانے کے اور ریفرل نظام قائم کریں جنہیں ذہنی صحت کی خدمات کی ضرورت ہے، اور صحت کے شعبے میں کام کرنے والوں کی جانب سے ان خدمات کو مضبوط کرنے کی تائید کریں؛
- اپنے بچوں کی دیکھ بھال کو بہتر کرنے، خود اپنی پریشانی سے نمٹنے اور انہیں بنیادی خدمات سے منسلک کرنے میں دیکھ بھال کرنے والوں کو مدد فراہم کریں؛ اور
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے عملے کو ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی مدد کے بارے میں IASC رہنما اصولوں کے بارے میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے، اور یہ کہ عملہ ان پر عمل کر رہا ہے اور انہیں دیگر اداروں اور مقامی شراکت داروں کو ریفر کر رہا ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. CP پروگراموں میں شامل ہدف میں شامل ان بچوں کی شرح فی صد جن میں بیس لائن کی نسبت ذہنی خرابیوں اور نفسیاتی وسماجی پریشانی سے منسلک علامات میں کمی ظاہر کی گئی ہے	80فی صد	(1) ذو الضعاف اقل (denominator) ردعمل کے آغاز سے ایک عرصے کے اندر متعلقہ کمیونٹیوں میں بچوں کی تعداد ہوسکتی ہے
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. انسانی ہمدردی کے ردعمل میں ان شعبوں کی شرح فی صد جن میں کارکنوں نے PFA کے بارے میں تربیت حاصل کی ہے	90فی صد	
3. سروے کئے جانے والے انسانی ہمدردی کے ان قومی کارکنوں کی شرح فی صد جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ انہیں معلوم ہے کہ اگر انہیں ضرورت پڑے تو کہاں اور کیسے نفسیاتی وسماجی مدد تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں	90فی صد	
4. ہدف میں شامل ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جہاں کمیونٹی کی جانب سے بچوں کے لئے شروع کی گئی سرگرمیوں کی حمایت کی جاتی ہے اور یہ سرگرمیاں ہر [فیصلہ ہونا باقی ہے] دنوں میں کم از کم ایک مرتبہ انجام دی جاتی ہیں	ملکی سطح پر کرنا باقی ہے	
5. ہدف میں شامل ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جن میں سروے کئے جانے والے کم از کم 50فی صد دیکھ بھال کرنے والوں نے نفسیاتی وسماجی مسائل کے حل کرنے کے بارے میں تربیت یا مشاورت حاصل کر لی ہے	80فی صد	
6. بچوں کے تحفظ کے ان کارکنوں کی شرح فی صد جنہیں ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی حمایت پر IASC رہنما اصولوں کے بارے میں تربیت دی گئی ہے	50فی صد	

رہنما تحریریں

1. کئی پرتوں پر مشتمل حمایت:

ذہنی صحت اور نفسیاتی و سماجی حمایت کا اہتمام کرنے کی ایک کنجی بھرپور حمایت کا پرتوں پر مشتمل ایک نظام تشکیل دینا ہے جو معذوری کا شکار بچوں سمیت مختلف گروپوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ مخروطی شکل کی تمام پرتیں اہم ہیں اور ایک ہی وقت میں ان کا اطلاق بہت مناسب ہوگا۔ ایک مرتبہ جب بنیادی ضروریات (خوراک، پناہ گاہ، پانی، بنیادی حفظان صحت، چھوت کی بیماریوں پر قابو پانا) پوری ہو جاتی ہیں، اور حفاظت اور تحفظ واپس آ جاتا ہے، تو زیادہ تر بچے اور کم عمر بالغ کسی پیشہ ورانہ امداد کے بغیر اپنے معمولات زندگی میں مصروف ہو جائیں گے (لیول 1)۔ ان بچوں کو جو اپنے خاندان اور کمیونٹی کی حمایت سے محروم ہو چکے ہیں انہیں ان حفاظتی عوامل کو بحال کرنے کے لئے جو حمایت کے یہ نظام فراہم کرتے ہیں، خصوصی مدد کی ضرورت ہوگی (لیول 2)۔ تیسری پرت اس حمایت کی نمائندگی کرتی ہے جس کی ان بچوں (مثال کے طور پر، صنف پر مبنی تشدد یا جبری بھرتی میں بچ جانے والے متاثرہ بچے) کو ضرورت ہے جن کی تعداد ابھی تک کم ہے اور جنہیں، ان کارکنوں (پیرا سماجی کارکنان) کی جانب سے جنہوں نے خصوصی دیکھ بھال کی کچھ تربیت حاصل کر رکھی ہے، انفرادی، خاندانی یا گروپ کی سطح پر بھی زیادہ توجہ طلب کارروائی کی ضرورت ہے۔ اس پرت میں پیرا سماجی کارکنوں اور بچوں یا والدین کے ساتھ تیار کردہ نفسیاتی و سماجی گروپوں کی جانب سے نفسیاتی و سماجی ابتدائی امداد (PFA)، بنیادی ذہنی حفظان صحت بھی شامل ہے (لیول 3)۔ مخروطی شکل کی سب سے اوپری پرت اس آبادی کی مختصر شرح فی صد کے لئے ضروری اضافی حمایت کی نمائندگی کرتی ہے جو، اوپر ذکر کردہ حمایت کے باوجود، اس مصیبت کو برداشت نہیں کر سکتی اور جنہیں روزمرہ کے بنیادی کاموں میں خاطر خواہ مشکلات پیش آ سکتی ہیں (لیول 4)۔ ان بچوں میں پہلے سے موجود ذہنی صحت کی ایسی خرابیاں موجود ہو سکتی ہیں جو آفت سے منسلک تو نہیں ہیں لیکن اس کی وجہ سے مزید مخدوش ہو گئی ہیں۔

مداخلتی مخروطی شکل

مثالیں

ذہنی امراض کے ماہرین کی جانب سے ذہنی حفظان صحت (دماغی معالج، نرسیں، ماہر نفسیات، نفسیات کا ماہر خصوصی، وغیرہ)	خصوصی خدمات
حفظان صحت کے معروف ڈاکٹروں کی جانب سے بنیادی ذہنی حفظان صحت کمیونٹی کارکنوں کی جانب سے بنیادی جذباتی اور عملی حمایت	توجہ سے بھرپور غیر ماہرانہ حمایت
سماجی نیٹ ورکس کو متحرک کرنا کمیونٹی کی روایتی حمایت عمر کے لحاظ سے دوستانہ امدادی جگہیں	کمیونٹی اور خاندانی حمایتوں کو مضبوط کرنا
ان بنیادی خدمات کی تائید جو محفوظ ہیں، سماجی طور پر موزوں ہیں اور وقار کا تحفظ کرتی ہیں	بنیادی خدمات اور تحفظ میں سماجی غور وفکر

2. بچوں، خاندان اور کمیونٹی کی شرکت اور اختیار:

نفسیاتی و سماجی فلاح و بہبود اور بحالی کے فروغ کے لئے ایک موثر اور دیرپا حکمت عملی خاندانوں اور کمیونٹیوں کی ایک دوسرے کی مدد کرنے کی قابلیت کو مضبوط کرتی ہے۔ لڑکیوں، لڑکوں، عورتوں اور مردوں کو ان فیصلوں میں عملی طور پر شریک کرنا چاہیئے جو ان کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، امدادی کوششوں (ان کاموں میں جن میں بڑی عمر کے بچوں کو چھوٹے بچوں کے لئے کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے)، اور والدین کمیٹیوں میں شامل کرتے ہوئے۔

3. نفسیاتی و سماجی ابتدائی امداد (PFA):

PFA مشکل کا شکار کسی ساتھی انسان کے لئے جسے مدد کی ضرورت ہو ایک رحم دلانہ، امدادی ردعمل کا نام ہے۔ PFA، ایک ایسی تکنیک ہے جو کمیونٹی کے ارکان اور انسانی ہمدرد سیکھ سکتے ہیں اور جو "نفسیاتی و سماجی معلوماتی بریفنگ" کی متبادل ہے جسے موثر پایا گیا ہے۔ اس کے مقابلے میں، PFA میں وہ عوامل شامل ہیں جو لوگوں کی طویل المدت بحالی میں مددگار محسوس کئے جاتے ہیں۔ ان میں یہ شامل ہیں:

- محفوظ، دوسروں سے منسلک، پرسکون اور پرامید محسوس کرنا
- سماجی، جسمانی اور جذباتی امداد تک رسائی رکھنا
- انفرادی طور پر اور کمیونٹیوں کے طور پر دوسروں کی مدد کرنے کے قابل محسوس کرنا

PFA مصیبت زدہ ایسے بچوں اور بڑوں کے لئے ہے جنہیں حال ہی میں شدید بحرانی کیفیت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاہم، ہر وہ فرد جسے بحرانی کیفیت سے واسطہ پڑا ہے اسے PFA کی ضرورت نہیں ہوگی یا اسے یہ سہولت درکار نہیں ہوگی۔ ان لوگوں پر مدد مسلط نہ کریں جو یہ مدد حاصل نہیں کرنا چاہتے، لیکن ان لوگوں کے لئے مدد کا حصول آسان بنائیں جنہیں اس کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

4. ابتدائی بچپن:

ابتدائی بچپن قبل از پیدائش (حاملہ خواتین کی مدد) سے پرائمری اسکول تک کے عرصے کا احاطہ کرتا ہے۔ غذائیت کی کمی کا شکار، اکثر بیمار رہنے والے اور خطرات سے دوچار بچوں کے دیگر گروپس کی ذہنی اور جسمانی نشوونماء بہتر کرنے کے لئے والدین کی جانب سے نفسیاتی و سماجی ہیجان سمیت ماں اور شیر خوار بچے کے باہمی تعاون کو فروغ دینے والی کارروائی پیش کی جانی چاہیئے۔ ان پروگراموں کو کمیونٹی کے جاری پروگراموں کے اندر چلایا جاسکتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کوششیں کریں کہ ابتدائی بچپن کے تمام پروگرام معذور دوست ہیں، اور وہ والدین کی خصوصی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

5. ذہنی صحت کے علاج میں خلا:

کچھ ترقی پذیر ممالک میں ماہرین نفسیات اور دماغی معالجوں کے لئے تربیتی اسکیمیں موجود ہیں۔ جب یہ خدمات دستیاب نہیں ہوتیں، تو اداروں کو چاہیئے کہ حفظان صحت کے بنیادی مراکز میں رہنمائی شامل کرنے پر توجہ دیں۔ عالمی ادارہ صحت کا ذہنی صحت میں خلا کا عملی پروگرام (mhGAP) حفظان صحت کی غیر ماہرانہ صورت حال میں ذہنی، اعصابی اور نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی خرابیوں کی دیکھ بھال کا مقصد رکھتا ہے۔ ایسے بچوں کی اچھی طرح حفاظت کرنے کی ضرورت ہے جنہیں ذہنی خرابی کی وجہ سے کسی ادارے میں داخل کروادیا گیا ہے، اور انہیں لازمی طور پر مناسب دیکھ بھال حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

6. کمیونٹی:

بچوں کی زندگی کو دوبارہ معمول پر لانے کے لئے، مقامی مناسب سرگرمیوں میں ثقافتی اور فنکارانہ نیٹ ورکس یا مراکز، یوتھ اور عورتوں کے نیٹ ورکس اور کلب، مذہبی نیٹ ورکس اور قائدین، نرسری کی جگہیں، معذور دوست اور بچوں کے لئے دوستانہ مراکز، یوتھ اور بچوں کے کلب، رسمی یا غیر رسمی تعلیم اور والدین کے امدادی گروپس شامل ہو سکتے ہیں۔

7. دیکھ بھال کرنے والوں کی مدد:

والدین، دادا-دادی، نانا-نانی یا دیکھ بھال کرنے والے دیگر افراد کو ان کی پریشانیوں میں مدد دینے اور بچوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کی ان کی اہلیت کو دوبارہ بحال کرنا خود ان کی اپنی اور اپنے بچوں کی نفسیاتی و سماجی بحالی کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ نمٹنے کے ٹھوس طریقوں کے بارے میں ثقافتی لحاظ سے موزوں اور قابل رسائی معلومات دستیاب کرنا، نقصان دہ کارروائی سے آگہی کی فراہمی، اور لوگوں کو روائتی غمگین تقریبات منعقد کرنے میں مدد دینا، یہ تمام ان کی بحالی کے لئے کارآمد اقدامات ہیں۔

8. فلاح و بہبود کو مانیٹر کرنا:

یہ بات بہت اہم ہے کہ نفسیاتی و سماجی پروگرامنگ کے مقاصد - چاہے یہ حاصل عمل ہیں، نتائج ہیں یا اثرات - تنہا صرف پراجیکٹ کے عملے کی جانب سے طے نہیں کئے جاتے، بلکہ یہ استفادہ کرنے والوں اور دیگر متعلقہ متعلقین کی شمولیت کے ساتھ انجام پاتے ہیں۔ نفسیاتی و سماجی فلاح و بہبود کی نشان دہی کو ماپنے کا بہترین انداز ان طریقہ جات کو جو عددی ڈیٹا کو ماپتے ہیں (موجودہ سوالناموں کو استعمال کرتے ہوئے) اور ان طریقوں کو جو معیاری ڈیٹا کو ماپتے ہیں، یک جا کرنا ہے (فوکس گروپ میں کئے جانے والے تبادلہ خیالات، اہم معلوماتی انٹرویوز اور کمیونٹی میں مشاہدات کو استعمال کرتے ہوئے)۔

حوالہ جات

- ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی حمایت کے بارے میں IASC ریفرنس گروپ (2010)۔حفاظتی کارکنوں کی ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی حمایت کے بارے میں IASC کے رہنما اصول

- IRC،OHCHR، سیو دی چلڈرن، ٹیری ڈیس ہومز، UNHCR، یونیسف (2009)۔بچوں کے حقوق کے لئے عملی اقدام: نفسیاتی وسماجی حمایت کے بارے میں فاؤنڈیشن ماڈیول

- عالمی ادارہ صحت (Snider, van Ommeren & Schafer) (2011)۔نفسیاتی وسماجی ابتدائی امداد: فیلڈ کارکنان کے لئے گائیڈ

- یونیسف (2011)۔ ہنگامی حالات میں نفسیاتی وسماجی پروگرامنگ کے تجزیے کے لئے بین الا دارتی گائیڈ

- عالمی ادارہ صحت کا ذہنی صحت میں خلا کا عملی پروگرام: ذہنی، اعصابی اور نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی خرابیوں کی دیکھ بھال کو تیز کرنا

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)

- معاشی، سماجی، اور ثقافتی حقوق کے بارے میں بین الاقوامی عہدنامہ (1966)

- شہری، سیاسی، اور ثقافتی حقوق کے بارے میں بین الاقوامی عہدنامہ (1966)

- www.arc-online
(بچوں کے حقوق کے لئے عملی اقدام)

- www.mhpss.net
(ذہنی صحت اور نفسیاتی وسماجی حمایت کا نیٹ ورک)

معیار 11
مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک بچے

بچوں کی جبری بھرتی اور تنازعے میں ان کے استعمال کے بارے میں بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تشویش اور اس رواج کی وسیع پیمانے پر مذمت کے باوجود، دنیا بھر میں بچوں کو مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک کرنے کا کام جاری ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کو کئی انداز میں استعمال کیا جاتا ہے، بشمول جنگجوؤں کے طور پر؛ سرگرم معاون کردار جیسا کہ جاسوس، پورٹرز یا مخبر؛ یا جنسی مقاصد کے لئے۔ مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک بچوں کو شدید تشدد کا سامنا ہوتا ہے۔ انہیں اکثر تشدد دیکھنے اور اس کے ارتکاب دونوں پر مجبور کیا جاتا ہے، جب کہ ان کے ساتھ زیادتی کی جاتی ہے، نشہ آور اشیاء استعمال کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے، استحصال کیا جاتا ہے، زخمی کر دیا جاتا اور اس کے نتیجے میں جان سے بھی مار دیا جاتا ہے۔ ان کی یہ حالت انہیں اپنے حقوق سے محروم کر دیتی ہے، اور اکثر انہیں اپنے تجربات کے نتیجے میں معذوریوں سمیت شدید جسمانی اور جذباتی طویل المدت نتائج بھگتنا پڑتے ہیں۔

معیار

لڑکیوں اور لڑکوں کو جبری بھرتی اور مسلح افواج یا مسلح گروپوں کی جانب سے دشمنیوں میں استعمال سے تحفظ دیا جاتا ہے، اور آزاد کروایا جاتا ہے اور انہیں بحالی کی موثر خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- جتنی جلد ممکن ہو سکے بچوں کی مسلح افواج یا مسلح گروپوں میں موجودگی کے بارے میں موجود معلومات، اور بچوں کی جبری بھرتی کے واقعات کا مشترکہ جائزہ لیں، اور اس کے بعد صورت حال یا سیاق و سباق کا ایک مشترکہ تجزیہ کریں۔ کمیونٹی پر مبنی اسلحہ پر ممکنہ پابندی، مسلح خدمات سے سبکدوشی اور دوبارہ ملاپ کے بارے میں معلومات کو شامل کریں؛
- جبری بھرتی کو روکنے اور ان اصولوں کو تبدیل کرنے کے لئے جو مسلح افواج یا مسلح گروپوں میں بچوں کی شرکت کی حمایت کرتے ہیں، قائدین، کمیونٹی، خاندانوں، اور نوجوان کے لئے قائم اداروں کے ساتھ کام کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بڑے پیمانے پر اسلحہ پر ممکنہ پابندی، مسلح خدمات سے سبکدوشی اور دوبارہ ملاپ (DDR) کے لئے قومی سطح پر کارروائی اور حکمت عملی متعارف کروا دی گئی ہے، اور بچوں کی خصوصی ضروریات اور حقوق پر توجہ دیں۔ DDR کے عمل کی، جہاں ممکن ہو، حکومتی حکام کو قیادت کرنی چاہیئے، اور اس میں اقوام متحدہ کے اداروں، این جی اوز اور مقامی سول سوسائٹی اور کمیونٹی کے تجربے اور مہارت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس عمل کو خطرے سے دوچار دیگر بچوں کے دوبارہ ملاپ کا ہدف رکھنے والی اسکیموں میں شامل کیا جانا چاہیئے (ان بچوں کے درمیان بدنامی اور ممکنہ پریشانیوں کو ختم کرنے کے نظریئے کے تحت جو ماضی میں ان گروپوں سے منسلک رہے اور جنہیں ان کی کمیونٹی کی

جانب سے جرائم کا ارتکاب کرنے والے تصور کیا جا سکتا ہے اور کمیونٹی کی سطح پر دیگر ناتواں اور متاثرہ بچے)؛

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے عملے کو مسلح افواج یا مسلح گروپوں کے ساتھ منسلک بچوں کی نشان دہی، اور DDR کے عمل کے بارے میں تربیت دی گئی ہے؛
- بچوں کی جبری بھرتی اور ان کے استعمال کو ختم کرنے کے لئے حکومتی اور غیر حکومتی دونوں کرداروں کے ساتھ مل کر قوانین، پالیسیوں، اور قومی عملی منصوبوں کی اس صورت میں نقشہ بندی، تائید اور حمایت کریں جب ایسا کرنا خود بچوں یا انسانی ہمدردی کے عملے کے لئے بلا خطر ایسا کیا جانا ممکن ہو؛
- بچوں کی جبری بھرتی اور استعمال/گمشدگی، اور مسلح افواج یا گروپوں کی سرگرمی کے واقعات کو مانیٹر کرنے اور رپورٹ کرنے کے لئے کمیونٹی پر مبنی فوری وارننگ کے نظام کو مضبوط کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ نظام بچوں کے تحفظ کے مقامی اور قومی یا تحفظ کے مانیٹرنگ نظام کے ساتھ منسلک کئے گئے ہیں؛ اور
- مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کے بارے میں ملکی ٹاسک فورس، جب اس کا وجود ہو (سیکورٹی کونسل کی قرارداد 1612 کے مطابق)؛ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مانیٹرنگ اور رپورٹنگ کے لئے دیگر ڈھانچوں؛ متاثرہ افراد کے لئے ردعمل اور خدمات کے درمیان جاری اور موثر ہم آہنگی کو یقینی بنائیں (اصول 1 ملاحظہ فرمائیں)۔

ردعمل

- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ تمام پروگرام ایک دوسرے کا مکمل جز ہیں، ان تمام کرداروں کے مابین ہم آہنگی اور تعاون کو فروغ دیں جو بچوں کی جبری بھرتی اور ان کے استعمال کی روک تھام، بچوں کی مسلح افواج یا گروپوں سے رہائی، اور ان کے دوبارہ ملاپ کے لئے تعاون فراہم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ کیسز کو حل کرنے کے لئے معیاری ٹولز کی تشکیل ایک اہم عنصر ہے؛
- مسلح افواج یا گروپوں میں جبری بھرتی یا رضا کارانہ شرکت کو روکنے کے اقدامات کے لئے مقامی قائدین، کمیونٹی گروپوں، اسکولوں اور نوجوانوں کے اداروں کے ساتھ مل کر کام کریں؛
- جہاں کہیں موزوں ہو، بچوں کے مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک ہونے کے خطرات، اور خاندان سے بچھڑنے کے خطرات کے بارے میں قابل رسائی معلوماتی مہم چلائیں؛
- ان بچوں کی نشان دہی اور مدد کریں جو جبری بھرتی کے سامنے ناتواں ہیں (مثال کے طور پر، مسلح افواج یا گروپوں میں شمولیت کے حقیقی متبادل فراہم کرتے ہوئے)؛
- تمام بچوں کے لئے اسکول کی محفوظ تعلیم کے ساتھ ساتھ روزی کمانے کے طویل المدت قابل عمل مواقع تک رسائی کو یقینی بنائیں؛
- مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک بچوں کی نشان دہی اور تصدیق کے لئے بچوں کے تحفظ کے تربیت یافتہ عملے کے لئے ایک لائحہ عمل تشکیل دیں؛
- جہاں ضروری ہو، مقامی، قومی، اور علاقائی سطح پر موزوں فوجی اور/ یا سیاسی حکام اور مسلح گروپ کمانڈروں یا ملیشیا قائدین کے ساتھ ان کی صفوں میں موجود بچوں کی رہائی کی تائید کے لئے بات چیت کا آغاز کریں؛
- ان تمام لڑکوں اور لڑکیوں کو جن کی مسلح فوج یا مسلح گروپ (ان کے کسی بچوں کے ساتھ) کے ساتھ منسلک ہونے کی تصدیق ہوگئی ہے، انہیں جتنی جلد ہو سکے کسی محفوظ، شہری مقام پر منتقل کردیں؛

- خاندان کو ڈھونڈنے کا عمل جتنی جلد ممکن ہو سکے شروع کریں اور، جہاں کہیں ممکن ہو، موجود خدمات پر انحصار کرتے ہوئے، بچوں کو عبوری دیکھ بھال، طبی سہولتیں، نفسیاتی وسماجی دیکھ بھال اور مشاورت، وغیرہ فراہم کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملاپ کے مرحلے کے دوران کمیونٹی کی سمت جانے والی حکمت عملی کو اپنایا گیا ہے؛ اور
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ زخمی یا معذور ہو جانے والے بچے موزوں طبی امداد، دیکھ بھال اور فالو اپ حاصل کر رہے ہیں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. مسلح افواج یا مسلح گروپوں کے ساتھ اس وقت منسلک لڑکیوں اور لڑکیوں کی اندازاً تعداد کی بیس لائن ویلیو (baseline value) کے خلاف تبدیلی	کمی	(2) ''موثر ملاپ'' کی ملکی سطح پر وضاحت ضروری ہے۔
2. مسلح افواج یا گروپوں سے الگ کردہ ان لڑکیوں اور لڑکوں کی شرح فی صد جن کا موثر انداز میں ان کے خاندانوں اور کمیونٹی سے ملاپ کروا دیا گیا یا ملاپ کا کوئی متبادل انتظام کر دیا گیا ہے	100 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. ہدف میں شامل ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جہاں سروے کی گئی میں سے 80 فی صد نے بچوں کی جبری بھرتی کو روکنے اور رپورٹ کرنے کی حکمت عملی پر مشترکہ طور پر اتفاق کیا ہے	ملکی سطح یا سیاق وسباق میں طے کرنا باقی ہے	(3) ''مشترکہ طور پر متفقہ'' اس حکمت عملی کی طرف اشارہ ہے جسے وسیع پیمانے پر موثر سمجھا جاتا ہے، اور جس کی ہر سیاق وسباق میں تشریح کی جاسکتی ہے
4. عبوری دیکھ بھال کی کارروائیوں کے ایک سیٹ کی موجودگی جن پر تمام متعلقہ کرداروں نے اتفاق کیا ہے اور اس کا اطلاق کیا ہے	ہاں	
5. سروے کئے جانے انسانی ہمدردی کے ان کارکنوں کی شرح فی صد جو اس بات کی واضح سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ بچوں کی جبری بھرتی اور استعمال کی نشان دہی اور رپورٹ کیسے کی جائے گی	90 فی صد	

رہنما تحریریں

1. تائید (advocacy):

ان ممالک میں جہاں ابھی تک بچوں کی بھرتی اور استعمال پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی یا اسے جرم تصور نہیں کیا گیا، بچوں کے تحفظ کے اداروں کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطحی عہدیداران (مثال کے طور پر، انسانی ہمدردی کے ملکی کوآرڈینیٹر، انسانی ہمدردی کے کوآرڈینیٹر یا سیکرٹری جنرل کا خصوصی نمائندہ)، کو چاہیئے کہ وہ اس سلسلے میں اپنے قوانین میں ترمیم کے لئے اس حکومت کی حوصلہ افزائی کریں۔ قومی اور مقامی حکام (اور جہاں موزوں ہو مسلح افواج یا گروپس) کی یہ یقینی بنانے میں حمایت کی جانی چاہیئے کہ اس نتیجے میں طے کئے جانے والے قانونی فرائض کو قومی اور مقامی سطحوں پر نافذ اور لاگو کیا جا رہا ہے۔ MRM ملکی ٹاسک فورس کی جانب سے تشکیل کردہ عملی منصوبے ان قانونی فرائض کی انجام دہی میں مدد دیں گے اور سرکاری حکام، فوجی ملازمین، مسلح افواج یا مسلح گروپوں کے ارکان، اور تمام متعلقین کی تربیت اور آگہی میں اضافے کو ان میں شامل کریں گے۔ متعلقہ عملی اقدام میں قومی اور مقامی سطح پر حکومت کے قانونی، عدالتی اور فلاح و بہبود کے ڈھانچوں کو مضبوط کرنے میں مدد بھی شامل ہو سکتی ہے۔

2. کمیونٹی اور خاندانوں کو آگاہ رکھنا:

اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے ان خدمات اور حمایت سے آگاہ ہیں جوان کے لئے دستیاب ہے۔اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کمیونٹی اور خاندان متعلقہ مسائل اور مشکلات سے آگاہ ہیں، آگہی بڑھانے کی سخت کوششیں کی جانی چاہئیں اور معلومات کو با قاعدگی سے اس شکل میں دستیاب کرنا چاہیئے کہ وہ بچوں، خاندانوں اور کمیونٹی کے لئے سمجھنے اور حصول میں آسان ہوں۔ پیغامات کو ایسا ہونا چاہیئے جو:

- ان عوامل کو نمایاں کرتے ہوں جو، جبری اور نام نہاد 'رضا کارانہ' دونوں طرح کی بھرتی کے ذریعے، بچوں کی بھرتی کے خطرات میں شدت پیدا کرتے ہوں
- مسلح افواج یا گروپوں کی صفوں میں موجود بچوں، لڑکوں، اور لڑکیوں کو درپیش خطرات کو نمایاں کرتے ہوں
- کمیونٹیوں کو ان قومی اور بین الاقوامی قوانین سے آگاہ کرتے ہوں جو بھرتی کی عمر کی نگرانی کرتے ہیں
- تعلیم اور ووکیشنل تربیت میں شامل کئے گئے ہوں
- ان کم عمر بالغ لڑکوں تک پہنچتے ہوں جنہیں جبری بھرتی کا خصوصی خطرہ درپیش ہے
- جنسی زیادتی کے اس اضافی خطرے کو نمایاں کرتے ہوں جن کا لڑکیوں کو بھرتی کرنے اور استعمال کرنے (رضا کارانہ یا جبری) اور ایسی زیادتیوں کے نتیجے میں تہمت اور ٹراما کا سامنا ہے
- اس بات کو نمایاں کرتے ہوں کہ اگر لڑکوں اور لڑکیوں کی سرگرمیاں کمیونٹی کو خطرے میں ڈال چکی ہیں تو ان کو مسترد کئے جانے کا امکان ہے

دوبارہ ملاپ کی کمیونٹی پر مبنی حکمت عملی تہمت کے اثرات اور پریشانیوں کو کم کرتی ہے، جب کہ امداد کی ترسیل میں زیادہ مساوات کو فروغ دیتی ہے۔ایک سنگین عنصر کمیونٹی کو متحرک کرنا اور موجودہ خدمات اور حمایتی ڈھانچوں کو مضبوط کرنا ہے۔

3. خاندانوں کو بچھڑنے اور بھرتی سے روکنا:

روک تھام کی حکمت عملی میں بچوں کے تحفظ کے کمیونٹی پر مبنی موجودہ ڈھانچوں، والدین کے امدادی گروپوں، اور بچوں کے کلب یا عمر کے لحاظ سے موزوں کھیلوں کے کلب کو مضبوط کرنا؛ تعلیمی اور روزی کمانے کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرنا؛ خطرے سے دوچار علاقوں کی نقشہ بندی کرنا؛ اور کمیونٹی میں فوری وارننگ کے نظام قائم کرنے یا پہلے سے موجود نظاموں کو مضبوط کرنا شامل ہیں۔کمیونٹی کے اہم ارکان اور گروپوں کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیئے کہ کون سے بچوں کو اپنے خاندانوں سے بچھڑنے اور بھرتی یا دوبارہ بھرتی (چاہے جبری یا رضا کارانہ) کا خصوصی خطرہ درپیش ہے، اور انہیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ ایسے بچے ان سرگرمیوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو ان کے تحفظ اور ذہنی و جسمانی نشو و نماء کو فروغ دیں گی۔ جب ممکن ہو، خاندانی اتحاد کو قائم رکھنے کے لئے سماجی حمایت اور امدادی پروگرام ترتیب دینے چاہئیں (اصول 16 اور 17 ملاحظہ فرمائیں)۔

4. رہائی:

ان تمام بچوں کو جنہیں مسلح افواج یا گروپوں کی جانب سے غیر قانونی طور پر بھرتی کیا گیا یا استعمال کیا گیا ہے جتنی جلد ممکن ہو سکے رہا کر دینا چاہیئے، چاہے مسلح تنازعہ ابھی جاری ہو۔بچوں کی رہائی کا انحصار دشمنیوں کے عارضی یا مستقل خاتمے، جنگ بندی کے رسمی اعلان، یا بچوں کے ہتھیار ڈالنے پر نہیں ہوتا۔

ان عوامل کی اہمیت پر توجہ دیں جو اس امکان کو کم کر سکتے ہوں کہ لڑکیاں اور لڑکے مسلح افواج یا گروپوں کو چھوڑنا چاہتے ہیں (مثال کے طور پر، ذاتی تعلقات، ملکیت کا احساس، نظریہ اور آمدنی، اور اس کے ساتھ ساتھ خود اپنی کمیونٹیوں کا دفاع کرنے میں فخر محسوس کرنا)۔ مسلح افواج اور گروپوں کے کمانڈرز کے ساتھ بات چیت کا آغاز MRM کی ملکی سطح کی ٹاسک فورس (اگر ایسی کوئی ٹاسک فورس قائم کی جا چکی ہے)، اقوام متحدہ، یا حالات کے مطابق سب سے زیادہ موزوں ادارے کے مخلوط سربراہان کی جانب سے کیا جانا چاہیئے۔ ان گروپس کو چاہیئے کہ مسلح افواج یا گروپوں کے پس منظر پر غور کریں اور وہ موزوں زبان استعمال کریں جسے وہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں، بجائے بچوں کے تحفظ اور انسانی حقوق استعمال کی روائتی زبان استعمال کرنے سے جو ممکنہ طور رہائی کے لئے کی جانے بات چیت کو آگے بڑھانے میں مدد دینے کی بجائے اسے روک سکتی ہے۔ بعد میں ایسی کوششیں بھی کرنی چاہیئں جن میں متعلقہ مسلح فوج یا مسلح گروپ سے متعلق جامع تجزیہ، وجوہات کہ کیوں بچے ان کے منسلک ہوئے یا انہیں منسلک کیا گیا، اور وہ انداز جس میں ان بچوں کو بھرتی کیا گیا، شامل ہوں۔

5. پہچان اور تصدیق:

اسکریننگ، شناخت اور عمر کی تصدیق کا جاری عمل اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ 18 سال سے کم عمر کے لڑکے اور لڑکیاں جنہیں بھرتی کر لیا گیا تھا ان کی نشان دہی ہوگئی ہے۔ ان میں وہ بچے بھی شامل ہیں جنہیں سپاہیوں، باورچیوں، قلیوں، پیغام رسانوں اور جاسوسوں کے حیثیت سے استعمال کیا گیا تھا۔ اگر اسکریننگ بالغوں کے لئے رسمی DDR عمل کا ایک وسیع حصہ ہے، تو بچوں، خصوصاً ایسی لڑکیوں کی نشان دہی کے لئے خصوصی قواعد بنائے جائیں، جن کی موجودگی ممکنہ طور پر خفیہ رکھی گئی ہے کیوں کہ انہیں اکثر فوجیوں کے تابع تصور کیا جاتا ہے۔ پھر مسلح افواج یا گروپوں سے علیحدہ کرنے کے فوری بعد بچوں سے دوستانہ طریقے استعمال کرتے ہوئے لازمی طور پر بچوں کا انٹرویو کیا جائے، اور اسے دستاویزی شکل دی جائے۔ یہ دستاویزی عمل بچوں کی صورت حال کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دے گا؛ اس بچے یا بچی کو تحفظ کے کسی کردار یا ادارے کے حوالے کرنے میں مدد دے گا؛ اور ان کے دوبارہ ملاپ میں موزوں مدد کو یقینی بنائے گا۔

6. عبوری دیکھ بھال:

کچھ بچے اس قابل ہوں گے کہ وہ فوری طور اپنے خاندانوں اور کمیونٹی میں واپس جا سکیں۔ ان بچوں کو فوری عبوری دیکھ بھال فراہم کرنی چاہیئے جن کے خاندانوں کا کھوج نہیں لگ رہا، یا انہیں شہری زندگی میں سمونے میں مدد دینی چاہیئے۔ ان تمام بچوں کو جنہیں عبوری دیکھ بھال فراہم کی گئی ہے اور جنہیں ان کی کمیونٹی میں واپس بھیجا گیا ہے، صحت کی موزوں خدمات اور ثقافتی طور پر موزوں نفسیاتی وسماجی مدد فراہم کی جانی چاہیئے۔ مناسب ہو تو انہیں دوبارہ ملاپ کی کٹ فراہم کی جا سکتی ہے جو متفقہ بین الاداراتی معیار پورے کرے گی۔ نقد امداد کی فراہمی کی سفارش نہیں کی جاتی۔

کچھ بچے اس کمیونٹی میں، جس سے ان کا تعلق ہے، جانے کے قابل نہیں ہوں گے یا خود سے جانے کے خواہش مند نہیں ہوں گے۔ ثالثی اور تائید کا عمل ان کی واپسی میں سہولت دینے کے لئے موزوں ہو سکتا ہے۔ عبوری دیکھ بھال میں ہوتے ہوئے، زندگی کی مہارتوں میں تربیت، تفریحی سرگرمیوں، ادھورے کام کو مکمل کرنے کے لئے کلاسیں، اور کمیونٹی کے اندر دوبارہ ملاپ کے بارے میں معلومات جیسی خدمات موزوں ہو سکتی ہیں، لیکن عبوری دیکھ بھال کے عرصے میں اضافہ کرنے کی بجائے اسے ہر ممکنہ حد تک کم سے کم کرنا چاہیئے، توجہ ان کی کمیونٹی میں جلد از جلد واپسی اور وہاں پر خدمات کی فراہمی پر دی جانی چاہیئے۔ اگر ایک طے کردہ مدت (جیسا کہ 6 ہفتے) کے اندر اندر کسی بچے کا خاندان سے دوبارہ ملاپ ممکن نہ ہو، تو پھر تیز رفتار بحالی ایک موزوں ترجیح ہو سکتی ہے۔ لڑکیوں کو مخصوص ضروریات پیش آ سکتی ہیں، خصوصاً اگر ان کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی ہے اور وہ حاملہ ہیں، یا ان کے چھوٹے چھوٹے بچے

ہیں۔لڑکیوں اورلڑکوں دونوں کواپنی ضروریات اور ترجیحات علیحدہ مشاورت میں بتانے کی اجازت دینے کے لئے ایک مخلوط ٹیم دستیاب ہونی چاہیئے۔ عبوری مراکز کواس انداز میں ڈیزائن کیا جانا چاہیئے کہ جولڑکیوں کی خلوت اور حفاظت کا تحفظ کرتے ہوں (مثال کے طور پر، نہانے دھونے کی علیحدہ سہولتیں اور سونے کے لئے علیحدہ کمرے)۔اس عمل میں شامل پورے عملے کو تفصیلی تربیت فراہم کی جانی چاہیئے (معیار 13 اور 15 ملاحظہ فرمائیں)۔

7. خاندان کا کھوج لگانا اور دوبارہ ملاپ:

خاندانوں کے دوبارہ ملاپ سے پہلے، سماجی کارکنوں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ کہیں خاندان والے بچے کو پنچائیت کے فیصلے کی وجہ سے (خصوصاً لڑکیوں کے بارے میں) یا سیکورٹی تحفظات کی وجہ سے (لڑکوں کے لئے مخصوص) قبول کرنے سے انکار نہ کردیں، ان کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ جب لڑکیاں اور لڑکے اپنے خاندانوں میں اور کمیونٹی میں واپس مل رہے ہوں تو خاص توجہ دیں، کیوں کہ اس بات کا امکان ہے کہ انہیں مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے اپنی سابقہ وابستگی کی بنا پر تہمت یا بدنامی کی واضح اشکال کا سامنا ہوسکتا ہے۔دوبارہ ملاپ کے بعد فالواپ ملاقاتوں کو یقینی بنائیں۔بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کے لئے دستاویزی عمل، کھوج اور دوبارہ ملاپ کی سرگرمیوں کو کمیونٹی اور خاندان پر مبنی جاری انتظامات کے ساتھ مشترک کرنا چاہیئے۔ اگر کسی بچے کو اس کے اپنے خاندان والوں سے دوبارہ ملانا ممکن نہ ہو (قریبی رشتہ داروں سمیت)، تو لازمی طور پر خاندان پر مبنی دیگر انتظامات تلاش کئے جائیں۔صرف کسی غیر معمولی بنیاد پر، سربراہ بچوں کے گھرانوں کی شکل میں بچوں کے گروپوں کو آزادانہ طور پر رہنے کے انتظامات کی حمایت کی جاسکتی ہے، اگر سماجی کارکنوں کی جانب سے بار بار اور باقاعدہ فالواپ موجود ہو (اصول 13 ملاحظہ فرمائیں)۔جب بچوں کا اپنے خاندان والوں سے دوبارہ ملاپ ہو جاتا ہے، تو انہیں ملک کے فوجی حکام کی جانب سے ایک دستخط شدہ سرٹیفیکیٹ ملنا چاہیئے جو انہیں دوبارہ بھرتی، فوج سے بھاگنے کی جرم میں گرفتاری، یا قومی سیکورٹی اداروں یا مقامی حکام سمیت ہراساں کئے جانے یا خلاف ورزیوں کی دیگر اشکال سے بچنے میں مدد دے سکے۔سرحدوں کے آر پار کھوج لگانے اور دوبارہ ملاپ کی کیسوں میں مشترکہ حکمت عملی تشکیل دیتے ہوئے احتیاط برتیں۔

8. دوبارہ یک جا ہونا:

بہتر تعلیمی، ووکیشنل اور روزی کمانے کے مواقع اور طبی اور نفسیاتی و سماجی اور قانونی خدمات کے لئے ریفرل کی انفرادی مدد کی فراہمی کے ساتھ ساتھ، دوبارہ یک جا کرنے کی حکمت عملی کمیونٹی پر مبنی ہونی چاہیئے۔ یہ حکمت عملی بچوں کی قوت اور لچک پر تعمیر کی جانی چاہیئے اور اس میں بچوں کی خصوصی ضروریات کا خیال رکھنا چاہیئے۔اس میں ان بچوں کی حمایت کی جانی چاہیئے جو مسلح افواج یا گروپوں کو چھوڑ چکے ہیں - باقاعدہ فالواپ کو یقینی بنانے سمیت - اور اس کے علاوہ تنازعے میں متاثر ہونے والی اسی کمیونٹی میں دیگر بچوں کی مدد کررہے ہیں۔ یہ حکمت عملی ان بچوں کے خلاف تہمت اور انتقامی کارروائی کے خطرات کو کم کرتی ہے، جب کہ پہلے سے موجود حفاظتی نظاموں، مدد کی ترسیل میں وسیع مساوات کے فروغ سے استفادہ کرنے میں مدد دیتی ہے، اور بچوں کے تحفظ کے نظام کو طویل المدت مضبوطی فراہم کرتی ہے۔ایسے بچوں کو مسلح افواج یا گروپوں سے وابستگی کی اس حوالے سے نشان دہی جاری رکھنے سے گریز کریں جو خود مسلح تنازعے سے متاثر ہوئے تھے۔کمیونٹی کی سطح پر دوبارہ یک جا کرنے کے عمل میں، مثال کے طور پر، امن قائم کرنے کی سرگرمیاں، با مقصد کھیلیں اور کھیل کود، اور مخصوص مسائل کے بارے میں آگہی میں اضافہ کرنے کے سیشنز شامل ہوسکتے ہیں۔ جہاں ثقافتی اعتبار سے موزوں ہو اور بچے اور خاندان متفق ہوں، مذہبی تقریبات یا روائتی روحانی تزکیہ نفس اور دل کے زخم مندمل کرنے کی تقریبات شہری زندگی قبول کرنے اور اس کی جانب واپس آنے میں مددگار ہوسکتی ہیں۔

9. خاندان کی تیاری:

جب کھوج لگانے کا عمل کامیابی سے ہمکنار ہو جائے، تو تشخیص کے ذریعے یہ تصدیق کرنی چاہیئے کہ خاندان کا دوبارہ ملاپ بچے کے بہترین مفاد میں ہے۔ ان بچوں کے سلسلے میں کچھ مخصوص اقدامات کرنا بہت اہم ہے جو ماضی میں مسلح افواج یا گروپوں کے ساتھ منسلک رہے ہیں۔ ان بچوں کے دوبارہ ملاپ کے لئے تیاریوں میں تفریق، ٹارگٹ حملوں اور مزید بھرتی کے امکانات کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ ایسے کیسوں میں جہاں شدید تحفظات پائے جاتے ہوں، کسی مزید کارروائی یا مستقبل میں درکار حمایت کے لئے موزوں مقامی حکام، فلاح و بہبود کے موجودہ نظاموں، دیگر اداروں اور مقامی کمیونٹی کو شامل کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔ دوبارہ ملاپ میں مدد اور فالو اپ کی فراہمی شامل ہونی چاہیئے۔ جب یہ ثابت ہو جائے کہ خاندان کا دوبارہ ملاپ ممکن نہیں رہا تو ایک مناسب عرصے کے اندر اندر، یا جب دوبارہ ملاپ بچے کے بہترین مفاد میں نہ ہو تو، طویل المدت متبادل انتظامات کرنے چاہیئں۔

حوالہ جات

- بچوں کو مسلح افواج یا مسلح گروپوں کی جانب سے غیر قانونی بھرتی یا استعمال سے تحفظ دینے کے لئے پیرس کے عزائم (2007)
- مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک بچوں کے لئے پیرس کے اصول اور رہنما اصول (2007)
- UN (2006) ۔ اقوام متحدہ۔ غیر مسلح کرنے کے مربوط عمل، فوجی خدمت سے سبکدوشی اور دوبارہ ملاپ کے معیار (IDDRS)، اور IDDRS کے لئے آپریشنل گائیڈ، خصوصی طور پر نظر ثانی کردہ باب 5.20 (یوتھ) اور 5.30 (بچے) (عنقریب آنے والا 2012)
- IPEC-ITCILO (2010) ۔ ماضی میں مسلح افواج یا گروپوں سے منسلک بچوں کے معاشی طور پر دوبارہ یک جا ہونے کے بارے میں "کس طرح کرنا ہے" گائیڈ
- اسٹریئرنگ گروپ کے پیرس اصول (عنقریب آنے والا 2012)۔ ماضی میں مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک بچوں کے معاشی طور پر دوبارہ یک جا ہونے کے بارے میں تکنیکی نوٹ
- اسٹریئرنگ گروپ کے پیرس اصول (عنقریب آنے والا 2013)۔ بچوں کی بھرتی، رہائی اور دوبارہ یک جا ہونے کے بارے میں فیلڈ ہینڈ بک
- اسٹریئرنگ گروپ کے پیرس اصول (عنقریب آنے والا 2013)۔ بچوں کی بھرتی، رہائی اور دوبارہ یک جا ہونے کے بارے میں تربیتی پیکیج

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)
- بچوں کو مسلح تنازعے میں ملوث کرنے کے بارے میں بچوں کے حقوق کے معاہدے کا اختیاری مسودہ (2000)
- بین الاقوامی فوجداری عدالت کا روم قانون (1998)
- جنیوا معاہدے (1949)
- جنیوا معاہدوں کا اضافی مسودہ I اور مسودہ II (1977)

- www.childrenandarmedconflict.un.org
- www.unicef.org
(مسلح افواج یا مسلح گروپوں کی جانب سے بچوں کی بھرتی کے بارے میں ویب صفحہ)

معیار 12

بچوں سے مشقت

بچوں سے مشقت ایک ناقابل قبول کام ہے کیوں کہ اس میں ملوث بچے بہت کم عمر ہوتے ہیں اور انہیں اسکول میں ہونا چاہیئے، یا کیوں کہ وہ کام کرنے کے لئے طے کردہ کم سے کم عمر (عموماً 15) تک پہنچنے کے باوجود وہ کام انجام دے رہے ہوتے ہیں جو 18 سال سے کم عمر کے کسی فرد کی جذباتی، ذہنی و جسمانی اور جسمانی فلاح و بہبود کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ بہت سے محنت کش بچے، بچوں سے مشقت کی خراب ترین اشکال (WFCL) کا شکار ہوتے ہیں، جیسا کہ جبری یا قرض چکانے کے لئے مشقت، بچوں کا مسلح تنازعے میں استعمال، استحصال کے لئے ٹریفکنگ، جنسی استحصال، ناروا کام یا ایسا کام جو ان کی صحت، حفاظت یا اخلاقیات (نقصان دہ کام) کے منافی ہو۔

ہنگامی حالات کی صورتوں میں، روزی، روزی کمانے والوں اور تعلیم تک رسائی کے ممکنہ نقصان کے ساتھ، اور جب خاندان علیحدہ ہوجاتے ہیں یا بے دخل کردیئے جاتے ہیں، تو بچے خصوصاً بچوں سے مشقت کے سامنے ناتواں ہوجاتے ہیں (اور خاص طور پر WFCL کے سامنے)۔ ایک ہنگامی حالت کے یہ نتائج پیدا ہوسکتے ہیں:

- WFCL کے مجموعی واقعات میں اضافہ
- نئے WFCL پیدا ہونے کا احتمال
- بچوں کا زیادہ خطرناک کام اختیار کرنے پر مجبور ہونا
- بچوں کی جانب سے کام کی تلاش میں غیر محفوظ حرکات، جو انہیں کام کی استحصالی صورت حال سے دوچار کردیں گی۔

جب کہ کسی ہنگامی حالت میں بچوں کے تحفظ پر ردعمل زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک وسیع ہونا چاہیئے، کچھ صورتوں میں بچوں سے مشقت کے تمام واقعات میں ردعمل میں درپیش پیچیدگی کی وجہ سے اس ردعمل میں خراب ترین اشکال کو ترجیح دیتے ہوئے، ان اشکال سے آغاز کرنا چاہیئے جو کسی ہنگامی حالت سے منسلک ہیں یا اس کی وجہ سے زیادہ خراب ہوگئی ہیں۔ پہلے سے موجود کسی قومی کارروائی پر اس کام کا آغاز کیا جانا چاہیئے یا ان میں حصہ لینا چاہیئے۔

ان سرگرمیوں کو لازمی طور پر ختم کرنے کی ضرورت نہیں ہے	پیداواری سرگرمیوں میں مصروف بچے	
	بچوں سے مشقت	ختم کردینی چاہیئے
	بچوں سے مشقت کی خراب ترین اشکال (خطرناک کام اور دیگر)	ہنگامی طور پر ختم کردینی چاہئیں

بچوں سے مشقت کی خراب ترین اشکال (WFCL) بچوں سے مشقت کا ایک ذیلی سیٹ ہے جسے ختم کیا جانا چاہیئے، جو پیداواری سرگرمیوں میں بچوں کا ایک ذیلی سیٹ ہے۔ بچوں کی ایک بھاری اکثریت WFCL میں خطرناک کام کررہی ہے۔ دیگر WFCL میں جبری یا قرض چکانے کے لئے مشقت، مسلح تنازعے میں استعمال، جنسی یا معاشی استحصال کے لئے ٹریفکنگ، جنسی استحصال اور ناروا کام شامل ہیں۔

معیار

لڑکیوں اور لڑکوں کو بچوں سے مشقت کی خراب ترین اشکال سے تحفظ دیا جاتا ہے، خاص طور پر جن کا تعلق ہنگامی حالت سے ہو یا وہ اس کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- خصوصاً WFCL کی اقسام، علاقہ، شدت اور بنیادی وجوہات کے حوالے سے، اور ہنگامی حالات میں WFCL کی کس طرح کی اقسام پیدا ہوتی ہیں یا ان میں اضافہ ہوتا ہے، WFCL کی موجودہ صورت حال اور ماضی کے ہنگامی حالات سے حاصل ہونے والے اسباق کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے لئے ڈیسک ریویو کریں؛
- قومی قانون سازی اور پالیسی فریم ورک، خصوصاً مزدوروں کے لئے قوانین کے بارے، بچوں سے خطرناک مشقت کی سرکاری فہرست اور WFCL کے خاتمے کے لئے قومی عملی اقدامات کے بارے میں معلومات جمع کریں؛
- بچوں سے مشقت کے خلاف برسرپیکار اہم قومی متعلقین، خصوصاً محنت، تعلیم اور سماج ترقی کی وزارتوں اور اس کے ساتھ کارکنوں، آجر اداروں اور سول سوسائٹی کی نشان دہی کریں، اور ان کے منشور، پالیسیوں اور پروگراموں اور ان کی قابلیت کے بارے میں معلومات جمع کریں؛ اور
- متعلقہ انسانی ہمدردی اور ترقیاتی متعلقین کے لئے WFCL کے بارے میں تربیت اور معلومات کے تبادلے کے مواقع فراہم کرنے کا اہتمام کریں۔

ردعمل

- WFCL سے منسلک خطرات اور بچوں کو WFCL سے محفوظ رکھنے کی اہمیت کے بارے میں حکام، کمیونٹی، والدین، یوتھ گروپس اور بچوں کو خبردار کریں؛
- ٹریفکنگ کے خطرات کی نشان دہی اور اس خطرے کو کم کرنے کے لئے کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کریں؛
- WFCL کو تجزیوں میں شامل کریں اور، جہاں موزوں ہو، ہنگامی حالت کے WFCL کی وسعت اور نوعیت پر اثرات کے بارے میں ایک اضافی گہری اسٹیڈی کا اہتمام کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اہم قومی متعلقین اور بچوں کو، اگر موزوں ہو، تو بچوں سے مشقت کے بارے میں قومی اسٹیئرنگ کمیٹی (جہاں کہیں یہ موجود ہے) کو ہنگامی حالات میں WFCL پر ہم آہنگ ردعمل کی تشکیل اور اسے قابل عمل بنانے کے لئے نکتہ آغاز کے طور پر شامل کیا جا رہا ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ WFCL پر ردعمل کو، ان شعبوں میں کام کرنے والوں کو رہنمائی اور تربیت فراہم کرتے ہوئے، خصوصاً بچوں کے تحفظ، تعلیم، سماجی تحفظ اور معاشی بحالی کے کاموں میں انسانی ہمدردی کی کارروائیوں کا حصہ بنایا گیا ہے؛
- WFCL پر انسانی ہمدردی کے ردعمل کے ممکنہ منفی اثرات کی تشخیص کریں، اور ان اثرات کو پیدا ہونے سے روکنے کے لئے انسانی ہمدردی کے اداروں اور دیگر کے ساتھ مل کر کام کریں؛

- ان ممالک میں جہاں بچوں سے نقصان دہ مشقت کی تازہ ترین سرکاری فہرست موجود ہے، یہ تجویز کریں کہ حکومت (مقامی یا قومی) ہنگامی حالت سے متاثرہ علاقے میں خطرناک کام کی نشان دہی کرنے اور عملی اقدام کے لئے اسے ترجیح دینے کے لئے مشاورت کا انتظام کرے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ WFCL مانیٹرنگ اور ریفرل کا ایک مشترکہ نظام موجود ہے اور اسے بچوں کے تحفظ کے موجودہ ریفرل نظاموں میں شامل کیا گیا ہے؛
- ایسے بچوں کی سیکھنے کے مواقع سے فائدہ اٹھانے میں مدد کریں جو WFCL میں ملوث ہیں، یا انہیں اس میں ملوث کرنے کا خطرہ درپیش ہے؛ اور
- ایسے بچوں (اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں) کی اپنے روزگار یا معاشی حالات بہتر بنانے کے لئے مناسب حمایت تک رسائی میں مدد کریں جو WFCL میں ملوث ہیں، یا انہیں اس میں ملوث کرنے کا خطرہ درپیش ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. جنس اور عمر کے لحاظ سے علیحدہ کردہ ان بچوں کی شرح فی صد جنہیں WFCL سے ہٹا دیا گیا ہے، اور جنہیں بروقت انداز میں کیس منیجمنٹ کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے	ملکی سطح یا سیاق وسباق میں طے کرنا باقی ہے	
2. WFCL میں ملوث ان بچوں کی تعداد جو کافی امداد حاصل کر رہے ہیں	ملکی سطح یا سیاق وسباق میں طے کرنا باقی ہے	
3. ان بچوں کی تعداد جنہیں WFCL میں ملوث کئے جانے کا خطرہ ہے اور جو کافی امداد حاصل کر رہے ہیں	ملکی سطح یا سیاق وسباق میں طے کرنا باقی ہے	(1) ''بروقت انداز''، ملکی سطح یا سیاق وسباق میں طے کرنا باقی ہے
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	(3) کس کو خطرہ درپیش ہے یہ ملکی سطح یا سیاق وسباق میں طے کرنا باقی ہے
4. WFCL پر توجہ کو CP کیس منیجمنٹ کے نظام میں شامل کیا گیا ہے	ہاں	
5. WFCL کو CP رابطے اور تائید کی حکمت عملی اور ٹولز میں شامل کیا گیا ہے	ہاں	
6. ان بچوں کی تعداد جو WFCL میں ملوث ہیں، یا انہیں اس میں ملوث کرنے کا خطرہ درپیش ہے، اور انہیں معاشی بحالی کی کارروائی کے لئے ریفر کیا گیا ہے	ملکی سطح پر کرنا باقی ہے	
7. ان بچوں کی تعداد جو WFCL میں ملوث ہیں، یا انہیں اس میں ملوث کرنے کا خطرہ درپیش ہے، اور انہیں تعلیمی کارروائی کے لئے ریفر کیا گیا ہے	100 فی صد	
8. ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جن سے WFCL کے خطرات اور نتائج کے بارے میں معلوماتی مہم کے دوران رابطہ کیا گیا ہے	100 فی صد	

رہنما تحریریں

1. متاثرہ بچوں کو عام بچوں میں تبدیل کرنے کے عمل کو انسانی ہمدردی کی کارروائی میں ڈھالنا:

اس بات کو یقینی بنانا اہم ہے کہ بچوں کے تحفظ کے ایک حصے کے طور پر WFCL کی روک تھام اور اس پر ردعمل کے لئے موثر کردار ادا کرنے کے لئے خدمات موجود ہیں اور سرگرمیاں انجام دی جا رہی ہیں۔ مثال کے طور پر، فوری تشخیصات میں WFCL کے بارے میں سوالات شامل ہونے چاہئیں؛ رابطے اور تائید میں WFCL کا احاطہ کرنا چاہیئے؛ کیس مینجمنٹ کے نظام میں WFCL میں ملوث بچوں کو کام میں شامل کرنا چاہیئے؛ اور WFCL کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کے ڈھانچوں کی مدد بھی کرنی چاہیئے۔ اسی طرح، معاشی بحالی کی کارروائی اور تعلیمی کارروائی ہنگامی حالت میں WFCL کی بنیادی وجوہات سے نمٹنے میں مدد کر سکتی ہے۔ بچوں کے تحفظ کے کرداروں کا کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ پروگرام اس انداز میں ترتیب دیئے گئے ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا گیا ہے کہ ان کا تعلیمی حالت پر زیادہ ممکنہ سودمند اثر ہوا ہے اور WFCL میں کمی واقع ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر، تعلیم فراہم کرنے والوں کو مزدوری کرنے والے بچوں کی نشان دہی، ان کی رسائی اور انہیں مانیٹر کرنے کے لئے اقدام کرنے چاہئیں۔ ایسے خاندان جن میں دیکھ بھال کرنے والا صرف ایک فرد ہے اور وہ گھرانے جن میں گھر کا سب سے زیادہ عمر والا رکن ایک بچہ ہے، انہیں 'کسی' کام کے معاوضے' کی اسکیموں کے ساتھ ساتھ بچے اور سماجی تحفظ دونوں حوالوں سے مدد ملنی چاہیئے۔

2. خطرناک کام:

یہ طے کرنا ممالک پر منحصر ہے کہ 18 سال سے کم عمر والے کسی فرد کے لئے کون سے کام خطرناک ہیں۔ اس مقصد کے لئے وہ 'بچوں سے خطرناک مزدوریوں کی فہرست' تیار کر سکتے ہیں اور اسے قانون میں شامل کر سکتے ہیں۔ یہ کام مشاورت کے ذریعے کیا جاتا ہے جو آجروں اور کارکنوں کے اداروں اور حکومت کو ایک جگہ اکٹھا کر دیتی ہے۔ ایسے ممالک جہاں ایسی کوئی فہرست تیار نہیں کی جاتی، یا وہ فہرست اپ ڈیٹ نہیں کی جاتی، تو وہاں بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے ادارے یہ پوچھنے کے لئے مشاورت کا اہتمام کرنے میں حکومت کی مدد کرتے ہیں کہ: ''ہنگامی حالت سے متاثرہ علاقے میں کون سا کام خطرناک ہے؟''، ''یہ کام کہاں پایا جاتا ہے؟'' اور ''عملی اقدام کے لئے کیا ترجیح اپنانی چاہیئے؟'' یہ عمل آگہی میں اضافہ کرنے اور تربیتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ بچوں کی حمایت میں براہ راست سرگرمیوں میں رہنمائی کرے گا۔

3. وہ بچے جنہیں مدد کے لئے ہدف میں شامل کرنے کی ضرورت ہے:

WFCL میں ملوث لڑکوں اور لڑکیوں کو مدد فراہم کرنی چاہیئے لیکن، احتیاطی تدبیر کے طور پر، ان لوگوں کو بھی مدد فراہم کی جانی چاہیئے جو WFCL میں حصہ لینے کا خطرہ مول لے رہے ہیں۔ بین الاقوامی ادارہ محنت کی قرارداد نمبر 182 میں تین WFCL کی تشریح کی گئی ہے (جبری یا قرض چکانے کے لئے مشقت، جنسی استحصال اور ناروا کام)، جب کہ چوتھے درجے (وہ کام جو بچوں کے لئے نقصان دہ ہے) کی تشریح بچوں کی مزدوریوں کی قومی فہرست میں موجود ہے۔ ان عوامل کی بھی ملکی سطح پر نشان دہی کی جانی چاہیئے جو بچوں کو WFCL میں حصہ لینے کے لئے انتہائی خطرے سے دوچار کرتے ہیں۔

4. WFCL مانیٹرنگ اور ریفرل کا نظام:

حکومتی پالیسیوں کا نفاذ کرنے والے متعلقہ ادارے، جیسا کہ لیبر انسپکٹوریٹس، پولیس، اور اس کے ساتھ ساتھ سماجی بہبود کی خدمات فراہم کرنے والوں کا کام ہے کہ وہ WFCL میں، یا اس میں ملوث ہونے کے خطرات سے دوچار بچوں کی نشان دہی کریں۔ تاہم، ان کی قابلیت، خصوصاً دیہی علاقوں اور غیر رسمی اداروں میں اکثر کمزور ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے ممالک نے جائزہ کاروں کی مدد کے لئے بچوں کی مشقت کے مانیٹرنگ نظام (CLMS)

قائم کررکھے ہیں۔ایک CLMS بچوں سے مشقت کو مانیٹر کرنے اور طے شدہ رہنما اصولوں کے مطابق بچوں کو اسکولوں اور خدمات کی طرف ریفر کرنے کے لئے کمیونٹی کو متحرک کرتا ہے۔اگر ہنگامی حالت سے متاثرہ علاقے میں کسی CLMS کا وجود نہیں ہے،تو بچوں کے تحفظ کے لئے کام کرنے والے اداروں کو ایک ایسے CLMS کی تشکیل کے لئے جو یہ طے کر سکے کہ کون مانیٹرنگ کرے گا، کیسے کیسز سے نمٹا جائے گا (مثال کے طور پر، ایک ریفرل منصوبہ)، اور معلومات اور رپورٹیں کہاں جمع کروائی جائیں گی،قومی شراکت داروں (محنت،تعلیم اور سماجی بہبود کی وزارتوں) کے ساتھ ساتھ نجی شعبے اور کارکنوں کی یونینز کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیئے۔اس مقامی CLMS میں بچوں کے تحفظ کے موجودہ ریفرل نظام بھی ساتھ ساتھ شامل ہونے چاہیئں۔

5. بچوں کو فراہم کی جانے والی مدد:

کارروائی کے عمل کا انحصار بچے کی صورت حال پر ہوگا:

- کوئی بھی بچہ (18 سے کم) جبری یا قرض چکانے کے لئے مشقت کرتے ہوئے، ناروا کام کرتے ہوئے یا جنسی طور پر استحصال کا نشانہ بنتے ہوئے پایا جائے تو اسے فوری طور پر اس صورت حال سے نکالنا چاہیئے اور کیس منیجمنٹ کے حوالے کرنا چاہیئے اور سیکھنے کے مواقع تک رسائی دینی چاہیئے، اور ان کی مالی حالت سنوارنے کے لئے انہیں مدد فراہم کی جانی چاہیئے
- کم سے کم کام کی عمر سے کم کوئی بچہ خطرناک کام کرتا ہوا پایا جائے (لمبے اوقات کار، خطرناک مشین کے ساتھ کام، کیمیکلز یا بھاری سامان، وغیرہ) تو اسے وہاں سے ہٹالینا چاہیئے اور کیس منیجمنٹ کے حوالے کرنا چاہیئے اور سیکھنے کے مواقع تک رسائی دینی چاہیئے، اور ان کے مالی مسائل حل کرنے چاہیئں
- کم سے کم کام کی عمر سے زیادہ کوئی بچہ خطرناک کام کرتا ہوا پایا جائے، تو اسے خطرے سے علیحدہ کردینا چاہیئے، یا اس خطرے کو کم کرتے ہوئے ایک قابل قبول سطح تک لانا چاہیئے، اور اسے کام کی جگہ پر ملازمت جاری رکھنے دینی چاہیئے
- کوئی ایسا بچہ جو WFCL میں نہیں ہے لیکن اسے اس سے دوچار ہونے کا شدید خطرہ لاحق ہے تو اس سے اسی طرح کا برتاؤ کرتے ہوئے سیکھنے کے مواقع تک رسائی دینی چاہیئے، اور/یا اس کے مالی مسائل حل کرنے چاہیئں۔

حوالہ جات

- (2009) ILO۔نوجوانوں کے لئے محفوظ کام کی ٹول کٹ
- ILO / یونیسف (2005)۔بچوں سے مشقت کے فوری تشخیصی طریقے کے بارے میں مینوئل
- (2012) ILO۔بچوں کے لئے خطرناک کام طے کرنے کا تجربہ عمل۔مددگاروں کے لئے گائیڈ
- (2010) ILO۔تعلیم،فنون اور میڈیا کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت کرنا(SCREAM): بچوں سے مشقت اور مسلح تنازعے کے بارے میں ایک خصوصی ماڈیول
- (2005) ILO۔بچوں سے مشقت کی مانیٹرنگ تشکیل دینے(CLM) کے عمل کے لئے رہنما اصول

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ(1989)
- بچوں کی فروخت،بچوں کی جسم فروشی اور بچوں کی فحش نگاری کے بارے میں بچوں کے حقوق کے معاہدے کا اختیاری مسودہ(2000)
- ملازمت میں داخل ہونے کے لئے کم سے کم عمر کے بارے میں معاہدہ(1973)
- بچوں سے مشقت کی بدترین اشکال کے بارے میں معاہدہ(1999)

معیار 13

تنہا اور والدین سے الگ ہو جانے والے بچے

یہ معیار تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں (UASC) کے بارے میں بین الادارتی رہنما اصولوں اور بچوں کی متبادل دیکھ بھال کے لئے رہنما اصولوں پر مبنی ہے۔ اسے دو حصوں میں ترتیب دیا گیا ہے: پارٹ 'اے' میں نشان دہی اور رجسٹریشن، دستاویزی عمل، خاندانوں کا کھوج لگانے اور اگر بچے کسی ہنگامی حالت میں اپنی دیکھ بھال کرنے والوں سے بچھڑ چکے ہیں تو انہیں ان سے دوبارہ ملانے پر توجہ دی گئی ہے۔ پارٹ 'بی' ان بچوں کی عبوری یا متبادل دیکھ بھال پر توجہ دیتا ہے جنہیں کسی ہنگامی حالت کے بعد ان خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان دونوں کو ملا کر پڑھنے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے۔

تنازعے، آفت یا آبادی کی بے دخلی، یا معاشی اور سماجی وجوہات کی بنا پر اپنے والدین یا خاندانوں سے علیحدہ ہو جانے والے بچوں کو کسی ہنگامی حالت میں تشدد، زیادتی، استحصال اور غفلت کا اضافی خطرے کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ بچے ایک ایسے وقت میں اپنے خاندانوں کی دیکھ بھال اور تحفظ سے محروم ہو چکے ہیں جس وقت انہیں اس کی شدید ضرورت تھی۔

اس بات کو تسلیم کرنا بہت اہم ہے کہ علیحدگی کئی وجوہات کے نتیجے میں ہو سکتی ہے۔ بچے حادثاتی طور پر حفاظت کی تلاش کے دوران ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہوئے، کسی حملے کے دوران یا آبادی کی نقل و حرکت کے دوران بچھڑ سکتے ہیں۔ ممکن ہے انہیں والدین یا ان کی دیکھ بھال کرنے والے نے اپنے لئے صحت کی خدمات کے حصول کے دوران اپنے آپ سے علیحدہ کرتے ہوئے کسی قابل بھروسہ فرد کے حوالے کر دیا ہو، کسی دوسرے خاندان یا امدادی کارکن نے والدین کی جانب سے زندہ رہنے کے وسائل کی تلاش کے دوران چھوڑ دینے کی وجہ سے اپنے ساتھ رکھ لیا ہو، انہیں تنہا چھوڑ دیا گیا ہو، اغوا کر لیا گیا ہو، یا پھر وہ یتیم ہو چکے ہوں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ گھر سے بھاگ کر آئے ہوں۔ جب تک کھوج لگانے کی کوششوں میں کوئی وجہ سامنے نہیں آ جاتی تو بنیادی طور پر یہی تصور کیا جائے گا کہ بچے کا کوئی نہ کوئی ایسا والی وارث ہو گا جس کے ساتھ اس بچے یا بچی کا دوبارہ ملاپ کروایا جا سکتا ہے۔ ایسے بچوں کو ''یتیموں'' کی حیثیت سے ہرگز ریفر نہ کریں۔

بچھڑ جانے والے بچے وہ ہوتے ہیں جو اپنے دونوں والدین، یا اپنے گزشتہ قانونی یا عمومی طور پر بنیادی دیکھ بھال کرنے والے سے علیحدہ ہو جاتے ہیں، اور ضروری نہیں کہ وہ اپنے دیگر رشتہ داروں سے بچھڑے ہوں۔ نتیجتاً، ان میں وہ بچے بھی شامل ہو سکتے ہیں جو خاندان کے دیگر بالغ افراد کے ہمراہ ہوں۔ تنہا بچے (انہیں کم عمر تنہا بچے بھی کہا جا سکتا ہے) وہ بچے ہوتے ہیں جو اپنے دونوں والدین اور دیگر رشتہ داروں سے بچھڑ جاتے ہیں، اور جن کی کوئی بالغ دیکھ بھال نہیں کر رہا ہوتا، اور نہ ہی وہ کسی قانون یا رواج کے تحت ایسا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

معیار

خاندان سے بچھڑنے کے عمل کو روکا جاتا ہے اور اس پر کارروائی کی جاتی ہے، اور تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے اور ان کی مخصوص ضروریات اور ان کے بہترین مفادات کے مطابق انہیں تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

A. اہم عملی اقدامات - نشان دہی، دستاویزی عمل، کھوج اور دوبارہ ملاپ [IDTR]

تیاری

- خاندان سے علیحدگی کی روک تھام اور ردعمل سمیت موزوں دیکھ بھال کے بغیر بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے بچوں کے تحفظ کے منشور اور طریقہ جات سے متعلق قومی قانونی ڈھانچوں اور کمیونٹی نظام کا جائزہ لیں/نقشہ بندی کریں، اور جہاں تک ممکن ہو سکے اور جتنا زیادہ موزوں تصور کیا جائے ان کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کو آگے بڑھائیں؛
- ایسے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) تشکیل دیں جو IDTR میں شامل لوگوں کے کرداروں اور ذمہ داریوں اور UASC سے متعلق پروگراموں کی وضاحت کرتے ہوں۔ اس میں ریفرل اور معلومات کے تبادلے کے طریقے، اور کمیونٹی کے ڈھانچوں کا کردار شامل ہونا چاہیئے؛
- اگر پہلے سے موجود نہیں ہے تو خاندان کے کھوج اور دوبارہ ملاپ (FTR) کا ڈیٹا بیس تیار کریں (ممکنہ طور پر مرکزی حیثیت ختم کرتے ہوئے)۔ بچوں کے تحفظ کے بین الاداراتی انفارمیشن منیجمنٹ سسٹم (IA CP IMS) کو زیر غور لائیں؛
- بین الاداراتی مشترکہ طور پر متفقہ رجسٹریشن فارمز کا جائزہ لیں اور طے کریں کہ کیا مقامی سیاق وسباق میں انہیں مزید اپنانے کی ضرورت ہے۔ فارمز کو سیاق وسباق پر انحصار کرتے ہوئے دو یا اس سے زائد زبانوں میں تیار کریں (جیسا کہ کئی زبانوں پر مشتمل فارمز)؛
- تنہا اور بچھڑے ہوئے بچوں کے بارے میں بین الاداراتی رہنما اصولوں پر مقامی انٹرویو کرنے والوں، عملے اور سماجی کارکنوں، کمیونٹی رضاکاروں کی نشان دہی، تربیت کریں اور ان کے ناصح کے فرائض انجام دیں۔ اس تربیت میں بچوں کو انٹرویو کرنے کے عمر کے لحاظ سے موزوں طریقے، اور مقامی سطح پر استعمال کئے جانے والے فارمز کو مکمل کرنے اور انہیں منظم کرنے کی کارروائی شامل ہوگی؛
- جب شراکت دار تنظیموں اور اداروں کے ملازمین تربیت حاصل کرلیں تو انہیں متعلقہ فارمز کی کاپیاں فراہم کریں؛
- خاندانوں اور اہم کمیونٹی ارکان کے ساتھ کام کرتے ہوئے، علیحدگی کی روک تھام کا مواد اور ٹولز ترتیب دیں (مثال کے طور پر، لیف لیٹس، اسٹکرز، گم ہو جانے اور مل جانے والے بچوں کے لئے ہاٹ لائن، ریڈیو مہم) اور بچوں، خاندانوں اور انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو بتائیں کہ انہیں کیسز کسے ریفر کرنے چاہیئں (معیار 3 اور 16 ملاحظہ فرمائیں)؛
- FTR سپلائی کٹس اسٹاک کریں؛ اور
- IDTR کے لئے ممکنہ قومی اور بین الاقوامی شراکت داروں کی نشان دہی کریں، اور حکومت کے اشتراک قائم کرتے ہوئے، بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی (جہاں موجود ہو) اور بین الاقوامی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کی شرکت کو یقینی بناتے ہوئے، ذمہ داری کی جغرافیائی اور فنکشنل تقسیم کی منصوبہ بندی کریں۔

ردعمل

- خاندان کے بچھڑنے کی وسعت، وجوہات اور خطرات کی تشخیص کریں؛
- خاندان کو بچھڑنے سے روکیں، مثال کے طور پر، استقبالیہ اور آمد کے حصوں میں، یا منصوبے کے تحت آبادی کی اسپتال میں نقل مکانی کے دوران (جیسا کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ داخل کئے جانے والے تمام بچوں یا جو بچے والدین میں سے کسی کے ساتھ ہوں ان کی کلائی پر ایک فیتہ باندھ دیا گیا ہے جس پر ان کا نام اور دیگر شناختی معلومات درج ہیں)؛

- ایک ہفتے کے اندر اندر، متعلقہ حکومتی ادارے اور بچوں کے تحفظ کے ورکنگ گروپ (یا اس سے ملتے جلتے ہم آہنگ ڈھانچے) کے اندر رجسٹریشن فارمز کو معیار کے مطابق بنانے اور IDTR کے لئے ڈرافٹ آپریٹنگ طریقہ کار پر اتفاق کریں؛
- ایک ہفتے کے اندر اندر معلومات کے تبادلے کے لئے ایک نظام اور طریقہ جات اور جغرافیائی اور فنکشنل شعبوں کی ذمہ داری سمیت معلومات اور کیس مینجمنٹ کے نظام کے بنیادی عناصر پر اتفاق کریں؛
- تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کی نشان دہی کے لئے ایک فعال اور خودکار حکمت عملی تشکیل دیں، مثال کے طور پر، رجسٹریشن مراکز پر؛ یکے بعد دیگر مختلف گاؤں کا دورہ کرتے ہوئے؛ امدادی سامان کی تقسیم کے دوران؛ یا ان مخصوص مقامات کو ہدف بناتے ہوئے جہاں UASC دیکھے جاتے ہیں، جیسا کہ اسپتال اور یتیم خانے؛
- ان ملازمین اور رضا کاروں کو تربیت دیں جو IDTR کی سرگرمیاں انجام دیں گے؛
- فوری طور پر ایسی جگہیں قائم کریں جہاں بچھڑے ہوئے بچوں اور گم شدہ بچوں کے والدین اپنی رجسٹریشن کروا سکتے ہیں، معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں؛
- بچھڑ جانے والے/گم شدہ بچوں کے لئے ریفرل نظام تشکیل دیں اور کمیونٹی اور خاندانوں میں IDTR خدمات کے بارے میں آگہی میں اضافہ کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ UASC کو خدمات تک رسائی حاصل ہے اور امداد اور تحفظ کے طریقہ جات کے لئے ان کی ترجیحات طے کی جا سکتی ہیں، اور یہ کہ انہیں اسکول تک مساوی رسائی حاصل ہے؛
- UASC کے تحفظ اور فلاح و بہبود کو مانیٹر کرنے کے لئے باقاعدگی سے خودکار ڈھانچے قائم کریں؛
- کھوج اور دوبارہ ملاپ کے عمل کا فوری آغاز کر دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ عملہ اور متعلقہ ساز و سامان، وافر مقدار میں موجود ہے (جیسا کہ کیمرے، کمپیوٹرز، پرنٹرز، تالے والی الماریاں، ذرائع آمد و رفت، وغیرہ)؛
- کھوج لگانے کے عمل میں حاصل ہونے والی کامیابی سے بچوں، خاندانوں، اور دیکھ بھال کرنے والوں کو باقاعدہ اپ ڈیٹ کرتے رہیں؛
- ایسی معلومات کو عوام میں پھیلانے سے گریز کریں جو خاندانوں کی غیر ارادی طور پر یہ حوصلہ افزائی کرتی ہوں کہ وہ بچوں کو بے سہارا چھوڑ دیں یا یہ غلط بیانی کرتے ہوئے انہیں پیش کریں کہ ان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے (جیسا کہ ان کا یہ عمل اس مفروضے پر مبنی ہو کہ ایسے بچوں کو خصوصی امداد دی جائے گی جن کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے)، اور دیگر شعبوں (صحت، غذائیت، WASH، کیمپ مینجمنٹ، امدادی سامان کی تقسیم، معلومات عامہ) میں سرگرمیوں کا جائزہ لیں اور یہ یقینی بنانے کے لئے مشترکہ طور پر کام کریں کہ ان کے پروگرام رضا کارانہ یا حادثاتی علیحدگی کا سبب نہیں بن رہے (جیسا کہ ان خاندانوں کی اس سوچ کے ذریعے کہ تنہا بچوں کو خصوصی مدد دی جائے گی)؛
- بچھڑ جانے والے بچوں کے لئے جتنی جلد ممکن ہو سکے اس بات کا تجزیہ کریں کہ کیا دیکھ بھال کے انتظامات موزوں ہیں اور ان کے بہترین مفاد میں ہیں جب کہ کھوج کا عمل جاری رکھیں، اور ان کی عارضی حالت، تحفظ اور فلاح و بہبود کی باقاعدہ مانیٹرنگ کو یقینی بنائیں؛
- کھوج کے کامیاب نتائج کے بعد، بچے اور بالغوں کے درمیان رشتے کی تصدیق کریں، موزوں دیکھ بھال فراہم کرنے کے لئے وصول کنندہ بڑوں کی رضامندی اور قابلیت کا اندازہ لگائیں، بچے کی خواہشات اور بہترین مفاد کو طے کریں، وصول کنندہ خاندان کو مواد کے زمرے میں امدادی فراہمی کو اس سطح پر استوار کریں جو ویسی ہی دیکھ بھال کی اجازت دینے کے لئے ضروری ہے جیسی کہ آبادی کے دیگر بچوں کو حاصل ہے، بچے اور دیکھ بھال کرنے والے دونوں کا ملاپ کرانے سے پہلے انہیں ذہنی طور اس مقصد کے لئے تیار کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان بچوں کے لئے بروقت اور متواتر فالو اپ موجود ہے جن کا دوبارہ ملاپ کرایا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں دیکھ بھال اور تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ فرض نہ کریں کہ جن بچوں کا ان کے رشتہ داروں سے دوبارہ ملاپ کروایا گیا ہے ان کی لازمی طور پر اچھی طرح دیکھ بھال کی جا رہی ہوگی، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایسے بچوں کو اس وقت تک سختی سے مانیٹر کیا جا رہا ہے جب تک یہ واضح نہ ہو جائے کہ دیکھ بھال کی نوعیت مناسب ہے؛ اور

- جب کسی بچے کا دوبارہ ملاپ کروادیا جائے یا کسی رشتہ دار کی تحویل میں دے دیا جائے، تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچہ جس بالغ فرد کے حوالے کیا گیا ہے وہ اس کی ذمہ داری اٹھانے کے لئے تیار ہے اور اس نے بچے کی ذمہ داری تسلیم کرنے کے فارم پر سب کے سامنے دستخط کر دیئے ہیں اور ایک یا اس سے زائد ایسے قابل احترام مقامی قائدین کا انتظام کریں جو سب کے سامنے بچے کی فلاح و بہبود مانیٹر کرنے کے لئے رضامندی فارم پر دستخط کریں اور کسی بھی قسم کی مشکل صورت میں بچوں کے تحفظ اور دیکھ بھال کے لئے ذمہ دار ادارے کو رپورٹ کریں۔

B. اہم عملی اقدامات - متبادل دیکھ بھال

تیاری

- اتفاقیہ منصوبہ بندی کے ذریعے سمیت پرورش کی موجودہ دیکھ بھال کے عمل کو مضبوط کریں، تاکہ کسی ہنگامی حالت میں اسے وسعت دی جاسکے؛
- متبادل دیکھ بھال سے متعلق متعلقہ قومی قانون، پالیسیوں، رہنما اصولوں، وغیرہ کی نشان دہی اور تشہیر کریں؛
- حکومت کو سول سوسائٹی کے اندر، متبادل دیکھ بھال سے متعلق اہم قومی اداروں اور ان کے موجودہ کردار اور سرگرمیوں کی نشان دہی کریں؛
- ان بچوں کو دیکھ بھال فراہم کرنے کے لئے متعلقہ روائتی ڈھانچوں کی نشان دہی کریں جو خاندان کی دیکھ بھال سے باہر ہیں؛
- بچوں کے لئے متبادل دیکھ بھال کے بارے میں رہنما اصولوں پر تربیت فراہم کریں اور متبادل دیکھ بھال کی کٹ متعارف کروائیں؛
- مقامی قابلیت (بشمول حکومت) کی حمایت کریں اور اسے مضبوط کریں اور منصوبہ بندی، مینجمنٹ اور عارضی اور متبادل دیکھ بھال کی قیادت کرنے کے لئے اہم اداروں اور افراد کی حمایت کریں اور ان کی قابلیت میں اضافہ کریں؛ اور
- متبادل دیکھ بھال کے موجودہ ڈھانچوں اور طریقہ جات کی نقشہ بندی کریں اور اس بات کی نشان دہی کریں کہ تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کی ضروریات کو پوری کرنے کے لئے ان میں سے کون سے موزوں ہوں گے۔

ردعمل

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضروریات کے تخمینوں میں بچوں کی رہائشی حالت، کمیونٹی کے امدادی ڈھانچے اور نظام، اور متبادل دیکھ بھال کی دستیاب مختلف ترجیحات شامل ہیں (معیار 4 اور 5 ملاحظہ فرمائیں)؛
- مقامی کرداروں کی مشاورت کے ساتھ، خصوصی طور پر ناتواں خاندانی گروپس کو اپنی امداد کا ہدف بناتے ہوئے غیر ضروری خاندانی علیحدگیوں کو سرگرمی سے روکیں؛
- ایسے نئے تنہا بچوں کی نشان دہی کے لئے نگرانی کا ایک نظام تشکیل دیں (ایسے مراکز پر ملازمین کو شامل کرتے ہوئے جہاں ممکنہ طور بچھڑنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں) جنہیں امداد وصول کرنے کی امید پر کسی جگہ انتظار کرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہو، اور، اگر سابقہ دیکھ بھال کرنے والوں کو جلدی سے پہچان لیا جاتا ہے، تو یہ تجزیہ کریں کہ کیا مخصوص مواد یا خوراک کی امداد فراہم کرنے سے دوبارہ ملاپ کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے؛
- بچوں کی متبادل دیکھ بھال کے رہنما اصولوں (خصوصی طور پر ہنگامی حالت میں دیکھ بھال کے سیکشن میں) اور ہنگامی حالات میں متبادل دیکھ بھال کی کٹ کو سامنے رکھتے ہوئے دیکھ بھال کی خدمات کی حمایت کریں اور تشکیل دیں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ دیکھ بھال کے انتظامات تنہا رہ جانے والے بچوں میں ترغیبات تو پیدا نہیں کر رہے، پرورش کے لئے اپنانے اور رہائشی دیکھ بھال کی سہولتوں جیسے دیکھ بھال والے انتظامات کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ چیکنگ جاری رکھیں کہ صرف ان بچوں کو عبوری دیکھ بھال میں رکھا گیا ہے جنہیں جائز طور پر متبادل دیکھ

بھال میں رکھنے کی ضرورت ہے؛

- جتنی جلد ممکن ہو سکے عبوری یا متبادل دیکھ بھال میں موجود ہر بچے کے لئے دیکھ بھال کا ایک منصوبہ تشکیل دیں اور اس میں بچے، اس بچے یا بچی کے خاندان اور اس کی زندگی میں اہمیت رکھنے والے دیگر افراد سے مشاورت کریں؛
- ایک خودکار نظام کے تحت عبوری یا متبادل دیکھ بھال میں موجود بچوں کا کم از کم 12 ہفتوں میں ایک بار فالو اپ کریں؛ اور
- اس وقت تک کسی بچے کی متبادل دیکھ بھال کے انتظامات کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہ کریں جب تک کہ خاندان کے ارکان کا کھوج لگائے جانے کا امکان موجود ہے، جب تک کھوج لگانے کے تمام دستیاب وسائل ختم نہیں ہو جاتے، اور جب تک کہ کوئی غیر معمولی حالات نہ ہوں، کبھی بھی، کسی صورت میں، سرگرم کھوج کے پہلے سال کے اندر اس جدوجہد کو ختم نہ کیا جائے (BID کے رہنما اصول 2 سال کے عرصے کو فروغ دیتے ہیں)۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. غیر ضروری علیحدگیوں کو روکنے کے لئے نگرانی اور خدمات کے نظام موجود ہیں	ہاں	
2. کھوج کے لئے رجسٹرڈ کئے جانے والے ان بچوں کی شرح فی صد جن کا دوبارہ ملاپ کروا دیا گیا ہے اور انہیں اپنے خاندان کے ساتھ رہتے ہوئے چھ ماہ سے زائد ہو گئے ہیں	90 فی صد	
3. موزوں اور حفاظتی دیکھ بھال کے انتظامات میں رجسٹر ہونے والے UASC کی شرح فی صد	100 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	(3) ''موزوں'' اور ''حفاظتی'' کو ملکی سطح یا سیاق و سباق میں طے کرنا باقی ہے
4. اپنائے گئے رجسٹریشن فارمز، SOPs، معلومات، ریفرل اور کیس مینجمنٹ کے نظام ہنگامی حالت کے ایک ہفتے کے اندر متعارف کروائے جا چکے ہیں	ہاں	
5. رجسٹرڈ UASC کی شرح فی صد جن کا اپنی دیکھ بھال کرنے والوں سے ملاپ ہو چکا ہے	90 فی صد	(9) ''موزوں عبوری دیکھ بھال'' کی وضاحت دیکھ بھال کی متبادل ٹول کٹ (ACE) کے مطابق ہو سکتی ہے
6. خاندان کے قریبی ارکان اور رشتہ داروں کی رجسٹریشن اور معلومات حاصل کرنے اور ان کا سرگرمی سے کھوج لگانے کے ڈھانچے موجود ہیں	ہاں	
7. ان بچوں کی شرح فی صد جن کا دیکھ بھال کرنے والوں کے ساتھ دوبارہ ملاپ کے ایک ماہ کے اندر کم از کم ایک مرتبہ فالو اپ وزٹ کیا گیا ہے	100 فی صد	
8. موزوں عبوری یا طویل المدت متبادل دیکھ بھال میں رجسٹر کئے جانے والے UASC کی شرح فی صد	100 فی صد	
9. طویل المدت متبادل دیکھ بھال میں رجسٹر کئے جانے والے ان تنہا بچوں کی شرح فی صد جن کی مانیٹرنگ کے لئے ایک ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ وزٹ کیا جا رہا ہے	90 فی صد	

رہنما تحریریں

1. ابتدائی ایام:

کسی ہنگامی حالت کے ابتدائی 48 گھنٹوں میں UASC کی صورت حال کی تشخیص اور ہم آہنگ کارروائی کا آغاز کرنا انتہائی اہم ہے۔خاندانوں کے دوبارہ ملاپ میں مدد دینے کے لئے جتنی جلد ممکن ہو سکے اقدامات کرنے چاہیئں ، اور اگر حقیقت میں ضروری ہو تو فوری طور پر عبوری دیکھ بھال کا انتظام کرنا چاہیئے ۔ انسانی ہمدردوں کو چاہیئے کہ موزوں کردار کی ادائیگی میں متعلقہ حکومتی اداروں کے ساتھ اشتراک کریں اور ان کی حمایت کریں ۔کمیونٹی اور خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے اندر فوکل پوائنٹس کی نشان دہی کی جاسکتی ہے ، اور ہنگامی ریفرلز کے لئے ان کے رابطہ نمبر دیئے جاسکتے ہیں ۔ جہاں ممکن اور موزوں ہو ، ریڈیو اور ٹی وی سمیت ذرائع ابلاغ کے ذریعے اہم پیغامات کی بڑی سطح پر تشہیر کی جاسکتی ہے جن میں دیکھ بھال کرنے والوں پر یہ زور دیا گیا ہو کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ ٹھہریں اور ان بچوں کی دیکھ بھال جاری رکھیں جو اپنے خاندانوں سے بچھڑ چکے ہیں ، اور اس کے ساتھ ساتھ بچوں کے تحفظ کے لئے نامزد کردہ فوکل پوائنٹس کے ساتھ ان کی رجسٹریشن کروائیں ۔

2. تنظیموں اور کمیونٹی میں علیحدگی کی روک تھام:

کسی ہنگامی حالت کے آغاز سے ، اور علیحدگی کی وجوہات پر کمیونٹی کے ساتھ ساتھ علیحدگی پر ردعمل کی روک تھام کے کمیونٹی کے ڈھانچوں کی تشخیص کردہ وجوہات پر انحصار کرتے ہوئے ، کمیونٹیوں کو 'اپنے بچے کھو دینا' سے گریز کرنے کے لئے عملی اقدامات سے آگاہ کرنا چاہیئے ، جیسا کہ شیر خوار بچوں اور کم عمر بچوں کا شناختی ٹیگ لگانا ، اور بچوں کو ان کے خاندان کی شناخت اور ہنگامی حالت میں ملاقات کے لئے طے کردہ جگہ کے بارے میں نہایت اہم معلومات کے بارے میں ہدایات دینا۔انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو یہ تربیت دینی چاہیئے کہ انسانی ہمدردی کی امداد کی ترسیل اور آبادیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے دوران کس طرح اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ بچوں کو تحفظ حاصل ہے اور خاندان کا اتحاد محفوظ ہے ۔بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے اداروں کی جانب سے عبوری دیکھ بھال کرنے والوں کو فراہم کی جانے والی امداد اس انداز میں کی جائے کہ یہ دیگر بچوں میں اپنے آپ کو بچھڑ جانے والوں کی حیثیت سے رجسٹر کروانے کی ترغیبات پیدا نہ کرے ، اور دیکھ بھال کے انتظامات کے دیرپا عمل کو نقصان نہ پہنچائے ۔طبی امداد اور انخلا کے لئے سیکورٹی میں ملوث اداروں کے ساتھ کام کریں ، اور یقینی بنائیں کہ انخلا کی کارروائی کے اندر خاندان کے اتحاد کو فروغ دیا گیا اور قائم رکھا گیا ہے ۔

3. ہم آہنگی:

UASC کے لئے پروگرام کے موثر اور حفاظتی ردعمل کو فروغ دینے کے لئے مضبوط ہم آہنگی ضروری ہے ۔ہم آہنگی کو بچوں کے تحفظ کی ایسے موجودہ ہم آہنگ ڈھانچوں پر تعمیر کیا جانا چاہیئے ، جن میں تمام متعلقہ حکومتی ادارے اور قومی اور بین الاقوامی ادارے شامل ہوں ۔اس گروپ کو چاہیئے کہ UASC کے ساتھ کام کرتے ہوئے تخمینے ، رجسٹریشن کے اصولوں ، اپنانے کے لئے فارمز ، کرداروں اور ذمہ داریوں کی وضاحت ، اور معیاری آپریٹنگ طریقہ جات کی تشکیل کے کام میں ہم آہنگی پیدا کرے ۔خاندان کا کھوج لگانے اور دوبارہ ملاپ کے ساتھ ساتھ عبوری دیکھ بھال کی فراہمی کا کام موجودہ قانونی ڈھانچوں کی روشنی میں کیا جانا چاہیئے اور اس میں قانون کا فرض نبھانے والوں کو ملوث کرنا چاہیئے ۔ICRC اور قومی ریڈ کراس اور ہلال احمر سوسائٹیوں (NRCS) کا یہ منشور ہے کہ مسلح تنازعات کی صورتوں میں یا بین الاقوامی سرحدوں کے آر پار کھوج لگانے کا عمل انجام دیں ۔بین الاقوامی سرحدوں کے آر پار مہاجر بچوں کے خاندان سے دوبارہ ملاپ کا عمل لازمی طور پر UNHCR کے ساتھ گہری ہم آہنگی میں انجام دیا جانا چاہیئے ، اور یہ کارروائی بچوں کے بہترین مفاد کے مطابق ہونی چاہیئے ۔اپنے اصل ملک واپس جانے والے مہاجر بچوں کے لئے مخصوص طریقہ جات اور غور و فکر کا اطلاق ہوتا ہے ۔

4. شناخت:

اگر تجزیوں کے دوران علیحدگی کی ایک مسئلے کے طور پر نشان دہی کر لی جائے، تو یہ فیصلہ کرنے کے لئے اصول طے کریں کہ کون سے بچوں کو رجسٹر کرنا چاہیئے۔ ہنگامی حالت اوراس میں شامل اداروں کی قابلیت کی وسعت پر انحصار کرتے ہوئے، ابتدائی طور پر تنہا بچوں پر دھیان دینا ضروری ہوگا، اوران بچوں کی نشان دہی اور دستاویزی عمل سے عارضی طور پر توجہ ہٹانا ہوگی جو بچھڑ چکے ہیں لیکن وہ ایسے بالغوں کی دیکھ بھال میں موجود ہیں جنہیں وہ جانتے ہیں۔ پہلے قدم کے طور پر معیاری آپریٹنگ طریقہ جات طے کرتے ہوئے بین الاداراتی نشان دہی اور ریفرل کا ایک ڈھانچہ تشکیل دے دینا چاہیئے۔ ان اہم کرداروں کی نشان دہی اور تربیت کریں جو اہم جگہوں پر UASC کی نشان دہی کر سکتے ہیں جیسا کہ کیمپ کے لئے داخلی اور رجسٹریشن کے مراکز، طبی سہولتیں، فیڈنگ مراکز، شہری سیاق وسباق میں مارکیٹ کے علاقے، فلاحی ادارے اور حراستی مراکز۔ UASC کی نشان دہی کے لئے کیمپ انتظامیہ اور تقسیم کاری کی رجسٹریشن کے عملے کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھرانے کے تمام ارکان کی عمریں ریکارڈ کر لی گئی ہیں، اور غیر متعلقہ بچوں، ایسے گھرانوں جہاں سب سے بڑا رکن ایک بچہ ہے، اور وہ بچے جو اپنے طور پر رہ رہے ہیں تمام کی نشان دہی کر لی گئی ہے۔ کمیونٹی میں منہ زوری کے واقعات یا اس خوف سے بچنے کے لئے کہ بچوں کو پتہ نہیں کہاں لے جایا جارہا ہے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمیونٹی کو بچھڑ جانے والے بچوں کی نشان دہی کی اہمیت اور مقصد سے آگاہ کریں۔

5. رجسٹریشن اور دستاویزی عمل:

رجسٹریشن میں بچوں کے بنیادی ڈیٹا کا اندراج شامل ہوتا ہے۔ دستاویزی عمل میں بچے کی دیکھ بھال کی تمام ضروریات کا کھوج لگانے، ان کی تشریح کرنے اور ایک کیس مینجمنٹ منصوبہ تیار کرنے کے لئے تمام ضروری معلومات کا اندراج شامل ہوتا ہے۔ یہ دونوں کام ایک ہی وقت میں کیئے جا سکتے ہیں، یا دستاویزی عمل میں بچوں کے انٹرویوز کو بھی شامل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کے بارے میں بین الاداراتی ورکنگ گروپ (IAWG-UASC) نے UASC کی رجسٹریشن اور خاندان کا کھوج لگانے کی ضروریات کے دستاویزی عمل کے لئے مشترکہ فارمز پر اتفاق کیا ہے۔ اگر ضرورت ہو، تو یہ فارمز سیاق وسباق سے مخصوص UASC کے ہم آہنگ ڈھانچے کے لئے بھی اپنائے جاسکتے ہیں۔ رجسٹریشن اور دستاویزی عمل تربیت یافتہ عملے کی جانب سے اس انداز میں انجام دیا جانا چاہیئے کہ بچوں کو غیر ضروری پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور جو مزید علیحدگیوں کا باعث نہ بنے۔ رجسٹریشن اور دستاویزی فارمز میں یہ واضح طور پر تحریر کریں کہ کیا وہ کسی ایسے بالغ کی دیکھ بھال میں ہیں جنہیں وہ جانتے ہیں اور بھروسہ کرتے ہیں، اور کیا ان کے چھوٹے بہن بھائی بھی موجود ہیں۔ رجسٹریشن کرنے والے عملے کو بچوں اور کمیونٹی کے ارکان سے معلومات حاصل کرتے ہوئے یہ تصدیق کرنے کی ضرورت ہے کہ بچے حقیقتاً علیحدگی کا شکار ہوئے ہیں۔ مکمل دستاویزی عمل کے لئے شیر خوار اور چھوٹے بچوں کو ترجیح دیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی فرد جو کسی بہت زیادہ کم عمر بچے کو دیکھ بھال کے مقصد کے لئے لے کر آتا ہے، یا بڑے بچوں کے ہمراہ آتا ہے، اس کا فوری طور پر انٹرویو کر لیا جائے تاکہ کوئی اہم معلومات معلوم ہونے سے نہ رہ جائیں۔ گم شدہ بچوں کے لئے دستاویزی عمل خاندان کے ان ارکان کی جانب سے انجام دیا جانا چاہیئے جو ان کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔

6. بچوں کے تحفظ کا بین الاداراتی انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم:

بچوں کے تحفظ کا بین الاداراتی انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (IA CP IMS) ان معلومات کو منظّم کرنے کے لئے ایک معیاری نظام ہے جنہیں ہنگامی حالت میں کیس مینجمنٹ میں مدد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں IAWG-UASC فارمز، معلومات کے تبادلے اور ڈیٹا محفوظ کرنے کے طریقہ جات، اور ویب پر مبنی ڈیٹا بیس شامل ہوتا ہے، اور یہ رہنما اصولوں اور تربیتی مینوئل کے ساتھ آتا ہے۔ IA CP IMS خاندانوں کا کھوج لگانے کے لئے درج ذیل کے ذریعے سرگرمیوں میں مدد دیتا ہے:

- کسی انفرادی UASC کے بارے میں معلومات ریکارڈ کرنا
- کیس کارکن یا مرکز کی جانب سے کارروائی کی فہرستوں کو الگ الگ (سارٹنگ) کرنا

- کیسز کے بارے میں ٹریکنگ کا عمل انجام دینا
- جن اقدامات میں تاخیر ہو چکی ہے ان پر فلیگ (نشانی) لگانا
- UASC اور رجسٹرڈ گم شدہ بچوں کے بارے میں معلومات کا موازنہ کرنے کی اجازت دینا
- علاقوں اور اداروں کے درمیان کیس کی معلومات کا تبادلہ کرنے میں مدد دینا۔

7. کھوج:

کھوج لگانا بچے کے بنیادی قانونی یا عمومی دیکھ بھال کرنے والوں اور خاندان کے دیگر ارکان کو تلاش کرنے کی کارروائی ہے۔ کھوج لگانے کا مقصد وہ طویل المدت حل تلاش کرنا ہے جو بچے کے بہترین مفاد میں ہو، جس کا عموماً یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ بچوں کا ان کے والدین یا دیگر قریبی رشتہ داروں کے ساتھ دوبارہ ملاپ کروادیا جائے۔ یہ عمل ان بچوں کی تلاش کی طرف بھی ریفر کرتا ہے جن کے والدین انہیں ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں۔ کھوج کا عمل کئی انداز میں اور کئی مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے انجام دیا جاتا ہے۔ اپنائی جانے والی حکمت عملی کو UASC کو درپیش خطرات کے تجزیے کو بنیاد بناتے ہوئے تیار کیا جانا چاہیئے۔ اس مقصد کے لئے ایک بڑی سطح پر ریڈیو نشریات، انٹرنیٹ، کمیونٹی اجلاسوں کے دوران، پوسٹر کے استعمال، اور فوٹو بورڈز کے ذریعے تربیت کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیس بہ کیس کھوج میں کیس کارکنان کی جانب سے ان جگہوں پر خاندان کے ارکان کی سرگرم تلاش شامل ہوتی ہے جہاں کے وہ رہنے والے ہیں یا جہاں پر وہ علیحدہ ہوئے تھے۔ آبادی کے رجسٹریشن ڈیٹا بیس کو استعمال کرتے ہوئے بھی خاندان کے انفرادی ارکان کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کھوج کا عمل خاص طور پر اس وقت زیادہ موثر ہو جاتا ہے جب اسے کمیونٹی نیٹ ورکس جیسا کہ اضافی خاندان کے نظام اور مذہبی گروپس کے ساتھ منسلک کر دیا جاتا ہے۔

8. تصدیق:

تصدیق کا عمل یہ چیک کرنے کے لئے کیا جاتا ہے کہ آیا جس رشتے کا دعویٰ کیا گیا وہ حقیقی ہے، اور اس میں بچے اور خاندان کے رکن کی دوبارہ ملاپ کے لئے رضامندی کی تصدیق کی جاتی ہے۔ بچوں کے دوبارہ ملاپ کی شرائط کی تشخیص کرنا، اور یہ یقینی بنانا لازم ہے کہ بچے کو کسی غلط فرد کے حوالے نہیں کیا گیا ہے۔ کسی رشتے کی تصدیق عموماً دونوں فریقین کی معلومات کا موازنہ کرتے ہوئے کی جاتی ہے۔ شیر خوار بچوں، چھوٹے بچوں اور ایسے بچوں کے لئے زیادہ گہرائی سے چیکنگ کی ضرورت پڑ سکتی ہے جنہیں اپنی بات سمجھانے میں مشکل کا سامنا ہو۔ بہترین مفاد کی تشخیص کے لئے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ بچہ اور والدین دونوں دوبارہ ملاپ کے خواہش مند اور اس عمل کے لئے تیار ہیں، اور یہ کہ بچوں کی واپس اپنے خاندان میں منتقلی کی حمایت کے لئے عملی منصوبہ تشکیل دیا جا چکا ہے۔ بچے کی خاندان میں ہسٹری اور علیحدگی کی وجہ پر انحصار کرتے ہوئے یہ ضروری اور موزوں تصور کیا جاسکتا ہے کہ بچے اور خاندان کے رکن کے درمیان مصالحت کروائی جائے۔ اس کام کے لئے کچھ وقت درکار ہو سکتا ہے، یا یہ طے کرنا ہوگا کہ آیا والدین یا بالغ بہن بھائیوں کے ساتھ دوبارہ ملاپ یا کسی رشتہ دار کے ہاں رکھنے کا اہتمام کرنا بچے کے بہترین مفاد میں ہے۔

9. خاندان کا دوبارہ ملاپ:

خاندانوں کا دوبارہ ملاپ بچے اور خاندان یا ماضی میں دیکھ بھال کرنے والے فرد کو طویل المدت دیکھ بھال کے قیام یا دوبارہ قیام کے لئے اکٹھا کرنے کا عمل ہے۔ بچے، خاندان اور کمیونٹی کو بچے کی واپسی کے لئے تیار رہنا چاہیئے (معیار 15 ملاحظہ فرمائیں)۔ بچوں کے خاندانوں کے ساتھ دوبارہ ملاپ کے عمل کو ملک کے قانونی ڈھانچے کے مطابق انجام دیا جانا چاہیئے۔ حمایت کے عمل میں کمیونٹی پر مبنی حکمت عملی اپنانی چاہیئے، اور فراہم کی گئی کوئی بھی مادی مدد پر دونوں اداروں کے درمیان اتفاق ہونا چاہیئے۔ سرحدوں کے پار خاندانوں کے دوبارہ ملاپ کے عمل میں ICRC اور قومی ریڈ کراس اور ہلال احمر سوسائٹیوں، اور مہاجرین کے کیس میں UNHCR کی شمولیت کے ساتھ انجام دینا چاہیئے۔

10. فالواپ:

تنازعے یا شدید غربت کی وجہ سے خاندان میں پیدا ہونے والی طویل المدت علیحدگی یا تبدیلیاں انہیں یک جا کرنے کے عمل میں مشکلات پیدا کرسکتی ہیں۔فالواپ کے جاری عمل کو برقرار رکھنا اوراس میں کمیونٹی پرمبنی مانیٹرنگ کا اضافہ کرنا چاہیئے۔فالواپ کے لئے درکار مقدار اورقسم کا انحصار ہر بچے کی ضروریات کے تجزیئے پر ہوگا۔ان کئی وجوہات کی وجہ سے جن کی بنا پر بچے ابتدائی طور پر علیحدہ ہوئے اوروالدین کے علاوہ کسی دیگرافراد کے ساتھ دوبارہ ملاپ سے منسلک بڑے خطرات کے پیش نظر،احتیاط سے کی جانے والی مانیٹرنگ ضروری ہے(معیار 15 ملاحظہ فرمائیں)۔

11. خاندانی اتحاد کومحفوظ کرنا:

خوراک، پناہ،تعلیم یاذرائع آمدن کی ناکافی دستیابی بچوں کواپنے خاندان کوچھوڑکر بھاگنے یادیکھ بھال کرنے والےکوبچوں کوگھر سے نکال دینے،ان کودیکھ بھال کی تنظیموں یادیکھ بھال کے مراکز کے حوالے کرنے، یااس امید میں خاندان کے دیگرافراد کے بھیجنے پراکساسکتی ہے کہ وہاں ان کی بہتر دیکھ بھال ممکن ہوسکے گی۔بچوں کومسلح افواج یاگروپوں میں بھرتی، چھوڑ دیئے جانے،ٹریفکنگ یااستحصالی مشقت کے خطرے سے دوچار ہونے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چاہیئے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے انسانی ہمدردی کے دیگر شعبوں کے ساتھ مل کرکام کریں کہ جوخاندان علیحدگی کے خطرے سے دوچار ہیں انہیں یک جار ہنے کے لئے درکار روزی کے مواقع کوتحفظ دینے کے لئے بنیادی خدمات،سماجی تحفظ یاحمایت تک رسائی حاصل ہے۔فلاحی اداروں کی سہولتیں کھینچا تانی کے ایک ایسے عنصر کا پیش خیمہ ہوسکتی ہیں جوخاندانوں کی علیحدگی کی وجہ بن جائیں،اوران پرصرف ممکنہ طور پرمختصر ترین مدت کے لئے ایک متبادل دیکھ بھال کی ترجیح کی حیثیت سے غورکرنا چاہیئے۔

12. عبوری دیکھ بھال:

عبوری دیکھ بھال اس دیکھ بھال کی طرف ریفرکرتی ہے جوبچھڑ جانے والے بچوں کواس وقت فراہم کی جاتی ہے جب خاندانوں کا کھوج لگایا جارہا ہواوراس سے پہلے کہ مستقل دیکھ بھال کے لئے فیصلے کئے جائیں۔بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چاہیئے کہ وہ ہنگامی حالات میں خاندان پرمبنی متبادل دیکھ بھال کی حمایت کوترجیح دیں۔ پروگرامنگ میں خودبخود غیررسمی دیکھ بھال کے انتظامات میں قرابت داروں کی نگرانی میں دیکھ بھال یاان کمیونٹیوں کے اندر دیکھ بھال کرنے والوں کی نشان دہی اورایسی امداد جن میں بچوں کوایک طے شدہ عرصے کے لئے رکھا جاسکتا ہے،شامل ہوسکتے ہیں۔اگرکہیں پرورش کے ذریعے دیکھ بھال کا نظام موجود ہے،تو پروگرامنگ اس نظام کووسعت دینے اوراسے مضبوط کرنے میں بھی مدد دے سکتی ہے۔ جہاں حقیقی طور پرضرورت ہواور موزوں تصور کیا جائے،بچوں کوان کی اس کمیونٹی میں رکھنا چاہیئے جس سے ان کا اصل تعلق ہے،اورچھوٹے بہن بھائیوں کے گروپس کو یک جا رکھنا چاہیئے۔ رہائشی دیکھ بھال کے ذریعے مدد سے پرہیز کریں، کیوں کہ یہ عمل خاندان میں علیحدہ ہونے کے رجحان میں اضافہ کرسکتا ہے اور بچوں کی فلاح و بہبود کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ پریشان حال خاندان کی جانب سے اپنے بچوں کوکسی رہائشی ادارے کی نسبت پرورش کرنے والے خاندانوں میں اپنے بچوں کو دیکھ بھال کے بھیجنے کے نسبتاً کم امکانات ہوتے ہیں۔اگررہائشی دیکھ بھال ہی واحد دیکھ بھال کی ایک حقیقی ترجیح رہ جائے،تو دیکھ بھال کے کم سے کم معیاراور تحفظ کی مضبوط کارروائی کے حصول کے لئے ان سہولتوں کی حمایت کرنی چاہیئے۔فلاحی ادارے میں رکھنا ایک عارضی عمل ہونا چاہیئے جب کہ خاندان پرمبنی دیکھ بھال کی ترجیحات تشکیل دی جانی چاہئیں۔عارضی دیکھ بھال میں موجودتمام بچوں کے تحفظ کی صورت حال اورفلاح و بہبود کو مانیٹرکرنے کے لئے ان کے فالواپ وزٹ کرنے چاہئیں،اوران کے فلاحی اداروں کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔کم عمرنوجوانوں اورکچھ ایسے گھرانوں کے لئے جن کی سربراہی کوئی بچہ کررہا ہے،آزادانہ امدادی رہائش کے مواقع تلاش کئے جاسکتے ہیں۔

13. متبادل طویل المدت دیکھ بھال اور اپنانے کا عمل:

اگر کسی بچے یا بچی کا اس کے خاندان کے ساتھ دوبارہ ملاپ کروانا ممکن نہیں ہے، یا ایسا کرنا کسی بچے کے بہترین مفاد میں نہیں ہے، تو متبادل طویل المدت دیکھ بھال کی ترجیحات پر غور کریں۔ یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ کون سی طویل المدت ترجیحات بہترین ہوں گی، بچوں کو جائزے کے عمل کے بغیر ان کی متبادل فلاحی اداروں پر غیر معینہ مدت کے لئے نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ طویل المدت دیکھ بھال کے لئے فیصلے عدالتی، انتظامی یا تسلیم شدہ کسی دیگر طریقہ کار کے ذریعے کئے جانے چاہئیں اور بچے کے بہترین مفاد، ضروریات اور دیکھ بھال کی دستیاب ترجیحات کی تفصیلی تشخیص پر مبنی ہونے چاہئیں۔ کسی خاندان میں مستقل طور پر رکھا جانا بچے کے بہترین مفاد میں ہوسکتا ہے۔ متبادل طویل المدت دیکھ بھال کی ترجیحات میں اپنانا، بڑی عمر کے بچوں کے لئے آزادانہ رہائش کے لئے امداد، اور پرورش کی رسمی دیکھ بھال میں رہنا شامل ہوسکتی ہیں۔ اپنانے کا عمل قومی یا بین الاقوامی نوعیت کا ہوسکتا ہے اور اس میں قانونی ڈھانچوں کو استعمال کرتے ہوئے قانونی حیثیت میں مستقل تبدیلی شامل ہوتی ہے۔ بین المملکی اپنانے کے عمل کے حوالے سے بچوں کے تحفظ اور تعاون کے بارے میں ہیگ معاہدہ (HC-93) اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ اپنانے کا بین الاقوامی عمل بچوں کے بہترین مفاد میں کیا گیا ہے قانونی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔ خاندان کا کھوج لگانا پہلی ترجیح ہونی چاہیئے اور بین المملکی اپنانے کے عمل پر صرف اس وقت غور کرنا چاہیئے جب کھوج کی تمام کوششیں بے سود ثابت ہوں، اور جہاں ملک کے اندر کوئی مستحکم حل موجود نہ ہوں۔ بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چاہیئے کہ وہ HC-93 میں درج معیار کے حصول کے لئے حکام کے ساتھ تعاون کریں۔

حوالہ جات

- ICRC، IRC، سیو دی چلڈرن، یونیسف، UNHCR، ورلڈ ویژن (2004)۔ تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کے بارے میں بین الا دارتی رہنما اصول
- تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کے بارے میں بین الا دارتی ورکنگ گروپ (ڈرافٹ برائے فیلڈ ٹیسٹنگ 2011)۔ متبادل دیکھ بھال کی کٹ (ACE)
- اقوام متحدہ (2010)۔ بچوں کی متبادل دیکھ بھال کے لئے رہنما اصول
- UNHCR (2008)۔ بچے کے بہترین مفادات طے کرنے کے بارے میں رہنما اصول
- UNHCR اور IRC (2011)۔ UNHCR کے BID رہنما اصولوں کے اطلاق کے لئے فیلڈ ہینڈ بک

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)
- بین الملکی اپنانے کے عمل کے حوالے سے بچوں کے تحفظ اور تعاون کے بارے میں ہیگ معاہدہ (1993)

- www.childprotectionims.org

معیار 14
بچوں کے لئے انصاف

''بچوں کے لئے انصاف'' کی اصطلاح اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ بچے سول اور انتظامی کارروائی سمیت بہت سی صورتوں میں نظام انصاف سے رابطہ کر سکتے ہیں، اور یہ کہ نتیجتاً نظام انصاف کو ان تمام بچوں سے نمٹنے کا لازمی اختیار حاصل ہے جو اس سے رابطہ کرتے ہیں، چاہے یہ بچے قانون کے ساتھ کسی تنازعے میں ملوث ہیں، تنازعے سے متاثرہ ہیں، اس کے گواہ ہیں، یا استفادہ کرنے والوں کی حیثیت سے قانون سے رابطے میں ہیں۔

ہنگامی حالات اکثر بچوں کے مبینہ طور جرم کا ارتکاب کرنے والوں، کسی واقعے سے متاثرہ یا گواہ ہونے، یا ان کرداروں کی ملی جلی کیفیت کی حیثیت سے نظام انصاف سے رابطے میں آنے کے امکان میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ نظام انصاف میں عموماً عدالتوں، پولیس، اصلاحی مراکز کے ساتھ ساتھ غیر رسمی جیسا کہ روایتی اور رسمی قانون کے تحت کام کرنے والے نظام کو شامل تصور کیا جاتا ہے۔

ہنگامی حالات سے پیدا ہونے والے خطرات اور ضروریات میں جن کے ذریعے بچے نظام انصاف سے رابطہ کر سکتے ہیں یہ شامل ہیں:

- من مانی گرفتاری اور آزادی سے محرومی
- تشدد اور برے سلوک کی دیگر اشکال
- منظّم جرائم پیشہ گروپوں اور مسلح گروہوں کی جانب سے ٹریفکنگ یا بھرتی
- انسانی حقوق اور انسانی ہمدردی کے قانون کی خلاف ورزیاں
- گھر اور کمیونٹی بشمول بے دخل افراد یا مہاجرین کے لئے کیمپ، یا اسکولوں، چرچ، مساجد اور سماجی دیکھ بھال کے مراکز جیسے مہاجرین کے اداروں میں تشدد
- اپنانے کے لئے استحصال
- بقا کے لئے بچوں کی مشقت
- وراثت اور سرپرستی

''کم سن بچوں سے انصاف'' کی اصطلاح ان بچوں کی طرف ریفر کرتی ہے جن کا مبینہ طور پر جرائم کا مرتکب ہونے کی وجہ سے عدالتی نظاموں سے واسطہ پڑتا ہے۔ جب ہنگامی حالات میں امن وامان کی صورت حال مخدوش ہو جاتی ہے، تو اکثر جرائم میں مبینہ طور پر ملوث ہونے یا انتظامی جرائم کے ارتکاب کے شبے میں بچوں کی گرفتاری اور حراست کے کیسوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تمام صورتوں میں، حراست اور رسمی مقدمے کا اصول صرف آخری حربے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور، جہاں ممکن ہو، جرائم سے توجہ ہٹانے اور متبادل اقدامات کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ''توجہ ہٹانے'' کا مطلب ہے قانون سے متصادم بچوں کو مشروط طور پر ایسی کارروائی، ڈھانچوں اور پروگراموں کے ذریعے عدالتی کارروائی سے دور کرنا ہے جو انہیں غیر عدالتی اداروں کے ساتھ نمٹنے کے قابل بناتے ہیں، اور اس طرح رسمی عدالتی کارروائی اور مجرمانہ ریکارڈ کے منفی اثرات سے بچ جاتے ہیں۔ توجہ ہٹانے کے موثر ترین پروگرام وہ تصور کئے جاتے ہیں جن میں خاندان اور کمیونٹی شامل ہوں۔

معیار

وہ تمام لڑکیاں اور لڑکے جن کا متاثرہ افراد، گواہوں یا مبینہ طور پر کسی جرم کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے عدالتی نظاموں سے واسطہ پڑتا ہے، ان کے ساتھ بین الاقوامی معیار کی روشنی میں سلوک کیا جاتا ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- بچوں سے دوستانہ عدالتیں اور تھانوں میں جگہیں قائم کرنے (یا انہیں مضبوط کرنے) میں مدد فراہم کریں، جس میں پولیس/استغاثہ کے دفتر/عدالت کے اندر بچوں کے لئے خصوصی طور پر تربیت یافتہ یونٹس اور بالآخر قانونی دفاع اور اس کے ساتھ ساتھ توجہ ہٹانے کے نظام اور فوری کارروائی کا متعارف کروایا جانا شامل ہے؛
- پولیس، بچوں کے یونٹس، اصلاحی افسران، کارکنان صحت، سماجی کارکنان، وکلاء، ججوں اور غیر رسمی نظام انصاف سے منسلک ایسے لوگوں کی قابلیت سازی میں مدد کریں جو بچوں کے تحفظ کے مسائل پر کام کرتے ہیں یا جو باقاعدہ سے بچوں کے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں؛
- زنانہ پولیس اور دیگر عدالتی عملے کی شمولیت کی حمایت کریں؛ اور
- ایسے مواقع کی نشان دہی کریں جن پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے اور انہیں مضبوط کیا جا سکتا ہے، اور واضح حفاظتی خلاء کی نشان دہی کے لئے انصاف کے روائتی نظام سمیت انصاف کے موجودہ نظاموں (قومی اور کمیونٹی کی سطح پر) کی نقشہ بندی اور تجزیہ کریں۔

ردعمل

- حراست میں موجود تمام بچوں کی بشمول ان کے ٹھکانوں، حالت اور برتاؤ نشان دہی کریں؛
- بچوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کے نمونوں کو دستاویزی شکل دیں اور تجزیہ کریں جو نظام انصاف کے اندر پیش آتے ہیں، اور فوری نوعیت کے کیسوں میں کارروائی کریں؛
- ایسے پروگراموں میں شامل مختلف اداروں اور افراد کی نقشہ بندی کریں جو بچوں کے لئے ایک دوستانہ انداز میں انصاف فراہم کر سکتے ہیں (بشمول غیر رسمی ڈھانچے)؛
- جن کیسوں کی نشان دہی کی جا چکی ہے انہیں مانیٹر کرنے اور ان پر کارروائی کرنے کے لئے اگلی صفوں کے کارکنوں پر مشتمل انسانی حقوق، نفسیاتی و سماجی، طبی اور قانونی کثیر الشعباتی ٹیم تشکیل دیں؛
- جب حراست غیر قانونی ہو یا سہولتیں غیر موزوں تو بچوں کی رہائی کے لئے راہ ہموار کریں؛ اور
- جب موزوں تصور کریں، تو رسمی نظام کی ناکامی کی صورت میں کمیونٹی پر مبنی حل کی حوصلہ افزائی کریں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. گزشتہ تین ماہ میں بچوں کی حراست کے کیسوں کی تعداد	ملکی سطح پر طے کرنا باقی ہے	
2. حراست میں گزارا گیا اوسط وقت	ملکی سطح پر طے کرنا باقی ہے	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. پولیس کے ساتھ رابطے میں موجود ان بچوں کی شرح فی صد جن سے بچوں کے ساتھ دوستانہ کارروائی استعمال کرتے ہوئے نمٹا جارہا ہے	80فی صد	(3) ''بچوں کے ساتھ دوستانہ کارروائی'' کو ملک میں طے کیا جاسکتا ہے
4. عدالتوں کے ساتھ رابطے میں موجود ان بچوں کی شرح فی صد جن سے بچوں کے ساتھ دوستانہ کارروائی استعمال کرتے ہوئے نمٹا جارہا ہے	80فی صد	
5. قانون کے ساتھ رابطے میں موجود ان بچوں کی شرح فی صد جن کا رخ انصاف کے رسمی نظام سے موڑا گیا ہے	80فی صد	
6. ان بچوں کی شرح فی صد جنہوں نے کثیر الشعباتی ٹیم کی جانب سے مدد وصول کی ہے	80فی صد	

رہنما تحریریں

1. آزادی سے محرومی:

آزادی سے محرومی کا مطلب سرکاری یا نجی حراستی عمل میں کسی فرد کی حراست یا قید یا کسی مرکز میں رکھے جانے کی کوئی بھی شکل ہے۔ حراستی جگہوں میں پولیس کوٹھریوں، جیلوں، فوجی حراستی مراکز، تارکین وطن کے حراستی مراکز، بہبود مراکز، یا تعلیمی اداروں سمیت رسمی طور پر مقرر کردہ جگہوں کی ایک وسیع رینج کے ساتھ ساتھ وہ جگہیں شامل ہیں جنہیں عام آبادی سے الگ تھلگ رکھنے کے مقصد کے لئے عارضی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بین الاقوامی معیار کے مطابق، کسی کم سن بچے کو آزادی سے محروم کرنے کا اقدام آخری حربے کے طور پر، کم سے کم ضروری مدت کے لئے اور کچھ مخصوص کیسز تک محدود ہونا چاہیئے۔ اس عمل میں اس اصول کا اطلاق ہوتا ہے کہ آیا آزادی سے محروم کرنے کا اختیار کسی عدالت کو حاصل ہے یا کسی انتظامی ادارے کو۔ آزادی سے محروم کرنے کا اختیار استعمال کرنے کی بجائے، توجہ ہٹانے یا متبادل سزا کے استعمال پر توجہ دینے کو ترجیح دینا بہتر ہوگا، جیسا کہ پروبیشن یا کمیونٹی میں خدمات کی انجام دہی۔ عام حفاظتی اقدامات کا اطلاق ہوتا ہے، لیکن ان بچوں کے لئے جو زیر حراست ہیں، بچوں کے تحفظ کے حوالے سے اہم توجہ بچے کے بہترین مفاد کو دی جاتی ہے۔ اس اصول پر عمل پیرا ہونے کے لئے درج ذیل باتیں شامل ہیں:

- بچے کے سرپرستوں کو فوری طور پر آگاہ کرنا کہ بچے کو گرفتار کرلیا گیا ہے
- حراست کا کوئی بھی طریقہ اپنانے میں عمر، جنس، معذوری، مخصوص ضروریات کا خیال، اور لڑکوں لڑکیوں، بالغوں نابالغوں کو الگ الگ رکھنا
- اس بات کو یقینی بنانا کہ باہر کی دنیا سے رابطے، خصوصاً آزاد قانونی مشیر، طبی عملے اور خاندان والوں سے ملاقات، ضرورت کے مطابق اکثر اور حراستی حکام کی اجازت کے مطابق کروائے جارہے، اور اس وقت تک کروائے جارہے ہیں جب تک کہ بچے کے بہترین مفاد میں ہیں
- اس بات کو یقینی بنانا کہ تفریحی سرگرمیاں، باہر جانے اور تعلیمی سرگرمیاں روزمرہ کے معمول میں شامل ہیں۔

مسلح تشدد کے واقعات میں، ''انتظامی حراست'' کو اکثر ان بچوں کو پکڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جنہیں سیکورٹی کے لئے خطرہ سمجھا جاتا ہے، جیسا

کہ پکڑے جانے والے وہ بچے جو مسلح افواج یا مسلح گروپوں کے ہمراہ تھے۔اس حراست کو کبھی کبھار ان بچوں کو تحفظ دینے کے بہانے کے تحت استعمال کیا جاتا ہے جو زیادتی اور استحصال کے خطرے سے دوچار ہیں، وہ جو بصورت دیگر سڑکوں پر رہتے ہیں یا کام کرتے ہیں، اور وہ بچے جنہیں سماج دشمن تصور کیا جاتا ہے۔مجرمانہ حراست کے مقابلے میں، حراست میں لینے کا فیصلہ کسی جج یا عدالت نے نہیں کرنا ہوتا، بلکہ کوئی ادارہ یا کوئی پیشہ ور ماہر جس کا حکومت کی کسی انتظامی برانچ سے تعلق ہے ایسا کوئی فیصلہ کر سکتا ہے۔اکثر اس قسم کی حراست کو چیلنج کرنے کے لئے کوئی طریقہ جات واضح نہیں ہیں اور نہ ہی اس کے جائزے کے لئے کسی وقت کے تعین کا کوئی طریقہ موجود ہے۔

ہنگامی حالات میں ایسے بچوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے جن پر نام نہاد ''حیثیت کے جرائم'' کا الزام ہو۔ان میں وہ عمل شامل ہیں جو اگر بالغ افراد انجام دیں تو انہیں مجرم نہیں ٹھہرایا جاتا، لیکن انہیں گرفتار کیا جا سکتا اور حراست میں لیا جا سکتا ہے۔مثالوں میں کرفیو کی خلاف ورزیاں، اسکول سے بھاگنا، گھر سے بھاگنا، بھیک مانگنا، برا یا سماج دشمن رویہ، کسی گینگ کے ساتھ منسلک ہونا، اور ہلکی پھلکی نافرمانی شامل ہیں۔ایسے بچوں کی حراست جن پر انتظامی جرائم کے ارتکاب کا الزام ہے، یا ''حفاظتی'' اقدامات کے تحت بچوں کی حراست اس فرض کی خلاف ورزی ہے جو بچے کے بہترین مفاد کا متقاضی ہے، اور حراست کا عمل صرف آخری حربے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیئے۔

2. خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینا:

بچوں کے خلاف ان خلاف ورزیوں کے نمونوں کو ہنگامی حالت میں ممکنہ طور پر ابتدائی سطح سے ہی دستاویزی شکل دینا اہم ہے جو نظام انصاف کے اندر پیش آتی ہیں، تاکہ انہیں فوری اور موثر قومی اور بین الاقوامی ردعمل کے لئے شہادت پر مبنی مہم کے لئے بنیاد بنایا جا سکے (معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)۔اگر کوئی کیس سماعت تک پہنچ جاتا ہے، تو بہت سے دیگر تحفظات کا متاثرہ بچے یا گواہ پر اطلاق ہوتا ہے۔متاثرہ بچوں اور جرم کے گواہوں کو ملوث کرنے والے عدالتی معاملات کے بارے میں ECOSOC رہنما اصول ملاحظہ فرمائیں۔

3. تائید:

اس پر موجودہ خلاف ورزیوں (ان سے آغاز کیا جائے جن کے بچوں پر سنگین اثرات ہوتے ہیں) کو روکنے اور مستقبل کی خلاف ورزیوں کے خلاف حفظ ماتقدم کے طور پر توجہ دی جانی چاہیئے۔ایسا کرتے ہوئے مانیٹرنگ اور دستاویزی سرگرمیوں کے دوران جمع کی جانے والی شہادت کی حمایت شامل کرنی چاہیئے۔

4. کثیر الشعباتی ٹیمیں:

فوری ضرورت کے کیسوں میں عملی اقدام کرنے کے لئے، جو بھی وسائل اور ڈھانچے پہلے سے موجود ہیں انہیں مزید بہتر کرتے ہوئے، جتنی جلد ممکن ہو سکے پیشہ ور افراد پر مبنی کثیر الشعباتی ٹیم تشکیل دینا اہم ہے۔ایک مرتبہ جب ٹیم تشکیل پا جائے، تو یہ ممکن ہوگا کہ ضرورت کے مخصوص شعبوں میں مزید خصوصی تربیت کا اہتمام کیا جا سکے۔

5. بین الاقوامی ڈھانچے:

بین الاقوامی قانونی ڈھانچہ کسی ہنگامی صورت کے دوران متاثرہ بچوں کے لئے کچھ مخصوص بنچ مارک طے کرتا ہے۔ICCPR اور UDHR میں درج شفاف مقدمے کے حق، معصوم تصور کئے جانے کے حق، سزائے موت سے تحفظ، اور من مانی گرفتاری اور حراست سے تحفظ سے متعلق معیار کا اطلاق بچوں سمیت ہر کسی پر ہوتا ہے (جیسا کہ ICCPR کا آرٹیکل 14)۔ہنگامی حالت کے دوران بچوں کے لئے انصاف کے عمل کی مضبوطی اور بہتری ایک طویل مدت تک بچوں کے لئے انصاف کے نظام کو مضبوط کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔

حوالہ جات

- ECOSOC (1997)۔فوجداری نظام انصاف میں بچوں کے بارے میں کارروائی کے لئے رہنما اصول
- OHCHR (2008)۔انصاف کے انتظام میں انسانی حقوق،ججوں،استغاثہ اور وکلاء کے لئے انسانی حقوق کے بارے میں ایک مینوئل
- یونیسف انوسینٹی ریسرچ سینٹر & ہارورڈ لاء اسکول(2010)۔بچے اور عبوری انصاف
- اپنی آزادی سے محروم کم سن بچوں کے تحفظ کے لئے اقوام متحدہ کے قواعد(1990)
- کم سن بچوں کے ساتھ انصاف کے انتظام کے لئے اقوام متحدہ کے کم سے کم معیاری قواعد(’بیجنگ قواعد‘)(1985)
- کم سن بچوں سے کوتاہی کی روک تھام کے لئے اقوام متحدہ کے رہنما اصول(’ریاض گائیڈ لائینز‘)(1990)
- اقوام متحدہ(2008)۔بچوں کے لئے انصاف پر اقوام متحدہ کی عام حکمت عملی
- UNODC، یونیسف (2009)۔متاثرہ بچوں اور جرم کے گواہوں کو ملوث کرنے والے معاملات میں انصاف (بچوں کے ساتھ دوستانہ ورژن)
- UNODC، یونیسف (2009)۔کم سن بچوں کے ساتھ انصاف کی نشان دہی کو ماپنے کے لئے مینوئل
- بچوں کے حقوق کا معاہدہ(1989)
- www.unodc.org/unodc/en/justice-and-prison-reform/tools.html

بچوں کے تحفظ کی موزوں

حکمت عملی تشکیل

دینے کے کم از کم معیار

بچوں کے تحفظ کی موزوں حکمت عملی تشکیل دینے کے کم از کم معیار

معیار کے اس حصے میں بچوں کے تحفظ کی وہ اہم حکمت عملی شامل ہے جو بچوں کے تحفظ کی مختلف ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔ تمام دیگر معیار کی طرح، یہ حکمت عملی بھی بین الاقوامی قانونی ڈھانچے میں سمودی گئی ہے۔ ان میں جو معیار شامل کئے گئے ہیں ان کا تعلق درج ذیل سے ہے:

- کیس منیجمنٹ
- کمیونٹی پر مبنی طریقہ کار
- بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہیں
- نظر انداز بچوں کو تحفظ دینا

معیار 15
کیس منیجمنٹ

کیس منیجمنٹ کے نظام صحت، سماجی کام اور انصاف سمیت انسان خدمت کے بہت سے شعبوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔کیس منیجمنٹ براہ راست سماجی کام کی قسم کی حمایت اور معلومات کو اچھی طرح منظّم کرتے ہوئے انفرادی بچوں اور خاندانوں کی مدد کرنے کا ایک عمل ہے(معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)۔ اس انداز میں کیسز کو منظّم کرنا ضروری ہے اور بچوں کے تحفظ کے کسی بھی عمل یا سماجی بہبود کے نظام کا، ہنگامی اور غیر ہنگامی حالت کی صورت حال ایک ضروری اور مرکزی حصہ ہے(بشمول سرکاری اور غیر سرکاری ڈھانچے)۔بچوں کے تحفظ کے کیس منیجمنٹ نظام کے لئے انسانی ہمدردی کی حمایت کی درج ذیل صورتوں میں ضرورت پڑسکتی ہے:

- ایسے ہنگامی حالات میں جو بڑی تیزی سے پیدا ہوتے ہیں اور جہاں حکومت کو عارضی مدد کی ضرورت ہوتی ہے
- زیادہ دیر تک قائم رہنے والے ہنگامی حالات اور ترقی پذیر ممالک میں جہاں حکومت سماجی بہبود کے مضبوط ڈھانچوں کی تعمیر کے لئے متحرک ہوتی ہے(جس میں کیس منیجمنٹ شامل ہے)
- جہاں حکومت نے بچوں کے تحفظ اور سماجی بہبود کے نظام کی حمایت میں کوئی دلچسپی ظاہر نہیں کی ہے۔

کیس منیجمنٹ کے نظام خصوصاً کیس مانیٹرنگ اور خدمات کے ریفرلز میں سہولت فراہم کرنے میں اہم ثابت ہو سکتے ہیں، لہٰذا یہ ہنگامی حالات میں مسلح افواج اور گروہوں کے ساتھ منسلک بچوں، تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں، اور تشدد، زیادتی اور استحصال کے واقعات میں زندہ بچ جانے والے بچوں سمیت بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات سے نمٹنے کے لئے مشترکہ حمایت کے اہم جز پر مشتمل ہوتے ہیں۔

کیس منیجمنٹ کے اندر اندر، پوری کارروائی میں بچوں کی موزوں شمولیت کے ساتھ بچے کے بہترین مفاد پر پوری توجہ ہونی چاہیئے۔اس کے لئے رپورٹنگ کے محفوظ نظام، رازداری کی ضمانت، واضح اور متعلقہ معلومات کے مسودوں کا تبادلہ، ریکارڈ کا محفوظ جگہ پر رکھنا، وغیرہ درکار ہوتے ہیں۔ان ضروری باتوں پر کسی کیس منیجمنٹ کے نظام کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے، یا کسی موجودہ نظام کی حمایت اور اسے مضبوط کرنے کے آغاز کے وقت لازمی توجہ دی جانی چاہیئے۔

معیار بچوں کے تحفظ کی ضرورت کے فوری طلب گار لڑکیوں اور لڑکوں کی نشان دہی کی جاتی ہے اور انہیں عمر اور ثقافت کے لحاظ سے موزوں معلومات کے ساتھ ساتھ ہم آہنگ اور احتساب کے انداز میں خدمات فراہم کرنے والے متعلقہ کارکنوں کے ذریعے ایک موثر، کثیر الشعباتی اور بچوں کے ساتھ دوستانہ ردعمل فراہم کیا جاتا ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے موجودہ سیاق وسباق، ڈھانچوں کی تشخیص اور تجزیہ کریں اور انہیں مزید بہتر کریں؛
- موجودہ خدمات کی نقشہ بندی کریں اور بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات کی روک تھام اور ان پر توجہ دینے کے لئے موجودہ اداروں اور دیگر متعلقہ کرداروں (actors) کی قابلیت کا تجزیہ کریں؛
- جہاں کہیں ممکن ہو، معلومات جمع کرنے اور منظم کرنے کے لئے موجودہ حکومتی یا کمیونٹی پر مبنی ڈھانچوں (غیر رسمی یا رسمی) کی حمایت کریں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ ہر کارکن ضروری مہارت سے اچھی طرح واقف ہے اور یہ کہ نگرانی کے کافی انتظامات موجود ہیں، کیس کارکنان اور اس کام میں شامل دیگر افراد کے کام کی تفصیلی نوعیت تیار کریں؛
- معلومات جمع کرنے اور کیس منیجمنٹ کے لئے حکومت، CBOs اور این جی اوز کی قابلیت میں اضافہ کریں؛ اور
- کیسز منظم کرنے اور بچوں کے لحاظ سے موزوں ردعمل اور رابطوں کی فراہم کے حوالے سے دیگر شعبوں کی قابلیت میں اضافہ کریں۔

ردعمل

- جو تشریحات پہلے سے موجود ہیں انہیں بہتر کریں (بشمول کمیونٹی پر مبنی تشریحات)، یہ طے کرنے کے لئے کون سا بچہ ناتواں ہے بچوں اور بچوں کے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ تبادلہ کئے گئے اصولوں پر اتفاق کریں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ بچے ہم آہنگ اور کثیر الشعباتی حمایت حاصل کر رہے ہیں، سماجی بہبود، تعلیم، صحت، روزگار، قانون کے نفاذ اور انصاف کے نظاموں کے درمیان اصولی رابطوں کو مضبوط کریں؛
- موجودہ کارروائی اور رابطوں کو بہتر کرتے ہوئے، بچوں کے جنسی زیادتی جیسے حساس مسائل کے ساتھ نمٹنے سمیت رجسٹریشن، ریفرل اور فالواپ کے لئے اصول اور کارروائی طے کرتے ہوئے دیگر شعبوں کے ساتھ طریقہ جات طے کریں (معیار 9 ملاحظہ فرمائیں)؛
- فوری فالواپ کے لئے انتہائی ہنگامی نوعیت کے کیسوں کو ترجیح دینے کے لئے ایک نظام وضع کریں؛
- دیکھ بھال کے منصوبے تشکیل دیتے ہوئے وقت کے چار پیمانوں پر غور کریں: فوری (جیسا کہ ایک ماہ)؛ مختصر المدت (تین ماہ تک)؛ درمیانی مدت (3 ماہ-9 ماہ/ ایک سال)؛ اور طویل المدت (ایک سال یا اس سے زائد)؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیسز کو منظم کرنے کے لئے کثیر الشعباتی خدمت کی قابلیت موجود ہے؛
- یہ یقینی بنانے کے لئے کہ کارروائی بچوں کے لحاظ سے موزوں ہے، اور ایک شفاف انداز میں فراہم کی جارہی ہے، اور ہر بچے کو اس کے کیس کے بارے میں عمر کے لحاظ سے موزوں، ثقافتی سیاق وسباق کے اعتبار سے مناسب معلومات فراہم کی جارہی ہیں، کیس کارکنان کی تربیت کریں اور انہیں ضروری باتوں سے آراستہ کریں؛
- ان لڑکیوں، لڑکوں اور خاندانوں کی نشان دہی کرنے اور انہیں ریفر کرنے کے لئے جنہیں خصوصی طور پر کوئی خطرہ درپیش ہو، دیگر شعبوں (مثال کے طور پر، تعلیم، صحت، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور انصاف کے نظام) کے ساتھ مل کر کام کریں؛
- ان لڑکیوں اور لڑکوں اور خاندانوں کی نشان دہی کرنے اور انہیں ریفر کرنے کے لئے جنہیں خصوصی طور پر کوئی خطرہ درپیش ہو، کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کے ڈھانچوں کے ساتھ مل کر کام کریں؛

■ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایسا کوئی عمل، جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے، تمام متعلقہ ادارے اور دیگر جانتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ، اگر حالات اجازت دیں، تو نشان دہی سے پہلے بچوں کی غیر ضروری رجسٹریشن سے بچنے کے لئے رجسٹریشن کی ضرورت کو موقع پر تشخیص کر لینا چاہیئے۔

0. متاثرہ کمیونٹیوں میں آگہی میں اضافہ کرنے سمیت، ناتواں بچوں کی نشان دہی کریں اور انہیں رجسٹر کریں	1. انفرادی بچوں اور خاندانوں کی اہلیت اور قابلیت کی تشخیص کریں اور ہر بچے کے لئے ایک منفرد کیس پلان تیار کریں
4. کیس بند کر دیں	
3. کیس کو باقاعدگی سے مانیٹر کریں اور اس کا جائزہ لیں	2. خدمات کے لئے براہ راست امداد اور ریفرل سمیت، کیس پلان کا آغاز کریں

■ کھولے گئے ہر کیس کے لئے (نیچے دیئے گئے نمبر ڈایا گرام میں دیئے گئے نمبر والے باکسز کی طرف ریفر کرتے ہیں):

1. بچے اور دیکھ بھال کرنے والے کے ساتھ تشخیصی عمل نشان دہی کے ایک ہفتے کے اندر اندر مکمل کیا جاتا ہے
2. بچے اور دیکھ بھال کرنے والے کے ساتھ دیکھ بھال کا منصوبہ تشخیص کے دو ہفتوں کے اندر اندر ترتیب دیا جاتا ہے
3. اس کے بعد ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ عملی منصوبے کا فالواپ اور جائزہ لیا جاتا ہے
4. کیس بند کر دینے کے کم از کم تین ماہ بعد ایک فالواپ کیا جاتا ہے۔ اگر ضروری ہو تو کیس دوبارہ کھولا جا سکتا ہے

■ خروج کی ایک حکمت عملی تیار کریں۔ کیس منیجمنٹ کو براہ راست مدد فراہم کرنے والے اداروں کو چاہیئے کہ وہ اس کی ذمہ داری حقیقی طور پر جتنی جلد ممکن ہو سکے قانونی طور پر ذمہ داری اٹھانے والوں کو منتقل کر دیں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. کیس منیجمنٹ نظام کا وجود	ہاں	
2. ان کیسوں کی تعداد جو تین ماہ کے عرصے کے دوران کھولے اور بند کئے گئے	ملک میں طے کیا جائے گا	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. ہر کیس کارکن کو دیئے گئے کیسز کی تعداد 25 سے زائد نہیں ہے	ہاں	کیس منیجمنٹ میں شامل اداروں کے اندر موقع پر کی گئی چیکنگ میں ان میں سے بہت سے معلومات ظاہر ہو سکتی ہیں
4. کم از کم ہر دو ہفتے میں کیس کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں	ہاں	
5. کیس کارکنان کے لئے کام کی نوعیت اور SOPs موجود ہیں، اور سروے کئے گئے کیس کارکنان کی 100 فی صد تعداد نے ان سے مکمل آگہی کا مظاہرہ کیا ہے	ہاں	
6. کیس کارکنان باقاعدہ تربیت (ہر دو ماہ میں ایک مرتبہ) کے ساتھ ساتھ نگرانی حاصل کرتے ہیں	ہاں	
7. کمیونٹی کی جانب سے پیش کردہ بچوں کی ناتوانی کی تشریح تیار کی گئی ہے اور بچوں کے تحفظ کے مختلف کرداروں نے اس سے اتفاق کیا ہے	ہاں	
8. تشخیص کے دو ہفتوں کے دوران تشکیل کردہ دیکھ بھال کے منصوبوں کی شرح فی صد	90 فی صد	
9. ان کیسوں کی شرح فی صد جن کا دیکھ بھال کا منصوبہ تیار کرنے کے بعد ایک ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ جائزہ لیا گیا ہے	90 فی صد	

رہنما تحریریں

1. نظاموں کی مضبوطی:

موجودہ سیاق وسباق اور ان رسمی اور غیر رسمی ڈھانچوں کو سمجھنے اور انہیں بہتر کرنے کی کوشش کرنا ضروری ہے جو پہلے ہی سے بچوں کے تحفظ کا کام انجام دے رہے ہیں۔ سماجی بہبود کی خدمات کے لئے متوازی (این جی او یا اقوام متحدہ کے تحت کام کرنے والے) نظام متعارف کروانا یا انہیں دوبارہ قوت بخشنے کا عمل بچوں کے تحفظ کے موجودہ (یا نئے سامنے آنے والے) قومی اور مقامی نظاموں کو کمزور کردے گا۔ دوسری جانب، ہنگامی حالات کے دوران موجودہ کیس منیجمنٹ کے نظام کو مضبوط کرنا لمبی مدت تک بہتر اثرات مرتب کرسکتا ہے۔

2. یہ تجزیہ کرنا کہ کیا ممکن ہے:

اس قسم کے تجزیئے اور حمایت کو تیاری کے ایک حصے کے طور پر انجام دینے کے علاوہ بچوں کے تحفظ کے ابتدائی تخمینے کے دوران بھی یہ کام کیا جانا چاہیئے۔ اس تجزیئے میں قانونی ڈھانچے، کیس منیجمنٹ کے عمل، طریقہ جات اور ٹولز، مالی وسائل اور عملے کی قابلیتوں کا احاطہ کرنا چاہیئے اور اس میں صحت، تعلیم، سیکورٹی، انصاف، مالی صورت حال اور سماجی تحفظ کی نقشہ بندی شامل کرنی چاہیئے۔ اس تجزیئے پر انحصار کرتے ہوئے حکومتی کیس منیجمنٹ کے نظام کی کیسز کو منظم کرنے میں اضافی قابلیت فراہم کرتے ہوئے براہ راست حمایت کی جا سکتی ہے، یا اس قابلیت کو مضبوط کرتے ہوئے اور وسعت دیتے ہوئے

بالواسطہ حمایت کی جاسکتی ہے۔اضافی نظام میں قومی قانون، لازمی رپورٹنگ کی ضروریات کی شمولیت جاری رکھنی چاہیئے ۔

3. ناتوانی کی تشریح کرنا:

ناتوانی کی مشترکہ طور پر یہ تجزیہ کرتے ہوئے تشریح کی جانی چاہیئے کہ کون سے بچوں کو مخصوص سیاق وسباق میں تشدد، زیادتی، استحصال اور غفلت کی سب سے زیادہ عام اشکال کا سامنا ہے، یا سامنا کرنے کا خطرہ درپیش ہے۔کمیونٹی کے خیالات سمیت، پہلے سے موجود تشریحات، خیالات اور سمجھ بوجھ کا احاطہ بھی کرنا چاہیئے ۔اس قسم کے تجزیئے کا احاطہ کیا جانا چاہیئے :

- بچے کی عمر، جنس اور معذوری
- فلاحی اداروں میں رہنے والے بچوں سمیت، موزوں دیکھ بھال کے بغیر بچے
- معذوری کا شکار بچے، جو زخمی ہو چکے ہیں یا جنہیں صحت کے مسائل کا سامنا ہے
- معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے سماجی اور نسلی گروہوں سے تعلق رکھنے والے بچے
- قانون سے متصادم بچے
- مسلح افواج یا گروہوں سے منسلک بچے
- بے دخل اور مہاجر بچے

اس تجزیئے پر مبنی اصولوں کی تشکیل اور ان پر ان دیگر اداروں کے ساتھ اتفاق کرنا ضروری ہے جنہیں سب سے زیادہ خطرے سے دوچار بچوں کی نشان دہی اور رجسٹریشن کے بارے میں کمیونٹی اپنے خیالات سے آگاہ کر چکی ہے۔رجسٹریشن کے ان اصولوں کا جائزہ لینے اور تبدیل کرنے کی ضرورت ہے کیوں کہ اب سیاق وسباق اور بچوں کے لئے درپیش خطرات کے بارے میں آگہی حاصل کی جا چکی ہے۔

4. معیاری آپریٹنگ طریقہ جات (SOPs):

SOPs میں کیس منیجمنٹ میں شامل مختلف لوگوں کے کردار، ذمہ داریوں اور تعلقات کی وضاحت شامل ہونی چاہیئے ، اور یہ کہ بچوں سے متعلق مختلف اقسام کے تحفظات سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔ان میں کسی کیس کو منظّم کرنے کے ہر قدم میں ملوث عمل کی تفصیلات، خدمت کی نقشہ بندی اور ریفرل نظام، بچوں کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ اور عمل، اور معلومات کو منظّم کرنے کے نظام کی تفصیلات موجود ہونی چاہیئں۔ کچھ مما لک میں عملہ، بدنامی اور بچے کو درپیش اضافی خطرات کی وجہ سے کچھ مخصوص کیسز کی اطلاع پولیس کو نہیں دیتا (معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)۔

5. انفارمیشن منیجمنٹ:

جو کچھ پہلے سے موجود ہے اسے بہتر کرنے کے لئے، انفارمیشن منیجمنٹ کے لئے ایک نظام، جیسا کہ بچوں کے تحفظ کا بین الاداراتی انفارمیشن منیجمنٹ سسٹم (IA CP IMS)، کاغذی اور الیکٹرانک) کو کیس منیجمنٹ کے عمل کے ساتھ مدد میں، کیس منیجمنٹ کی نگرانی میں تعاون، اور اس کیس لوڈ کا تجزیہ اور رجحانات تیار کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہیئے جو جواباً کیسز اور وسیع پیمانے پر بچوں کے تحفظ کی پروگرامنگ منظّم کرتے ہیں (معیار 5 ملاحظہ فرمائیں)۔

6. عملے کی قابلیت:

بچے سے عملے کے تناسب پر کام کرتے ہوئے عملے کے افراد کی قابلیت اور بچوں کی ضروریات کے ساتھ دیگر اوقات کی پابندی جیسا کہ میٹنگز، ٹرانسپورٹ، انتظام، سیکورٹی کی حدود اور چھٹی پر بھی نظر رکھنی چاہیئے ۔ جہاں کہیں اہم مہارت غائب ہے، اس سے نمٹنے کے لئے کوئی منصوبہ متعارف کروائیں۔کیس کارکنان کو جوڑیوں میں (اگر ممکن ہے، ایک مردانہ اور ایک زنانہ) میں باہر بھیجیں۔ کچھ صورت میں زنانہ سے زنانہ مشاورت ضروری ہوگی۔

7. کیسوں کی ترجیح لگانا:

بڑی سطح کے ہنگامی حالات میں، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ محدود وسائل کے ساتھ انتہائی فوری ضروریات پوری کرنے کے عمل کو یقینی بنایا جائے، فوری یا مختصر المدت کی کارروائی کی ترجیح طے کرنا پڑسکتی ہے۔ قدرت کے خلاف کیسوں کو منظم کرنے کے حوالے سے قابلیت کا تجزیہ اور ناتوانی کی سطح یہ ظاہر کرے گی کہ کس بات کو ترجیح دی جائے۔ دو اہم عوامل یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کون سے کیسوں کو ترجیحی دینا ہے: فوری ضرورت، اور کوئی کارروائی کرنا کتنا آسان ہے۔ کیسز اس وقت فوری ضرورت کا تقاضہ کرتے ہیں جب تحفظ کے خطرات زندگی اور صحت کے لئے سنگین خطرات پیدا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جب کسی شیر خوار یا بہت کم عمر بچے کے لئے بچھڑنے کے حالات کو دستاویزی شکل دینے کا موقع (اور اس طرح ان کے خاندان سے دوبارہ ملاپ کے امکانات بڑھ جائیں) بہت محدود ہو۔ کسی ہنگامی حالت کے آغاز پر، کیسز کی خطرے کی درجہ بندی کے ذریعے ترجیح طے کی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ کیسز کا فالو اپ کیا جاتا ہے، ترجیح کا عمل کیس سے کیس کی بنیاد پر کیا جانا چاہیئے۔ تحفظ کے دیگر کیسز کی ترجیح اس لئیے کی جانی چاہیئے کہ ان پر کارروائی کرنا کتنا آسان ہے۔ تحفظ کے بہت سے خطرات سے موقع پر ہی یا اس کے کچھ دیر بعد براہ راست نمٹا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، معاملے کو خدمات کی طرف ریفر کرتے ہوئے، یا رشتہ داروں سے رابطہ کر کے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہ بچہ کہاں ہے۔

8. بچوں کی تشخیص:

نشان دہی کے ایک ہفتے کے اندر اندر بچے کی تشخیص کا عمل انجام دیا جانا چاہیئے، جس میں بچے، خاندان اور سماجی ماحول کے حفاظتی عوامل کا احاطہ کیا جانا چاہیئے۔ ایسے عوامل میں، مثال کے طور پر، اسکول میں داخل بچوں سمیت والدین کے بچوں کے ساتھ مثبت تجربات؛ اور تعاون کرنے والے خاندان کے افراد یا دوستوں کی موجودگی شامل ہو سکتے ہیں۔ کیس کی ہنگامی صورت طے کرنے کے لئے ثقافتی رواج اور صنفی کرداروں کے اثرات سمیت بچوں کو درپیش خطرات کی بھی تشخیص کی جانی چاہیئے۔ اس دوران اور مستقبل کے رابطوں میں، کیس کارکنان کو چاہیئے کہ بچے اور خاندان کے ساتھ تعلقات بنانے کی کوشش کریں جہاں وہ محسوس کرتے ہوں کہ ان کا احترام کیا جارہا ہے اور ان کی بات کو غور سے سنا جارہا ہے، جہاں بچوں کے بہترین مفاد میں کئے جانے والے فیصلوں کی وضاحت کی جارہی ہے، اور جہاں ہر کسی کو یہ واضح سمجھ بوجھ حاصل ہے کہ ان سے کیا امید کی جارہی ہے۔ تشخیص کرنے والے عملے کی جنس کے بارے میں بچے کی ترجیح کا خیال رکھنا چاہیئے۔ مہاجرین کے سیاق وسباق میں بچوں کے تحفظ کی بنیادی تشخیص کی انجام دہی میں بہترین مفادات کی تشخیص (BIA) کو استعمال کیا جاتا ہے۔

9. کیس منصوبے:

اگر ممکن ہو تو کیس منصوبے، بچوں اور خاندان کے ساتھ مل کر تیار کئے جانے چاہیئں۔ ان میں بچے کی قوتوں اور ناتوانیوں کی تفصیل درج ہونی چاہیئے، اور وہ مقاصد موجود ہونے چاہیئں جو بچہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور وہ سرگرمیاں جو ایک طے شدہ وقت کے اندر انجام دی جاسکتی ہیں۔ خدمت انجام دینے والوں کو کیس منصوبے کی تیاری میں شامل کرنا چاہیئے، اور انہیں اپنے اس عزم پر دستخط ثبت کرنے چاہیئں کہ وہ اسے عملی جامہ پہنائیں گے۔ کیس مینجمنٹ کے انچارج عملے کے رکن کا نام کیس منصوبے پر درج ہونا چاہیئے اور اس میں مانیٹرنگ اور جائزے کے شیڈول کی تفصیلات دی جانی چاہیئں۔ دیکھ بھال کرنے والے اور کیس کارکن کو کیس منصوبے پر دستخط کرنے چاہیئں۔ مثال کے طور پر، کچھ کیسوں میں 10 سال سے زائد عمر کے بچوں کے لئے، یا بچے کی دستیابی کے مطابق، بچہ بھی کیس منصوبے پر دستخط کرسکتا ہے۔ بچے کو کیس منصوبے کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ کیس کارکن سے رابطے کی معلومات اس زبان میں فراہم کی جانی چاہیئں جو وہ سمجھتا ہے۔

10. کیس کانفرنسیں:

کیس کانفرنسیں، کیس کارکنوں کوکیسز سے متعلق اپنی کامیابیوں اوران رکاوٹوں کا تبادلہ کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں، اوران میں نگران عملے کوشامل ہونا چاہیئے ۔ یہ کانفرنسیں کیس کارکنوں اورنگران عملے کے درمیان ، یا کیس منیجمنٹ کے مخصوص نمائندوں کی جانب سے ہم آہنگ اداروں کے درمیان با قاعدگی کے ساتھ منعقد ہونی چاہیئں ۔ان کا انعقاد بند کمروں اورصیغہ راز میں رکھی گئی جگہ پر ہونا چاہیئے ۔

11. بہترین مفاد کا طے کیا جانا

بین الاقوامی قانونی ڈھانچوں، خصوصاً UNCRC کی روشنی میں، بچوں سے متعلق تمام معاملات میں بچوں کے مفادات کی ایک مرکزی حیثیت ہونی چاہیئے ۔کیس منیجمنٹ کے عمل میں فیصلہ سازی کرتے ہوئے اس اصول سے رہنمائی حاصل کی جانی چاہیئے ،خصوصاً جہاں فیصلوں کے کسی انفرادی بچے پر ایک طویل عرصے سے اثرات رہنے کا امکان ہواورانہیں ہلکا نہ لیا جا سکتا ہو۔ایسے فیصلے کرتے ہوئے جوکسی بچے کی دیکھ بھال، یا کسی بچے کے خاندان یا قانونی حیثیت کے طویل المدت انتظام کومتاثر کرتے ہوں، وہاں معلومات جمع کرنے اور مشاورت کا ایک رسمی عمل موجود ہونا چاہیئے ۔ فیصلے ایک ایسے پیشہ ورانہ ماہرین کے پینل کی جانب سے کئے جانے چاہیئں جو بچے کے کیس سے آشنا ہواور جب کبھی ممکن ہواس پینل میں بچوں کے تحفظ سے منسلک قومی حکام کوشامل کیا جانا چاہیئے ۔مثال کے طور پر، بچوں کے لئے بہترین مفاد پر دی جانی والی ایک مرکزی توجہ ان کے جسمانی اور جذباتی تحفظ کا حصول ہوتی ہے۔ باالفاظ دیگر، دیکھ بھال اور برتاؤ کے سارے عرصے میں بچوں کی فلاح و بہبود۔خدمت فراہم کرنے والوں کو لازمی طور پر حالات کی مناسبت کے اعتبار سے بچوں اوران کی دیکھ بھال کرنے والوں کی جانب سے ان کی شرکت کے ساتھ منسلک مثبت اورمنفی نتائج کا تجزیہ کرنا چاہیئے ۔اگرچہ کبھی کبھار یہ ترجیح بہت سی وجوہات کی بنا پر بچوں کے لئے مناسب نہیں ہوتی لیکن ان کے بہترین مفاد میں تصور کی جاتی ہے۔ایسی صورتوں میں عملی اقدام کے اس راستے کوترجیح دینی چاہیئے جوکم سے کم نقصان دہ ہو۔ ہر کارروائی میں یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ بچوں کے تحفظ اور جاری ذہنی وجسمانی نشوونماء کے لئے حقوق کبھی بھی منفی انداز میں متاثر نہیں ہورہے۔مہاجرین کے سیاق وسباق میں بہترین مفادات کی تشخیص اورانہیں طے کرنے کے لئے کیس منیجمنٹ کے ٹولز درکار ہوتے ہیں۔

12. کسی کیس کو بند کرنا:

ان کیسوں کو بند کرنے کے لئے رہنما اصول تشکیل دیں جوکیس لوڈ اور سیاق وسباق سے مخصوص ہیں اور قانونی ضروریات، اگران کا اطلاق ہوتا ہے، کے مطابق ہیں۔کیس کو بند کرنا کیس منیجمنٹ کی ذمہ داریوں کوکسی مختلف ادارے کومنتقل کرنے سے مختلف ہوتا ہے۔ایسا کئی وجوہات کی بنا پر ہوسکتا ہے۔مثال کے طور پر، منصوبہ مکمل ہونے پر، بچہ 18 سال کا ہوجاتا ہےاورموزوں مدد حاصل کرنے لگتا ہے، یا بچے کی موت کی صورت میں۔کسی کیس کو بند کرنے کے لئے کم ازکم کیس کارکن کے سپروائزر کی تصدیق ضرور شامل ہوتی ہے۔کیس کوتمام خدمت فراہم کرنے والوں کومشاورتی عمل میں شامل کرنے کے بعد ہی بند کیا جانا چاہیئے ۔

حوالہ جات

- بین الاقوامی ریسکیو کمیٹی (IRC) (اجراء کی تاریخ جون 2012)۔انسانی ہمدردی کی امداد کی صورتوں میں زندہ بچ جانے والے بچوں کے لئے دیکھ بھال: جنسی زیادتی میں بچ جانے والے بچوں کو کیس منیجمنٹ ،نفسیاتی وسماجی کارروائی اور حفظان صحت کی فراہمی کے لئے رہنما اصول
- IRCاور UNHCR (2011)۔UNHCR کے BID رہنما اصولوں کے اطلاق کے لئے فیلڈ ہینڈ بک
- سیودی چلڈرن Save the Children(2011)۔سیودی چلڈرن کے بچوں کے تحفظ کے پروگراموں کے اندر کیس منیجمنٹ کا عمل
- ٹیری ڈیس ہومز Terre Des Hommes(2009)۔کیس منیجمنٹ : نظام اور احتساب
- UNHCR (2008)۔ بچے کے بہترین مفادات طے کرنے کے بارے میں رہنما اصول(2008)
- بچوں کے حقوق کا معاہدہ(1989)
- www.childprotectionims.org

معیار 16
کمیونٹی پر مبنی ڈھانچے

ان معیار کے لئے، ''کمیونٹی'' کی تشریح جغرافیائی طور پر لوگوں کے ایک ایسے گروپ کے طور پر کی گئی ہے جو کسی خاص مقام پر یا اس کے نزدیک رہتے ہیں، جیسا کہ کوئی گاؤں یا شہر کے آس پاس کوئی علاقہ۔ حالانکہ کوئی کمیونٹی ہمیشہ ایک ہم خصلت گروپ پر مشتمل نہیں ہوتی (اس میں مختلف نسلی گروپ، مذہبی گروپ، مختلف سماجی معاشی سطحوں سے تعلق رکھنے والے لوگ، وغیرہ ہو سکتے ہیں)، تاہم کمیونٹی، بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات کو روکنے اوران پر ردعمل ظاہر کرنے کے قابل ذکر انداز فراہم کرسکتی ہے۔ یہاں تک کہ بڑی سطح پر بے دخلی کی صورتوں میں جہاں کسی 'کمیونٹی' کا نظر آنا آسان نہیں ہوتا، لوگوں کے گروپس خطرے سے دوچار بچوں کی مدد کے لئے خود کو منظم کرسکتے ہیں۔

کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کا ڈھانچہ (CBCPM) ایک ایسا نیٹ ورک یا کمیونٹی کی سطح پر انفرادی لوگوں کا ایک ایسا گروپ ہے جو بچوں کے تحفظ کے اہداف کے حصول کے لئے ایک ہم آہنگ انداز میں کام کرتا ہے۔ ان ڈھانچوں کو اندرونی طور پر (روائتی اور بیرونی اثر ورسوخ کا ملا جلا رجحان) یا بیرونی طور پر آغاز کیا جاسکتا ہے اوران کی حمایت کی جاسکتی ہے۔ بڑھتا ہوا بین الاقوامی اتفاق موجود ہے کہ بیرونی مدد کے حمایت یافتہ کمیونٹی پر مبنی ڈھانچے، جیسا کہ بچوں کی فلاح و بہبود کی کمیٹیاں، اکثر ایسے انداز میں تشکیل دیئے جاتے ہیں جو غیر موثر اور غیر موزوں ہوتے ہیں، اور جو موجودہ ملکیت اور وسائل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ مقامی CBCPMs میں بچوں کی فلاح و بہبود کے فروغ یا ان کی حمایت کے لئے مقامی ڈھانچے اور روائتی یا غیر رسمی کارروائی شامل ہوتے ہیں۔

معیار لڑکیوں اور لڑکوں کو کمیونٹی پر مبنی ڈھانچوں اور کارروائی کے ذریعے زیادتی، تشدد، استحصال اور غفلت سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- خطرے سے دوچار بچوں کی مدد کے لئے موجودہ اندرونی اور بیرونی طریقوں کی نشان دہی کرنے کے لئے زنانہ اور مردانہ کمیونٹی ارکان کے ساتھ تجزیئے کریں؛
- تجزیہ کریں کہ آیا بچوں کے تحفظ کے لئے کمیونٹی کے ایسے کوئی ڈھانچے موجود ہیں جنہیں حکومتی آشیر باد حاصل ہو؛
- تجزیہ کریں کہ اس بیرونی ادارے پر کمیونٹی کے ساتھ ملوث ہونے کے کیا ممکنہ اثرات ہو سکتے ہیں؛
- موجودہ قابلیت اور ڈھانچوں کو بہتر کرنے کے لئے مقامی (رسمی اور غیر رسمی) خدمت فراہم کرنے والوں اور امدادی ڈھانچوں (مثال کے طور پر، عورتوں کے گروپس، کارکنان صحت، پولیس، ٹیچرز، مذہبی قائدین، وغیرہ)، اوران کی قوت اور کمزوریوں کی نقشہ بندی کریں؛

- بچوں کو زیادتی، تشدد، استحصال اور غفلت سے محفوظ رکھنے اور ان واقعات میں زندہ بچ جانے والے بچوں کی مدد کرنے کے لئے کمیونٹی سے رضا کاروں کا انتخاب کریں، انہیں بھرتی کریں اور تربیت فراہم کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ کردار ادا کرنے والوں پر ان کے ذمے لگائے گئے کاموں، ذمہ داریوں اور ضروری مہارت کی اچھی طرح وضاحت کر دی گئی ہے؛
- ہنگامی حالات میں لڑکیوں اور لڑکوں کو درپیش خطرات کے پس مناظر کی نشان دہی کے لئے کمیونٹی میں بالغوں اور بچوں کے ساتھ کام کریں۔ کمیونٹی کے ردعمل کا ایک منصوبہ تشکیل دیں (پیشگی وارننگ سمیت)، اور ان منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لئے قابلیت کو مضبوط بنائیں؛ اور
- رشتہ داریوں کے رواج کو استعمال کرتے ہوئے حقیقی والدین کی دیکھ بھال سے باہر رہنے والے بچوں کے لئے گھروں میں پرورش کی حوصلہ افزائی کریں، لیکن صرف ایسی صورت میں جب وہ اپنے کفیلوں کی مدد اور بچوں کی قریبی مانیٹرنگ سے منسلک ہو۔

ردعمل

- بچوں کے ساتھ دوستانہ امداد اور خدمات کی فراہمی کے لئے CBCPMs میں موجودہ کارروائی، وسائل اور قابلیت کو بہتر کریں؛
- عورتوں، لڑکیوں، لڑکوں اور نہایت ناتواں لوگوں جیسا کہ معذوری کا شکار افراد سمیت مختلف ذیلی گروپوں کو CBCPMs میں شامل کرنے کے لئے کمیونٹی کے ساتھ کام کریں؛
- CBCPMs کے درمیان نیٹ ورکس اور رابطوں کو مضبوط کریں؛
- کمیونٹی میں بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشویش سے نمٹنے کے لئے ان پراجیکٹس کی نشان دہی کریں جنہیں بچوں اور نوجوان لوگوں سمیت کمیونٹی کے ارکان چلا سکتے ہیں۔ جہاں ضروری اور مناسب ہو ان سرگرمیوں کے لئے مدد فراہم کریں (یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ CBCPMs کو سامان کی فراہمی سے ان کی سرگرمیوں میں مدد کی جا سکتی ہے لیکن ایسا کرنا کمیونٹی کی ملکیت کے احساس اور اس کی پائیداری میں کمی کا باعث ہو سکتا ہے)؛
- جب موزوں ہو، CBCPMs اور بچوں کے تحفظ کے مسائل میں شمولیت کے لئے موجودہ یا نئے تشکیل پانے والے کم عمر بالغوں اور نوجوانوں کے گروپس کی حوصلہ افزائی کریں؛
- ہم عصر سے ہم عصر ردعمل اور مانیٹرنگ کو متحرک اور مضبوط کریں؛
- ایسے علاقے تلاش کریں جہاں CBCPMs کی قابلیت کی تعمیر کی جا سکتی ہے، اور صورت حال کی مناسبت سے تربیت فراہم کریں؛
- بچوں کے خلاف تشدد، استحصال اور زیادتی کے ساتھ ساتھ حادثات سے منسلک خطرات کی روک تھام کے بارے میں کمیونٹی کی سطح پر موثر پیغام رسانی کا اہتمام کرنے میں CBCPMs کی مدد کریں (معیار 7 ملاحظہ فرمائیں)؛
- خدمات کے ضرورت مند بچوں اور خاندانوں کی نشان دہی اور انہیں ان خدمات کی طرف ریفر کرنے کے لئے کمیونٹی کی قابلیت تعمیر کریں (اس میں ان بچوں کو خصوصی مدد کے لئے ریفر کرنا شامل ہونا چاہیئے جو شدید متاثر ہیں)؛ اور
- مقامی، علاقائی اور قومی سطحوں پر بچوں کے تحفظ کے نظام میں رسمی (حکومتی) کیفیت کے ساتھ رابطے تشکیل دینے میں CBCPMs کی مدد کریں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جہاں سروے کی جانے والی کمیونٹیوں میں سے 60فی صد یا زائد نے یہ تصدیق کی ہے کہ ان کی کمیونٹی میں CBCPMs موجود ہیں	80فی صد	(1) اس کی پیمائش موقع پر بے ترتیب چیکنگ کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ سیاق وسباق کے مطابق تھریشولڈ threshold (60فی صد) کو اپنایا جا سکتا ہے۔
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. بچوں کے فوری تحفظ یا کثیر الشعباتی تخمینوں میں بچوں کی حمایت کے لئے غیر رسمی ڈھانچوں کے بارے میں سوالات شامل ہیں	ہاں	
3. ہدف میں شامل ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جہاں کم عمر بالغان اور نوجوان لوگ، اگر خواہش رکھتے ہوں، تو بچوں کے تحفظ میں سرگرمی سے شرکت کرنے کے قابل ہیں	80فی صد	
4. ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جہاں معذوری کا شکار لڑکیاں اور لڑکے CBCPMs تک رسائی رکھتے ہیں	90فی صد	
5. ہدف میں شامل ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جو ریفرل کے نظام کے ساتھ کام کر رہی ہیں	ملک سطح پر طے کرنا باقی ہے	

رہنما تحریریں

1. بیرونی امداد:

اداروں کو یہ فرض نہیں کرنا چاہیئے کہ نئے CBCPMs تشکیل دینا ضروری ہے۔ کچھ صورتوں میں، بچوں کے تحفظ کے اقدامات اور ردعمل کو موجودہ ڈھانچوں جیسا کہ گاؤں کی ترقیاتی کمیٹیوں میں شامل کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔ گاؤں کے نمبرداروں، کیمپ قائدین، خواتین رہنماؤں، محترم بزرگوں اور مذہبی قائدین، اور بچوں یا نوجوانوں کے موجودہ گروپوں یا نیٹ ورکس سمیت قدرتی مددگاروں اور مقامی قائدین کو شامل کیا جانا چاہیئے۔ پوری کی پوری نئی کمیٹیوں یا گروپس کو قائم رکھنا مشکل ہوسکتا ہے، اور وہ گروپ جو موجودہ ڈھانچوں کے متوازی قائم کئے جاتے ہیں موجودہ امدادی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

2. ملکیت:

CBCPMs اس وقت موثر ہوتی ہیں جب مقامی افراد ملکیت کا بیڑہ اٹھا لیتے ہیں اور انہوں ایک ایسے انداز کے طور پر دیکھتے ہیں جو بچوں کے لئے ان کی ذمہ داری کو پورا کرتا ہے۔ اداروں کو کمیونٹی کے ایسے لوگوں کو شامل کرنے کے لئے بتدریج حکمت عملی اپنانی چاہیئے جو اہم فیصلوں میں حصہ لیں گے اور بچوں کے لئے مقامی نیٹ ورکس کو متحرک کریں گے۔ اوپر سے نیچے کی حکمت عملی سے پرہیز کرنے والے احترام پر مبنی طریقے استعمال کرتے ہوئے بچوں کے تحفظ اور بچوں کے حقوق کے بین الاقوامی تصورات متعارف کروائے جانے چاہیئں۔ کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کے ڈھانچوں میں بچوں کا کردار مرکزی نوعیت کا ہوتا ہے، اور ان کی موثر شرکت کے ساتھ ساتھ باخبر ترجیحات اپنانے کا حق کہ آیا شرکت کرنی ہے یا نہیں، ضروری ہے۔

3. شکایات کے ڈھانچے:

CBCPMs کی تشہیر کرتے ہوئے، بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو یہ بات یقینی بنانی چاہیئے کہ بچے اور بالغ اس زیادتی کو رپورٹ کر سکتے ہیں جو

خود CBCPMs کے نمائندوں کی جانب سے کی گئی ہے۔ بدقسمتی سے، وہاں ایسے انفرادی لوگ ہو سکتے ہیں جو کمیونٹی میں اپنی حیثیت کو بہتر کرنے اور اس کے نتیجے میں اس حیثیت کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے CBCPMs کی رکنیت استعمال کر سکتے ہیں۔ انسانی ہمدردی کے اداروں کو اس بات سے آگہی حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور انہیں رپورٹنگ کے ایسے ڈھانچے تشکیل دینے چاہیئں جن کے ذریعے بچے اور کمیونٹی کے ارکان CBCPM سے باہر کی جانے والی زیادتی کو بھی رپورٹ کر سکیں۔

4. ادائیگی:

ادائیگی اور بیرونی ترغیبات کو استعمال کرنا ایک اچھا خیال نہیں ہے، کیوں کہ یہ رضا کارانہ جذبے کو نقصان پہنچاتا اور اسے قائم نہیں رکھا جا سکتا۔ تاہم، کمیونٹی کے اندر سے موجودہ وسائل کا استعمال دیرپائی اور احساس ملکیت کو بہتر کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

5. قابلیت سازی:

CBCPM کے ارکان کو اپنے کردار کو سمجھنے اور موثر کام میں حصہ لینے کے لئے پہچان کروانے اور قابلیت سازی کی ضرورت ہے۔ CBCPM ارکان کی تربیت میں بات چیت اور ایک دوسرے سے سیکھنے کے طریقے استعمال کئے جانے چاہیئں، اور اسے بچوں اور ان کی مقامی سمجھ بوجھ کے مطابق بہتر بنانا چاہیئے۔

6. ذیلی گروپس:

انسانی ہمدردی کے اداروں کو یہ بات تسلیم کرنی چاہیئے کہ CBCPMs کے ساتھ خود ان کا ملوث ہونا اختیار کے مقامی ڈھانچوں کو متاثر کرے گا، اور یہ یقینی بنانے کے لئے کہ یہ کام کسی مخصوص گروپس یا انفرادی لوگوں کو نقصان نہیں پہنچا رہا فیڈ بیک کے طریقے تشکیل دینے چاہیئں۔ ہر کمیونٹی یا متاثرہ افراد کے گروپ میں، کچھ ذیلی گروپس کو دیگر کی نسبت زیادہ اختیار حاصل ہوتا ہے (مثال کے طور پر، عورتوں اور معذوری کا شکار افراد کے پاس کوئی ترجیح نہیں ہوتی)۔ بچوں سمیت مختلف ذیلی گروپس کی CBCPMs میں شمولیت کو یقینی بنانے اور انہیں اس قابل بنانے کے لئے اقدامات کریں کہ ان کی آواز پر دھیان دیا جائے۔

7. پیغامات:

معلومات زندگی بچانے والی ہو سکتی ہیں، اور بچوں کے تحفظ کے مسائل کی روک تھام میں بھی مدد دے سکتی ہیں۔ درج ذیل کے حوالوں سے اہم معلومات پھیلانے میں CBCPMs کے ساتھ کام کریں:

- عملی خطرات (مثال کے طور پر، بچوں کی اپنے خاندانوں سے علیحدگی؛ کون سی جگہیں کھیلنے کے لئے خطرناک ہیں؛ جنگ میں بچ جانے والی کون سی بارودی سرنگیں اور بارودی مواد موجود ہیں اور ان کی نشان دہی کیسے کرنی ہے، وغیرہ)
- خطرے کو کم کرنا، تیاری اور اس سے نمٹنا (مثال کے طور پر، خاندان سے علیحدگی سے کیسے بچا جا سکتا ہے؛ زلزلے کے بعد آفٹر شاکس کے لئے کیسے تیار رہنا ہے؛ اور کمیونٹی کیسے بچوں کو درپیش خطرات کو کم کر سکتی ہے)۔

معلومات میں بچوں، دیکھ بھال کرنے والوں، اور کمیونٹی کو مخاطب کیا جا سکتا ہے۔ پیغامات ثقافتی طور پر، زبان کے لحاظ سے، جنسی اور سماجی طور پر موزوں ہونے چاہیئں اور انہیں مقامی لوگوں کی جانب سے تیار کرنا اور ٹیسٹ کیا جانا چاہیئے، اور ان میں اس مثبت عمل پر توجہ مرکوز کی جانی چاہیئے جو مقامی لوگ انجام دے سکتے ہیں۔ پیغامات کی ترسیل رابطے کے موثر ذرائع استعمال کرتے ہوئے کی جانی چاہیئے کیوں کہ پیغام بھیجنے والا بھی اتنا ہی اہم ہو سکتا ہے جتنا کہ پیغام خود ہے۔ پیغامات بھجوانے والے قابل اعتماد ایسے لوگ ہونے چاہیئں جو واضح اور اچھی طرح سمجھ میں آنے والے پیغامات ترسیل کر سکیں۔

ذرائع ابلاغ جیسا کہ ریڈیو اور تحریری پیغام رسانی اور ثقافتی میڈیا جیسا کہ تقریبات، گیت، اور تفریحی مشاغل بچوں اور دیگر متاثر افراد پر اثر انداز ہونے میں بہت کارآمد ہو سکتے ہیں۔ ایسے انداز پر غور کریں کہ ترسیل کئے جانے والے پیغامات یہ ہدایت دیں گے کون شامل ہے اور کس کو چھوڑ دیا گیا ہے (معیار 3 ملاحظہ فرمائیں)۔

8. قومی نظام:

CBCPMs زیادہ موثر ہوتے ہیں اگر وہ کمیونٹی، علاقائی اور قومی سطحوں پر موجود وسائل اور بچوں کے حفاظتی نیٹ ورکس کے ساتھ منسلک ہیں۔ ایسی صورتوں میں جہاں موزوں تصور کیا جائے (جیسا کہ جہاں حکومت استحصالی نہیں ہے)، بچوں کے مقامی نیٹ ورکس تیار کرنے، اور پولیس خدمات، سماجی کارکنان، ایچ آئی وی اور ایڈز (HIV&AIDS) اور کارکنان صحت، بچوں کی بہبود کی خدمات، تعلیمی خدمات، کم سن بچوں کے نظام اور دیگر خدمت فراہم کرنے والوں سمیت بچوں کے تحفظ کے قومی نظام کی حکومتی قیادت کی اشکال کے ساتھ منسلک ہونے میں CBCPMs کی مدد کریں۔ جب کہ پروگرامنگ ثقافتی اعتبار سے حساس ہونی چاہیئے، ہمیشہ بین الاقوامی قانونی اور انسانی حقوق کے معیارات، جیسا کہ اقوام متحدہ کا بچوں کے حقوق کا معاہدہ، پر عمل درآمد کی ضرورت کو فروغ دینا چاہیئے۔

9. شہری حالات:

قصبے اور شہر کمیونٹی کے ڈھانچوں کو بچوں کے تحفظ کے نظام کے دیگر حصوں کے ساتھ منسلک کرنے کے زیادہ مواقع پیش کر سکتے ہیں۔ تاہم، CBCPMs کے بارے میں اضافی طور جاننے کی ضرورت ہے کیوں کہ شہری علاقوں میں کمیونٹی پر مبنی ڈھانچوں کے بارے میں شہادت کا بنیادی حصہ دیہی علاقوں کی نسبت زیادہ محدود ہے۔

10. فنڈنگ:

ہنگامی حالات میں اکثر، پیشہ ور افراد کو فنڈنگ کے لئے تجاویز 5 سے 10 دنوں کی مختصر مدت میں تشکیل دینے اور پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جو محتاط تجزیہ سازی یا ایسی طویل المدت کمیونٹی پر مبنی کارروائی کو ترتیب دینے کے نا کافی ہے جو بچوں کے تحفظ کے نظاموں کو مضبوط کرتی ہوں۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ پیشہ ور افراد پروگرامنگ کے لئے ایک موزوں بنیاد تشکیل دینے کے ذرائع کے طور پر جاری تجزیوں اور حقائق تلاش کرنے کا اہتمام کریں۔

حوالہ جات

- ایکشن ایڈ (2010)۔وقار کے ساتھ حفاظت - انسانی ہمدردی کے تمام پروگراموں میں کمیونٹی پر مبنی تحفظ کو سمونے کے لئے فیلڈ پر مبنی ایک مینوئل
- Behnam, N. (2008)۔ادارے، کمیونٹی اور بچے: بین الاداراتی تربیت کے آغاز کی ایک رپورٹ: بچوں کی فلاح و بہبود میں کمیونٹی کو شامل کرنا
- Donahue, J. اور Mwewa, L. (2006)۔کمیونٹی کی کارروائی اور وقت کا ٹیسٹ: کمیونٹی کے تجربات اور تصورات سے سیکھنا
- IASC (2007)۔ہنگامی صورتوں دماغی صحت اور نفسیاتی وسماجی حمایت کے بارے میں رہنما اصول
- سیو دی چلڈرن (2008)۔ایک مشترکہ ذمہ داری: بچوں کو جنسی زیادتی اور استحصال سے تحفظ دینے میں کمیونٹی پر مبنی بچوں کے حفاظتی گروپس کا کردار
- سیو دی چلڈرن (2010)۔کمیونٹی پر مبنی ڈھانچوں کے ذریعے ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کے قومی ڈھانچوں کو مضبوط کرنا
- مصیبت میں گھرے بچوں کے لئے کولمبیا گروپ (2011)۔کمیونٹی پر مبنی بچوں کے حفاظتی ڈھانچوں کی نسلی جغرافیائی اسٹیڈی اور سیرالیون کے بچوں کے قومی حفاظتی نظام کے ساتھ ان کا رابطہ
- UNHCR (2008)۔کمیونٹی پر مبنی حکمت عملی
- Wessells, M. (2009)۔کمیونٹی میں بچوں کے تحفظ کے بارے میں ہم کیا سیکھ رہے ہیں؟ کمیونٹی پر مبنی بچوں کے حفاظتی ڈھانچوں کے بارے میں شہادت کا ایک بین الاداراتی جائزہ

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)

- www.arc-online.org
- www.childprotectionforum.org

معیار 17
بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہیں

یہ معیار ''بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہیں'' کی اصطلاح سے مراد وہ محفوظ جگہیں لیتا ہے جہاں کمیونٹیاں پرورش کا ایک ایسا ماحول پیدا کرتی ہیں جن میں بچوں کو آزادی سے منظّم کھیل کود، تفریح کرنے اور مزے کرنے اور سیکھنے کی سرگرمیوں تک رسائی ہوتی ہے۔ بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہیں (CFSs) ایسی تعلیمی اور نفسیاتی و سماجی حمایت اور دیگر سرگرمیاں فراہم کرسکتی ہیں جو ان میں زندگی کے معمولات اور زندہ رہنے کی خواہش کا احساس بحال کرتی ہیں۔ انہیں اکثر کمیونٹی میں پہلے سے موجود جگہوں کو استعمال کرتے ہوئے شرکت میں آسانی کے لحاظ سے ترتیب دیا اور استعمال کیا جاتا ہے، اور یہ ایک مخصوص عمر کے بچوں کے گروپ یا مختلف عمروں کے بچوں کے استعمال میں لائی جاسکتی ہیں۔

بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہوں کے بارے میں رہنما اصول تشکیل دیئے جا چکے ہیں اور انہیں انسانی ہمدردی کے کارکنوں کے اندر مختلف سطحوں پر اتفاق پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاچکا ہے۔ ان سطحوں میں یہ شامل ہیں:

- ہنگامی صورتوں میں دماغی صحت اور نفسیاتی و سماجی حمایت کے بارے میں IASC ریفرنس گروپ
- بچوں کے تحفظ کا عالمی ورکنگ گروپ
- عالمی تعلیمی کلسٹر
- تعلیم کے لئے کم سے کم معیار: تیاری، ردعمل، بحالی (INEE)۔

نیچے درج اہم کارروائیاں اور رہنما تحریریں رہنما اصولوں میں ظاہر کی گئی حکمت عملی کی عکاسی کرتی ہیں۔

معیار

تمام بچے اور نوجوان لوگ کمیونٹی کے تعاون سے بنائی گئی بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہوں پر جاسکتے ہیں جہاں ایسی منظّم سرگرمیاں فراہم کی جاتی ہیں جنہیں ایک محفوظ، بچوں کے لئے دوستانہ، جامع اور حوصلہ افزا ماحول میں انجام دیا جاتا ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- مقامات، وسائل (مواد اور سرگرمیوں کے لئے) اور ان لوگوں کی نشان دہی کریں جو CFS کو چلانے میں حصہ لے سکتے ہیں؛
- بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہوں پر رہنما اصولوں کے بارے میں بچوں کے تحفظ اور دیگر متعلقہ شعبے کے عملے کے ساتھ ساتھ متعلقہ سرکاری ہم پلہ اہل کاروں اور کمیونٹی رضا کاروں کو تربیت دیں؛ اور

- کمیونٹی میں بچوں کے لئے محفوظ جگہیں پیدا کرنے کے مختلف انداز اور اس بات پر غور کریں کہ انہیں کس طرح تحفظ کے بڑے نظاموں کے ساتھ منسلک کیا جا سکتا ہے۔

ردعمل

- یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ آیا آس پاس کے تمام بچوں کے لئے، اور سیاق وسباق کے اعتبار سے موزوں محفوظ اور قابل رسائی CFSs درکار ہیں، کمیونٹی کے ساتھ مل کر ایک تجزیہ تیار کریں؛
- اسکولوں اور کمیونٹی مراکز سمیت موجودہ سہولتوں اور ڈھانچے کی نقشہ بندی کریں۔ CFS کے ڈھانچوں کے قیام کا فیصلہ کرنے سے قبل، یہ فیصلہ کریں کہ آیا کسی ایسے ڈھانچے کی ضرورت بھی ہے یا نہیں؛
- CFS سرگرمیوں کی تشکیل اور حمایت میں منصوبہ بندی کے مرحلے میں، کمیونٹی سے لڑکوں، لڑکیوں، عورتوں، مردوں اور ناتواں گروپس کو مکمل طور پر اپنے ساتھ شامل کریں؛
- کمیونٹی سے رضا کاروں کو بھرتی کریں اور کمیونٹی پر مبنی دیگر کاموں سے منسلک کریں (معیار 16 ملاحظہ فرمائیں)؛
- سرگرمیوں کا ایک ایسا پروگرام قائم کریں جو مجموعی طور پر بچوں اور کمیونٹی کی ضروریات پر نظر رکھے، اور صحت اور صفائی ستھرائی کی تعلیم، ماں کا دودھ پلانے کے گروپس اور جگہیں، اضافی فیڈنگ، انسانی ہمدردی کی مدد کے بارے میں معلومات، وغیرہ جیسی مدد فراہم کرنے کے لئے دیگر اداروں اور شعبوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں؛
- جو ڈھانچے پہلے سے موجود ہیں انہیں استعمال کرنے کے بارے میں غور کریں (مثال کے طور پر، خیمے، جھگیاں، اسکولز)؛
- حفاظتی عوامل کی تشخیص کریں (باڑیں، ابتدائی طبی امداد، ٹائیلٹس، وغیرہ) اور جہاں موزوں ہو اس پر ردعمل ظاہر کریں؛
- اچھی حالت میں رکھی گئی WASH سہولتوں، اور پینے اور صفائی ستھرائی کے مقاصد کے لئے پانی کی دستیابی یقینی بنائیں؛
- بچوں کے ساتھ سرگرمیوں کے لئے واضح رہنما اصول، پروگرام اور شیڈولز تیار کریں؛
- فیڈ بیک ڈھانچوں کے ساتھ جو بچوں اور خاندانوں کو شامل کرتے ہیں جاری مانیٹرنگ فراہم کریں؛
- رضا کاروں کو کوچنگ سمیت جاری تربیت اور فالو اپ حمایت فراہم کریں؛ اور
- ابتدائی طور پر، کمیونٹی اور دلچسپی رکھنے والے دیگر لوگوں کے ساتھ قریبی مشاورت سے، اس مرحلے سے نکلنے یا اس کی منتقلی کا ایک ایسا منصوبہ تیار کریں جس میں بحالی کی وسیع منصوبہ بندی کی گئی ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمیونٹی شروع ہی سے اس بات سے آگاہ ہے کہ مرحلے سے نکلنے یا اسے کسی اور کے حوالے کرنے کا عمل انجام پائے گا۔ جتنی جلد ممکن ہو سکے مرحلے سے نکلنے یا منتقلی کا عمل انجام دینے کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. کمیونٹی کے حمایت یافتہ CFSs میں جانے والے بچوں کی تعداد		(8) موجودہ تناسب کی مثال کچھ یوں ہوسکتی ہے: - 2 سال سے کم عمر بچوں کو کسی بالغ کے بغیر شرکت نہیں کرنی چاہیئے - 2 سے 4 سال کی عمر کے 15 بچے کم از کم دو بالغوں کے ساتھ - 5 سے 9 سال کی عمر کے 20 بچے کم از کم دو بالغوں کے ساتھ - 10 سے 12 سال کی عمر کے 25 بچے کم از کم دو بالغوں کے ساتھ - 13 سے 18 سال کی عمر کے 30 بچے کم از کم دو بالغوں کے ساتھ
2. کمیونٹی کے حمایت یافتہ ان CFSs کی شرح فی صد جو عملی نشان دہی میں طے کیے گئے اہداف پر پورا اترتے ہیں (نیچے)	100 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. کمیونٹی کے حمایت یافتہ ان CFSs کی شرح فی صد جو حفاظت اور دسترس کے اصولوں پر پورا اترتے ہیں (ملکی سطح پر طے کرنا باقی ہے)	100 فی صد	
4. کمیونٹی کے حمایت یافتہ ان CFSs کی شرح فی صد جو مختلف اقسام کی معذوریوں کے لئے قابل دسترس ہیں	100 فی صد	
5. CFSs میں کام کرنے والے ان محرکین کی شرح فی صد جنھوں نے شمولیت کے بارے میں ابتدائی اور فالو اپ تربیت حاصل کی ہے	90 فی صد	
6. ان CFSs کی شرح فی صد جہاں عمر کے لحاظ سے موزوں لڑکیوں، لڑکوں اور خاندانوں کی جانب سے ظاہر کی گئی ضروریات پر مبنی CFS کی موزوں سرگرمیوں کا اطلاق کیا جاتا ہے	80 فی صد	
7. لڑکیوں، لڑکوں اور خاندانوں کے ساتھ کارکردگی پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے ہر CFS کے لئے ہر ماہ منعقد کئے جانے والے بات چیت کے سیشنز کی تعداد	1	
8. فی تربیت یافتہ محرک CFS کی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے بچے ایک اوسط تناسب میں موجود ہیں	ہاں	

رہنما تحریریں

1. بیرونی امداد:

اگر رسمی اور غیر رسمی تعلیم، تحفظ، اور نفسیاتی وسماجی حمایت کے لئے ان کی ضروریات پوری کرنے کے دیگر ذرائع تک بچوں کی رسائی ہے تو CFSs کی ضرورت نہیں بھی پڑسکتی۔ کچھ صورتوں میں، ممکن ہے کہ CFSs موزوں نہ ہوں کیوں کہ وہ ایسی جگہیں ہوسکتی ہیں جہاں بچوں پر حملہ کیا جاتا ہے یا مسلح افواج یا گروپوں میں بھرتی کیا جاتا ہے، یا کیوں کہ CFS جاتے ہوئے اور واپسی پر راستے میں لڑکیوں کو جنسی طور پر ہراساں کیا جاسکتا ہے۔ کچھ صورتوں میں، کسی عمارتی ڈھانچے کے بغیر بچوں کو جمع کرنے، ان کے کھیلنے اور گروپ سرگرمیاں انجام دینے کے لئے ایک محفوظ علاقہ کافی ہوتا ہے۔ اگر CFSs کی ضرورت ہے، تو تخمینے میں بھی اس بات کی نشان دہی ہونی چاہیئے کہ انہیں ایک موثر انداز میں کیسے قائم کیا جاسکتا ہے۔ حفاظت اور تحفظ کے بارے میں وہ تشویشات جو تجزیئے کے عمل میں زیادہ نمایاں رہی تھیں ان کی CFS کی تشکیل میں اعلیٰ ترجیحات ہونی چاہیئں اور انہیں کارروائی میں شامل کیا جانا چاہیئے۔ ان حفاظتی تشویشات سے آگہی اہم ہے جو خود بچوں کی وجہ سے بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، بچوں کا ایک دوسرے کو تنگ کرنا اور دھمکیاں دینا۔

2. مخصوص گروپس:

CFSs تمام بچوں کی حمایت کرنے اور مساوات اوران کی شرکت کے فروغ کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ بچوں میں تفریق کے بغیراوران پر کوئی تہمت لگائے بغیرایسے بچوں کی نشان دہی کے لئے اقدامات کرنا ضروری ہیں جوخطرے سے دوچار ہیں۔مختلف عمر کے گروپوں، نسلی پس منظر، رہائشی حالات، معذوری، وغیرہ سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں اورلڑکوں کی مخصوص ضروریات کوبھی پورا کرنا چاہیئے۔ ردعمل اور خدمات کوترتیب دیتے ہوئے ان گروپس کی ضروریات کوذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے۔

3. عمراورصنف کی حساسیت:

مختلف عمر کے گروپس سے تعلق رکھنے والے گونا گوں لڑکوں اورلڑکیوں کوCFSs جیسے پروگراموں کی ڈیزائننگ، منظّم کرنے اور جائزہ لینے کے کاموں میں حصہ لینے کے لئے شفاف انداز اپنائے جانے چاہییں۔ کچھ کم عمر بالغ لڑکیوں کے لئے، کھیل کود کے مواقع ملنا غیرموزوں ہوسکتا ہے، اور وہ اپنے ہم عصروں کے ساتھ بات چیت سے زیادہ فائدہ حاصل کرسکتی ہیں۔ اسی جنس کے ہم عصروں کے ساتھ تبادلہ خیال کے گروپس، جن میں لڑکیوں کے گروپ کے لئے کوئی خاتون محرک اورلڑکوں کے لئے ایک مرد محرک شامل ہو، نوجوان لوگوں سے یہ اپیل کرسکتے ہیں کہ وہ انہیں جنسی صحت، محبت، تعلقات اور ہم عصروں کے تحفظ کی حکمت عملی جیسے معاملات پراپنی تشویشات اور خیالات پرتبادلہ کرنے کی اجازت دیں۔ ہنگامی حالت کی نوعیت پر انحصار کرتے ہوئے، کچھ گروپوں کوزیادہ توجہ کی ضرورت ہوسکتی ہے (مثال کے طور پر، نفسیاتی وسماجی توجہ کی ضرورت رکھنے والے شیرخوار اور کم عمر بچے)۔

4. معذوری سے آگہی:

معذوری کا شکار بچوں کوجسمانی، ماحولیاتی اور سماجی رکاوٹوں کی وجہ سے اکثر CFSs تک آسان رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ ممکن ہے والدین سماجی بدنامی یا یہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے کہ CFSs معذوری کا شکار بچوں کا بھی خیال رکھتے ہیں، اپنے بچوں کوCFS بھیجنا مناسب نہ سمجھیں۔ بچوں کومتحرک کرنے والوں کے لئے اس تربیت کا انتظام کیا جانا چاہیئے کہ بہت سی اقسام کی معذوریوں کا شکار بچوں کی ضروریات پرخصوصی توجہ کے ساتھ تمام بچوں کے لئے سرگرمیوں کا اہتمام کیسے کیا جاسکتا ہے۔ متحرک کرنے والوں کی بچوں کے ساتھ نسبت کوصورت حال کے مطابق طے کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

5. کھیل کود:

CFSs میں تفریح اورکھیل کے حقوق کوفروغ دیا جانا چاہیئے۔ کام کی زیادتی سے بچنے کے لئے، CFSs کے لئے اکثر یہ کارآمد ہوگا کہ ابتدائی طور پر کھیل کود اور تفریح کی بنیادی سرگرمیوں پر توجہ دی جائے۔ بعدازاں، CFSs میں زیادہ جدید سرگرمیاں بھی شروع کی جاسکتی ہیں، جیسا کہ بچوں کے ان انفرادی یا چھوٹے گروپوں کے ریفرل کے ڈھانچوں کا قیام یا سرگرمیوں کا انتظام کرنا جنہیں اضافی مدد کی ضرورت ہے۔ بچوں کو یہ کہنے کا اختیار ہونا چاہیئے کہ وہ CFS پر کس قسم کی کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے کمیونٹی کی شمولیت کی بھی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے جیسا کہ کھلونے تیار کرنا اورعمر رسیدہ ماؤں، دادیوں- نانیوں اور بزرگوں کو یہ دعوت دینا کہ مرکز پر آئیں اور چھوٹے بچوں کوگیت گانا سکھائیں اورانہیں کہانیاں سنائیں۔ ان کھیلوں، گیتوں اورڈرائنگ کی سرگرمیوں کے بارے میں سوچنے کی کوشش کریں جوتمام عمر کے بچوں اورمعذوری کا شکار بچوں کے لئے موزوں ہیں، بچوں کی ذاتی اور سماجی مہارت کوبہتر کرسکتی ہیں، اورنتائج حاصل کرنے کی بجائے ان کی شمولیت پرتوجہ دیتی ہیں (معیار 10 بھی ملاحظہ فرمائیں)۔

6. اسکولز:

یہ یقینی بنانے کے لئے کہ CFSs رسمی اسکولوں کے ساتھ مقابلہ نہیں کررہے ان اسکولوں کے ساتھ ہم آہنگ رہیں، بلکہ ان کی تعریف کریں۔ جب اسکول کھلیں، تو اس بات کویقینی بنائیں کہ بچوں کے مختلف عمر کے گروپس کے لئے وقت کی گنجائش موجود ہے۔ اس میں اسکول کے بعد پروگراموں وغیرہ کا انعقاد کرتے ہوئے دن کے دوران چھوٹے بچوں کے لئے سرگرمیوں کوشامل کیا جاسکتا ہے۔ سرگرمیوں کا ایک واضح اورقابل بھروسہ شیڈول ہونا چاہیئے۔

7. والدین:

بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کے لئے والدین کی نفسیاتی وسماجی فلاح و بہبود اہم ہے۔ CFSs میں والدین کے حمایتی گروپ کے سیشنز کا اہتمام بھی کیا جا سکتا ہے۔ ان میں ماں اور باپ کے لئے مقامی طور پر خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ بچوں کی دیکھ بھال پر معلوماتی سیشنز شامل ہو سکتے ہیں۔ معذوری کا شکار والدین کو شامل کیا جانا چاہیئے اور سیشنز تک ہر ایک کی رسائی ہونی چاہیئے۔

8. قابلیت سازی:

موثر CFS کارکنان اعلیٰ سطحی تحریک اور موزوں مہارتوں دونوں سے لیس ہوتے ہیں۔ ہدف میں شامل گروپس بنانے کے ارادے سے مطابقت رکھتے ہوئے عورتوں اور مردوں کو منصفانہ طور پر ملازم رکھنا چاہیئے۔ ہر وہ فرد جو کسی CFS میں کام کرتا ہے اسے، قابلیت سازی کے لئے جاری عمل کے ایک حصے کے طور پر ابتدائی تربیت حاصل کرنا چاہیئے جس میں تربیت کے ساتھ ساتھ کوچنگ شامل ہے۔ تربیت میں بچوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان سب کو کھیل کود میں سہولت دینے پر خصوصی توجہ شامل ہونی چاہیئے۔ وقت کے ساتھ ساتھ، جیسے جیسے CFS کارکن نئے مہارتیں سیکھ لیتے ہیں، تو وہ CFSs میں اور ان کے ذریعے کئے جانے والے کاموں کو بہتر طور پر انجام دینے کی زیادہ اچھی پوزیشن میں ہوں گے۔

9. مانیٹرنگ:

CFSs کو ایک جاری عمل کی بنیاد پر مانیٹر کیا جانا چاہیئے جس میں CFS کی کارکردگی کو ٹریک کرنا اور کمیونٹی کی آگہی کی سطحوں، سرگرمیوں کے معیار، حفاظت، لاجسٹک مدد، اور اسی طرح دیگر میں خلا کی نشان دہی کرنا شامل ہے۔ CFSs کو بچوں کی فلاح و بہبود کو باقاعدگی سے مانیٹر کرنے کے لئے داخلی نقطے کے طور پر استعمال کرنے کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔ وہ لوگ جو مانیٹرنگ اور تجزیئے کا تجربہ رکھتے ہیں انہیں یہ دیکھنے کے لئے CFSs کا تجزیہ کرنا چاہیئے کہ آیا جو سرگرمیاں انجام دی جارہی ہیں وہ لڑکوں اور لڑکیوں کی زندگی میں معنی خیز بہتری پیدا کر رہی ہیں، کیا وہ سرگرمیوں میں شریک ہو رہے ہیں، اور طے کردہ اہداف کو حاصل کر رہے ہیں۔

حوالہ جات

- سوڈان کے لئے بچوں کا حفاظتی ذیلی کلسٹر (2011)۔CFS اور بچوں کے مراکز کے لئے کم سے کم معیار - سوڈان
- کرسچین چلڈرنز فنڈ (2008)۔ ہنگامی حالات میں بچوں پر مرکوز جگہیں شروع کرنا: ایک فیلڈ مینوئل
- INEE،IASC، عالمی حفاظتی کلسٹر، عالمی تعلیمی کلسٹر (2011)۔ ہنگامی حالات میں بچوں کے ساتھ دوستانہ جگہوں کے لئے رہنما اصول
- IFRC اور سیو دی چلڈرن ڈنمارک (2012)۔بچوں کی لچک کا پروگرام - اسکول کے اندر اور باہر نفسیاتی و سماجی حمایت: بک لیٹ 1 بچوں کی فلاح و بہبود کی سمجھ بوجھ۔(2012)
- سیو دی چلڈرن (2011)۔ ہنگامی حالات میں بچوں کے ساتھ دوستانہ جگہیں - سیو دی چلڈرن عملے کے لئے ایک ہینڈ بک
- ٹیری ڈلیس ہومز (2009)۔نفسیاتی و سماجی مقصد کے ساتھ 20 گیمز
- یونیسف (2009)۔ بچوں کے ساتھ دوستانہ جگہیں تشکیل دینے کے لئے ایک عملی گائیڈ (2009)

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)

- www.mhpss.net

معیار 18
نظرانداز بچوں کوتحفظ دینا

نظراندازی کی ایک ایسے عمل کے طور پر تشریح کی گئی ہے جس کے ذریعے انفرادی لوگ اور بچوں کے گروپس کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر معاشرے میں ایک مکمل کردار کی ادائیگی سے علیحدہ رکھا جاتا ہے۔ جب کہ نظرانداز کرنے کا عمل زیادہ تر سماجی رشتوں پر توجہ دیتا ہے، اور مادی محرومی اور ناتوانی کے دائروں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ نظرانداز کرنے کا عمل عام طور پر معاشرے میں منفی سماجی حیثیت کے ساتھ منسلک ہوتا ہے، جیسا کہ کسی معذوری، کسی ایسے گروپ (جیسا کہ ایک مذہبی یا نسلی اقلیت) کا رکن ہونے کے ناطے سے جس کے خلاف تفریق کی گئی ہے، صنف جیسے مسائل سے متعلق ثقافتی تعصبات، اور معاشی اخراج۔

نظرانداز کرنے کا عمل، بچے یا بچی کی حقوق، مواقع اور وسائل تک رسائی میں رکاوٹ ڈالتے ہوئے، بنیادی طور پر بچوں کی مکمل ذہنی و جسمانی نشوونماء کے امکان کو متاثر کرتا ہے۔ نظرانداز کئے گئے بچے تشدد، زیادتی، استحصال اور غفلت کے سامنے زیادہ ناتواں ہوتے ہیں۔ انسانی ہمدردی کا بحران اور کارروائی نظرانداز کرنے کے عمل کو مزید سنگین بنا سکتے ہیں اور اخراج کی نئی تہیں قائم کر دیتے ہیں، یا تبدیلی کیلئے مواقع پیش کر سکتے ہیں۔

معیار انسانی ہمدردی کی صورتوں میں تمام لڑکیوں اور لڑکوں کو بنیادی خدمات اور تحفظ تک رسائی حاصل ہے، بچوں کو نظرانداز کرنے کی وجوہات اور ذرائع کی نشان دہی کی جاتی ہے اور ان پر توجہ دی جاتی ہے۔

اہم کارروائیاں

تیاری

- نظرانداز کئے گئے گروپوں، اور ان کو نظرانداز کرنے کی وجوہات اور نتائج کی نشان دہی کے لئے ہنگامی حالت کی تیاری کے ڈیسک ریویو، اور دیگر ڈیٹا اور معلومات کو استعمال کریں اور تجزیہ کریں؛
- بچوں کے تحفظ کے قومی نظام کی نقشہ بندی کریں - نظرانداز کر دیئے گئے بچوں تک پہنچنے اور انہیں تحفظ فراہم کرنے میں اس کی قابلیت کی تشخیص کریں، اور اس خلا کی نشان دہی کریں جو کسی ہنگامی حالت کے دوران ان کے تحفظ کو نقصان پہنچا سکتا ہے؛
- کمیونٹی کی حمایت اور خدمات کی نقشہ بندی کریں، اور نظرانداز کئے گئے بچوں کی مخصوص ضروریات کے لئے خدمات کی فراہمی پر اداروں اور لوگوں کے درمیان ریفرل ڈھانچے تشکیل دیں؛ اور
- خصوصی خدمت فراہم کرنے کی بچوں کے تحفظ کی قابلیت میں اضافہ کریں جیسا کہ وہ ادارے جو معذوری کا شکار بچوں، فلاحی اداروں میں بچوں، سڑک پر زندگی گزارنے اور کام کرنے والے بچوں، اور نظرانداز کئے گئے دیگر گروپس کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

ردعمل

- بچوں کے نظر انداز کردہ گروپس اور ممکنہ طور پر تفریق کا شکار بچوں سے متعلق تمام سرگرمیوں میں ہمیشہ بچے کے بہترین مفاد اور ''نقصان نہ پہنچائیں'' کے اصول کا خیال رکھیں، اور جب ان کی شمولیت کے لئے کام کر رہے ہوں تو ایسے بچوں کو لیبل کرنے سے گریز کرنے کی کوشش کریں؛
- خصوصی طور پر بچوں کے ناتواں اور نظر انداز کئے گئے گروپس کی نشان دہی کے لئے بچوں کے تحفظ کا فوری تشخیصی عمل استعمال کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے ردعمل کی حکمت عملی اور فنڈنگ کی درخواستیں تیار کرتے ہوئے ان کی خصوصی ضروریات کو مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ بچوں کے ان ممکنہ گروپس پر توجہ دیں جو تشخیصات میں نظر نہیں آ رہے؛
- سماجی، رجحانی اور عملی رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ ان معلوماتی رکاوٹوں کی نشان دہی کے لئے جو بچوں کے اخراج کا سبب بنتی ہیں، نظر اندازی کے نتائج، اور اس سے نمٹنے کے مواقع کی نشان دہی کے لئے کمیونٹی کی سطح پر تشخیصی کارروائی میں تمام فریقین کو شامل کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آبادی کے بارے میں جمع کی گئی معلومات میں نظر انداز کردہ گروپس کو شامل کیا گیا ہے اور عمر، جنس، مذہب، نسلی تعلق، صحت، معذوری، سماجی حیثیت کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی اور معاشرتی رکاوٹوں جیسی نظر اندازی کے مخصوص امتیازات کی نشان دہی کے لئے الگ الگ کیا گیا ہے۔ نظر انداز کرنے کے خطرے سے دوچار کچھ گروپس، جیسا کہ LGBTI بچوں یا زنا بالجبر کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچوں کے کچھ گروپس، کے معاملات میں اضافہ رازداری کا خیال رکھنا ہوگا؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے نظر انداز کردہ گروپس پر کیس مینجمنٹ کے نظاموں کے اندر رہتے ہوئے توجہ دی جا رہی ہے، اور ایسے بچوں کے لئے رسائی اور شمولیت کو بہتر کرنے کے لئے مختلف حکمت عملیوں کے بارے میں کیس مینیجرز کو تربیت فراہم کریں (معیار 15 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمیونٹی کی حمایت کی کارروائی کمیونٹی پر مبنی بچوں کے حفاظتی ڈھانچوں کے ساتھ منسلک ہے اور بچوں کے تحفظ کے مسائل کی نشان دہی اور انہیں ریفر کرنے کے قابل ہے؛
- نظر انداز کردہ بچوں تک رسائی کے فروغ اور انہیں ہم عصر تعاون فراہم کرنے کے لئے بچوں اور نوجوانوں کے گروپس کے ساتھ کام کریں، اور سماجی سرگرمیوں میں ان کی شمولیت اور سماجی وسائل تک ان کی پہنچ کو فروغ دیں؛
- نظر انداز کردہ گروپس کی شمولیت کے لئے اپنے اثر و رسوخ کے فروغ کے لئے بچوں، بالغوں اور کمیونٹی ارکان کے ساتھ کام کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ نظر انداز کردہ بچے اور ان کے خاندان ان خدمات اور مدد سے آگاہ ہیں جو انہیں دستیاب ہے؛
- یہ یقینی بنائیں کہ بچوں کو ان کی عمر، جنس، زبان، مذہب، معذوری کی قسم (جیسا کہ بصارت سے محروم بچوں کے لئے ریڈیو نشریات اور بڑے پرنٹ میڈیا سمیت) وغیرہ کے اعتبار سے موزوں معلومات، اور نظر انداز کردہ گروپس (جیسا کہ رہائشی دیکھ بھال اور حراست میں بچے، یا وہ بچے جو سڑکوں پر زندگی گزار رہے ہیں) کے بارے میں ضروری معلومات تک رسائی حاصل ہے؛
- یہ یقینی بنانے کے لئے کہ نظر انداز کردہ بچوں کو صحت، تعلیم اور روزگار جیسی بنیادی سہولتوں تک رسائی حاصل ہے، موجودہ اور آئندہ رکاوٹوں سے نمٹنے میں موزوں اقدامات کرنے کے لئے تمام مختلف شعبوں کے ساتھ کام کریں؛
- نظر انداز کردہ بچوں کو پروگرام کی منصوبہ بندی میں شامل کرنے کی اجازت دینے کے لئے انسانی ہمدردی کے تمام شعبوں کی جانب سے اقدام اٹھانے کی تائید کریں (مثال کے طور پر، ''عالمی ڈیزائن'' اور ''موزوں رہائش'' کے معیار جو کہ تمام کارروائی میں معذوری کا شکار لوگوں کے

حقوق کے بارے میں حقوق کے معاہدہ میں شامل کئے گئے ہیں)؛

- فیصلہ سازی کے فورمز میں نظرانداز کردیئے بچوں اور گروپس کی شمولیت کو فروغ دیں اور ان کی حمایت کریں؛
- کام کے لئے نظرانداز کردہ گروپس سے لوگوں کو بھرتی کرنے کے بارے میں پالیسیوں کے لئے مہم چلائیں؛ اور
- پروگرام کے تجزیاتی عمل کے اندر نظرانداز کردہ آبادی سے نمائندوں کو شامل کریں۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. نظرانداز کردہ ایسے بچوں کی شرح فی صد جن کی نشان دہی ہو چکی ہے اور جنہیں تحفظ کی خدمات تک رسائی مل چکی ہے	80 فی صد	(1) ''تک رسائی'' کی سیاق و سباق میں تشریح کی ضرورت ہے؛ بشمول آیا متحرک کرنے والا صرف ان بچوں تک محدود ہے جن کے بارے میں یہ یقین ہے کہ انہیں خدمات کی ضرورت ہے۔ سیاق وسباق میں خدمات بھی طے کی جاسکتی ہیں۔
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. ان کمیونٹیوں کی تعداد جہاں نظراندازی کی نقشہ بندی کی جا چکی ہے، اور اس کی وجوہات، نتائج، رکاوٹوں اور مواقع کی نشان دہی کی جا چکی ہے	ملکی سطح پر طے کرنا باقی ہے	
3. ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جہاں نظرانداز کئے گئے گروپس کو جامع خدمات اور حمایت تک رسائی حاصل ہے	100 فی صد	(3) سیاق وسباق میں کس طرح کے نظرانداز کردہ گروپس اور خدمات کی اقسام طے ہوسکتی ہیں
4. ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جنہوں نے نظرانداز کئے گئے بچوں تک پہنچنے کے لئے شراکتی کاموں کا آغاز کر رکھا ہے	100 فی صد	

رہنما تحریریں

1. عموماً نظرانداز کئے جانے والے بچے:

بچوں کی کیٹگریز میں سے کچھ جن کی اکثر نشان دہی نظرانداز کردیئے گئے بچوں کی حیثیت سے ہوتی ہے ان میں معذوری کا شکار نظرانداز کردہ بچوں، بچوں کی سربراہی میں گھرانے، LGBTI بچے، سڑکوں پر زندگی گزارنے والے اور کام کرنے والے بچے، زنا بالجبر کی نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے، نسلی اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے بچے، ایچ آئی وی (HIV) سے متاثرہ بچے، کم عمر بالغ لڑکیاں، مشقت کی خراب ترین اشکال کا شکار بچے، موزوں دیکھ بھال کے بغیر بچے، شادی کے بندھن کے بغیر پیدا ہونے والے بچے، فلاحی اداروں یا حراست میں رہنے والے بچے شامل ہیں۔ بچوں کو اپنی اپنی زندگی کے مختلف شعبوں میں نظراندازی کا سامنا ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، معذوری کا شکار بچوں کو وسائل اور اپنے گھر کے اندر سرگرمیوں میں حصے لینے کے ساتھ ساتھ اسکولوں سے، کمیونٹی کے وسائل سے اور روزگار تک رسائی کے مواقع سے نظرانداز کیا جاسکتا ہے۔ لڑکیوں کو کمیونٹی کی زندگی میں حصہ لینے یا تعلیم تک رسائی کے حصول میں نظرانداز کیا جاسکتا۔ فلاحی اداروں یا حراست میں رہنے والے بچوں کو کمیونٹی کی زندگی میں شمولیت میں نظرانداز کیا جاسکتا ہے اور بنیادی خدمات اور وسائل سے دور رکھا جاسکتا ہے۔ سڑکوں پر زندگی گزارنے اور کام کرنے والے بچوں کے اپنے سماجی حلقے ہوتے ہیں لیکن انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے اور بنیادی خدمات اور وسائل تک رسائی میں نظرانداز کیا جاسکتا ہے۔

2. نظرانداز کردیئے گئے بچوں کی نشان دہی کرنا:

ہنگامی حالت سے نمٹنے کی تیاری کے دوران یا کسی ہنگامی ردعمل کے ابتدائی دنوں میں کئے جانے والے ڈیسک ریویو سے یہ اندازہ ہوجانا چاہیئے کہ قومی یا مقامی صورتوں کے اندر عموماً کن بچوں کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ اس آگہی کو ایسی جگہوں کی منصوبہ کرنے کے لئے استعمال کریں جہاں بچوں کے تحفظ کے تجزیئے کئے جاتے ہیں (مثال کے طور پر، فلاحی اداروں یا حراستی مراکز میں) اور ان سوالات کی اقسام جو پوچھے جاتے ہیں، پھر اس بات کی نشان دہی کی جاتی ہے کہ کسی ہنگامی صورت حال میں نظرانداز کرنے کے عمل کی نوعیت اور وسعت کتنی ہے۔ ایک مرتبہ جب یہ بات طے ہوجائے، تو فالواپ اور حمایت کے لئے پروگرام کو علاقے میں نظرانداز کردیا گیا ہے، تو انفرادی بچوں کی نشان دہی کے لئے کمیونٹی پر مبنی تخمینے اور ان تک پہنچنے کی سرگرمیاں استعمال کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے آبادی کی رجسٹریشن کی مشقیں عمومی طور پر نظرانداز کردیئے گئے گروپس کی اسکریننگ کرتی ہیں (مثال کے طور پر، معذوری کا شکار بچے یا موزوں دیکھ بھال کے بغیر کے بچے) کیمپ مینجمنٹ کے ڈھانچوں اور UNHCR اور IOM جیسے اداروں کے ساتھ قریبی تعلق رکھتے ہوئے کام کریں۔ پھر نظرانداز کرنے کی وجوہات، نتائج، مواقع اور خطرات سے متعلق نقشہ بندی کے لئے کمیونٹی کی سطح پر مزید کام کیا جاسکتا ہے۔

3. نظرانداز کردیئے گئے بچوں کی انسانی ہمدردی کے تحفظ اور مدد تک رسائی:

تمام بچوں کے یکساں سطح پر انسانی ہمدردی کے تحفظ اور مدد تک رسائی کی حمایت کی جانی چاہیئے، کیوں کہ نظرانداز کئے گئے بچوں کو بار بار اس کا انکار کیا جاتا ہے۔ رکاوٹوں پر قابو پانے اور رسائی کی اجازت دینے کے لئے خصوصی اقدامات کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ اس میں یہ یقینی بنانے کے لئے دورافتادہ علاقوں تک پہنچ کر آؤٹ ریچ (outreach) خدمات کی فراہمی اور تائید کا عمل شامل ہوسکتے ہیں کہ ان بچوں کو شامل کیا گیا ہے جن کے پاس ضروری دستاویزات نہیں ہیں یا جن کی نمائندگی کرنے کے لئے، اور اس تفریق سے نمٹنے کی سرگرمیاں انجام دینے کے لئے کوئی بالغ دیکھ بھال کرنے والا نہیں ہے۔ جہاں کہیں ممکن ہو، انسانی ہمدردی کی عام خدمات علیحدہ علیحدہ فراہم کرنے سے گریز کریں۔ بچوں کی خصوصی خدمات تک رسائی کی حمایت ان کی مخصوص ضروریات کے مطابق کی جانی چاہیئے (مثال کے طور پر، خصوصی طبی خدمات، حرکت اور سننے میں مدد دینے والے آلات، یا دیکھ بھال کی عبوری خدمات)۔ اس بات کو یقینی بنانے میں محتاط رہیں کہ خصوصی خدمات اور رسائی کی فراہمی اس انداز میں کی جارہی ہے جو بچوں کی مزید بدنامی کا باعث نہیں بنے گا۔

4. معذوری کا شکار بچے (CwD):

چلنے، دیکھنے، سننے، رابطے کرنے اور/ یا یادرکھنے میں مشکلات محسوس کرنے والے بچوں کو ہنگامی حالات کے دوران خصوصاً تنہا چھوڑ دیئے جانے، غفلت اور زیادتی کا شکار ہونے کے خلاف خصوصی ناتوانی کا خطرہ درپیش ہوتا ہے، اور ان پر انسانی ہمدردی کے تجزیوں اور ردعمل میں شاذونادر ہی توجہ دی جاتی ہے۔ انہیں انسانی ہمدردی کی پروگرامنگ میں شامل کرنے کے لئے ان کی بہت سی ضروریات، امتیازات، اور رہنے سہنے کے حالات کا تجزیہ، اور پروگرام کے دورانیے کے تمام مراحل میں ان کی سرگرم شمولیت کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسانی ہمدردی کی عام خدمات فراہم کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ ان کی شمولیت اور CwD کے ساتھ کام کرنے کی قابلیت میں اضافہ کریں۔ پروگرامنگ کی سرگرمیوں میں خاندان پر مرکوز حکمت عملی شامل ہونی چاہیئے اور خاندان کو خودمختار بنانے میں مدد کرنی چاہیئے۔ کمیونٹی پر مبنی ڈھانچوں یا کیمپ مینجمنٹ ڈھانچوں میں فوکل افراد کی نشان دہی کی جانی چاہیئے اور انہیں CwD کے ساتھ کام کرنے کی تربیت دینی چاہیئے۔ رابطوں اور میڈیا کی حکمت عملی میں معذوری کا شکار بچوں کو معلومات تک رسائی کی اجازت ہونی چاہیئے، مثال کے طور پر ریڈیو نشریات، لاؤڈاسپیکر کے ذریعے اعلانات اور ابھرے ہوئے حروف اور بڑے پرنٹ کا میڈیا، اور معذوری کے نیٹ ورکس کے ذریعے پیغام رسانی کے ذرائع۔

5. مناسب رہائش اور عالمی ڈیزائن:

یہ وہ اصول ہیں جو منصوبہ بندی اور پروگرام کو عملی شکل دینے کے پورے عمل میں معذوری کا شکار افراد کی ضروریات کو یقینی بناتے ہیں۔ معذوری کا شکار لوگوں کے حقوق کے بارے میں حقوق کا معاہدہ (CRPD) موزوں رہائش کی وضاحت کرتے ہوئے اسے ''ضروری اور موزوں ردوبدل اور مطابقت ......جس میں معذوری کا شکار افراد کو لطف اندوز ہونے یا تمام انسانی حقوق کی دوسروں کے ساتھ برابری کی بنیاد پر ادائیگی کو یقینی بنایا گیا ہو'' تصور کرتا ہے۔ CRPD عالمی ڈیزائن کی وضاحت اس طرح کرتا ہے: ''اشیاء، ماحولیات، پروگراموں اور خدمات کا ایسا ڈیزائن جو تمام لوگوں کے لئے، جتنی زیادہ حد تک ممکن ہو سکے، اپنانے یا خصوصی ڈیزائن کے لئے ضرورت کے بغیر، قابل استعمال ہو''۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ CwD کی ضروریات پر توجہ دی جا رہی ہے اور انہیں پورا کیا جا رہا ہے، انہیں انسان دوست تمام پروگرامنگ میں شامل کیا جانا چاہیئے۔ ایسا کرنے میں ناکامی انسان دوست پروگرامنگ کے اندر CwD کو شامل کرنے کا عمل متاثر کرتا ہے، جو ایک تفریق ہے۔

6. سڑکوں پر رہنے اور کام کرنے والے بچے (CLWS):

خطرے سے دوچار بہت سے بچے، تشدد، زیادتی، استحصال اور غفلت سے بچنے، یا مواقع، خدمات اور وسائل کی تلاش میں شہری علاقوں کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ بچے بالآخر سڑکوں پر رہنے اور کام کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، جہاں جو بچے مزید تشدد اور استحصال کے لئے ناتواں ہوتے ہیں، انہیں خدمات سے باہر رکھا جا سکتا ہے۔ کسی ہنگامی حالت کے دوران، ان بچوں کو انسانی ہمدردی کے تحفظ اور امداد سے باہر رکھا جا سکتا ہے کیوں کہ وہ کمیونٹی کے ڈھانچوں سے باہر ہیں، اور کیوں کہ انہیں معلومات تک کم رسائی ہوتی ہے۔ ہنگامی حالات ایسے بچوں کی تعداد میں بھی اضافہ کرتے ہیں جو رہنے کے لئے سڑکوں کی جانب منتقل ہو چکے ہیں۔ CLWS کے پاس اکثر پیچیدہ ضروریات ہوتی ہیں اور وہ بہت زیادہ متحرک رہیں گے اور اس طرح انسانی ہمدردی کی پروگرامنگ میں شامل کرنے کی کوششوں کو پیچیدہ بنائیں گے۔ کچھ سیاق وسباق میں جو حکمت عملی موثر ثابت ہوئی ہے اس میں ہم عصر سے ہم عصر تک رسائی، تربیت اور نفسیاتی وسماجی تعاون کے لئے ''اوقات سے قطع نظر'' خدمات جن میں کثیر الشعباتی کیس مینیجمنٹ، خدمات فراہم کرنے والوں، آجروں اور حکام کے ساتھ مل کر مہم جوئی، اور خاندانوں میں مصالحت شامل ہیں۔

7. ایچ آئی وی (HIV) سے متاثرہ بچے:

ایچ آئی وی (HIV) کے ساتھ زندگی گزارنے والے بچوں، یا وہ جو گھرانوں میں ان ارکان کے ساتھ رہتے ہیں جو ایچ آئی وی (HIV) کا شکار ہیں، وہ خاص طور پر نظر اندازی کے سامنے ناتواں ہوتے ہیں۔ ایچ آئی وی (HIV) کے ساتھ منسلک بدنامی اور تفریق انہیں خدمات اور حمایت تک رسائی کے ناقابل بناتے، اور انہیں کمیونٹی میں نظر انداز کرتے ہیں۔ انفرادی لوگوں اور گھریلو آمدنی پر ایچ آئی وی (HIV) کے اثرات غربت کا باعث بن سکتے ہیں، جو نظر اندازی کے دائرے کو مزید بڑھا دیں گے۔ ان بچوں اور گھرانوں کو تحفظ میں اور پروگراموں میں اس انداز میں مدد دینے کے لئے شامل کرنے پر غور کیا جانا چاہیئے جو رازداری کو قائم رکھتا ہے اور، جہاں تک ممکن ہو سکے، بدنامی کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ معلوماتی مہموں میں تفریق پر مبنی رویوں اور کمیونٹی میں تسلیم کرنے اور حمایت کرنے کے عمل کے فروغ کو چیلنج کرنا چاہیئے۔ فراہم کی جانے والی وسیع خدمات کے ساتھ خصوصی خدمات کو شامل کیا جانا چاہیئے۔ ایچ آئی وی (HIV) سے متاثرہ بچوں کو زندگی کی مہارتوں کی اس تربیت میں شامل کرنا چاہیئے جو انہیں اپنے آپ کو محفوظ کرنے کی اہلیت کو فروغ دیتی ہیں۔

8. بچوں کی شرکت کو فروغ دینا:

نظر انداز کر دیئے گئے بچوں کی ان فیصلوں میں شمولیت کو فروغ دینا جو ان کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں، ان کی معاشرے میں شمولیت اور ان کے تحفظ میں اضافے میں ایک مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم، یہ شرکت انہیں تفریق اور تشدد کے خطرے سے بھی دوچار کر سکتی ہے، یا طاقت کی کسی بھی شکل میں عقل

سے محرومی کا احساس چھوڑ سکتی ہے۔ پس منظر اور قوت متحرکہ جو ان خطرات کی وجوہات پیدا کرتے ہیں ان کا ایک محتاط تجزیہ کرنے کی ضرورت ہے، اور نظرانداز کردہ بچوں کی شرکت کو فروغ دینے سے قبل بچوں کی شرکت کی قابلیت کی حمایت کرنے کی ضرورت ہے۔ بچوں کی شرکت کو فروغ دینے کا ہدف رکھنے والے پروگراموں کی تشکیل میں، بچوں میں خودداری، لچک اور سماجی مہارتوں کے فروغ کی حمایت کی جانی چاہیئے۔ نظرانداز کئے گئے بچوں کی کمیونٹی کی سرگرمیوں میں شرکت میں بچوں کے گروپس اور ہم عصر سے ہم عصر ڈھانچوں کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

9. تنظیمی پالیسی اور عمل میں شمولیت کو فروغ دینا:

نظرانداز کئے گئے گروپس سے انسانی ہمدردی کے اداروں کے لئے کام کرنے کے لئے لیا جانا والا عملہ جو سرگرمی سے عدم تفریق کا پرچار کرتا ہے، شمولیت سے متعلق مسائل کی سمجھ بوجھ پیدا کرتا ہے، رابطے کو بڑھاتا ہے، اور مثبت رشتوں کو پیدا کرنے کی قابلیت پیدا کرتا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایسی پالیسیاں اور طریقہ جات تشکیل دینے چاہیئں جو معاشرے میں تمام گروپوں کی بھرتی کو فروغ دیں اور یہ یقینی بنائیں کہ رکاوٹوں کے بغیر کام کا ایک ماحول فراہم کیا گیا ہے۔ ان پالیسیوں اور طریقہ جات میں یہ شامل ہو سکتے ہیں:

- مثبت عملی حکمت عملی
- معذوری کا شکار عملے کے لئے کام کی جگہ پر تبدیلیاں
- شکایت کے طریقہ جات کو قابل عمل بنانا
- عملے کے لئے تفریق کے بارے میں آگہی میں اضافہ کرنا اور انہیں تربیت دینا
- عملے کے تمام ارکان کے لئے کیریئر سازی کے مواقع پیدا کرنا۔

حوالہ جات

- UNHCR (2011)۔جبری بے دخلی میں معذوری کا شکار افراد کے ساتھ کام کرنا
- عالمی ادارہ صحت (2001)۔کام کرنے ،معذوری اور صحت کی بین الاقوامی درجہ بندی
- Wordsworth, D., McPeak, M. and Feeny, T. (2005)۔غربت کے بارے میں بچوں کے تجربے کو سمجھنا:DEV ڈھانچے کا ایک تعارف
- بچوں کے حقوق کا معاہدہ(1989)
- معذوری کا شکار افراد کے حقوق کا معاہدہ(2006)

بچوں کے تحفظ کو
انسانی ہمدردی کے
دیگر شعبوں کے دھارے
میں شامل کرنے
کے لئے معیار

بچوں کے تحفظ کو انسانی ہمدردی کے دیگر شعبوں کے دھارے میں شامل کرنے کے لئے معیار

بچوں کے تحفظ کو مرکزی دھارے میں کیوں شامل کیا جانا چاہیئے؟

بچوں کو درپیش حفاظت اور فلاح و بہبود کے بہت سے خطرات کو تمام دیگر شعبوں میں انسانی ہمدردی کی امداد کی بروقت، حساس فراہمی کے ذریعے کم یا ختم کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، انسانی ہمدردی کے ردعمل کے تمام شعبے ان بچوں کے لئے ایک موزوں اور جامع ردعمل کی فراہمی کے لئے نہایت اہم ہیں جو تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت کی مختلف اقسام میں زندہ بچ گئے ہوں۔ فوری انسانی ہمدردی کے ردعمل کے نتیجے میں، انسانی ہمدردی کے تمام شعبوں کا ایک اہم کام زندہ بچ جانے والے بچوں کی دوبارہ موثر بحالی اور خاندان سے دوبارہ ملاپ کا انتظام کرنا ہے۔

بچوں کے تحفظ کو 'مرکزی دھارے میں شامل کرنے'، یا اس بات کو یقینی بنانے سے کہ بچوں کے تحفظ کا سوچ بچار انسانی کارروائی کے تمام پہلوؤں سے آگاہ کرتا ہے، بچوں کے تحفظ کے اس تمام کام کے اثرات کو زیادہ سے زیادہ کرنے میں مدد ملتی ہے جو انسانی ہمدردی کے تمام کام انجام دیتے ہیں۔ یہ عمل ان واقعات کو بھی کم سے کم کرنے میں مدد دیتا ہے جن میں ان پروگراموں کی وجہ سے غیر ارادی طور پر بچوں کے لئے خطرات بڑھ جاتے ہیں جو بچوں کی حفاظت یا فلاح و بہبود پر موزوں سوچ بچار کے بغیر ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، بچوں کے تحفظ کو دھارے میں شامل کرنے کا عمل 'نقصان نہ پہنچائیں' کے اصول پر عمل درآمد کا ایک حصہ ہے۔

یہ معیار کس چیز کا احاطہ کرتے ہیں؟

یہ معیار انسانی ہمدردی کے کارکنوں کے لئے ان شعبوں میں عام رہنمائی فراہم نہیں کرتے جن کا وہ احاطہ کرتے ہیں۔ یہ رہنمائی ہر شعبے کے متعلقہ معیار میں پائی جا سکتی ہے، جیسا کہ متعلقہ سافئیر معیار یا INEE معیار۔ تاہم، معیار یہ کرتے ہیں:

- انسانی ہمدردی کی امداد اور بچوں کے تحفظ کے درمیان 'چھپے ہوئے' رابطوں میں سے کچھ کو ظاہر کرتے ہیں (مثال کے طور پر، جہاں والدین کی مدد کا یہ مطلب لئے جانے کا امکان ہو کہ بچے محفوظ ہیں)
- یہ یقینی بنانے کے لئے ہر شعبے میں احاطہ کئے گئے بچوں کے تحفظ پر مناسب توجہ دی گئی ہے، بچوں کے تحفظ کا کام انجام دینے والے کارکنوں کے تحفظ کے لئے اہم اقدامات کے ساتھ ساتھ انسانی ہمدردوں کے لئے دیگر اقدامات کی فہرست تجویز کرتے ہیں
- معیار تک پہنچنے کی ترقی کا تخمینہ لگانے کے لئے ممکنہ نشان دہی کا ایک مینو فراہم کرتے ہیں
- اس بارے میں کچھ رہنمائی دیتے ہیں کہ دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے کارکن کس طرح یہ یقینی بنا سکتے ہیں کہ ان کی پروگرام تک رسائی ممکن ہے اور وہ بچوں کے لئے سودمند ہیں

کون اس بات کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے کہ بچوں کو تحفظ حاصل ہے؟

انسانی ہمدردی کے بحران سمیت، تمام اوقات میں حکومتیں بچوں کے تحفظ کی ذمہ دار ہیں۔ انسانی ہمدردی کے تمام کارکن اس بات کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں کہ ان کے اقدامات کسی بھی صورت میں بچوں کو خطرے میں نہیں ڈال رہے، اور یہ کہ جن پروگراموں کا اطلاق کر رہے ہیں، جہاں تک ممکن ہو سکے، بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو بہتر بنا رہے ہیں۔

اس کا ایک اہم پہلو محض اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ، اپنی عمر، صنف یا صورت احوال سے قطع نظر، تمام بچوں کو بنیادی خدمات تک رسائی حاصل ہے۔ چونکہ بچے متاثرہ آبادی کا ایک بڑا حصہ ہوتے ہیں (کبھی کبھار اکثریت)، یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ان خدمات تک تمام عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کو بھی اسی طرح رسائی حاصل ہونی چاہیئے جیسے کہ بالغوں کو حاصل ہوتی ہے۔

ایک مزید ضروری نکتہ یہ ہے کہ انسانی ہمدردی کے ہر ردعمل کے مقصد کا حصہ لازمی طور پر بچوں سمیت تمام متاثرہ افراد کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو قائم رکھنے اور اس کی بہتری میں اپنا کردار ادا کرے۔ مثال کے طور پر، خاندانوں کے روزی کمانے کے عمل کی بحالی کی لئے کوششوں کا بچوں اور والدین پر ایک جیسا طاقت ور اثر ہو سکتا ہے۔ اسی طرح، صحیح وقت اور صحیح جگہ پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی، بچوں کو خطے کے خلاف تحفظ فراہم کر سکتی ہے - اگر پانی بھرنے کے ساتھ ساتھ ان کے دیگر فرائض اور ضروریات میں بچوں کے کردار کا شروع ہی سے محتاط انداز میں خیال کیا گیا ہے۔

معیار 19

معاشی بحالی اور بچوں کا تحفظ

معاشی عمل - جیسا کہ ووکیشنل مہارتوں کی تربیت، نقد رقوم کی منتقلی اور ووچرز کی فراہمی، کاروباری ترقی اور مائیکروفنانس کی کارروائی - ہنگامی حالات سے متاثرہ آبادیوں کی آمدنی کو مستحکم اور اس میں اضافہ کرسکتا ہے۔ موثر پروگرام SeeP نیٹ ورک کے معاشی بحالی کے کم سے کم معیار پر مبنی ہیں، اور جب انہیں کم عمر کے ذرا بڑے بالغوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے استعمال کیا جائے، اور جب لوگوں کی روزی کو تحفظ دینے کے لئے استعمال کیا جائے، تو اکثر بچوں، خصوصاً جب مائیں براہ راست مستفید ہو رہی ہوں، پر حفاظتی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

تاہم، گھر پر پروگراموں کے موثر ہونے کے باوجود، اسکول چھوڑنے یا کسی معاشی مجبوری کی وجہ سے استحصال سمیت بچوں کو نقصان پہنچنے کے خطرے میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ جہاں دیکھ بھال کرنے والے کسی فرد کو معاشی بحالی کی کارروائی تک رسائی کے لئے کام دیا جاتا ہے، یہ عمل بچوں کی دیکھ بھال کی سطح میں کمی پیدا کرسکتا ہے۔ کچھ بچے خود اپنی دیکھ بھال کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں، چاہے اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے لئے (مثال کے طور پر، اگر گھرانے کا سربراہ ایک بچہ ہے) یا عمر رسیدہ یا بیمار بڑوں کے لئے۔ ان بچوں کو براہ راست روزی کی امداد فراہم کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

یہ یقینی بنانے کے لئے تیار عملی اقدام کی ضرورت ہے کہ معاشی بحالی کے ثمرات ان گھرانوں تک پہنچائے جارہے ہیں جہاں بچوں کے تحفظ کی تشویش کا سب سے زیادہ دباؤ ہے اور جو بچوں کے اپنے اپنے خاندان میں موجود رہنے، تعلیم تک رسائی حاصل کرنے، اور خطرناک مشقت یا استحصال کی دیگر صورتوں سے باہر رہنے کے امکانات میں اضافہ کرتے ہیں۔

معیار

بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشویش کی معاشی بحالی کے پروگراموں کی تشخیص، ترتیب، مانیٹرنگ اور تجزیے میں عکاسی کی گئی ہے۔ کام کرنے کی عمر کو پہنچنے والے لڑکوں اور لڑکیوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کو اپنی روزی کے مواقع مضبوط کرنے کے لئے موزوں امداد تک رسائی دی جاتی ہے۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات معاشی بحالی کے لئے کام کرنے والوں کو پیش کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ معاشی بحالی کے لئے ان معلومات کی پیچیدگیوں پر تبادلہ خیال پر وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں تجویز کئے گئے کون سے معیار کارکردگی کو ٹریک کرنے کے لئے استعمال کئے جانے چاہئیں؛
- معاشی بحالی کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال میں شامل کریں، اور اس بات

چیت میں معاشی بحالی کے کارکنوں کو شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں (مثال کے طور پر فلاحی اداروں میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، اور معذوری کا شکار بچے)؛

- ان بچوں یا گھرانوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات لینے کے لئے جنہیں معاشی بحالی کے اقدامات کی ضرورت ہے مقامی کمیونٹی اور اداروں کے ساتھ تعاون کریں؛
- ان لوگوں کے بارے میں معلومات پر اتفاق کرنے کے لئے جو جلد بحالی کے اقدامات تک رسائی حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں، اور مدد کے ضرورت مندوں کے لئے ریفرل نظام قائم کرنے کے لئے جلد بحالی کے عملے سے ملاقات کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو بچے یا گھرانے جنہیں معاشی بحالی کے اقدامات کی ضرورت ہو سکتی ہے انہیں ردعمل میں شامل کیا گیا ہے؛
- جہاں موزوں ہو، بچوں کے تحفظ کی پیغام رسانی میں معاشی بحالی کے بارے میں معلومات کو شامل کریں؛
- بچوں کے تحفظ کے عملے کو جلد بحالی کے بارے میں تربیت میں شامل کریں؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ پہلے سے موجود کون سے فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور معاشی بحالی کے بارے میں معلومات کے باقاعدہ جائزوں کے لئے نہایت کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں اعلیٰ معیار کی معاشی بحالی کی کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعد از آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعد از تنازعہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں معاشی بحالی اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

معاشی بحالی کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کارروائی سے استفادہ کرنے والوں میں وہ بچے شامل ہیں جنہیں خاص پر تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت کا خطرہ درپیش ہے۔ اس میں فلاحی اداروں میں رہنے والے بچے، وہ بچے جو ایک یا زائد دیکھ بھال کرنے والوں سے محروم ہو چکے ہیں، دیکھ بھال فراہم کرنے والے بچے اور گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے اور معذوری کا شکار بچے شامل ہو سکتے ہیں؛
- نظرانداز کر دیئے گئے بچوں تک پہنچنے کے لئے انسان ہمدردی اور کمیونٹی کے دیگر ارکان کے ساتھ کام کریں؛
- متاثرہ آبادی کی حفاظت پر ہر کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کی حیثیت سے توجہ دیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ معاشی بحالی کا کام انجام دینے والوں کو ان قوانین کے بارے میں مکمل طور پر بریف کیا گیا ہے جو بچوں کے کام کی نگرانی کرتے ہیں؛
- بچوں کو موزوں دیکھ بھال (جیسا کہ خاندان پر مبنی دیکھ بھال) سے منتقل کرنے کے لئے کسی بھی ترغیبات کو چیک کرنے کے لئے منصوبہ بندی کی گئی تمام سرگرمیوں کا جائزہ لیں۔ اس میں وہ کارروائی شامل ہے جو بچوں کو کسی تناسب کے بغیر فلاحی اداروں میں دیکھ بھال، گھر سے دور بچوں کے لئے ملازمت کے مواقع پیدا کرنے، یا معاشی بحالی تک رسائی حاصل کرنے کے لئے والدین کو بچوں کی دیکھ بھال کرنے کی بجائے کام کرنے کی ترغیبات شامل ہو سکتی ہیں؛
- ''کام کے لئے'' کسی ایسے پروگرام کا اطلاق کرنے سے خبردار رہیں جس کے ساتھ کوئی ایسا نظام موجود نہیں ہے جو ان دیکھ بھال کرنے والوں اور بچوں کو کو فوائد کی ترسیل کرتا ہے جو ''کام کے لئے'' پروگرام تک رسائی کرنے کے قابل نہیں ہیں؛

- ان افراد کے لئے نقد گرانٹس اور سماجی تحفظ کے دیگر اقدامات خاندانوں کو فراہم کرنے یا حاصل کرنے میں مدد دیں جو کام کرنے کے قابل نہیں ہیں؛
- جب ممکن ہو، ایسی حکمت عملی تیار کریں جو لچک دار ہو اور جن میں نئے بچوں اور خاندانوں کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ طریقہ جات اور اہداف میں ردوبدل کیا جا سکتا ہو؛
- ایک ریفرل نظام قائم کرنے اور اسے استعمال کرنے کے لئے بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کے ساتھ کام کریں تاکہ وہ بچے اور خاندان جنہیں معاشی بحالی کی کارروائی کی ضرورت ہو سکتی ہے فوری طور پر مدد تک رسائی حاصل کر سکیں؛
- بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے بارے میں اپنی کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کے ساتھ مل کر، کیس اسٹیڈیز سمیت، معلومات جمع کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ معاشی بحالی میں شامل افراد نے اس ضابطہ حیات یا دیگر پالیسی پر جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کر دیئے ہیں اور اس کی تربیت حاصل کر لی ہے؛ اور
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. معاشی بحالی کے ان پراجیکٹس کی شرح فی صد جہاں ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں خاندان کے اتحاد سمیت، بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی عکاسی کی گئی ہے	100 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. معاشی بحالی کے ان پراجیکٹس کی شرح فی صد جن کے ڈیزائن کے مرحلے میں بچوں کے تحفظ کے ماہرین کو شامل کیا گیا ہے	90 فی صد	
3. خارج کردہ بچوں یا گھرانوں، یا خطرے سے دوچار بچوں کو معاشی بحالی کی امداد تک رسائی کے قابل بنانے کے لئے کسی ریفرل نظام کا وجود اور اس کا ثابت شدہ استعمال	ہاں	
4. معاشی بحالی کے ان ملازمین کی شرح فی صد جنہیں بچوں کے تحفظ کے مسائل کے بارے میں تربیت دی گئی ہے	90 فی صد	
5. معاشی بحالی کے ان پراجیکٹس کی شرح فی صد جن کے بچوں کے تحفظ کے پہلوؤں کا بچوں کے تحفظ کے کارکنوں کے ساتھ باقاعدہ جائزہ لیا جاتا ہے	90 فی صد	

رہنما تحریریں

1. ساختی رکاوٹیں:

معاشی بحالی کے پروگراموں میں کھڑی کی جانے والی رکاوٹوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔معاشی بحالی کے پروگراموں کی بچوں کے مستقبل کو بہتر کرنے کی قابلیت ایسے حالات جیسا کہ صنفی عدم مساوات، استفادہ کرنے والوں کی جغرافیائی علیحدگی، عمر میں تفریق، صحت اور تعلیم کی خدمات کا خراب معیار، ولدیت کے بارے میں معلومات کی کمی، کچھ گروپوں کی بدنامی (مثال کے طور پر، معذوری کا شکار)، اور سماجی اصولوں سے متاثر ہوتی ہے۔ادارے اور ساختی رکاوٹوں کے بارے میں سوالات اکثر معاشی مضبوطی کے پروگراموں میں شامل نہیں ہوتے ہیں۔

2. لڑکیاں اور عورتیں:

بہت سے سیاق وسباق میں، مردوں کی نسبت عورتوں کو بچوں کی دیکھ بھال میں ان کی ضروریات کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔عورتیں اور لڑکیاں بھی ایچ آئی وی (HIV) اور صنف پر مبنی تشدد (GBV) سمیت بہت سے خطرات کے سامنے زیادہ ناتواں ہوتی ہیں؛ لیکن معاشی پروگرامنگ کے حفاظتی مفادات کے باوجود، بہت سے کیسوں میں انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے۔بچوں کی دیکھ بھال کی دستیابی اکثر اس عمل کو متاثر کرے گی کہ آیا دیکھ بھال کرنے والا عملہ ان پروگراموں میں حصہ لے سکتا ہے۔بچوں کی دیکھ بھال کے فرائض انجام دینے والی عورتوں کے بہترین حل تشکیل دینے کے لئے گھرانے یا کمیونٹی کی سطح پر اور پروگرام ترتیب دینے والوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کا اہتمام کریں۔

3. تخمینہ اور مانیٹرنگ:

روزی کے تخمینوں میں ان لوگوں کو شامل کیا جانا چاہیئے جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں - بشمول عورتیں، بڑے لڑکے اور لڑکیاں، معذوری کا شکار والدین اور انتہائی خطرے سے دوچار بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے - تاکہ وہ ان حالات سے نمٹنے والے کسی بھی منفی ڈھانچے کی نشان دہی میں مدد دے سکیں جو گھرانوں کے اثاثوں اور آمدنی کے نقصان کی وجہ سے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ان میں خطرناک مشقت، جنسی خرید وفروخت، یا اسکول چھوڑنا شامل ہو سکتے ہیں۔تخمینوں میں لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے کسی بھی ایسے حفاظتی خطرات کی نشان دہی بھی کرنی چاہیئے جو معاشی بحالی کی حکمت عملی کی وجہ سے زیادہ مخدوش ہو سکتے ہیں (ارادی طور پر نہیں)۔ناتوانی، معاشی اثاثہ جات، محنت اور اشیاء کے لئے مقامی طلب، اور ویلیو چین value chain (جاری) کے مواقع کے اصل وجوہات کا پہلے تجزیہ کرنا چاہیئے۔

4. نقد رقوم کی منتقلی:

کسی ہنگامی حالت کے نتیجے میں، نقد رقوم کی منتقلی اور مشروط منتقلی کی پروگرامنگ ناتواں گھرانوں کو بحالی میں مدد دینے کے لئے بنیاد فراہم کرسکتی ہیں۔تاہم یہ بات بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ کہیں یہ عمل کچھ گروپوں کو معاشرے کے لئے مزید ناقابل قبول نہ بنا دے۔مثال کے طور پر، نقد رقوم کی براہ راست منتقلی ان گھرانوں کے لئے ضروری ہوسکتی ہیں جہاں گھرانے کے تمام افراد معذوریوں کا شکار ہیں، جہاں بچوں کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے (بچوں کی سربراہی میں گھرانے)، جہاں ایک یا زائد دیکھ بھال کرنے والوں کو کھو دیا گیا ہے، یا جہاں بچے کام کر رہے ہیں۔نقد رقم کی منتقلی کے متوقع دورانیے کے بارے میں حصہ لینے والوں کی جانب سے فراہم کردہ معلومات واضح ہونی چاہیئیں۔کوئی بھی عمل عورتوں، بچوں اور نظر انداز کئے گئے گروپوں کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دیا جانا چاہیئے۔

5. مانیٹرنگ اور تجزیہ:

ممکن ہے روزی کمانے اور معاشی بحالی کی حکمت عملی مختصر مدت میں آسانی سے قابل پیمائش نتائج نہ دے سکے۔ اس کے نتیجے میں، جہاں کہیں دستیاب ہوں، مردانہ اور زنانہ متاثرین کے لئے علیحدہ نشان دہی استعمال کی جانی چاہیئے (جیسا کہ کتنا کھانا استعمال ہوا، اسکول میں حاضری، اور بچوں کی صحت کا ڈیٹا)۔ پورے اطلاقی عمل میں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ مانیٹرنگ نظام میں بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے بارے میں کارروائی کے متوقع اور غیر متوقع اثرات کے بارے میں معلومات حاصل کر لی گئی ہیں۔ خصوصاً ان دو مسائل کا تجزیہ کریں: (1) کیا خاندان کے اتحاد اور معاشی بحالی کی کارروائی کے درمیان کوئی قدرے مشترک ہے؟ اور (2) کیا تعلیم، بچوں سے مشقت کی شرح اور معاشی بحالی کی کارروائی کے درمیان کوئی قدرے مشترک ہے؟ دوہری کوششوں سے بچنے کے لئے معلومات کا تبادلہ کریں اور کام میں ہم آہنگی پیدا کریں۔

6. تکمیلی مہارت:

چونکہ بچوں کے تحفظ کے بہت سے ادارے موثر، مارکیٹ پر مبنی معاشی پروگرامنگ کی ترسیل کی مہارت میں کمی کا شکار ہیں اور اس قسم کی پروگرامنگ میں مہارت رکھنے والے ادارے بچوں کے تحفظ کی مہارت میں کمی کا شکار ہو سکتے ہیں، اداروں کو وہ کام انجام دینے پر توجہ دینی چاہیئے جس میں وہ بہترین خدمات فراہم کر سکتے ہیں اور باقی ماندہ کام کی انجام دہی کے لئے شراکت داریاں قائم کرنی چاہیئں۔

7. پروگرام ڈیزائن:

مارکیٹ پر مبنی حکمت عملی کے طور پر، وہ لوگ جو معاشی بحالی کی حکمت عملی کو عملی شکل دیتے ہیں اکثر استفادہ کرنے والوں کو خود منتخب کرنے پر بھروسہ کریں گے، جس کے نتیجے میں ایسے پروگرام سامنے آئیں گے جو ان لوگوں کی زیادہ فائدہ پہنچائیں گے جو زیادہ قابل ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے، بچوں کے تحفظ کے اداروں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ ناتواں گھرانوں کو شامل کرنے کے لئے ایسی حکمت عملی کے ڈیزائن پر اثر انداز ہونے کی کوششیں کریں۔ انہیں ان خاندانوں کی بھی نشان دہی کرنی چاہیئے جن تک نہیں پہنچا جا سکا اور نہ ہی انہیں مدد سے منسلک کیا جا سکا۔ جب کہ زیادہ تر پروگرام بالغوں کو ہدف میں شامل کرتے ہیں، کم عمر کے ذرا بڑے بالغ بھی براہ راست مہارت کی تربیت، بچت اسکیموں، اپرنٹس شپس اور دیگر سرگرمیوں سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ بچوں کے لئے معاشی بحالی کے پروگراموں کے ڈیزائن میں کام کے لئے کم سے کم عمر کے بارے میں قومی قوانین اور ووکیشنل تربیت، اور اسکول کا لازمی عرصہ مکمل کرنے کا احترام شامل ہونا چاہیئے۔ اگر موزوں ہو تو ان پروگراموں میں قانونی ڈھانچے (جب قوانین کو توڑا جاتا ہے تو بشمول مانیٹرنگ) کو مضبوط کرنے کا موقع پیش کیا جانا چاہیئے۔

8. لکیر کا فقیر ہونا:

مردانہ اور زنانہ متاثرین کو یہ ترجیح حاصل ہونی چاہیئے کہ وہ کس قسم کے کام کو کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں یا کون کون سی مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں، اور انہیں اجازت ہونی چاہیئے کہ وہ ان شعبوں میں روزی تلاش کریں جن میں روایتی طور پر صرف جنس مخالف کی جانب سے روزی تلاش کی جاتی ہے۔ لڑکیوں کو کم ادائیگی والی، گھر پر مبنی سرگرمیوں، جیسی کی سلائی یا بنائی کے کاموں میں شامل کرنے کا، اور لڑکوں کو زیادہ معاشی حیثیت کی مہارت جیسا کہ مکینکس یا لکڑی کا کام کرنے والوں کی حیثیت سے شامل کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ خصوصاً جب خاندان میں کوئی کمانے والا موجود نہ ہو، تو لڑکیوں اور لڑکوں دونوں کو معاشی طور پر اچھی سرگرمیوں میں شامل ہونے کی مساوی ضرورت ہوتی ہے۔ رسمی رویوں اور اصولوں سمیت پہلے سے موجود مقامی سیاق وسباق کی سمجھ بوجھ ہونا، لکیر کا فقیر بننے سے بچنے کے لئے زیادہ حساس اور موثر پروگراموں میں شامل ہونے اور ایک دیرپا اثر سے مستفید ہونے کی اجازت دے گا۔

حوالہ جات

- Betcherman, G. Godfrey, M. Puerto, S. Friedrike, R. and Straverska, A. (2007)۔نوجوان کارکنوں کی مدد کے لئے کارروائی کا ایک جائزہ: یوتھ ایمپلائمنٹ انونٹری کے انکشافات
- CPC روزگار اور معاشی مضبوطی کی ٹاسک فورس (2011)۔ بچوں پر معاشی طور پر مضبوط کرنے کے پروگراموں کے اثرات
- IASC (20060۔عورتیں، لڑکیاں، لڑکے اور مرد: مختلف ضروریات - مساوی مواقع۔ انسانی ہمدردی کی کارروائی میں IASC صنفی ہینڈ بک
- دی کیش لرننگ پارٹنرشپ، سیو دی چلڈرن، عورتوں کا مہاجر کمیشن (2012)۔کیش رقم منتقلی پروگرامنگ میں بچوں کے تحفظ دینا: ایک عملی ٹول
- دی کیش لرننگ پارٹنرشپ، سیو دی چلڈرن، عورتوں کا مہاجر کمیشن (2012)۔ بچوں کو تشدد، زیادتی اور استحصال سے محفوظ رکھنے میں کیش منتقلی پروگرامنگ کیا کرسکتی ہے
- SeeP نیٹ ورک (2010)۔معاشی بحالی کے کم سے کم معیار (دوسرا ایڈیشن)
- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)
- www.ovcsupport.net
- www.seepnetwork.org
- www.humanitarianinfo.org/iasc

معیار 20
تعلیم اور بچوں کا تحفظ

اچھی معیاری تعلیم ہنگامی حالات کے دوران اور بعد میں بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔تشدد، استحصال، زیادتی یا غفلت کے واقعات میں زندہ بچ جانے والوں کے لئے بھی تعلیم ایک بنیادی حق ہے جو کہ ان بچوں کو اپنے ہم عصر گروپوں کے ساتھ دوبارہ ملاپ میں مدد دینے کے لئے ایک اہم کردار ادا کرنے کی بدولت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔روک تھام کے حوالے سے، تعلیم پیغامات کو آگے بڑھانے، آگہی میں اضافہ کرنے اور بچوں میں خطرات کو پہچاننے کی زندگی کی مہارتوں میں اضافہ کرنے اور اس کے مطابق ان کا جواب دینے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تعلیم بچوں کی نفسیاتی و سماجی افزائش اور حواس کی تشکیل میں مدد دیتی ہے، اور بحران اور ہنگامی حالت کے دوران، ایک محفوظ ماحول میں تشکیل کردہ سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع فراہم کرتے ہوئے عمومی حالت، وقار، اور امید کا احساس بحال کرنے میں مدد دیتی ہے۔

تعلیم کے بارے میں رہنمائی اور بچوں کا تحفظ صرف تعلیمی روابط اور بچوں کے تحفظ کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنے کا مقصد رکھتی ہے۔ ہنگامی حالات میں تعلیم کی فراہمی کے بارے میں گہری رہنمائی کے لئے اور اس کے بچوں کے تحفظ کے شعبے کے ساتھ روابط اور اشتراک کے لئے، برائے مہربانی INEE کے کم سے کم معیار: تیاری، ردعمل، بحالی کی طرف ریفر کر سکتے ہیں۔

معیار

بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشویشات کی تعلیمی پروگراموں کے تخمینے، ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیئے میں عکاسی کی گئی ہے۔تمام عمر کے لڑکے اور لڑکیاں ایک محفوظ ماحول میں محفوظ، اعلیٰ میعاری، بچوں کے ساتھ دوستانہ، لچک دار، متعلقہ اور سیکھنے کے حفاظتی مواقع تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات تعلیم کے لئے کام کرنے والوں کو پیش کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیم کے لئے ان معلومات کی پیچیدگیوں پر تبادلہ خیال پر وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں تجویز کئے گئے کون سے معیار کارکردگی کو جانچنے کرنے کے لئے استعمال کئے جانے چاہئیں؛
- تعلیم کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال میں شامل کریں، اور اس بات چیت میں تعلیمی کارکنوں کو شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں (مثال کے طور پر رہائشی دیکھ بھال میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، اور معذوری کا شکار بچے)؛
- تعلیم اور ECD کارکنوں کے ساتھ مل کر، کمیونٹیوں اور بچوں اور نوجوانوں کے کلبوں کو یہ تربیت دیں کہ تعلیمی مراکز میں اور ان کے آس پاس بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات کی کس طرح نشان دہی کی جاتی ہے اور انہیں رپورٹ کیا جاتا ہے؛

- ریفرل نظام قائم کریں تاکہ تعلیمی مراکز میں کام کرنے والے تیزی اور مستعدی کے ساتھ تحفظ کی ضرورت رکھنے والے بچوں کو بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کی طرف ریفر کرسکیں؛
- ہنگامی حالات میں بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو تعلیم اور ECD کے بارے میں تربیت فراہم کریں؛
- علیحدگی، جنگ کے بچے کچھے بارودی مواد وغیرہ جیسے مسائل کے بارے میں بچوں کے تحفظ کے پیغامات کی تشکیل اور ان کے استعمال، اور خطرے میں کمی کی سرگرمیاں انجام دینے کے لئے تعلیمی عملے کے ساتھ کام کریں؛
- اسکولوں میں صفائی ستھرائی کی خاطر خواہ سہولیات کی فراہمی کو مانیٹر کرنے کے لئے تعلیمی عملے کے ساتھ کام کریں؛
- ٹیچرز اور دیگر تعلیمی عملے کے لئے ایک ضابطہ اخلاق اپنانے اور یہ یقینی بنانے میں کہ اس ضابطے پر تمام سرگرم ٹیچرز اور تعلیم کے دیگر ملازمین نے دستخط کردیئے ہیں، تعلیم کے کارکنوں کی مدد کریں؛
- بچوں کے ساتھ ٹیچرز اور دیگر ملازمین کے باہمی تعاون، جسمانی سزا اور تمام دیگر ظالمانہ اور توہین آمیز سزاؤں کے ساتھ جنسی استحصال اور زیادتی کو نمایاں کرنے سمیت اسکولوں میں بچوں کے تحفظ کی صورت حال کو باقاعدگی سے مانیٹر کریں؛
- ان اسکولوں کی نقشہ بندی میں تعلیمی شعبے کے ساتھ ہم آہنگ ہوں جنہیں فوجی قوتوں کی جانب سے حملے یا قبضے کا خطرہ ہے، جو فوجی گروپوں کے نزدیک واقع ہیں، یا جنہیں ERWs کے ساتھ آلودہ کیا جا سکتا ہے؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ کون سے پہلے سے موجود فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور تعلیم کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے انتہائی کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں معیاری تعلیم کی کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعداز آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعداز تنازعہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں تعلیم اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

تعلیمی کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- متاثرہ آبادی کی حفاظت کو ہر تعلیمی کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کے طور پر شامل کریں؛
- سیکھنے کے ماحول کو محفوظ اور مددگار بنانے سمیت تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں INEE کے کم سے کم معیار پر خصوصی توجہ کے ساتھ، تعلیمی حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی اور انہیں عملی شکل میں ڈھالنے کے لئے INEE کے کم سے کم معیار پر عمل کریں؛
- یہ یقینی بنانے کے لئے کہ تعلیمی معلومات کو، بچوں کے تحفظ کے ردعمل میں سہولت پہنچانے کے لئے، جنس، عمر، اور معذوری کے اعتبار سے الگ الگ کیا گیا ہے، بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوں؛
- فوری طور پر بچوں کو دوستانہ ماحول فراہم کرنے والی جگہوں یا عارضی تربیت گاہوں کا انتظام کرنے کے لئے بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کے ساتھ کام کریں، اور یہ یقینی بنائیں کہ وہ تکمیل کی جانب گامزن ہیں اور موجودہ یا منصوبہ میں شامل کئے گئے تعلیمی پروگراموں کے ساتھ مقابلہ نہیں کر رہے ہیں (معیار 17 ملاحظہ فرمائیں)؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کے ساتھ مل کر ریفرل نظام قائم کریں اور اسے استعمال کریں تاکہ جو بچے اسکول سے باہر ہیں وہ فوری طور پر اسکول تک رسائی میں ضروری مدد حاصل کرسکیں؛

- ان اسکولوں کے لئے لچک دار متبادل اقدامات پر غور کریں جہاں بچوں کے لئے اسکول تک کا سفر یا گروپوں میں جمع ہونا غیر محفوظ ہے؛
- داخلے اور اسے برقرار رکھے جانے میں دستاویزات یا دیگر ضروری چیزوں کی کمی جیسی رکاوٹوں کو ہٹانے سمیت تعلیمی مواقع تک عالمی رسائی کے لئے مہم چلائیں؛
- بچوں کو تحفظ فراہم کرنے والے کارکنوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے ایسے تعلیمی مراکز تلاش کریں جو فوجی یا جنگ سے متاثرہ علاقوں، ERW کے ساتھ آلودہ علاقوں اور قدرتی طور پر خطرے سے دوچار علاقوں سے دور ہیں یا انہیں ایسی جگہوں پر منتقل کردیں جو محفوظ اور آبادیوں کے نزدیک ہوں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ نصاب کا مواد کسی بھی انداز میں تفریق کا باعث نہیں ہے، وزارت تعلیم اور کمیونٹی کی تعلیمی کمیٹیوں سمیت دیگر تعلیمی اداروں کے ساتھ کام کریں؛
- تعلیمی ردعمل کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے معاملات پر توجہ دی جارہی ہے (اسکول میں رسائی، عدم تشدد، درس وتدریس کا معیار، ضابطہ اخلاق، علیحدہ ٹائیلٹس، دونوں اصناف کے لئے خدمات تک مساوی رسائی)؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ مردانہ اور زنانہ ٹیچرز کی بھرتی میں توازن برتا گیا ہے، اور ٹیچرز کو تدریس میں صنفی طور پر حساس حکمت عملیوں کے بارے میں تربیت دیں؛
- مثبت نظم وضبط اور تمام جسمانی سزاؤں اور تمام دیگر ظالمانہ یا توہین آمیز سزاؤں کے فوری خاتمے کے بارے میں ٹیچرز کے علم اور مشق کو بڑھائیں؛
- وقفے وقفے سے اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا آپ کے تعلیمی اور بچوں کے تحفظ کے اقدامات کہیں غیر ارادی طور پر تنازعے کو تو جنم نہیں دے رہے، اور موزوں اقدامات کریں؛
- تدریس کی ایسی مہارتیں متعارف کروائیں جو مثبت طور پر رہنے، قبولیت اور امن کی حمایت کرتی ہیں اور خطرات سے نمٹنے میں بچوں کی قابلیت کی حمایت کرنے کے لئے تعلیم میں اہم حفاظتی پیغامات کو شامل کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹیچرز کے لئے INEE کے کم سے کم معیار میں طلب کردہ متواتر، موزوں اور ساختی تربیت وسیع پیمانے پر بچوں کے تحفظ کی تشویشات، جیسا کہ اسکول میں موجود بچوں کو مسلح افواج کا گروپوں میں بھرتی ہونے سے روکنا، سے بھی نمٹ رہی ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ صحت، غذائیت، پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی کارروائی کے لئے اسکول کی سہولتوں کو بہتر کرنے کے لئے تمام شعبے مل کر کام کر رہے ہیں؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو ہنگامی حالات میں تعلیم اور ابتدائی بچپن کی ذہنی وجسمانی نشوونماء (ECD) کے بارے میں تربیت فراہم کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیم کے لئے کام کرنے والوں نے ایک ضابطہ اخلاق یا دیگر پالیسی پر، جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کردیئے ہیں اور انہیں اس کی تربیت دے دی گئی ہے؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. تشخیص کردہ رسمی اور غیر رسمی سیکھنے کے ان عوامل کی شرح فی صد جنہیں مختلف عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے محفوظ سمجھا گیا ہے	100 فی صد	
2. مختلف عمر کے ان لڑکوں اور لڑکیوں (بشمول معذوری کا شکار بچے) کی شرح فی صد جو اسکولوں اور سیکھنے کے دیگر مواقع تک رسائی کے قابل ہیں	ملکی سطح پر طے کرنا باقی ہے	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. سرگرمی سے فرائض انجام دینے والے ان معلمین کی شرح فی صد جنہیں بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات اور خطرات سے نمٹنے کی حکمت عملی کے بارے میں تربیت دی گئی ہے	90 فی صد	
4. سروے کئے گئے سرگرمی سے فرائض انجام دینے والے اس تعلیمی عملے کی شرح فی صد جو اختیار کردہ ضابطہ اخلاق پر دستخط کر چکے ہیں	100 فی صد	
5. ان رسمی اور غیر رسمی تعلیمی عوامل کی شرح فی صد جنہیں یہ فیصلہ کرنے کے مقصد کے ساتھ باقاعدگی سے مانیٹر کیا جاتا ہے کہ آیا اس ماحول میں لڑکیوں اور لڑکوں دونوں کو زیادتی، غفلت، استحصال اور تشدد سے تحفظ دیا گیا ہے	100 فی صد	
6. ان تعلیمی مراکز کی شرح فی صد جن کے غیر محفوظ ہونے کی نشان دہی کرتے ہوئے کسی محفوظ علاقے میں منتقل کر دیا گیا ہے	90 فی صد	
7. ان بچوں کی تعداد جن کی نشان دہی خطرے سے دوچار بچوں کی حیثیت سے کی گئی ہے اور جنہیں ہر ماہ تعلیمی عملے کی جانب سے بچوں کے تحفظ کی کیس منیجمنٹ کی طرف ریفر کیا جاتا ہے	ملکی سطح پر طے کرنا باقی ہے	
8. ان رسمی اور غیر رسمی تعلیمی مراکز، طالب علموں، ٹیچرز اور دیگر تعلیمی عملے کی تعداد جن پر گزشتہ ماہ کے دوران حملہ کیا گیا ہے		
9. تمام عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے دستاویزات اور دیگر ضروری باتوں، جیسا کہ داخلے اور برقرار رہنے میں رکاوٹیں، ختم کر دی گئی ہیں	ہاں	

رہنما تحریریں

1. لچک، مناسبت اور معیار:

سیکھنے والوں اور ٹیچرز کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تعلیمی سہولتوں کے قیام میں لچک انتہائی ضروری ہے۔ ہر بچے کی ضروریات (مثال کے طور پر، معذوری کا شکار بچوں کو مناسب رہائش فراہم کرتے ہوئے)، اور سیاق وسباق میں تعلیم کی فراہمی کے ذرائع کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس عمل میں سیکھنے والوں کے خصوصی گروپس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کلاس کے شیڈولز اور سالانہ نظام الاوقات میں تبدیلیاں شامل ہوسکتی ہیں۔ باہمی تعاون، خود پڑھنے، فاصلاتی نظام کے تحت سیکھنے، پڑھائی کی کمی پوری کرنے والی کلاسوں اور بہت زیادہ سیکھنے یا سیکھنے کے مختلف انداز کا فروغ کلاس روم کے لئے جگہوں کا انتظام کرنا سیاق وسباق سے مناسبت رکھ سکتا ہے۔ ایسے حل جیسا کہ مہاجرین اور اندرونی طور پر بے دخل ہونے والی آبادیوں، اور عارضی تعمیرات

کی ممکنہ نزاکت سے نمٹنے کے اصولوں پر مبنی عارضی یا مستقل کلاس رومز اور تعلیمی مراکز کے درمیان انتخاب کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ INEE کے کم سے کم معیارات کی عمل داری 3: تدریس و تعلیم، بھی ملاحظہ فرمائیں۔

2. نظم و نسق:

دستاویزات کی ضرورت کی چھوٹ عموماً اسکول میں داخلے کے لئے دی جاتی ہے (جیسا کہ عمر یا پیدائش کے سرٹیفکیٹس)، اگر یہ کام متعلقہ حکام، تعلیمی اداروں یا کمیونٹی گروپس کے ساتھ شراکت میں کیا جائے تو اس کی سفارش کی جاتی ہے۔ ہم آہنگی کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ یہ عمل واضح ہے اور یہ یقینی بنائیں کہ تجویز کردہ تبدیلیوں کو تسلیم کیا گیا ہے اور میزبان ریاست اور متاثرہ بچے کی اصل ریاست میں مسلسل اس پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ INEE کے کم سے کم معیارات کی عمل داری 2: رسائی اور سیکھنے کا ماحول، بھی ملاحظہ فرمائیں۔

3. مساوات:

تعلیم میں منصفانہ رویئے کا نہ ہونا نقصان کا باعث ہوسکتا ہے۔ تعلیمی مواد میں غیر منصفانہ رویئے سے نمٹنے کے انداز کی مثالوں میں نصاب کا جائزہ، بچوں کو شامل کرنے کے طریقوں کے بارے میں ٹیچر کا مدد فراہم کرنا، اور بچوں کو ماضی کے مسائل سے نمٹنے میں مدد دینے کے رواداری پر اسباق پیش کرنا شامل ہیں۔ نصابی کتب میں مواد کا جائزہ اور اس معلومات کو فوری طور پر متعلقہ حکام کو پیش کر دینا اس بات کو یقینی بنانے کا ایک نقطۂ آغاز ہے کہ تاریخی واقعات کو متوازن انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔ INEE کے کم سے کم معیارات کی عمل داری 2: رسائی اور سیکھنے کا ماحول، بھی ملاحظہ فرمائیں۔

4. ٹیچرز اور تعلیم سے منسلک دیگر ملازمین:

ٹیچرز اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے حمایت کو حفظ ماتقدم کے طور پر شامل کیا جانا چاہیئے۔ ٹیچر کی حمایت میں ٹیچرز کو اس بارے میں تربیت دینا شامل ہے کہ بچوں کی ضروریات، بچوں پر مرکوز سیکھنے کی حکمت عملی، نفسیاتی و سماجی حمایت، جامع تعلیم کی کارروائی اور طریقوں کی یہ یقینی بنانے کے لئے کیسے نشاندہی کی جاتی ہے کہ کلاس میں تحفظ کے بارے میں تشویشات کی رپورٹنگ کرنے کے واضح انداز موجود ہیں۔ کلاس کے سائز کو کم رکھنا اور غیر حقیقی توقعات کو کم کرنا یہ یقینی بنانے کے لئے اہم ہے کہ ٹیچرز کو تحفظ دینے کا محض تصور نہیں کیا جا رہا بلکہ انہیں واقعی تحفظ دیا جا رہا ہے۔ INEE کے کم سے کم معیار کی عمل داری 4: ٹیچرز اور تعلیم سے منسلک دیگر ملازمین بھی ملاحظہ فرمائیں۔

5. حفاظتی عوامل:

پہلے تعلیمی سہولیات اپناتے ہوئے اور دوسرے پہلے سے موجود بچوں کے تحفظ اور سماجی حمایت کے نظاموں کو مضبوط کرتے ہوئے تعلیم اور اس کے اردگرد حفاظتی اور امدادی عوامل پیدا کرنے میں مدد کریں۔ تعلیمی مراکز کے ڈھانچے، مواد اور تعمیر کو اپنا تحفظ اور نفسیاتی و سماجی حمایت فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، سیکھنے کے ڈھانچوں میں سیکھنے والوں کی جسمانی معذوریوں کو خاطر میں لانے کی ضرورت ہوتی ہے، اور سرگرمیوں کو مقامی طور پر حقیقت پسند کلاس کے سائز کے مطابق منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹھوس کوڑے کے لئے کوڑے کے گڑھوں کے ساتھ ساتھ نکاسی آب کی سہولتیں جیسا کہ جاذب گڑھے، اور مردانہ اور زنانہ علیحدہ علیحدہ اندر سے لاک ہوسکنے والے ٹائلٹس کے ساتھ ذاتی صفائی ستھرائی کے لئے پانی کی مناسب مقدار فراہم کی جانی چاہیئے۔ INEE کے کم سے کم معیار کی عمل داری 2: رسائی اور سیکھنے کا ماحول، بھی ملاحظہ فرمائیں۔

6. زیادتی:

ٹیچرز اور تعلیم سے منسلک دیگر ملازمین بچوں کے ساتھ زیادتی اور ان کا استحصال کر سکتے ہیں۔ اسکولوں میں دیگر بچوں کی جانب سے بھی بچوں کو دھمکانے اور ان سے زیادتی کرنے کے واقعات پیش آسکتے ہیں۔ تشدد کی روک تھام اور اس پر ردعمل کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ ان میں ٹیچر یا کسی طالب

علم کی جانب سے زیادتی کی رپورٹنگ، ریفرل کے راستے اور کمیونٹیوں کو یہ تربیت دینے کے اقدامات (والدین-ٹیچر ایسوسی ایشنوں، بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں وغیرہ کے ذریعے) کہ ان معاملات میں کہاں اور کیسے روک تھام کرنی، رپورٹ اور ردعمل کرنا ہے۔

7. حملے:

اسکولوں کو بچوں کی سپاہیوں کی حیثیت سے بھرتی، تشدد کی دیگر اشکال اور حملے کا نشانہ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ اگر ایسے خطرات موجود ہوں، تو اسکولوں کے لئے ابتدائی تجزیے اور حفاظتی حکمت عملی میں لازمی طور پر اس بات کو یقینی بنانے کے اقدامات شامل ہونے چاہیں کہ اسکولوں اور تربیت گاہوں کو ایسے علاقوں میں قائم کیا جارہا ہے جہاں تشدد کا احتمال کم ہے۔ کچھ علاقوں میں، اس کا مطلب اسکولوں کو منتقل کرنا نہیں بلکہ خطروں سے بچنا ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اسکولوں میں یا ان کے نزدیک بارودی سرنگوں کا صاف کرنا۔ اسکول جاتے ہوئے اور واپسی میں جسمانی نقصان یا جنسی حملے کے خطرات، جو ممکن ہے لڑکیوں اور لڑکوں کی اسکول حاضری کی حوصلہ شکنی کرتے ہوں، کو والدین کمیٹیوں کی مدد سے باقاعدگی سے مانیٹر کیا جانا چاہیئے اور ان واقعات کو کم کرنا چاہیئے۔

8. پیغام رسانی:

تعلیمی سرگرمیاں نہ صرف تعلیمی علم کو منتقل کرنے کا اہم طریقہ ہیں، بلکہ عملی علم، آگہی اور زندگی کی ایسی مہارتیں پیدا کرنے کا بھی ذریعہ ہیں جو بچوں کو خود اپنی اور اپنے ہم عصروں کی دیکھ بھال اور تحفظ میں مدد دے سکتی ہیں۔ وہ پیغامات اور تعلیمی سرگرمیوں جنہیں شامل کیا جانا چاہیئے درج ذیل ہیں:

- خطرے میں کمی، جیسا کہ علیحدگی کی روک تھام، آفت کے خطرے میں کمی (جب سونامی یا زلزلہ آجائے تو کیا کرنا ہے)، خطرات اور زخمی ہونے کی روک تھام (معیار 7 ملاحظہ فرمائیں)
- زندگی کی مہارتیں، جیسا کہ خطرات مول لینے کے رویوں سے کیسے نمٹنا ہے (جیسا کہ بدسلوکی کا عنصر)، تنازعے کے غیر متشدد حل کی مہارتیں، رابطے کی مہارتیں، وغیرہ۔

حوالہ جات

- تعلیمی کلسٹر (2012)۔تنازعے سے متاثرہ ممالک میں تعلیم کا تحفظ کرنا
- INEE (2010)۔بچوں کا تحفظ اور تعلیمی ٹول کٹ
- INEE (2010)۔تعلیم کے لئے INEE کے کم سے کم معیار: تیاری، ردعمل، بحالی
- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)
- www.ineesite.org

معیار 21

صحت اور بچوں کا تحفظ

بچوں کے تحفظ کی حکمت عملی کو بچوں کی اچھی صحت قائم رکھنے میں استعمال کیا جانا چاہیئے جب کہ صحت کی سرگرمیاں، جس حد تک ممکن ہو سکے، لازمی طور پر تحفظ کو درپیش خطرات کو کم کرتی ہوں، اور عام طور پر تحفظاتی انداز میں انجام دی جانی چاہیئں۔ صحت کے بارے میں کارروائی ہنگامی حالات میں بچوں کے تحفظ کو درپیش خطرات پر اہم ردعمل میں خدمات کی حمایت کے لئے مجموعی حکمت عملی کا ایک مرکزی حصہ ہے۔ صحت سے متعلق خطرات میں تشدد، زیادتی اور استحصال میں زندہ بچ جانے والوں بچوں، اور جنگ کے بچے کچے بارودی مواد (ERW) اور بارودی سرنگوں سے زندہ بچ جانے والوں کو درپیش خطرات شامل ہیں۔

معیار بچوں کے تحفظ کی تشویشات کی صحت کے پروگراموں کے تخمینے، ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں عکاسی کی گئی ہے۔ لڑکیوں اور لڑکوں کو صحت کی معیاری سہولتیں تک ایسے حفاظتی انداز میں رسائی دی جاتی ہے جس میں ان کی عمر اور ذہنی وجسمانی نشوونماء کی ضروریات کو مدنظر رکھا گیا ہو۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات ان لوگوں کو پیش کریں جو صحت پر کام کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان معلومات کو صحت کے مقاصد میں شامل کرنے کے تبادلہ خیال میں وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں استعمال کی گئی کون سی نشان دہی کو کارکردگی کی رفتار چیک کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے؛
- صحت کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیالات میں شامل کریں، اور کارکنان صحت کو ان تبادلہ خیالات میں شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات (جیسا کہ فلاحی اداروں میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، معذوری کا شکار بچے) میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں؛
- بچوں کے ساتھ کام کرنے کی مہارت رکھنے والے ماہرین صحت اور کارکنان صحت کی نشان دہی کریں؛
- جنسی تشدد (جیسا کہ سامنا کرنے کے بعد حفظ ماتقدم یا PEP، ایچ آئی وی HIV، وغیرہ کا ماں سے بچے میں منتقلی کی روک تھام) اور ERW اور بارودی سرنگوں کے واقعات سے نمٹنے والی خدمات سمیت، صحت کی دستیاب تمام خدمات کے بارے میں واضح، اور عام طور پر متفقہ معلومات پر اتفاق کرنے کے لئے کارکنان صحت کے ساتھ ملاقات کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے پراجیکٹس کے اندر بیمار یا زخمی ہونے کے کیسز کی حفاظت اور راز داری سے نشان دہی اور انہیں صحت اور ایچ آئی وی (HIV) خدمات کی جانب ریفر کرنے کے نظام کی گنجائش موجود ہے؛

- ان بچوں کی مدد کے لئے جنہیں ذہنی اور کلینیکل دماغی صحت کے لئے مدد (معیار 10 ملاحظہ فرمائیں) درکار ہے، ضرورت کے مطابق موزوں اسکریننگ اور ریفرل نظام کو مضبوط کریں اور اپنائیں، اور بچوں کے لئے نفسیاتی و سماجی حمایت کی خدمات کے لئے ریفرل خدمات مضبوط کریں، اپنائیں اور قائم کریں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ ریفرلز تیزی سے کئے جا رہے ہیں اور بچوں کو کثیر الشعباتی خدمات فراہم کر رہے ہیں، سماجی بہبود کے نظام، زخموں کی نگرانی اور صحت کے درمیان رابطوں کو مضبوط کریں یا تشکیل دیں؛
- جہاں موزوں ہو، پیدائش کی رجسٹریشن کو تولیدی صحت (مثال کے طور پر بعداز پیدائش دیکھ بھال) کے ساتھ منسلک کریں؛
- کمیونٹی پر مبنی بچوں کی حفاظتی سرگرمیوں میں صحت کے متعلقہ پیغامات کو شامل کریں؛
- بچوں کے خلاف تشدد، غفلت، زیادتی، اور استحصال کے کیسوں کا کھوج لگانے، ان پر ردعمل اور انہیں ریفر کرنے کے لئے صحت کی خدمات فراہم کرنے والوں (بشمول کمیونٹی کے کارکنان صحت) کی حمایت کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایسے طریقہ جات موجود ہیں جن کے تحت دیکھ بھال کرنے والے طبی انخلاء اور اسپتال میں داخلے کی صورت میں بچوں کے ساتھ ٹھہر سکیں؛
- معذوری کا شکار بچوں یا نظرانداز کئے گئے بچوں سمیت لڑکیوں اور لڑکوں کی صحت کی خدمات تک رسائی میں موجود مختلف رکاوٹوں کی نشان دہی کریں اور انہیں دور کریں؛
- معذوری کا شکار بچوں، اقلیتی اور معاشرے کے ٹھکرائے گئے بچوں اور کم عمر بالغوں سمیت، بچوں کے لئے آوٹ ریچ خدمات ترتیب دیں، تاکہ وہ صحت کی دستیاب خدمات حاصل کر سکیں (جیسا کہ، حفاظتی ٹیکے، ایچ آئی وی HIV سے متعلقہ خدمات، خاندانی منصوبہ بندی، وغیرہ)؛
- جہاں ضرورت ہو، ERW اور بارودی سرنگوں میں زندہ بچ جانے والے بچوں اور معذوری کا شکار بچوں کے لئے بلحاظ عمر ہنگامی طبی، سرجیکل اور - جہاں ممکن ہو - طویل المدت جسمانی بحالی اور جسمانی اعضاء کی خدمات کی فراہمی کی تائید کریں؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ کون سے پہلے سے موجود فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور صحت کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے انتہائی کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں معیاری صحت کی کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعداز آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعداز تنازعہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں صحت اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

صحت کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- متاثرہ آبادی کی حفاظت کو صحت کی ہر کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کے طور پر شامل کریں؛
- بچوں کے ساتھ کام کرنے کی مہارت رکھنے والے ماہرین صحت اور کارکنان صحت کی نشان دہی کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کارروائی سے استفادہ کرنے والوں میں وہ بچے شامل ہیں جنہوں خاص طور پر تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت کا خطرہ درپیش ہے۔ ان میں رہائشی دیکھ بھال میں بچے، وہ بچے جو ایک یا زائد دیکھ بھال کرنے والوں کو کھو چکے ہیں، بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے اور گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، اور معذوری کا شکار بچے شامل ہو سکتے ہیں؛

- تنہا بچوں کے اسپتال میں داخلے، علاج اور انہیں ڈسچارج کرنے کے لئے بچوں کے ساتھ دوستانہ اور ہر قسم کی معذوری سے متعلق شامل کئے گئے طریقہ جات کو مضبوط کریں، اپنائیں یا تشکیل دیں؛
- کم از کم ہنگامی حالات کی انتہائی سطح کے دوران سماجی کارکنوں اور بچوں کے ماہرین نفسیات (جہاں موزوں ہو) کی بھرتی کو فروغ دیں، اور جہاں ممکن اور موزوں ہو، کیسز کی نشان دہی اور ریفر کرنے کے لئے کمیونٹی کے کارکنان صحت کو استعمال کریں۔
- صحت کی موجودہ خدمات کو دوبارہ منظم کریں تا کہ وہ بچوں کے لئے قابل رسائی اور محفوظ ہوں (بالفاظ دیگر، کمیونٹی اور فلاحی اداروں میں دیکھ بھال کی فراہمی کے ذریعے)؛
- متعلقہ خدمات (مثال کے طور پر، ایچ آئی وی HIV ٹیسٹنگ اور تولیدی صحت کی خدمات) سمیت، متاثرہ اور تشدد، زیادتی، استحصال اور غفلت (بشمول GBV) میں زندہ بچ جانے والے بچوں کی مدد کے لئے بچوں کے ساتھ دوستانہ، محفوظ، قابل رسائی اور رازدارانہ خدمات متعارف کروائیں؛
- کلینیکل صحت کے عملے کو بچوں کی کلینیکل دیکھ بھال میں تربیت دیں، اور معاون غیر کلینیکل عملے کو جنسی تشدد سے متعلق کام میں رازداری اور تحفظ کے معاملات میں تربیت دیں؛
- ERW اور بارودی سرنگوں سے آلودہ علاقوں میں، زندہ بچ جانے والے بچوں اور معذوری کا شکار بچوں کے لئے بلحاظ عمر ہنگامی طبی، سرجیکل اور - جہاں ممکن ہو - طویل المدت جسمانی بحالی اور جسمانی اعضاء کی خدمات متعارف کروائیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کارکنان صحت کو علیحدگی کی روک تھام سمیت ان کے کام سے متعلق بچوں کے بنیادی تحفظ میں تربیت دی گئی ہے؛
- کمیونٹی کے کارکنان صحت سمیت، کارکنان صحت کے کام کے ذریعے بچوں کے تحفظ پر متفقہ پیغامات کی تشہیر کریں (معیار 3 اور 16 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ مراکز صحت اور کمیونٹی کی سطح دونوں جگہوں پر پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے بچوں کی بقائے صحت کی مخصوص حکمت عملی متعارف کروادی گئی ہیں (مثال کے طور پر، ویکسی نیشن مہمیں، دستوں کی بیماری کا علاج، صرف ماں کا دودھ پلانے کی تشہیر، وغیرہ)؛
- بڑی عمر کے بچوں کے لئے جنسی اور تولیدی صحت کی خدمات تک رسائی کو یقینی بنائیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ صحت کے لئے کام کرنے والوں نے ایک ضابطہ اخلاق یا دیگر پالیسی پر، جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کردیئے ہیں اور انہیں اس کی تربیت دے دی گئی ہے؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

اندازے

نوٹس	فیصلے پر عمل درآمد	نتیجے کی نشان دہی
	80فی صد	1. صحت کے عملے کی شرح فی صد جو تشدد (بشمول جنسی اور جسمانی تشدد)، غفلت، زیادتی اور استحصال سے متاثرہ بچوں کی نشان دہی اور ریفر کرنے کے عمل میں تربیت حاصل کر چکا ہے
	کارکردگی کی نشان دہی	**کارروائی کی نشان دہی**
	100فی صد	2. سروے کئے جانے والے ان مراکز صحت کی شرح فی صد جن کا پیدائش کی رجسٹریشن کے مراکز اور عملے سے براہ راست رابطہ ہے
	100فی صد	3. جنسی تشدد کے متاثرین اور جنس اور عمر کے لحاظ سے الگ کردہ، اور کیس مینجمنٹ نظام میں رجسٹر دماغی صحت کی خدمات کے ضرورت مند بچوں کی شرح فی صد جنہوں نے صحت کی خدمات حاصل کیں
	90فی صد	4. صحت کے عملے کی شرح فی صد جو بچوں کو ان کے خاندانوں سے علیحدگی کی روک تھام کے طریقہ جات سے آگاہ ہے
	ہاں	5. صحت کے شعبے کی حکمت عملی اور صحت کی خدمات کی ترسیل میں MHPSS رہنما اصولوں کو شامل کیا گیا ہے
	ہاں	6. مختلف عمروں کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بچوں کے ساتھ صحت کی دوستانہ خدمات تک رسائی میں موجود رکاوٹوں کے بارے میں ایک تجزیئے کا اہتمام کیا گیا ہے
	50فی صد	7. بارودی سرنگوں میں بچ جانے والوں کے لئے صحت اور مصنوعی اعضا کی خدمات کی شرح فی صد جن میں بچ جانے والے بچوں کی ضروریات پر خصوصی توجہ شامل ہے

رہنما تحریریں

1. صحت کے پروگرام:

وہ لڑکیاں اور لڑکے جنہیں تشدد (بشمول جنسی تشدد اور زخم اور ہاتھ پاؤں بے کار کر دینا)، غفلت، زیادتی یا استحصال سے دوچار ہونا پڑا ہے انہیں ایچ آئی وی / ایڈز (HIV&AIDS) سمیت صحت کی خدمات فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اسٹیڈیز نے ظاہر کیا ہے کہ معذوری کا شکار بچے تشدد، زیادتی، صحت کے مسائل اور غفلت کے زیادہ خطرے سے دوچار ہیں۔

صحت کی خدمات کے زنانہ عملے کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی زنانہ کارکنان صحت کی بھرتی کے لئے مخصوص کوششیں کریں۔ بہت سی جگھوں پر، طبی سہولتوں میں داخل لڑکیاں زنانہ عملے کی دیکھ بھال اور زنانہ کارکنان صحت سے علاج کروانے میں زیادہ پرسکون محسوس کریں گی۔

مراکز صحت کے لئے سپلائیز کے لئے امداد کی فراہمی میں درج ذیل مدد، لیکن ان تک محدود نہیں، شامل ہونی چاہیئے:

- ہنگامی مانع حمل گولیاں اور ادویات جیسا کہ ایچ آئی وی (HIV) کے لئے ظاہر ہونے کے بعد حفظ ماتقدم کے طور پر (مرض کی روک تھام)

- بارودی سرنگوں/ UXOs / آتشیں ہتھیاروں، وغیرہ کے متاثرین کو بچوں کے لئے موزوں ہنگامی ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے لئے سپلائیز کی اجازت
- غیر مطلوبہ حمل کو روکنے کے لئے خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات۔

بالغوں کی نسبت بچوں میں آتشیں ہتھیاروں کے استعمال اور جنگ کے باقی ماندہ دھماکہ خیز مواد سے ٹکرانے سمیت ہنگامی حالات کے نتیجے میں شدید زخمی ہونے اور معذوری کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ کیوں کہ بچوں کا جسم بالغوں کی نسبت قدرے چھوٹا اور زیادہ نازک ہوتا ہے، ہنگامی حالات میں اکثر انہیں زیادہ پیچیدہ زخموں اور ان کے اعضاء اور ٹشوز کو زیادہ نقصان پہنچنے، اور ایسے گھاؤ لگنے کا احتمال ہوتا ہے جن کا علاج زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ وہ بچے جن کے زخمی ہونے کی وجہ ہاتھ یا پاؤں کاٹنے پڑتے ہیں، انہیں زیادہ پیچیدہ بحالی کی ضرورت ہوتی ہے، اور انہیں اپنی افزائش کے ساتھ ساتھ کئی بار مصنوعی اعضاء کا سہارا لینا پڑتا ہے، اور انہیں اس تبدیلی کے لئے اصلاحی سرجری درکار ہوگی۔

2. طبی رپورٹس:

ایسی صورتوں میں جہاں بیماری، زخم، یا موت کسی مجرمانہ فعل کا نتیجہ ہو (مثال کے طور پر، زنا بالجبر، تشدد، یا عزت پر حملہ)، تو ڈاکٹر کو ایک انفرادی طبی رپورٹ تیار کرنا ہوتی ہے جس میں طبی معائنے کے نتائج کی تصدیق کی جاتی ہے۔ اگر ڈاکٹر کو طبی معائنہ کرنے کے لئے بچے/ بچی کی باخبر رضامندی کی ضرورت ہو، تو ڈاکٹر کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان دستاویزات کو عدالتی حکام کو بھجوادے۔ تاہم، تنازعے یا بحران کی صورتوں میں، ان معلومات کو خود بخود بھجوا دینے سے متاثرہ بچے/ بچی کی زندگی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ نتیجتاً، ڈاکٹر پر لازم ہے کہ وہ، جہاں قانونی طور پر ممکن ہو، پہلے طبی رازداری کے اصولوں اور ڈاکٹر اور مریض کے باہمی رازداری کے رشتے کا دفاع کرے، اور پھر بچے یا مریض کے بہترین مفاد کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ رپورٹ تحریر کرے۔ نتیجتاً، یہ رپورٹ لازمی طور پر متاثرہ بچے کو دینی چاہیئے۔

3. قابلیت سازی:

صحت کے عملے کو بچوں کے ساتھ تشدد، زیادتی، غفلت اور استحصال سے متعلق بنیادی مسائل پر پیشہ ورانہ عملے کی جانب سے بچوں کے تحفظ کے بارے میں فراہم کردہ تربیت حاصل کرنی چاہیئے۔ انہیں معذوری کا شکار بچوں کی حالت پر خصوصی توجہ دینی چاہیئے۔ اس عمل کو مختلف اشکال کے تشدد کے کیسوں کا کھوج، بچوں کے ساتھ حساس فارنسک معائنے کروانے، بچوں کے ساتھ دوستانہ رابطے، وغیرہ کے ذریعے انجام دیا جاسکتا ہے۔

4. ذہنی وجسمانی دیرپا نشوونماء:

ہنگامی حالات کے دوران بچوں کے لئے حفاظتی کارروائی بہتر کرنے کی کوششیں ایک لمبی مدت تک بچوں کے حفاظتی نظام کو بہتر کرنے کے عمل پر دیرپا اثرات پیدا کرسکتی ہیں۔

5. تجزیہ:

انسانی ہمدردی کے کارکنوں، فوجی ملازمین، مقامی اداروں اور کمیونٹی کو یہ مشورہ دیا جانا چاہیئے کہ کسی بچے، ماں/ باپ یا دیکھ بھال کرنے والے کا طبی انخلا نہ کریں، یا انہیں یہ یقینی بنائے بغیر کسی طبی مرکز میں داخل نہ کریں کہ بچے کے خاندان کا ریکارڈ رکھ لیا گیا ہے، اور یہ کہ بچے کی دیکھ بھال اس طرح کی جارہی ہے کہ وہ اپنے خاندان سے نہ بچھڑ جائے۔ بچھڑنے کے امکانات کی روک تھام کے لئے خصوصی طریقہ جات متعارف کروائے جانے چاہئیں۔

حوالہ جات

- IASC (2005)۔انسانی ہمدردی کی صورتوں میں صنف پر مبنی تشدد کے خلاف کارروائی کے لئے رہنما اصول: ہنگامی صورتوں میں جنسی تشدد کی روک تھام اور ردعمل پر توجہ دینا۔باب 4.8
- IASC (2006)۔لڑکیاں،لڑکے اور مرد: مختلف ضروریات - مساوی مواقع۔انسانی ہمدردی کے عمل میں IASC کی صنفی ہینڈ بک
- IRC (2008)۔جنسی حملے میں زندہ بچ جانے والوں کے لئے کلینیکل دیکھ بھال: ابلاغ عامہ کا ایک تربیتی ٹول۔ مددگار کی گائیڈ
- دی سفائیر پراجیکٹ (2011)۔دی سفائیر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردعمل میں انسانی ہمدردی کا چارٹر اور کم سے کم معیار: صحت کی کارروائی میں کم سے کم معیار،صفحہ 287
- یونیسف (2009)۔دنیا کے بچوں کی حالت 2009
- عالمی ادارہ صحت (2004)۔زنا بالجبر میں بچ جانے والوں کے لئے کلینیکل علاج پر رہنما اصول
- عالمی ادارہ صحت (2004)۔زیر عمل حفاظتی ٹیکے: کارکنان صحت کے لئے عملی وسیلے کی ایک گائیڈ
- عالمی ادارہ صحت (2005)۔ہینڈ بک: بچپن کی بیماری کا مشترکہ علاج
- عالمی ادارہ صحت (2005)۔بچوں کی اسپتال میں دیکھ بھال کے بارے میں پاکٹ بک: محدود وسائل کے ساتھ عام بیماریوں کے علاج کے لئے رہنما اصول
- عالمی ادارہ صحت (2008)۔انسانی ہمدردی کے ہنگامی حالات میں بچوں کی صحت کی دیکھ بھال کے بارے میں مینوئل

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)

- www.clinicalcare.rhrc.org

معیار22

غذائیت اور بچوں کا تحفظ

عدم استحکام اور بحران کے وقتوں میں، بچے خصوصاً غذائیت کی کمی کی تمام اشکال میں خاص طور پر ناتواں ہوتے ہیں، کیوں کہ وہ دوسروں پر انحصار کرتے ہیں، اور اکثر جسمانی طور پر نازک ہوتے ہیں۔ بچوں کی نشوونماء (جسمانی، ذہنی اور حسی) کے لئے زندگی کے پہلے 1000 دن انتہائی اہم ہوتے ہیں، اور اس بات کو یقینی بنانا بہت اہم ہے کہ ذہنی دباؤ کے عرصے کے دوران بچوں کی نشوونماء پر سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ علاوہ ازیں، غذائیت کی عادات، خوراک کو ممنوعہ قرار دینا اور گھر کے اندر خوراک تک تفریق پر مبنی رسائی عورتوں، مردوں، لڑکیوں اور لڑکوں پر مختلف اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ نتیجتاً، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کرنا لازم ہیں کہ بچوں کی غذائیت اور ذہنی و جسمانی نشوونماء کی بنیادی ضروریات کو موزوں اور موثر انداز میں پورا کیا جا رہا ہے، جب کہ غذائیت کی فراہمی سے متعلق کسی بھی کارروائی میں خطرے کی روک تھام کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

معیار

بچوں کے تحفظ کی تشویشات کی غذائیت کے پروگراموں کے تخمینے، ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں عکاسی کی گئی ہے۔ تمام عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں، خصوصاً بچوں کو اپنا دودھ پلانے والی عورتوں اور لڑکیوں کو غذائیت کی خدمات اور خوراک تک محفوظ، کافی اور موزوں رسائی حاصل ہے۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات ان لوگوں کو پیش کریں جو غذائیت پر کام کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان معلومات کو غذائیت کے مقاصد میں شامل کرنے کے تبادلہ خیال میں وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں استعمال کی گئی کون سی نشان دہی کو کارکردگی کی رفتار چیک کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے؛
- غذائیت کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال میں شامل کریں، اور تعلیمی کارکنوں کو اس تبادلہ خیال میں شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات (جیسا کہ فلاحی اداروں میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، معذوری کا شکار بچے) میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں؛
- بچوں کے تحفظ اور غذائیت کے پروگراموں کے درمیان شناخت اور ریفرل کے ڈھانچوں سمیت واضح معیاری آپریٹنگ طریقہ جات تشکیل دیں؛
- بغیر ماں کے بچوں کے لئے بچوں کو اپنا دودھ پلانے والی عورتوں اور/ یا دودھ پلانے والی دایہ (یا، ایک آخری حربے کے طور پر، فیڈنگ کے موزوں انتظامات) کی تلاش کے لئے غذائیت کے عملے کے ساتھ کام کریں؛

- جب کبھی ممکن ہو، ان مراکز میں اوران کے پاس جہاں بچوں کے تحفظ اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے آؤٹ ریچ پروگراموں کا اہتمام کیا جارہا ہے، عورتوں اورلڑکیوں کے لئے اپنے بچوں کودودھ پلانے کے لئے مناسب جگہ کا بندوبست کریں؛
- دودھ پلانے والی جن ماؤں کو دودھ کی پیداوار میں مشکلات کا سامنا ہے انہیں ریفر کریں؛
- اس بات کی نشان دہی کے لئے کہ گھرانے میں کیا خوراک استعمال کی جارہی ہے اور گھر میں یہ فیصلہ کرنے والے کون ہیں کہ کون کسی قسم کی خوراک کھائے گا، غذائیت کے عملے کے ساتھ کام کریں؛
- جب کبھی ممکن ہو، سماجی اور ثقافتی طور پر موزوں، تکنیکی طور پر درست، غذائیت اور بچوں کو ماں کا دودھ پلانے کے پیغامات سمیت کمیونٹی کو متحرک کرنے، روک تھام کے پیغامات اور بچے اور ماں کے لئے غذائیت کے مراکز (جامد یا موبائل) کے حوالے سے غذائیت کے شعبے میں مشترکہ پروگراموں کا اہتمام کریں؛
- جب موزوں اور مناسب ہو، تو بچوں کے تحفظ کی موزوں سرگرمیوں میں خطرے سے دوچار بچوں کے لئے شیرخوار اور چھوٹے بچوں کی فیڈنگ (IYCF) یا اضافی فیڈنگ شامل کریں؛
- یہ یقینی بنانے کے لئے غذائیت کے عملے کے ساتھ کام کریں کہ لوگوں کو دافع طبی فیڈنگ خدمات کی طرف ریفر کرنے کا نظام موجود ہے؛
- پہلے چھ ماہ کے لئے ماں کا دودھ پلانے اور پھر یہ عمل عمر کی مناسبت سے غذائیت سے بھرپور اضافی خوراکوں سمیت اسے زندگی کے دو سالوں اوراس کے بعد بھی جاری رکھنے کے عمل کو تحفظ فراہم کریں، فروغ دیں اوراس کی حمایت کریں؛
- ماں کی عدم موجودگی میں دیگر بچوں کے لئے عارضی دیکھ بھال کے انتظامات کا فالواپ کرتے ہوئے غذائیت کے مراکز میں رکھے گئے خاندانوں کی مدد کریں؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ کون سے پہلے سے موجود فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور غذائیت کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے انتہائی کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں معیاری غذائیت کی کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعداز آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعداز تنازعہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں غذائیت اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

غذائیت کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- متاثرہ آبادی کی حفاظت کو غذائیت کی ہر کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کے طور پر شامل کریں؛
- اگر غذائیت کا کوئی پروگرام متعارف کروایا گیا ہے، تو بچوں کے تحفظ کے فوکل پوائنٹ یا سماجی کارکن کی حیثیت سے عملے کے کم از کم ایک تربیت یافتہ رکن کو منتخب کریں، اوراس بات کو یقینی بنائیں کہ فوکل پوائنٹ کو جنسی تشدد میں زندہ بچ جانے والوں کی نشان دہی کے ساتھ ساتھ بزرگانہ اعتماد قائم کرنے، ذہنی دباؤ سے نمٹنے، وغیرہ سے متعلق بنیادی نفسیاتی وسماجی حمایت میں تربیت فراہم کی گئی ہے؛
- غذائیت کے پروگراموں میں داخل کئے گئے تنہا اور بچھڑے ہوئے بچوں کو مانیٹر کریں اوراس بات کو یقینی بنائیں کہ نادہندگان کے حوالے سے بچوں کا تحفظ کرنے والے عملے کے ساتھ ہم آہنگی موجود ہے؛
- غذائیت، کمیونٹی تک رسائی اور آگہی میں اضافہ کرنے کی سرگرمیوں میں روک تھام اور ردعمل سمیت ریفرل کے ڈھانچوں پر بچوں کے تحفظ کے

بارے میں پیغامات کو شامل کریں؛

- ماں سے ماں کی غذائی سرگرمیوں میں نفسیاتی وسماجی حمایت اور صنف پر مبنی تشدد (GBV) سمیت تحفظ سے متعلق تبادلہ خیالات شامل کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ غذائی سرگرمی کے مراکز پر ماں کا دودھ پلانے کا کوئی تربیت یافتہ مشیر موجود ہے اور اپنے بچوں کو دودھ پلانے کے لئے عورتوں کے لئے کوئی موزوں جگہ کا انتظام کیا گیا ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ غذائیت کے پروگراموں اور ان سے منسلک روزی کمانے کی سرگرمیوں میں ان اثرات پر نظر رکھی جا رہی ہے جو بچوں کی دیکھ بھال کی سرگرمیوں پر مرتب ہو سکتے ہیں؛
- حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں اور بچوں کی غذائیت کی حالت کو مانیٹر کریں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی یقینی بنا رہی ہے کہ انہیں اعلیٰ غذائیت کی ویلیو رکھنے والی اضافی خوراکوں تک رسائی حاصل ہے؛
- غذائیت، تعلیم، ابتدائی بچپن کی ذہنی وجسمانی نشو ونماء اور بچوں کے حفاظتی پروگراموں میں شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے لئے نفسیاتی وسماجی سرگرمیوں کو متحرک کرنے کے لئے مہم چلائیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ غذائیت کے لئے کام کرنے والوں نے ایک ضابطہ اخلاق یا دیگر پالیسی پر، جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کر دیئے ہیں اور انہیں اس کی تربیت دے دی گئی ہے؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. ان غذائی پراجیکٹس کی شرح فی صد جہاں خاندان کی وحدت سمیت بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیئے میں عکاسی کی گئی ہے	100 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
2. ان مراکز صحت اور غذائی فیڈنگ مراکز کی شرح فی صد جن کے لئے بچوں کے تحفظ کے کیسوں کے لئے ریفرل کے طریقے موجود ہیں اور استعمال کئے جاتے ہیں	70 فی صد	
3. ان بچھڑے ہوئے اور تنہا شیر خوار بچوں کی شرح فی صد جنہیں ایسی عورتوں کے ساتھ دیکھ بھال کے انتظامات میں رکھا گیا ہے جو انہیں محفوظ انداز میں اپنا دودھ پلا سکتی ہیں	80 فی صد	
4. علیحدگی، تشدد، زیادتی، استحصال یا غفلت کے ان مشتبہ کیسوں کی تعداد جن کی غذائی پروگرام کے ذریعے نشان دہی کی گئی ہے اور بچوں کے تحفظ کے اداروں کو ریفر کیا گیا ہے	ملکی سطح پر طے کرنا باقی ہے	
5. بچوں کے تحفظ کی سرگرمی کے ان مقامات کی شرح فی صد جہاں بچوں کو اپنا دودھ پلانے کے لئے عورتوں کو موزوں جگہ فراہم کی گئی ہے	90 فی صد	
6. اضافی یا دافع مرض فیڈنگ کے ان مراکز کی شرح فی صد جہاں بچوں کے تحفظ میں تربیت یافتہ فوکل پوائنٹ موجود ہے	80 فی صد	

رہنماتحریریں

1. قابلیت سازی:

خاص طور پر کمیونٹی کی سطح پر کام کرنے والے بچوں کے تحفظ کے اداراں کوان چیزوں کی تربیت دینی چاہیئے:

- غذائیت کے بہت سے پروگراموں کے مقاصد اور سرگرمیوں کے بارے میں موزوں IYCF پیغامات اور بنیادی معلومات
- ایسی صورتوں میں جہاں غذائیت کا عملہ دستیاب نہیں ہے وہاں بچوں اور عورتوں کی غذائی حالت کو کیسے ماپنا اور مانیٹر کرنا ہے
- ایسے حالات میں جہاں غذائیت کا عملہ دستیاب نہیں ہے وہاں ان ماؤں (عورتوں اور لڑکیوں) کی نشان دہی کیسے کرنی ہے جنہیں بچے کو اپنا دودھ پلانے اور اضافی فیڈنگ میں مشکلات درپیش ہیں
- ایسے حالات میں جہاں غذائیت کا عملہ دستیاب نہیں ہے وہاں غذائیت کی کمی اور کم غذا حاصل کرنے والے بچوں کے ساتھ حاملہ اور بچوں کو دودھ پلانے والی عورتوں کی نشان دہی کیسے کرنی ہے
- جس کیسوں کی نشان دہی کر لی گئی ہے انہیں موزوں اور دستیاب خدمات تک کیسے ریفر کرنا ہے۔

غذائیت کے عملے کے لئے بچوں کے تحفظ سے متعلق موزوں تربیت میں یہ چیزیں شامل ہونی چاہیئں:

- بچوں کے ساتھ تشدد، زیادتی، استحصال یا غفلت کے مشتبہ کیسوں کی کیسے نشان دہی کرنی اور انہیں ریفر کرنا ہے (مثال کے طور پر، کچھ کیسوں میں بچوں کو اپنا دودھ پلانے والی عورتوں اور بچوں کے درمیان اس وجہ سے مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں کہ بچہ زنا بالجبر کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے)
- نکال دیئے جانے والے بچوں کے مخصوص گروپوں کے لئے غذائیت کی خدمات تک رسائی کو کیسے یقینی بنانا ہے، جیسا کہ سڑک پر زندگی گزارنے والے اور کام کرنے والے بچے، معذوری کا شکار بچے، یتیم خانوں میں رہنے والے بچے، وغیرہ
- بچوں کے تحفظ میں روک تھام اور ردعمل کے پیغامات کو کس طرح کمیونٹی میں غذائیت کی آؤٹ ریچ میں شامل کرنا ہے (مثال کے طور پر، غذائیت کی سرگرمیوں کے دوران جنسی استحصال اور زیادتی سے تحفظ کے بارے میں ریڈیو سے پیغامات نشر کرنا، اس بات کو یقینی بنانا کہ غذائیت کی زنانہ پروموٹرز کی تعداد کافی ہے، وغیرہ)
- بچوں سے نمٹنے کے لئے موزوں انداز۔ مثال کے طور پر، جب بچوں کا وزن کرنا ہو، تو بچے کو لٹکے ہوئے ترازو میں رکھنے کے لئے اکثر ماں ہی سب سے بہترین فرد ہوتی ہے
- شیرخوار اور چھوٹے بچوں کے لئے نفسیاتی و سماجی محرکات کو کیسے فروغ دینا ہے
- ان والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کی نشان دہی کیسے کرنی ہے جو ممکنہ طور پر نفسیاتی و سماجی پریشانی میں مبتلا ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہے۔

بروقت اور موزوں ریفرل میں مدد دینے کے لئے، خصوصی معیاری آپریٹنگ طریقہ جات اور ریفرل کے ڈھانچوں پر بچوں کا تحفظ کرنے والے اور غذائیت کے اداروں کے ساتھ اتفاق ہونا چاہیئے۔ ترجیحی طور پر، یہ کام ایک بین الاداراتی سطح، اور تمام شعبوں کی سطح پر ہونا چاہیئے (معیار 1 ملاحظہ فرمائیں)۔

2. بچوں سے مشقت، خاندان کی یک جہتی، اور تعلیم:

جہاں بچے اور خاندان کے دیگر ارکان خطرے سے دوچار ہوں یا غذائیت کی کمی بھگت رہے ہوں، وہاں بچوں کا خاندان چھوڑ کر چلے جانے کا زیادہ امکان

ہوتا ہے، چاہے ایسا خطرناک مزدوری سمیت رقم کے حصول کے لئے کام تک رسائی کے لئے یا خوراک کے حصول کے لئے کیا جا رہا ہو (مثال کے طور پر، رہائشی دیکھ بھال کی سہولتوں میں داخلے کے ذریعے جہاں خوراک فراہم کی جاتی ہے)۔اسی طرح، بچوں کی دیگر بچوں تک رسائی متاثر ہونے کا امکان ہے کیوں کہ بیان کردہ وجوہات کی بنا پر ان کا اسکول چھوڑ دینے کا امکان غالب ہے۔بچوں کی دیکھ بھال اور ان کے خاندان کی یک جہتی کو مزید خطرہ دیکھ بھال کرنے والوں کی جانب سے رقم کے بدلے مزدوری کے لئے چلے جانے سے خاندان بکھر جاتا ہے۔ان محرکات اور ان ترجیحات کی ترتیبوں کو سمجھنے میں احتیاط برتنی چاہیئے جو یہ خاندان منتخب کر رہے ہیں، اور یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ غذائیت کے سلسلے میں کی جانے والی کارروائی کسی بھی انداز میں بچوں کو دیکھ بھال کرنے والوں سے علیحدہ ہونے کی ترغیب نہ دے۔مثال کے طور پر، فلاحی اداروں میں موجود بچوں کو غیر متناسب فوائد پہنچاتے ہوئے۔

3. شیرخوار بچوں کو فیڈ کرنا:

وہ مائیں جنہیں بچوں کو اپنا دودھ پلانے میں مشکلات درپیش ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ مشاورت حاصل کریں تاکہ انہیں بچوں کو دودھ پلانا جاری رکھنے میں مدد مل سکے اور اگر وہ چاہتی ہیں تو دودھ کی پیداوار دوبارہ بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔ان شیرخوار بچوں کے لئے جن کی مائیں وفات پا چکی ہیں، یا انہیں تلاش نہیں کیا جا سکتا یا وہ بچوں کو اپنا دودھ نہیں پلا سکتیں، کمیونٹی سے ایسی عورتوں کو دیکھ بھال کرنے والی کی حیثیت سے تلاش کرنا چاہیئے جو خود اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلا رہی ہوں۔اگر ایچ آئی وی (HIV) کی شرح زیادہ ہو، تو ایچ آئی وی (HIV) کے بارے میں موجودہ رہنمائی پر نظر ڈالتے ہوئے غور کریں کہ آیا اپنا دودھ پلانے والی عورتوں کو تلاش کرنا مناسب ہے۔شیرخوار بچوں کو فیڈ کرنے کی روایتی اور ثقافتی عادات پر نظر ڈالیں اور ماؤں کی جانب سے اپنا دودھ پلانے کے عمل کے فروغ اور حمایت کے لئے ماؤں یا دیکھ بھال کرنے والیوں کے امدادی گروپس تشکیل دینے کی حمایت اور حوصلہ افزائی کریں۔ ہنگامی حالات میں شیرخوار بچوں کا فارمولہ استعمال کرنے کے بارے میں آپریشنل رہنمائی پر عمل کریں۔

4. ماؤں کے گروپس:

غذائیت کے پروگرام میں تشکیل پانے والے، ماں سے ماں کے گروپس امدادی گروپوں کا کام انجام دے سکتے ہیں جن میں حساس عنوانات جیسا کہ صنف پر مبنی تشدد پر تبادلہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ایسے گروپ کی سرگرمی میں شامل ہونے سے جس کا بڑا مقصد بچوں کی پرورش کرنا ہے، ایک عورت اپنے آپ کو بات چیت کرنے میں آزاد محسوس کر سکتی ہے، لیکن ممکن ہے اپنے آپ کو الزام یا بدنامی سے محفوظ تصور نہ کرے۔ماں سے ماں کے یہ گروپس اور ہم عصر امدادی نیٹ ورکس اس سماجی جمود کو توڑنے میں مدد کر سکتے ہیں جو جبری بے دخلی کی وجہ سے پیدا ہو سکتا ہے، اور سماجی حمایت کے بڑھتے ہوئے نیٹ ورک پیدا کر سکیں گے۔ماں سے ماں کے گروپس بڑی عمر کی ماؤں کے لئے کم عمر ماؤں کو تعلیم دینے کے لئے ایک مثالی فورم بھی فراہم کر سکتے ہیں۔یہ گروپس اکثر کم عمر ماؤں، جنسی تشدد کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچوں، وغیرہ سے متعلق معاملات میں درپیش مسائل اور چیلنجوں سے نمٹنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ایسے موزوں انداز تلاش کرنا بھی بہت اہمیت کا حامل ہے جن میں باپ اور خاندان کے دیگر ارکان، جیسا کہ دادا-دادی، نانا-نانی، کو اس قسم کی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے، کیوں کہ خاندان کے ان ارکان کی اس بارے میں بات مانی جاتی ہے کہ گھر پر کیا کھانا پکایا جائے گا، کون پہلے کھائے گا اور کتنا کھائے گا، بچے کو ماں کا دودھ کتنا عرصہ پلایا جائے گا، اور خاندان کے ارکان کی غذائیت کی دیکھ بھال تک رسائی۔

5. غذائیت کی کمی کا علاج اور روک تھام کے پروگرام:

بچوں کے تحفظ کی سرگرمیوں میں سخت، میانہ اور شدید غذائیت کی کمی کے ساتھ ساتھ چکنائی پر مبنی غذائی اضافے یا قوت بخش خوراکوں کو استعمال کرتے ہوئے جامع فیڈنگ پروگراموں سے نمٹنے کے لئے دافع مرض فیڈنگ اور اضافی فیڈنگ کے پروگرام شامل ہو سکتے ہیں۔دافع مرض، اضافی یا جامع فیڈنگ سے استفادہ کرنے والے تمام افراد کو چاہیئے کہ غذائیت کے قومی اور بین الاقوامی طریقہ جات میں طے کردہ داخلے کے اصولوں پر عمل کریں۔یہ یقینی بنانے کے

لئے خصوصی کوششیں کریں کہ:

- خدمات بدنامی کا باعث نہ بنیں اور ''جانب داری'' کے تصور کو جنم نہ دیں
- خدمات خاندان یا کمیونٹی کی فیڈنگ عادات سے کھنچاؤ کا باعث نہ بنیں۔

6. وٹامن 'اے':

تمام اضافی یا فیڈنگ اور غذائیت کے پروگراموں میں وٹامن 'اے' سے بھرپور یا مضبوط کردہ خوراکیں استعمال کی جانی چاہئیں جو بچوں کے مدافعاتی نظام کو مضبوط کریں، خسرہ اور دستوں کی بیماری کے اثرات کو کم کریں، خطرے کا شکار آبادیوں میں اموات میں کمی واقع کریں، اور بچپن کے اندھے پن کو روکنے میں مدد کریں۔ بچوں کو دی جانی والی خوراک کے بہتر معیار کو فروغ دینے کے لئے بھی خصوصی کوششیں کا جانی چاہئیں، خصوصاً ان بچوں کے لئے جن کی عمر چھ ماہ سے 24 ماہ کے درمیان ہے۔ اس مقصد کے لئے عام طور پر قوت بخش اشیاء جیسا کہ قوت بخش خوراکوں، چھوٹے چھوٹے غذائی دانوں اور سفوف کے ساتھ ساتھ چکنائی سے بھرپور غذاؤں کے استعمال کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

7. سماجی کارکنان:

غذائیت کے مراکز پر مہارت کے حامل بچوں کے تحفظ کے فوکل پوائنٹس یا سماجی کارکنان کی موجودگی بچوں کے تحفظ کی کارروائیوں کو سہارا دینے میں مدد کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، یہ فوکل پوائنٹس:

- بچے کی موت کی صورت میں خاندان کی مدد کر سکتے ہیں
- مراکز پر بچوں کو اپنے خاندانوں سے بچھڑنے سے روکنے کی کوششوں کو مضبوط کر سکتے ہیں
- بچوں کے علیحدگی، تشدد، زیادتی، استحصال یا غفلت کے ممکنہ واقعات کی نشان دہی میں مدد کر سکتے ہیں
- بڑے موزوں انداز میں کیسوں کو ریفر کرنے، خاندانوں کے مابین صلح اور جہاں ضروری ہو تو کیسز کا فالواپ کر سکتے ہیں
- غذائیت کی خدمات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں عملی مدد فراہم کرتے ہوئے خاندانوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کسی ماں کو اپنے بچے کو لے کر کسی ایسے وقت میں غذائیت کے مرکز جانا ہے جب کہ اسے خوراک کی عام تقسیم میں دی جانے والی کھانے پینے کی اشیاء بھی وصول کرنی ہوں، تو اسے یہ مشورہ دینا کہ دونوں سرگرمیاں انجام دینے کے قابل ہونے کے لئے اسے کیا طریقے اپنانے ہوں گے
- مراکز پر جا کر غذائیت کے عملے کے ساتھ ساتھ دیکھ بھال کرنے والوں اور کمیونٹی کے ارکان کے مابین بچوں کے تحفظ کے مسائل کے بارے میں آگہی بڑھانے کے کام میں مدد دینا۔

حوالہ جات

- (2005) IASC ۔انسانی ہمدردی کی صورتوں میں صنف پر مبنی تشدد کے خلاف کارروائی کے لئے رہنما اصول۔ باب4.6
- (2006) IASC ۔لڑکیاں،لڑکے اور مرد: مختلف ضروریات - مساوی مواقع۔انسانی ہمدردی کے عمل میں IASC کی صنفی ہینڈ بک۔باب: ہنگامی حالات میں صنف اور غذائیت
- IFE اہم گروپ (2007)۔ہنگامی حالات میں شیر خوار اور چھوٹے بچوں کی فیڈنگ: ہنگامی امدادی عملے اور پروگرام مینیجرز کے لئے آپریشنل رہنمائی، ورژن 2.1
- دی سفائیر پراجیکٹ (2011)۔دی سفائیر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردعمل میں انسانی ہمدردی کا چارٹر اور کم سے کم معیار: خوراک کے تحفظ اور غذائیت میں کم سے کم معیار، صفحہ 139
- (2011) UNHCR ۔مہاجر آبادیوں میں چھوٹے چھوٹے غذائی ذروں کی کمی اور غذائیت کی کمی کے لئے خصوصی غذائی اشیاء کے استعمال کے بارے میں آپریشنل رہنمائی
- مہاجر حالات میں دودھ کی اشیاء کی قبولیت، تقسیم اور استعمال سے متعلق UNHCR کی پالیسی
- (2011) UNHCR/WFP ۔منتخب فیڈنگ کے لئے رہنما اصول: ہنگامی حالات میں غذائیت کی کمی پر قابو پانا

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)

معیار 23

پانی، صحت وصفائی اور حفظان صحت (WASH)

اور بچوں کا تحفظ

بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کا یہ یقینی بنانے میں ایک اہم کردار ہے کہ بچوں کے تحفظ کی سرگرمیوں میں بچوں کے لئے اور بچوں کی جانب سے WASH کے رواج کے لحاظ سے محفوظ اور موزوں سرگرمیوں میں حصہ لیا جائے اور انہیں قائم رکھا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، WASH کے کارکنوں کو یہ یقینی بنانا چاہیئے کہ ان کی کارروائیوں کو اس انداز میں انجام دیا جارہا ہے جو بچوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کو تحفظ فراہم کر رہی ہیں، اور بچوں اور عورتوں کو خطرے سے دوچار نہیں ہونے دے رہیں۔

معیار بچوں کے تحفظ کی تشویشات کی WASH پروگراموں کے تخمینے، ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں عکاسی کی گئی ہے۔ تمام عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں کو WASH کی ان موزوں خدمات تک رسائی حاصل ہے جو جسمانی اور جنسی تشدد کے خطرات کو کم سے کم کرتی ہیں۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات ان لوگوں کو پیش کریں جو WASH پر کام کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان معلومات کو WASH کے مقاصد میں شامل کرنے کے تبادلہ خیال میں وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں استعمال کی گئی کون سی نشان دہی کو کارکردگی کی رفتار چیک کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے؛
- WASH کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیالات میں شامل کریں، اور تعلیمی کارکنوں کو ان تبادلہ خیالات میں شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات (جیسا کہ فلاحی اداروں میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، معذوری کا شکار بچے) میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں؛
- WASH کے اقدامات اور مسائل کے بارے میں بچوں اور خاندانوں کے لئے ترجیحی معلومات پر اتفاق کرنے کے لئے WASH کے ابتدائی کارکنوں سے ملاقات کریں (جیسا کہ صفائی ستھرائی کی سہولتوں کا موزوں استعمال، بچوں کے مابین حفظان صحت کی صحت مند عادات، اور پانی کو محفوظ بنانا اور اسے اسٹور کرنا)؛
- ان کو اس پیغام رسانی میں شامل کریں جو بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکن ساتھ لے کر جا رہے ہیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کی تربیت میں حفظان صحت کے موزوں رویوں کا فروغ شامل ہے (مثال کے طور پر، حفظان صحت کی عادات جیسا کہ ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھونا، پانی کو محفوظ بنانا اور اسے اسٹور کرنا، صفائی ستھرائی کی سہولتوں کا موزوں استعمال اور فضلے کو ٹھکانے لگانا)؛
- بچوں کے فضلے کو موزوں انداز میں ٹھکانے لگانے میں دیکھ بھال کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کریں؛
- WASH کے کارکنوں کو ان علاقوں کے بارے میں مشورہ فراہم کریں جہاں بچوں کے لئے خدمات انجام دی جا رہی ہیں، جہاں بچے رہتے

ہیں یا جہاں بچے خصوصی طور پر ناتواں ہیں؛

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ WASH کی خدمات بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز پر فراہم کی جا رہی ہیں؛
- WASH کے ملازمین کو بچوں کے تحفظ کی تربیت میں شامل کریں؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ کون سے پہلے سے موجود فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور WASH کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے انتہائی کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں WASH کے معیاری اقدامات کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعد از آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعد از تنازعہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں WASH اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

WASH کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- متاثرہ آبادی کی حفاظت کو WASH کی ہر کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کے طور پر شامل کریں؛
- ضروریات اور پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی سہولتوں اور خدمات (مثال کے طور پر، پانی کی تقسیم کے مراکز، ٹائلٹس، غسل خانے، اور اسی طرح اور دیگر) کا تجزیہ کرتے ہوئے بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کی مہارت کا خیال رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عورتوں اور لڑکیوں کو درپیش خطرات کا خیال رکھا گیا ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ فائدہ پہنچانے کی کارروائی میں ان بچوں کو شامل کیا گیا ہے جنہیں خاص طور تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت کا خطرہ درپیش ہے۔ ان میں فلاحی اداروں میں بچے، ایسے بچے جو ایک سے زائد دیکھ بھال کرنے والوں کو کھو چکے ہیں، بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے اور گھرانوں کے سربراہ بچے، اور سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے اور معذوری کا شکار بچے شامل ہو سکتے ہیں؛
- اس بات کو یقینی بنانے میں والدین اور کمیونٹیوں کی مدد کریں کہ پانی جمع کرنے کے لئے بچوں کی جانب سے پانی کے کنستر استعمال کرنے کا عمل ان کی تعلیم میں مداخلت نہیں کر رہا ہے، بچوں کو غیر موزوں فاصلوں یا خطرناک جگہوں پر پیدل جانے پر مجبور نہیں کر رہا ہے، اور یہ کہ کنستر کا سائز ان کی عمر اور سائز کے مطابق ہے؛
- ایسی جگہوں کی نشان دہی کریں جہاں بچوں کے لئے خدمات انجام دی جا رہی ہیں اور پینے کے صاف پانی تک دیرپا رسائی اور روشن، تالہ لگانے کی سہولت، جنس کے لحاظ سے الگ اور بچوں کی ضروریات، ثقافتی طور پر موزوں اور معذور بچوں اور بالغوں کے لئے قابل رسائی صفائی ستھرائی کی سہولیات فراہم کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ عورتوں کو WASH کی کمیٹیوں میں منصفانہ نمائندگی دی گئی ہے اور WASH کی سہولتیں تلاش کرنے، ڈیزائن کرنے اور انہیں قائم رکھنے کے سلسلے میں فیصلہ سازی کی کارروائیوں میں حصہ لینے میں ان کی مدد کریں؛
- بچوں کو حفظان صحت کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد دینے کے لئے معذوری اور صنف سے مخصوص زندگی بچانے والے پیغامات کی تشہیر کریں۔ ان پیغامات کو بچوں کی فلاح و بہبود پر اثر انداز ہونے کی اہمیت حاصل ہے کیوں کہ یہ بچوں میں رہنے کے نئے حالات پر قابو پانے اور انہیں اپنانے کی قابلیت پیدا کرتے ہیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ صفائی ستھرائی کا پرچار کرنے والے جانتے ہیں کہ زندہ بچ جانے والوں، علیحدہ ہو جانے والے بچوں، اور تشدد، استحصال، زیادتی اور موزوں خدمات میں غفلت کا شکار بچوں کو کہاں اور کیسے ریفر کرنا ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ WASH کے لئے کام کرنے والوں نے ایک ضابطہ اخلاق یا دیگر پالیسی پر، جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کر دیئے ہیں اور انہیں اس کی تربیت دے دی گئی ہے؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. WASH کے ان پراجیکٹس کی شرح فی صد جہاں خاندانی وحدت سمیت بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں عکاسی کی گئی ہے	100 فی صد	
2. مشترکہ سہولتوں کے ساتھ سروے کی جانے والے ان سائیٹس کی شرح فی صد جہاں آبادی کی جانب سے عورتوں اور لڑکیوں کو فراہم کی جانے والی ٹائیلٹ اور غسل خانے کی سہولتوں کو محفوظ تصور کیا گیا ہے	100 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. ان اسکولوں، بچوں کے لئے دوستانہ جگہوں (CFSs) اور مراکز صحت کی شرح فی صد جہاں بچوں کے اعتبار سے موزوں WASH کی سہولتیں موجود ہیں	90 فی صد	
4. سروے کی جانے والی ان کمیونٹیوں کی شرح فی صد جہاں بچے پانی بھرنے کے لئے ایسے ٹین استعمال کرتے ہیں جو ان کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں	10 فی صد	
5. WASH کی کمیٹیوں میں زنانہ سے مردانہ نمائندگی کا تناسب	1:1	
6. حفظان صحت کو فروغ دینے والے ان افراد/ اداروں کی شرح فی صد جو کم از کم ایک ایسا نام دے سکتے ہیں جہاں وہ تشدد (جنسی تشدد سمیت) کے واقعات میں زندہ بچ جانے والے بچوں کو ریفر کر سکتے ہیں	90 فی صد	

رہنما تحریریں

1. قابلیت سازی:

بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کی تربیت میں پانی، صفائی ستھرائی، اور حفظان صحت سے متعلق موزوں رویوں کا فروغ شامل ہونا چاہیئے (مثال کے طور پر، حفظان صحت کی عادات جیسا کہ ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھونا، پانی کو محفوظ بنانا اور اسے اسٹور کرنا، صفائی ستھرائی کی سہولتوں کا موزوں استعمال اور فضلے کو ٹھکانے لگانا)۔

2. پیغام رسانی:

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ اہم ترین پیغامات کو اچھی طرح سمجھ لیا گیا ہے اور یہ کہ، جہاں موزوں ہو، ترجیحی WASH پیغام رسانی اور بچوں کے تحفظ کے ترجیحی پیغامات کو وزنی بنائے بغیر یک جا کیا جا سکتا ہے، بچوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے WASH سے متعلق پیغامات کو ترجیح دینے پر غور کریں۔ بچوں کے تحفظ کے ترجیحی پیغامات میں خاندان کی وحدت، حفاظت اور فلاح و بہبود پر توجہ دیئے جانے کا امکان ہے، جب کہ WASH کے ترجیحی پیغامات میں ان باتوں پر توجہ شامل ہو سکتی ہے:

- موثر انداز میں ہاتھ دھونا (صابن کے ساتھ)

- فضلے کو محفوظ انداز میں ٹھکانے لگانا
- گھروں میں پینے کے پانی میں آلودگی کو کم کرنا (محفوظ انداز میں پانی بھرنے، بھر کر لانے اور اسٹور کرنے، اور، جہاں موزوں ہو، گھر پر پانی کی کثافت دور کرنے کے ذریعے)۔

دیگر اقسام کے پیغامات - جیسا کہ ٹھوس کوڑے سے جان چھڑانا، نکاسی آب کا موزوں انتظام، جراثیم کے پھیلاؤ پر قابو پانا یا اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام جانوروں کو بچوں کے علاقوں سے باہر رکھا گیا ہے - کو اہم تصور کیا جا سکتا ہے لیکن ان کی ترجیح ثانوی نوعیت کی ہو گی۔ بچوں کے لئے صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے پیغامات عمر، معذوری اور جنس کے حوالوں کے ساتھ ساتھ تخلیقی نوعیت کے ہونے چاہئیں (معیار 3 ملاحظہ فرمائیں)۔

3. پانی کے کنستر:

جہاں کہیں بچوں سے پانی بھروایا جاتا ہے وہاں اس کام کا احتیاط سے جائزہ لیا جانا چاہیئے۔ ایسے کنستر یا برتن جو "خصوصی طور پر" بچوں کے تیار کئے گئے ہوں ان کی سفارش نہیں کی جاتی۔ اسی طرح، بچوں کی جسمانی قابلیتوں، اور تحفظ اور حفاظت کے بارے میں تشویشات پر پانی بھرنے کے مراکز کی ڈیزائننگ کے وقت توجہ دینی چاہیئے۔

4. عمر کے گروپس:

محفوظ اور عمر کے لحاظ سے موزوں WASH کی سہولتوں کی فراہمی بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ وہ بچے جو ٹائلٹس یا غسل خانے کی سہولتوں کو استعمال کرنا محفوظ یا آرام دہ محسوس نہیں کرتے، خطرناک اور خطرات سے بھرپور رویوں کو اپنا سکتے ہیں، جیسا کہ پاخانہ کرنے کے لئے آبادی کے علاقوں سے نکل کر باہر چلے جانا، یا کم کھانے اور پینے کی کوشش کرنا تاکہ بار بار ٹائیلٹ جانے کی ضرورت نہ پڑے۔ عمر سے مخصوص درج ذیل نکات پر توجہ دینی چاہیئے:

- شیر خوار اور 4 سال تک کے چھوٹے بچے: یہ بچے صفائی ستھرائی کی سہولتیں براہ راست استعمال نہیں کرتے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو کپڑے دھونے کی مشق ہونی چاہیئے، اور یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ بچوں کے فضلے کو محفوظ انداز میں کیسے ٹھکانے لگانا ہے، اور نیپیاں (ڈائپرز)، پوٹیز یا پاخانے سے متعلق دیگر وسائل کو کیسے استعمال کرنا ہے
- 5 سے 10 سال تک کے بچے: پانی اور صفائی ستھرائی کی سہولتوں کو سائز، رسائی اور تحفظ کے حوالوں سے اپنانا چاہیئے
- 11 سال سے اوپر بچے اور کم عمر بالغان: لڑکیوں کو خصوصی ایام کے ساتھ ساتھ نہانے دھونے کی موزوں سہولتیں استعمال کرنے کے لئے موزوں اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے۔

5. لڑکیاں اور عورتیں:

جب کہیں پانی کی تقسیم کے لئے کوئی مرکزی جگہ مقرر کی گئی ہو، تو وہاں کا شیڈول لڑکیوں اور عورتوں سے مشاورت کے بعد طے کرنا چاہیئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پانی تک رسائی کے اوقات بچوں اور عورتوں کو اندھیرا ہونے سے قبل پانی گھر لے جانے کی اجازت دیتے ہیں۔ مردوں اور لڑکوں کے لئے ہر چار کی نسبت عورتوں اور لڑکیوں کے چھ کے تناسب کے ساتھ علیحدہ ٹائلٹس اور غسل خانوں کی سہولتیں ہونی چاہیئے جن کے باہر علیحدہ شناخت اور علیحدہ کرنے کے لئے تصویری خاکے استعمال کئے گئے ہوں اور عورتوں اور لڑکیوں کے لئے استعمال کی جانے والی سہولتوں کو اندر سے لاک کرنے انتظام ہو۔ WASH کی سہولتیں ایسے علاقے میں ہونی چاہئیں جو نظر آئے، استعمال کرنے والوں کے جتنا نزدیک ہوں بہتر ہے، اور ان میں روشنی کا مناسب انتظام ہونا چاہیئے۔ ان سہولتوں کے استعمال کو استعمال کرنے والوں کے لئے جنسی حملے یا ہراساں کئے جانے کا خطرہ نہیں ہونا چاہیئے۔

حوالہ جات

- IASC (2005)۔انسانی ہمدردی کی صورتوں میں صنف پر مبنی تشدد کے خلاف کارروائی کے لئے رہنما اصول۔ باب4.5: پانی اور صفائی ستھرائی
- IASC (2006)۔لڑکیاں،لڑکے اور مرد: مختلف ضروریات - مساوی مواقع۔انسانی ہمدردی کے عمل میں IASC کی صنفی ہینڈ بک۔باب: ہنگامی حالات میں صنف اور WASH
- دی سفائیر پراجیکٹ(2011)۔دی سفائیر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردعمل میں انسانی ہمدردی کا چارٹر اور کم سے کم معیار: پانی کی فراہمی،صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے فروغ میں کم سے کم معیار،صفحہ 79
- یونیسف (2011)۔ہنگامی حالات میں اسکول کے بچوں کے لئے پانی،صفائی ستھرائی اور حفظان صحت: ٹیچرز کے لئے ایک رہنما کتاب
- یونیسف/ عالمی ادارہ صحت (2009)۔کم لاگت کی صورتوں میں اسکولوں کے لئے پانی،صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے معیار

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ(1989)

- www.oneresponse.info
- www.unicef.org/wash

معیار 24
پناہ گاہ(Shelter) اور بچوں کا تحفظ

پناہ گاہ (shelter) ایک پیچیدہ شعبہ ہے جس کے بچوں کے تحفظ پر بہت سے اثرات رونما ہوتے ہیں۔ آفات کے دوران اور ان کے بعد، جب بچوں کو نئی، چھوٹی ہو جانے والی یا تبدیل کرتی خاندانی اکائیوں میں یا اکیلے رہنا پڑتا ہے تو ان کی ناتوانی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بے دخل ہونے والی آبادیوں اور میزبان کمیونٹی میں خاندانوں کے سائز میں بھی بڑی حد تک تبدیلی آسکتی ہے جس کے نتیجے میں فراہم کی گئی پناہ گاہ کے بارے میں لچک پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مقامی زمینی اور جائیداد کے حقوق کے بارے میں آگہی بھی اس بارے میں اچھے فیصلے کرنے میں مرکزی کردار ادا کرسکتی ہے کہ کہاں اور کیسے پناہ گاہ فراہم کی جائے، اور یہ عمل خاندانوں کو مزید تشدد سے بچانے، اور کچھ کیسوں میں جبری بے دخلی سے بچانے میں بہت اہم ہوتا ہے۔

معیار
بچوں کے تحفظ کی تشویشات کی پناہ گاہ کے پروگراموں کے تخمینے، ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں عکاسی کی گئی ہے۔ تمام لڑکیوں اور لڑکوں کو موزوں پناہ گاہ تک رسائی فراہم کی گئی ہے جو تحفظ اور معذوری سمیت ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کرتی ہے، اور جو طویل المدت حل میں سہولت فراہم کرتی ہے۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات ان لوگوں کو پیش کریں جو پناہ گاہ (shelter) پر کام کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان معلومات کو پناہ گاہ کے مقاصد میں شامل کرنے کے تبادلہ خیال میں وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں استعمال کی گئی کون سی نشان دہی کو کارکردگی کی رفتار چیک کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے؛
- پناہ کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیالات میں شامل کریں، اور پناہ گاہ کے کارکنوں کو ان تبادلہ خیالات میں شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات (جیسا کہ فلاحی اداروں میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، معذوری کا شکار بچے) میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں؛
- ان ناتواں گھرانوں کے لئے جنہیں مدد کی ضرورت ہے، مانیٹرنگ کے عنصر کے ساتھ ریفرل کا نظام قائم کرنے کے لئے جلد بحالی کے عملے سے ملاقات کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کا تحفظ کرنے والے عملے کو یہ بتا دیا گیا ہے کہ بچے اور دیکھ بھال کرنے والے پناہ گاہ یا آبادکاری کے بارے میں معلومات کہاں سے حاصل کرسکتے اور کسی بھی تشویشات کے بارے رپورٹ کرسکتے ہیں؛
- پناہ گاہ کے عملے کو اسکول جانے کی عمر کے بچوں، بچوں کے دوستانہ جگہوں پر رہنے کی ضرورت محسوس کرنے والے بچوں اور اسی طرح کے اور کی تعداد سمیت کیمپوں اور بستیوں میں موجود بچوں کی تعداد سے آگاہ کریں؛

- بچوں کے تحفظ کی کارروائی کو پناہ گاہ اور آباد کاری کی خدمات میں ڈھالنے میں پناہ گاہ اور آباد کاری کے اداروں کی مدد کریں، اور اس میں تمام بچوں کو شامل کریں (معیار 18 ملاحظہ فرمائیں)؛
- بچوں کے تحفظ کی کمیونٹی پر مبنی سرگرمیوں میں پناہ گاہ اور آباد کاری سے متعلق موزوں پیغامات کو شامل کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ پناہ گاہ کے شعبے سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو بریف کر دیا گیا ہے اور وہ تنہا اور علیحدہ ہو جانے والے بچوں اور تشدد، زیادتی، استحصال اور غفلت کے واقعات میں زندہ بچ جانے والے دیگر بچوں کے لئے ریفرل کے ڈھانچے استعمال کر سکتے ہیں؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ کون سے پہلے سے موجود فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور پناہ گاہ کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے انتہائی کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں پناہ گاہ کی معیاری کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعد از آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعد از تنازعہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں پناہ گاہ اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

پناہ گاہ اور آباد کاری کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- متاثرہ آبادی کی حفاظت کو پناہ گاہ کی ہر کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کے طور پر شامل کریں؛
- بہت زیادہ ہجوم نہ بننے دیں، اور یہ یقینی بنانے کے لئے پراجیکٹ کے ڈیزائن اور اطلاق کا جائزہ لیں کہ پناہ گاہ کی کارروائی خاندانوں کو اکٹھا رہنے میں مدد دیتی ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے؛
- پناہ گاہ اور آباد کاری کے لئے ایسی بستی ڈیزائن کرنے کے لئے متاثرہ کمیونٹی کے زنانہ اور مردانہ ارکان کے ساتھ کام کریں جو تمام خاندانوں کو ایک ہی علاقے میں ڈالے بغیر اور انہیں بدنامی کے خطرے سے دوچار کئے بغیر، اس کمیونٹی میں مختلف سائزوں، معذوری سے مخصوص اور خاندانوں کی ضروریات کے مطابق یہ سہولت فراہم کرتی ہو (معیار 18 ملاحظہ فرمائیں)؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ پناہ گاہ اور آباد کاری کے پراجیکٹس میں کام کرنے والے ملازمین کو تنہا اور علیحدہ ہو جانے والے بچوں، جنسی استحصال اور زیادتی، اور بچوں سے استحصالی مشقت سمیت بچوں کے تحفظ کے مسائل کے بارے میں کافی معلومات اور تربیت حاصل ہے، بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کے ساتھ کام کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ عبوری پناہ گاہیں محفوظ ہیں؛
- تعلیم، بچوں کے لئے دوستانہ جگہوں، وغیرہ سمیت بچوں کے لئے موزوں مجموعی جگہوں کی نشان دہی کے لئے بچوں کا تحفظ کرنے والے عملے کے ساتھ کام کریں، اور بچوں کی سرگرمیوں، غیر رسمی تعلیم، اور ثقافتی تقریبات کے لئے دستیاب جگہیں فراہم کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ WASH کے لئے کام کرنے والوں نے ایک ضابطہ اخلاق یا دیگر پالیسی پر، جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کر دیئے ہیں اور انہیں اس کی تربیت دے دی گئی ہے؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. پناہ گاہ کے ان پراجیکٹس کی شرح فی صد جہاں ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں خاندانی وحدت سمیت بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی عکاسی کی گئی ہے	100فی صد	
2. پناہ گاہ پروگرام سے استفادہ کرنے والے ان لوگوں کی شرح فی صد جن کا سروے کیا گیا ہے اور جن کی تشخیص کے مطابق پروگرام کے تمام پہلوؤں (اوقات، طریقہ کار، قابل تقسیم چیزیں) میں بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کا خیال رکھا گیا ہے	90فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. سروے کئے جانے والے بچوں کا تحفظ کرنے والے ان کارکنوں کی شرح فی صد جو یہ معلومات فراہم کر سکتے ہیں کہ بچے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والے پناہ گاہ اور آبادکاری کے سلسلے میں اپنی تشویشات کہاں رپورٹ کر سکتے ہیں	100فی صد	
4. سروے کئے جانے والے بچوں کا تحفظ کرنے والے ان کارکنوں کی شرح فی صد جو تنہا اور علیحدہ ہو جانے والے بچوں کے ساتھ تشدد (بشمول جنسی تشدد) میں بچ جانے والے بچوں کے لئے درکار ریفرل کے ڈھانچوں کے لئے درکار آگہی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں	90فی صد	
5. ان تعمیر شدہ پناہ گاہوں کی شرح فی صد جو بچوں کی سرگرمیوں (مثال کے طور پر، اسکولوں، CFSs، وغیرہ کے لئے ایک یا زائد جگہوں سے قابل رسائی فاصلے پر موجود ہیں	90فی صد	

رہنما تحریریں

1. تجزیے:

تجزیوں میں عورتوں، مردوں، لڑکیوں اور لڑکوں کو شامل کرنا چاہیئے، اور پناہ گاہ سے متعلق حفاظتی تحفظات کی نشان دہی کے لئے ان میں خطرے سے دوچار بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے شامل ہونے چاہیئں۔ خصوصاً پناہ گاہ کا سامان تقسیم کرنے کے اوقات اور جگہوں، اور سائیٹ طے کرنے کے بارے میں عورتوں اور لڑکیوں سے ترجیحی طور پر، مردوں اور لڑکوں سے الگ مشاورت کی جانی چاہیئے۔ یہ عمل اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دے گا کہ مدد تک مساوی رسائی دی جا رہی ہے، اور تشدد کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد ملے گی۔ جہاں تک ممکن ہو سکے، مانیٹرنگ ٹیموں اور انٹرپریٹرز میں عورتوں اور معذوری کا شکار لوگوں کو شامل کیا جانا چاہیئے۔ ممکن ہے کچھ بچے پہلے ہی سے معذوری کا شکار ہوں یا کسی ہنگامی حالت کی وجہ سے معذور ہوئے ہوں اور انہیں اپنے آپ کو مزید کسی خطرے سے محفوظ رہنے کے لئے اپنی پناہ گاہ کے اندر اور باہر آزادی سے حرکت کرنے، اور ٹائلٹس اور صفائی ستھرائی کی سہولتوں تک آسان رسائی کے قابل ہونا چاہیئے۔ سائیٹ کی منصوبہ بندی کرنے والوں کے لئے بچوں کی تعداد اور اس سے منسلکہ ضروریات کے لئے اسکولوں، بچوں کے ساتھ دوستانہ سلوک کرنے والی جگہوں اور اسی طرح دیگر کی تعداد سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ سائیٹ کی منصوبہ بندی کرنے والوں کے لئے اس بات سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے کہ رجسٹریشن کے دوران کتنے ایسے بچوں کی نشان دہی کی گئی تھی جو ممکنہ طور پناہ گاہ تک رسائی، تعمیری کاموں کے ساتھ مدد، وغیرہ کے حوالے سے خصوصی ضروریات رکھتے ہیں۔

2. پروگرامنگ:

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ ناتواں ترین گروپس کی مختصر المدت اور طویل المدت ضروریات کو پورا کیا جا رہا ہے، پناہ گاہ کے ماہرین کے ساتھ کام کریں۔ اس کام میں عورتوں، بچوں کی سربراہی میں گھرانوں، بزرگوں اور معذوری کا شکار افراد کو ان کی پناہ گاہوں کے یونٹس کی تعمیر میں مدد دینے کے لئے بڑی سطح پر کمیونٹی کو متحرک کرنا شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں مخصوص گروپس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پناہ گاہ کے پروگراموں میں ردوبدل (جیسا کہ جن لوگوں کو خیمے کی ضرورت ہے ان کی تعداد میں لچک کی اجازت دیتے ہوئے)، اور اس بات کو یقینی بنانا بھی شامل ہوسکتا ہے کہ تمام خاندانوں کے لئے طویل المدت حل موجود ہیں۔ اگر ایک سے زائد شادیوں کا رواج موجود ہے، تو اس بات کو یقینی بنانا اہم ہے کہ تمام گھرانوں میں بالغ عورتوں (سوائے واحد مردانہ سربراہی کے گھرانوں کے) کو ایسے افراد کی حیثیت سے رجسٹر کیا جا رہا ہے جنہیں مدد ملنی چاہیئے، تا کہ ثانوی بیویاں اور ان کے بچوں کو اس عمل سے باہر نہ رکھا جا سکے۔ لڑکیوں اور لڑکوں کو الگ الگ سونے کی اجازت دینے کے لئے کافی بستر اور کمبل فراہم کئے جانے چاہیئں۔ موزوں پناہ گاہ فراہم کرتے ہوئے بچوں اور خاندانوں کو علیحدہ ہونے سے بچانے کے لئے اقدامات کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ عورتوں اور بچوں کے لئے خلوت کا کافی انتظام کیا گیا ہے اور ان کے وقار کا بہتر طور پر خیال رکھا گیا ہے، مثال کے طور پر کھانے پکانے اور نہانے کے لئے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان بستیوں کو اچھی طرح روشن سائیٹس اور WASH کی سہولتوں کی فراہمی کے ذریعے محفوظ بنایا گیا ہے۔

اس بات کو یقینی بنانا بہت اہم ہوگا کہ پناہ گاہ کی حکمت عملی بچوں کے لئے خطرات میں اضافہ نہ کردیں۔ اس عمل میں یہ یقینی بنانا شامل ہے کہ اسکولوں تک رسائی کے لئے بچوں کے استعمال میں آنے والے راستے محفوظ ہیں، بچوں کے ساتھ دوستانہ برتاؤ کے کافی مراکز موجود ہیں، گراؤنڈ میں گڑھے موجود نہیں ہیں، پانی کے کھلے تالاب، جوہڑ وغیرہ موجود نہیں، اور اسی طرح اور دیگر۔

3. کثیر المضامین:

پناہ گاہ کی ایک اکیلے پراجیکٹ کی حیثیت سے منصوبہ بندی نہیں کی جاسکتی: منصوبہ بندیوں اور ان پر عمل کے لئے بچوں کے تحفظ سمیت تمام شعبوں کے ساتھ ہم آہنگی لازمی ہے۔

4. استعدادسازی:

عموماً پناہ گاہ کے ماہرین اپنی رسمی پیشہ وارانہ تربیت میں بچوں کے تحفظ کا احاطہ نہیں کرتے۔ لہٰذا یہ بات بہت اہم ہے کہ بچوں کا تحفظ کرنے والے ادارے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ پناہ گاہ فراہم کرنے سے متعلق کسی بھی کارروائی میں بچوں کے تحفظ کو شامل کیا گیا ہے، پناہ گاہ کے ماہرین کے ساتھ کام کریں۔

حوالہ جات

- Corsellis, T. and Vitale, A. (2005)۔عبوری آبادکاری: بےدخل کی گئی آبادیاں
- IASC (2005)۔انسانی ہمدردی کی صورتوں میں صنف پر مبنی تشدد کے خلاف کارروائی کے لئے رہنما اصول۔ باب 4.7: پناہ گاہ اور سائیٹ کی منصوبہ بندی اور کھانے پینے کے علاوہ اشیاء
- IASC (2006)۔لڑکیاں، لڑکے اور مرد: مختلف ضروریات - مساوی مواقع۔انسانی ہمدردی کے عمل میں IASC کی صنفی ہینڈ بک۔ باب: ہنگامی حالات میں صنف اور پناہ گاہ
- IFRC and UN-Habitat (2009)۔ پناہ گاہ کے پراجیکٹس 2009
- Joseph, A., John, F., Kennedy, J., Esteban, L. (2008)۔IASC پناہ گاہ پراجیکٹس 2008
- OCHA (2010)۔آفت کے بعد پناہ گاہ: عبوری آبادکاری اور تعمیرِنو۔ جنیوا
- دی سفائیر پراجیکٹ (2011)۔ دی سفائیر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردِعمل میں انسانی ہمدردی کا چارٹر اور کم سے کم معیار: پناہ گاہ، آبادکاری اور کھانے پینے کے علاوہ اشیاء میں کم سے کم معیار، صفحہ 239
- UNHCR اور IOM (2010)۔مجموعی مرکز کے رہنما اصول

- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)

معیار 25
کیمپ منیجمنٹ اور بچوں کا تحفظ

کیمپوں کا انتظام کرنے کا بڑا مقصد تحفظ کی فراہمی اور موثر مدد کی فراہمی کے لئے درکار جگہ پیدا کرنا ہے۔ یہ عمل کئی انداز میں بچوں کے تحفظ کو متاثر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، جس انداز میں کیمپ کی عملی طور پر منصوبہ بندی کی جاتی ہے، جس انداز میں مدد تقسیم کی جاتی ہے، یا جس انداز میں ایسے فیصلے کئے جاتے ہیں جو بچوں کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ کیمپ کی انتظامی ٹیم کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کیمپ میں بچوں کو خطرات کا سامنا نہیں ہے، اور اگر کوئی مخصوص بچے خطرے کا شکار پائے جاتے ہیں، تو ان کی ضروریات کی تشخیص کی جاتی ہے اور صورت حال کو درست کرنے کے لئے کارروائی کی جاتی ہے یا انہیں مدد کے ہدف میں شامل کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً کیمپ کا انتظامی عملہ جس پر بچوں کی ذمہ داری ہے ایسی مہارت اور عزم کا مالک ہونا چاہیئے جو بچوں کے تحفظ سے متعلق ہوں۔

معیار بچوں کے تحفظ کی تشویشات کی کیمپ منیجمنٹ کے پروگراموں کے تخمینے، ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں عکاسی کی گئی ہے۔ کیمپ میں رہنے والی تمام عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں کو کیمپ منیجمنٹ کے ڈھانچے کے ذریعے تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات ان لوگوں کو پیش کریں جو کیمپ منیجمنٹ پر کام کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان معلومات کو کیمپ منیجمنٹ کے مقاصد میں شامل کرنے کے تبادلہ خیال میں وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں استعمال کی گئی کون سی نشان دہی کو کارکردگی کی رفتار چیک کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے؛
- کیمپ منیجمنٹ کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیالات میں شامل کریں، اور کیمپ منیجمنٹ کارکنوں کو ان تبادلہ خیالات میں شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات (جیسا کہ فلاحی اداروں میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، معذوری کا شکار بچے) میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچھڑے ہوئے بچوں، بچوں کی سربراہی میں بچے اور خطرے کا شکار (دیگر) بچے اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لئے رہائشی اور دیگر جگہیں محفوظ ہیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیمپ کے انتظامی ڈھانچے میں بچوں کا فوکل پرسن موجود ہے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کمیونٹی پر مبنی اور بچوں کے تحفظ کے ریاستی کردار کیمپ منیجمنٹ کے ڈھانچوں سے آگاہ اور ان سے وابستہ ہیں؛
- کیمپ کے انتظامی ملازمین کو بچوں کے تحفظ کی تربیت میں شامل کریں؛

- کیمپ کے اندر فیصلہ سازی کی کارروائی میں لڑکیوں اور لڑکوں کی شمولیت کو فروغ دیں؛
- کیمپ کے اندر معذوری کا شکار بچوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کی شمولیت کو فروغ دیں؛
- کیمپ رجسٹریشن اور کیمپ منیجمنٹ کے ساتھ کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بچوں کا پروفائیل تیار کیا گیا ہے، اور خطرے سے دوچار بچوں کی نشان دہی کی گئی ہے اور ہم آہنگ مدد کے ساتھ فالو اپ کیا گیا ہے۔
- بچوں کے لئے خدمات اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کی تائید میں کیمپ منیجمنٹ کی حمایت کریں؛
- تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت کے واقعات میں زندہ بچ جانے والے تمام بچوں کے لئے موزوں کارروائی کو یقینی بنانے کے لئے محفوظ اور موثر ریفرل ڈھانچے قائم کریں؛
- خصوصاً جنسی استحصال اور زیادتی کے حوالے سے شکایات سے نمٹنے کے لئے طریقہ جات طے کرنے میں کیمپ منیجمنٹ کی حمایت کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ کے مسائل کے بارے میں کیمپ منیجمنٹ کے ساتھ ساتھ کمیونٹی اور والدین کے مابین آگہی بڑھانے کے لئے سرگرمیاں موجود ہیں؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ کون سے پہلے سے موجود فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور کیمپ منیجمنٹ کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے انتہائی کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں کیمپ منیجمنٹ کی معیاری کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعد از آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعد از تازہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں کیمپ منیجمنٹ اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

کیمپ منیجمنٹ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- متاثرہ آبادی کی حفاظت کو کیمپ منیجمنٹ کی ہر کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کے طور پر شامل کریں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیمپ منیجمنٹ کی ساخت اور ڈھانچوں میں مردانہ اور زنانہ اور سماجی گروپس کا ایک توازن موجود ہے (مثال کے طور پر، وہ جو معذوری کا شکار یا نسلی اقلیتوں سے تعلق بچوں کی نمائندگی کرسکتے ہیں)، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ان بچوں اور ان کے والدین کی آواز کو غور سے سنا جارہا ہے؛
- کیمپ منیجمنٹ کی ساخت کے اندر بچوں کا ایک فوکل پرسن مقرر کریں؛
- بچوں کے خیالات کو فیصلہ سازی میں لے کر آئیں؛
- کمیونٹی پر مبنی بچوں کے تحفظ کے ڈھانچوں اور بچوں کا تحفظ کرنے والے ریاستی کرداروں کو کیمپ یا عام علاقے میں شامل کریں، اور ریفرل کے ڈھانچوں میں ان کے کردار اور ذمہ داریاں طے کریں؛
- کیمپوں میں بچوں کے تحفظ کی محفوظ مانیٹرنگ قائم کریں یا اس کی حمایت کریں اور مخصوص بچوں اور خاندانوں کو درکار ریفرل کے ڈھانچے قائم کرنے میں مدد دینے کے لئے بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کی فہرست بنائیں؛
- والدین اور کمیونٹی سے کیمپ میں بچوں کا پروفائیل تیار کرنے اور خصوصی ناتوانیوں کا شکار بچوں کی نشان دہی کا کہتے ہوئے آبادی کی رجسٹریشن کی مشقیں استعمال کریں؛

- کیمپ کے اندر بچوں کے لئے خدمات کی فراہمی کے لئے مہم چلائیں؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ بچوں کے لئے محفوظ جگہیں موجود ہیں، سائیٹ کی منصوبہ بندی، اشیاء کی تقسیم اور کیمپ کی دیگر سرگرمیوں میں ہم آہنگی برتیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیمپ منیجمنٹ کارکنان اور کیمپ میں کام کرنے والے دیگر لوگوں نے ایک ضابطہ اخلاق یا دیگر پالیسی پر، جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کر دیئے ہیں اور انہیں اس کی تربیت دے دی گئی ہے؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. ان کیمپوں کی شرح فی صد جہاں ڈیزائن، مانیٹرنگ اور تجزیے میں خاندانی وحدت سمیت بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی عکاسی کی گئی ہے	100 فی صد	
2. سروے کئے جانے والی ان لڑکیوں، لڑکوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کی شرح فی صد جو کیمپ کو محفوظ گردانتے ہیں	90 فی صد	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. کیمپ کی ان انتظامی ڈھانچوں کی شرح فی صد جو لڑکوں اور لڑکیوں کو فیصلہ سازی کی کارروائی میں شامل کرتے ہیں	80 فی صد	
4. کیمپ کی ان انتظامی ڈھانچوں کی شرح فی صد جو معذوری کا شکار بچوں اور ان کے والدین کو فیصلہ سازی کی کارروائی میں شامل کرتے ہیں	60 فی صد	
5. ان کیمپ منیجرز اور بچوں کا تحفظ کرنے والے عملے کی شرح فی صد جو بچوں کے تحفظ کے مسائل کے ردعمل میں اپنے کردار اور ذمہ داریوں کی اچھی طرح وضاحت کر سکتے ہیں	80 فی صد	
6. بنیادی خدمت کی رسائی کے ان پوائنٹس کی شرح فی صد (جیسا کہ پانی کے پوائنٹس، تقسیم کاری کے پوائنٹس، مراکز صحت، کمیونٹی سینٹرز اور ٹائلٹس) جو ان متفقہ اصولوں پر پورا اترتے ہیں جو لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے محفوظ اور بلا خوف و خطر رسائی کے قابل سمجھے جاتے ہیں (بشمول ضرورت کے وقت رات میں بھی)	100 فی صد	

رہنما تحریریں

1. تجزیہ:

بچوں کے تحفظ میں کیمپ منیجمنٹ کی شرکت کو فروغ دینے سے قبل کیمپ منیجمنٹ کے ڈھانچوں اور سیاسی یا فوجی فریقین کے درمیان رابطوں، اور ان سے پیدا ہونے والے خطرات کو سمجھنے کے لئے ایک تجزیہ کرنا ضروری ہے۔

2. فوکل پوائنٹس:

کیمپ منیجمنٹ کے ڈھانچوں کے اندر بچوں کے فوکل افراد کیمپ کے اندر خطرات کی نشان دہی اور اس پر ردعمل ظاہر کرنے، فیصلہ سازی میں بچوں کے مسائل، خیالات اور تشویشات کی نمائندگی کرنے، بچوں پر مرکوز خدمات کی مہم چلانے، یہ یقینی بنانے کہ بچوں کے لئے دوستانہ سائیٹ کی منصوبہ بندی میں انہیں رسائی حاصل ہے، اور کیمپ میں بچوں کی حفاظت کے سلسلے میں پیش آنے والی تشویشات کو ریفر کرنے کے لئے کیمپ منیجمنٹ کے ڈھانچوں کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں؛

3. کمیونٹی پر مبنی:

کمیونٹی پر مبنی بچوں کے حفاظتی ڈھانچے بچوں کے تحفظ کی سرگرمیوں کے بارے میں آگہی پیدا کرنے اور انہیں عملی شکل دینے میں موثر ٹولز ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ ڈھانچے کیمپ میں خطرے سے دوچار بچوں کی نشان دہی، ریفر کرنے اور مانیٹرنگ کے لئے بھی کارآمد ہیں (معیار 16 ملاحظہ فرمائیں)۔ بچوں کے تحفظ کے پہلے سے موجود ڈھانچوں اور ساختوں کی ایک اچھی سمجھ بوجھ بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشویشات پر ردعمل کے لئے نہایت مفید ہوگی۔ ہنگامی حالت موجودہ اور مثبت ڈھانچوں کو مضبوط کرنے کا ایک موقع فراہم کرتی ہے۔

4. مساوی رسائی:

تمام بچوں کو اپنی ضروریات کے اعتبار سے موزوں تعلیم کی سہولتوں، صحت اور نفسیاتی وسماجی خدمات، اور تفریحی اور مذہبی سرگرمیوں کا حق حاصل ہے۔ موقع پر باقاعدہ چیکنگ اور مشاہدے کے ذریعے، اور خدمات اور مدد فراہم کرنے والے بہت سے لوگوں/ اداروں سے صنف اور عمر کے اعتبار سے الگ کردہ معلومات کو استعمال کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کریں کہ لڑکیوں اور لڑکوں کو کیمپ کی خدمات تک مساوی رسائی حاصل ہے۔ کیمپ اور سیکورٹی کی انتظامیہ کے بارے میں معلومات عورتوں، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کو مساوی طور پر فراہم کی جانی چاہئیں۔

5. سائیٹ کی منصوبہ بندی:

بچوں کے لئے سیکھنے اور کھیلنے کی جگہوں کے سائز اور تعداد پر سائیٹ کی منصوبہ بندی کے آغاز سے ہی غور شروع کر دینا چاہیئے۔ اصل سائیٹ پلان میں بچوں کے لئے دوستانہ جگہوں، اسکولوں، کھیل کے میدانوں، وغیرہ کے لئے الگ جگہ مختص کر دینے سے بچوں کے علاقوں کو کیمپ کے کنارے یا بچوں کے گھروں سے زیادہ فاصلے پر رکھنے سے بچت ہوتی ہے، یا پھر انہیں سرے سے کوئی جگہ دستیاب ہی نہیں ہوتی۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں اور خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لئے ایک ایسا ٹھوس منصوبہ موجود ہے جس میں، مثال کے طور پر، اس بات پر غور کیا جاتا ہے کہ بچے کتنا عرصہ کیمپ میں ٹھہریں گے، روزی کمانے کے مواقع دستیاب ہیں، اور کسی مستقل پناہ گاہ کی جانب منتقلی۔ خیموں اور پناہ گاہوں کے درمیان جگہوں کی پیمائش کے معیاری طریقہ استعمال کریں۔

6. حفاظت:

کیمپ منیجمنٹ کو چاہیئے کہ وہ حفاظتی تشویشات کو مانیٹر کرے جیسا کہ صنف پر مبنی تشدد، اغوا کے واقعات، حملے، بچوں سے مشقت اور ERW اور بارودی سرنگوں کے سانحات۔ وہ لڑکیوں، عورتوں، لڑکوں اور مردوں کی مختلف ضروریات اور انہیں درپیش خطرات کے لئے خصوصی تحفظ کے پروفائیلز تشکیل دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ان کاموں میں ایسے علاقوں میں روشنی کا مناسب انتظام جنہیں عورتیں اور لڑکیاں بار بار استعمال کرتی ہیں، لکڑیاں چننے کے راستوں کی پٹرولنگ، اسکول کے راستوں کی مانیٹرنگ، اور ERW سے آلودہ علاقوں کی نشان دہی شامل ہو سکتے ہیں۔

7. شکایات کے ڈھانچے:

کیمپ میں اشیاء یا خدمات کو وصولی میں عورتوں، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کو پیش آنے والے جنسی استحصال اور زیادتی کے واقعات کے الزامات وصول کرنے اور ان کی تحقیق کرنے کے لئے رازدانہ شکایات کے طریقہ جات متعارف کروائیں۔

حوالہ جات

- NRC (2008)۔کیمپ مینجمنٹ ٹول کٹ
- Corsellis, T. and Vitale, A. (2005)۔عبوری آبادکاری: بے دخل کی گئی آبادیاں
- IASC (2005)۔انسانی ہمدردی کی صورتوں میں صنف پر مبنی تشدد کے خلاف کارروائی کے لئے رہنما اصول۔ باب 4.7: پناہ گاہ اور سائیٹ کی منصوبہ بندی اور کھانے پینے کے علاوہ اشیاء
- IASC (2006)۔لڑکیاں، لڑکے اور مرد: مختلف ضروریات - مساوی مواقع۔انسانی ہمدردی کے عمل میں IASC کی صنفی ہینڈ بک۔باب: ہنگامی حالات میں صنف اور CCCM
- دی سفائیر پراجیکٹ (2011)۔دی سفائیر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردعمل میں انسانی ہمدردی کا چارٹر اور کم سے کم معیار: پناہ گاہ، آبادکاری اور کھانے پینے کے علاوہ اشیاء میں کم سے کم معیار، صفحہ 239
- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)
- www.nrc.no/camp

معیار 26
تقسیم کاری اور بچوں کا تحفظ

فوری، جان بچانے والی امداد کی تقسیم کسی بھی ہنگامی حالت کے ردعمل میں نہایت ہنگامی کارروائی میں سے ایک ہے، ایک ایسی کارروائی جو بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود میں قابل ذکر بہتری لاسکتی ہے۔ مزید برآں، وہ انداز جس میں کہ خوراک اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کی جاتی ہیں ان کا عورتوں اور بچوں کو درپیش خطرات پر ایک قابل ذکر اثر پڑتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر یہ امداد بروقت اور مکمل ہو، تو کسی بھی قسم کے تقسیم کاری عمل میں اعلیٰ ترین پیشہ ورانہ معیارات کے ساتھ انتہائی سوچی سمجھی منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔

معیار بچے مستعد اور اچھی طرح سوچے سمجھے تقسیم کاری کے نظاموں کے ذریعے انسانی ہمدردی کی مدد تک رسائی حاصل کرتے ہیں جو لڑکیوں اور لڑکوں کو تشدد، استحصال، زیادتی اور غفلت سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

اہم کارروائیاں

بچوں کے تحفظ کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- بچوں کے تحفظ کے بارے میں تشخیصی معلومات ان لوگوں کو پیش کریں جو تقسیم کاری پر کام کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان معلومات کو تقسیم کاری کے مقاصد میں شامل کرنے کے تبادلہ خیال میں وقت صرف کیا گیا ہے؛
- اس بات پر اتفاق کریں کہ اس معیار میں استعمال کی گئی کون سی نشان دہی کو کارکردگی کی رفتار چیک کرنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے ؛
- تقسیم کاری کے بارے میں سوالات کو دیکھ بھال کرنے والوں، کمیونٹی ارکان اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیالات میں شامل کریں، اور تعلیمی کارکنوں کو ان تبادلہ خیالات میں شرکت کی دعوت دیں۔ دیکھ بھال کے مختلف انتظامات (جیسا کہ فلاحی اداروں میں بچے، گھرانوں کے سربراہ بچے، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، معذوری کا شکار بچے) میں بچوں کی صورت حال پر تبادلہ خیال کریں؛
- تقسیم کار ٹیموں کو وہ معلومات فراہم کرتے ہوئے ان کی مدد کریں جن کی انہیں تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں اور ان گھرانوں کو راشن کارڈز جاری کرنے کے لئے ضرورت ہے جن کا سب سے بڑی عمر کا رکن ایک بچہ ہے، تا کہ وہ تقسیم کاری کے دوران ضروری خوراک اور دیگر اشیاء ایک ایسے انداز میں وصول کرسکیں جو ان میں مزید علیحدگی پیدا نہ کرسکے۔ اگر ضرورت ہو، تو تقسیم کاری کی جگہوں اور اس کے دوران ان کے ہمراہ رہیں؛
- مختلف ذرائع ابلاغ جیسا کہ ریڈیو، پرنٹ، وغیرہ استعمال کرتے ہوئے بچوں اور معذوری کا شکار افراد کے لئے تقسیم کاری کے بارے میں معلومات تک رسائی فراہم کریں؛
- تقسیم کاری ٹیموں کو عورتوں اور لڑکیوں کے لئے ثقافتی طور پر موزوں حفظان صحت کی NFI اشیاء تجویز کریں، جب کہ بچوں کے لئے خصوصی اشیاء جیسا کہ بچوں کے سائز کے کپڑے اور جوتے، لڑکیوں اور لڑکوں کو الگ سلانے کے اجازت دینے کے لئے کافی تعداد میں بستر اور کمبل، اور مچھر دانیاں جنہیں اگر ضروری ہو تو خلوت کے پردوں کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے (ثقافتی سیاق وسباق پر انحصار کرتے ہوئے، کپڑے کے ڈائپرز اور کھلونوں کی فراہمی پر غور کیا جاسکتا ہے)؛

- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ تقسیم کاری کے ڈیزائن بچوں کو خطرے سے دوچار نہیں کرتے، تقسیم کارٹیموں اور اداروں کے ساتھ کام کریں۔ مثال کے طور پر، اس بات کو یقینی بنائیں کہ تقسیم کاری کے لئے مقرر کردہ جگہ محفوظ اور شفاف ہے، یہ کہ تقسیم کاری کا عمل خود بھی محفوظ اور اچھی طرح منظّم کیا گیا ہے، اور یہ کہ سائے کا انتظام کیا گیا ہے اور پینے کے لئے پانی موجود ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تقسیم کار ٹیم اس بات سے اچھی طرح آگاہ ہے کہ اشیاء کس نے وصول کرنی ہیں (ان بچوں کے لئے جو والدین میں سے کم از کم ایک کے ساتھ رہتے ہیں، عموماً یہ ترجیح دی جاتی ہے اس بچے کی ماں یہ اشیاء وصول کرے)؛
- تقسیم کارٹیموں کے ساتھ مل کر، نظرانداز کئے گئے بچوں کی (جیسا کہ سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، زخمی بچے، معذوری کا شکار بچے یا گھرانوں کے سربراہ بچے) تقسیم کاری مراکز تک رسائی میں مدد کریں؛
- تقسیم کاری مراکز کے آس پاس خلاف ورزیوں اور زیادتیوں کے لئے مشترکہ طور پر قابل رسائی اور راز دارانہ رپورٹنگ کا ڈھانچہ ترتیب دیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ استفادہ کرنے والے اس بات سے آگاہ ہیں کی انسانی ہمدردی کی مدد کی مفت وصولی ان کا حق ہے؛
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے تقسیم کارٹیموں کے ساتھ کام کریں کہ رجسٹریشن کے عملے کو بریف کر دیا گیا ہے کہ بچوں کے تحفظ کے مسائل، ناتوانی کے کسی بھی زیرِغور اصولوں، اور اگر انہیں واسطہ پڑ جائے تو کسی بھی ناتوانی کے کیسوں سے کیسے نمٹا جائے گا؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تقسیم کارٹیموں کو یہ تربیت حاصل ہے کہ مجمعے پر کیسے قابو پانا ہے اور بچوں کے ساتھ کیسے باہمی تعاون کرنا ہے؛
- جب ممکن ہو، کم سے کم معیار پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے بچوں کا تحفظ کرنے والا عملہ تقسیم کاری کے مراکز پر موجود ہے؛
- اس بات کی نشان دہی کریں کہ کون سے پہلے سے موجود فورمز (جیسا کہ ٹیم یا کلسٹر اجلاس) بچوں کے تحفظ اور تقسیم کاری کے بارے میں معلومات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لئے انتہائی کارآمد ہیں؛
- بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے بارے میں تقسیم کاری کی معیاری کارروائی کے مثبت اثرات کا مظاہرہ کرنے کے لئے، بچوں کے خیالات سمیت، کامیاب کہانیوں کے نمونے جمع کریں؛ اور
- بعد از آفت ضرورت کے تجزیئے یا بعد از تنازعہ ضروریات کے تجزیئے جیسے تجزیات اور وسائل مختص کرنے کے عمل میں تقسیم کاری اور بچوں کے تحفظ کے درمیان رابطے کے لئے لابی کرنے کی ضرورت ہے۔

تقسیم کاری کا کردار ادا کرنے والوں کے لئے اہم کارروائی

- متاثرہ آبادی کی حفاظت غذائیت کی ہر کارروائی کے ایک ذیلی مقصد کے طور پر شامل کریں؛
- تقسیم کاری اور اس کی انجام دہی کے لئے منصوبہ بندی میں بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کی مہارت کی فہرست بنائیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ لڑکیوں اور لڑکوں کو تقسیم کاری کے نظاموں کی ترتیب و تشکیل میں شامل کیا جا رہا ہے، اور یہ کہ عورتیں، کم عمر بالغ لڑکیاں اور لڑکے ان نظاموں میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں؛
- یہ یقینی بنانے کے لئے کہ خوراک اور NFIs ان لوگوں تک پہنچ رہی ہیں جن تک ان کا پہنچنا مقصود تھا، خوراک اور NFIs کی مکمل تقسیم کاری پائپ لائن کے ساتھ ساتھ عورتوں، لڑکیوں، لڑکوں اور خطرے سے دوچار دیگر گروپس کو مانیٹر کریں؛
- اگر ایک سے زائد شادیاں کرنے کا رواج ہے، تو تمام بالغ عورتوں کو تمام گھرانوں میں (سوائے ایسے گھرانوں کے جہاں گھر کا سربراہ ایک واحد مرد ہے) مدد کی مرکزی وصول کنندگان کی حیثیت سے رجسٹر کریں، تاکہ ثانوی بیویاں اور ان کے بچے محروم نہ رہ جائیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کی سربراہی والے گھرانوں کو تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کے شناختی کارڈ زان کے اپنے ناموں پر جاری کئے جائیں، اور وہ تقسیم کاریوں کے عمل میں ضرورت کے مطابق ایک ایسے انداز میں خوراک اور NFIs حاصل کریں جو ان کے مزید بچھڑنے کی وجہ نہ بن سکیں؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ عورتوں اور لڑکیوں کے پاس صفائی ستھرائی کی اشیاء اور حفظان صحت کی اشیاء کی سپلائیز، اور بچوں کے لئے بچگانہ سائز

کے کپڑے موجود ہیں، اور متعدی امراض اور زخموں کے خلاف ان کی ناتوانی کو کم کرنے کے لئے بچوں کو جوتے اور پاؤں میں پہننے کی حفاظتی چیزیں فراہم کریں؛

- بچوں کی حفاظت کرنے والے کرداروں کی جانب سے خطرے سے دوچار جن بچوں کی نشان دہی کی گئی ہے، انہوں تقسیم کاری کے مراکز تک رسائی میں مدد دیں (اس میں، مثال کے طور پر، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچے، زخمی بچے، معذوری کا شکار بچے یا بچوں کی سربراہی میں گھرانے شامل ہوسکتے ہیں)؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تقسیم کاری مراکز میں خلاف ورزیوں اور زیادتیوں کے لئے قابل رسائی اور رازدارانہ رپورٹنگ کا ڈھانچہ موجود ہے، اور یہ کہ جو لوگ امداد وصول کررہے ہیں وہ اس بات سے آگاہ ہیں کہ یہ مفت فراہم کی جارہی ہے؛
- رجسٹریشن، تقسیم کاری اور میلوں کے موقع پر داخل ہونے کا انتظار کرنے کے لئے الگ الگ لائنیں ترتیب دیں تاکہ نا تواں انفرادی لوگوں، جیسا کہ حاملہ عورتیں، شیر خوار بچوں کے ہمراہ لوگ، تنہا بچے اور بوڑھے، بیمار، اور معذوری کا شکار افراد کی ترجیحی طور پر مدد کی جاسکے؛
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تقسیم کاری میں کام کرنے والوں نے ایک ضابطہ اخلاق یا دیگر پالیسی پر، جو بچوں کے تحفظ کا احاطہ کرتی ہے، دستخط کردیئے ہیں اور انہیں اس کی تربیت دے دی گئی ہے؛
- بچوں کا تحفظ کرنے والے کارکنوں کو اس تربیت، پیچھے ہٹ جانے کے عمل یا ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دیں جہاں آپ کے خیال میں ان کے پس منظر اور معلومات کے نتائج میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

اندازے

نتیجے کی نشان دہی	فیصلے پر عمل درآمد	نوٹس
1. استفادہ کرنے والے ان لوگوں کی شرح فی صد جن کا سروے کیا گیا ہے اور جو یہ تصدیق کرتے ہیں کہ تقسیم کاری سے ان کی اور بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود متاثر نہیں ہوئی ہے	100فی صد	
2. تقسیم کاریوں کی منصوبہ بندی کے وقت ہنگامی حالات میں لڑکیوں، لڑکوں اور ان کی دیکھ بھال کو درپیش خصوصی ناتوانیوں کا خیال رکھا گیا ہے	ہاں	
کارروائی کی نشان دہی	**کارکردگی کی نشان دہی**	
3. سروے کئے جانے والے ان تنہا بچوں، سڑک پر زندگی گزارنے والے بچوں، گھرانوں کے سربراہ بچوں کی شرح فی صد جنہیں خوراک اور NFIs تک موثر رسائی حاصل ہے	100فی صد	
4. NFI کے تقسیم کاری منصوبے کے اندر مختلف عمروں کے لڑکوں اور لڑکیوں کے خصوصی ضرویات کے مطابق NFI اشیاء موجود ہیں	ہاں	
5. سروے کئے جانے والے ان بچوں کی سربراہی والے گھرانوں اور تنہا اور بچھڑ جانے والے بچوں کی شرح فی صد جنہیں تقسیم کاری کے لئے رجسٹر کیا گیا ہے	100فی صد	
6. سروے کی جانے والی تقسیم کار سرگرمیوں کی شرح فی صد جن میں، خصوصاً مخصوص ضروریات کی حامل تمام عمروں کی لڑکیوں اور لڑکوں کو ممکنہ طور پر درپیش خطرات سے نمٹنے کے خصوصی اقدام اپنائے گئے ہیں	90فی صد	
7. سروے کئے جانے والے تقسیم کار عملے کی شرح فی صد جس نے بچوں کی بنیادی تحفظ کی پالیسی پر دستخط کردیئے ہیں اور انہیں تربیت فراہم کردی گئی ہے	90فی صد	
8. تقسیم کاری میں شریک عملے کے ذریعے CP کیس مینجمنٹ نظام کو ریفر کئے گئے کیسوں کی تعداد		

رہنما تحریریں

1. انتہائی خطرے سے دوچار بچے:

انتہائی خطرے سے دوچار بچوں میں شامل ہو سکتے ہیں:

- تنہا اور بچھڑے ہوئے بچے
- بچوں کی سربراہی والے گھرانے
- بڑی تعداد میں بچوں کے ساتھ واحد سربراہ والے گھرانے
- چھوٹے بچوں اور بزرگوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کے ساتھ گھرانے
- تقسیم کی جانے والی امداد جمع کرنے والے بچے اور دیکھ بھال کرنے والے جو معذور یا زخمی ہیں۔

انتہائی خطرے سے دوچار بچوں کی نشان دہی بچوں کا تحفظ کرنے والے اور تقسیم کار اداروں کے درمیان ہم آہنگی کی ایک کوشش ہونی چاہیئے، اور گھرانے کی اکائی کا تصور تمام بچوں پر لاگو نہیں ہونا چاہیئے۔ مثال کے طور پر، یہ ایسے کیسز میں لاگو نہیں ہوگا جہاں بچے اکیلے رہتے ہیں یا جہاں وہ گروپس میں بکھرے ہوئے ہیں، جیسا کہ کچھ ایسے بچوں کے کیس میں ہوتا ہے جو سڑک پر زندگی گزارتے ہیں۔

2. مانیٹرنگ:

رسمی یا غیر رسمی مانیٹرنگ تقسیم کاری اور بچوں کے تحفظ کی سرگرمیوں دونوں کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ سرگرمیوں کے لئے یا CFS جیسی جگہوں پر جانے والے بچے اس سلسلے میں معلومات کے کارآمد ذرائع ہو سکتے ہیں کہ آیا تقسیم کاری کے ذریعے فراہم کی جانے والی امداد انتہائی ناتواں گروپس کو پہنچ رہی ہے۔

3. تقسیم کاری:

تقسیم کاری کے پوائنٹس جسمانی معذوری کا شکار سمیت تمام بچوں کے لئے قابل رسائی اور محفوظ ہونے چاہیئں۔ فراہم کی جانی والی اشیاء یا ڈبوں کا سائز اور شکل ایسی ہونی چاہیئے جو بچے بلا خوف و خطر اٹھا سکیں۔ تقسیم کاری کے اوقات میں گھرانوں کے محرکات، صنفی کرداروں، اور بچوں کی روزمرہ کی سرگرمیوں بشمول گھریلو فرائض (جیسا کہ چھوٹے بہن بھائیوں، بزرگوں اور بیمار رشتہ داروں اور اسکول کی حاضری کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ان بچوں یا گھرانوں کو سامان کی ترسیل کی گنجائش رکھنی چاہیئے جو بچوں کو خطرے میں ڈالے بغیر تقسیم کاری کے مراکز تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے (مثال کے طور پر، اگر دیکھ بھال کرنے والوں کو تقسیم کاری کے مراکز تک رسائی حاصل کرنے کے لئے چھوٹے بچوں کو بے یار و مددگار چھوڑ کر جانا پڑے)۔

4. رجسٹریشن کے مراکز:

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ رجسٹریشن مرکز یا اس جگہ پر جہاں سے بچے تقسیم کاری کی سائیٹ چھوڑتے ہیں ''بچوں سے دوستانہ'' ایک ڈیسک بنایا گیا ہے، بچوں کا تحفظ کرنے والی ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ کام کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس ڈیسک پر عملے کا کم از کم ایک رکن سماجی کارکن کی حیثیت سے موجود ہے۔ عملے کو تربیت یافتہ اور اس قابل ہونا چاہیئے کہ وہ تنہا اور بچھڑے ہوئے ایسے بچوں کو جن کی تقسیم کاری کے مراکز پر نشان دہی ہو سکتی ہے، رجسٹر کر سکے۔ وہ تقسیم کاری سے متعلق لوگوں کے حق کے بارے میں آگہی بھی پیدا کر سکتے ہیں، اور زیادتی یا استحصال کی سنگین شکایات کے لئے رپورٹنگ کے ڈھانچے کے طور پر بھی کام کر سکتے ہیں۔

5. بچھڑ جانے والے بچے:

اگر تقسیم کاری مرکز یا کسی اور جگہ کوئی بچہ اکیلا پایا جائے اور یہ خیال کیا جائے کہ وہ اپنے خاندان سے بچھڑ گیا ہے، تو فوری طور پر بچے کو اس جگہ سے نہ ہٹائیں۔ آس پاس کے لوگوں سے پوچھیں کہ کیا وہ بچے کے بارے میں کچھ جانتے ہیں، اور کیا یہ خیال غالب ہے کہ بچہ بچھڑ چکا ہے یا تنہا رہ گیا ہے، اور اس کے والدین جلد وہاں واپس آ سکتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ ایسے بچوں کو اس جگہ سے ہٹائیں (اگر بچے کو وہاں چھوڑنا غیر محفوظ ہے)، شیر خوار اور ایسے چھوٹے بچوں کے لئے جو اپنا نام اور اس جگہ کا نام نہیں بتا سکتے جہاں سے ان کا تعلق ہے، یا معذوری کا شکار بچوں کے لئے، بالغوں اور ارد گرد کے بڑے بچوں سے پوچھ لینا چاہیئے کہ کیا وہ ان بچوں یا ان کے خاندان کے بارے میں جانتے ہیں اور یہ کہ وہ گروپ کہاں سے آیا تھا۔ چونکہ یہ مخصوص بچے عام طور پر اپنا نام یا یہ تفصیلات نہیں بتا سکیں گے کہ وہ کہاں سے تعلق رکھتے ہیں، اکثر بچھڑنے کے مقام پر اس بچے کے آس پاس موجود لوگوں سے درست معلومات حاصل ہونے کا امکان ہوتا ہے (معیار 13 ملاحظہ فرمائیں)۔

6. باہدف امداد:

بچوں کی جامع درجہ بندی پر مبنی باہدف امداد فراہم کرنے سے گریز کریں (جیسا کہ 'بچھڑے ہوئے بچے' یا 'ایسے بچے جو قبل ازیں مسلح افواج یا مسلح گروپوں سے منسلک تھے')۔ بلکہ بچوں کی مدد کے لئے، زیادتی، استحصال اور تشدد کے خلاف ناتوانی پر مبنی اصولی خاکہ تیار کرنے کے لئے بچوں کے تحفظ کے ورکنگ گروپ کے ساتھ کام کریں۔ جہاں ممکن اور موزوں ہو، وہاں یہ بہتر ہوگا کہ متاثرہ آبادیوں میں جتنی زیادہ اشیاء تقسیم کی جا سکیں، تقسیم کریں اور یہ عمل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تقسیم کاری کی وسیع کارروائیوں میں ناتواں ترین ضرورت مند گروپس تک مدد پہنچائی گئی ہے۔

7. شکایات کے ڈھانچے:

اشیاء کی وصولی یا رجسٹریشن کروانے میں عورتوں، لڑکیوں، لڑکوں اور مردوں کو پیش آنے والے جنسی استحصال اور زیادتی کے الزامات رجسٹر کرنے اور ان کی تحقیق کرنے کے لئے رازدارانہ شکایتی طریقہ جات متعارف کروائے جانے چاہئیں۔ سینئر عملے کی جانب سے شکایات کی تعداد اور اقسام کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیئے (یہ عمل پراجیکٹ منیجمنٹ کے اجلاسوں میں ایجنڈے کے طور پر شامل کیا جا سکتا ہے)، اور اس کے ساتھ ساتھ ان شکایات پر ردعمل اور اطمینان بخش حل کا بھی جائزہ لیا جانا چاہیئے۔ شکایات پر فوری ردعمل اور تحقیقات کا آغاز ہونا چاہیئے، کیوں کہ کوئی بھی تاخیر زیادتی کو دہرانے یا ایسے سلوک میں زندہ بچ جانے والوں کے خلاف انتقامی کارروائی سمیت مزید زیادتی کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔

حوالہ جات

- (2006) IASC ۔لڑکیاں،لڑکے اور مرد: مختلف ضروریات - مساوی مواقع۔انسانی ہمدردی کے عمل میں IASC کی صنفی ہینڈ بک۔ابواب: ہنگامی حالات میں صنف اور خوراک کی تقسیم اور ہنگامی حالات میں کھانے پینے کے علاوہ اشیاء
- دی سفائیر پراجیکٹ (2011)۔دی سفائیر ہینڈ بک: انسانی ہمدردی کے ردعمل میں انسانی ہمدردی کا چارٹر اور کم سے کم معیار: خوراک کے تحفظ اور غذائیت میں کم سے کم معیار، صفحہ 139
- بچوں کے حقوق کا معاہدہ (1989)